لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ
تفسیری ترجمہ
قرآن مجید
مولانا محمد رفیق مدظلہ العالی
مکتبہ قرآنیات۔ لاہور
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0321-7724032 , 0333-4399812

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ
تفسیری ترجمہ
قرآن مجید
مولانا محمد رفیق مدظلہ العالی

سُورَةُ الفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) (۱)

وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ وَّ رُكُوْعُهَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے، بڑا مہربان،

الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾

نہایت رحم والا اور بدلے کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ

ہمیں سیدھے راستے پر چلا! ان لوگوں

الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ

کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا، جن پر تیرا

الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ ع

غضب نازل نہیں ہوا اور جو گمراہ نہیں ہوئے!

المنزل ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الف۔ لام۔ میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہدایت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ جو بغیر دیکھے

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو اس چیز پر ایمان

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

لاتے ہیں جو اے نبی آپ ﷺ پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو

قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

آپ ﷺ سے پہلے اتاری گئی اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ

یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی ہیں جو

الْمُفْلِحُونَ ۝٥ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

کامیاب ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ پکے کافر ہوگئے، آپ ﷺ کا ان کو

ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦

ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے وہ ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے، ان کی

أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧ ع

آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، ایسے لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے۔

ع ۷ ۱

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

بعض لوگ کہتے ہیں "ہم بھی اللہ پر اور آخرت کے

الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ

دن پر ایمان رکھتے ہیں" حالاں کہ وہ ایمان والے نہیں۔ وہ اللہ کو

وقف لازم

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ

اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں

وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

اور وہ نہیں سمجھتے۔ ان کے دلوں میں کھوٹ تھا جسے اللہ نے

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا

اور بڑھا دیا۔ ان کے لیے درد ناک عذاب ہے کیونکہ وہ

يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي

جھوٹ بولتے تھے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے زمین میں

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱ اَلَآ

فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں ''ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔'' اے مسلمانو! یاد رکھو،

اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲

یہی لوگ فسادی ہیں مگر سمجھتے نہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے تم بھی ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

تو کہتے ہیں ''کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے۔'' اے مسلمانو! یاد رکھو،

السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَ اِذَا لَقُوا

اصل بے وقوف یہی ہیں لیکن یہ نہیں جانتے۔ جب یہ ایمان والوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى

سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں '' ہم بھی ایمان لائے'' اور جب اپنے

شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں'' ہم تمہارے ساتھ ہیں، مسلمانوں

مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ

سے تو ہم مذاق کرتے ہیں'' اللہ ان منافقوں کو ان کے مذاق کا مزا چکھائے گا۔ ابھی ان کی

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

سرکشی میں انھیں ڈھیل دے رہا ہے اور وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ انھوں نے ہدایت کے

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
بدلے گمراہی خریدی۔ انہیں اس سودے میں نہ کوئی نفع ہوا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى
اور نہ وہ ہدایت پا سکے۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ
آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کر دیا تو

اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾
اللہ نے ان کی روشنی بجھادی اور انھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، اب انھیں کچھ نظر نہیں آتا۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ
وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، کبھی سیدھی راہ پر نہیں آئیں گے۔ یا ان کی مثال ایسی ہے

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
جیسے آسمان سے بارش برسے، اس میں اندھیرا ہی اندھیرا ہو اور گرج اور بجلی ہو۔

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
وہ کڑک سے ڈر کر موت سے بچنے کے لیے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس

حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾
رہے ہوں۔ حالاں کہ اللہ نے کافروں کا گھیراؤ کر رکھا ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ
قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اُچک لے۔ جب بجلی چمکتی ہے تو

لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ
یہ چل پڑتے ہیں، اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو رُک جاتے ہیں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

اگر اللہ چاہتا تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں چھین لیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے لوگو!

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ

اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

جو تم سے پہلے ہو گزرے، تاکہ تم عذاب سے بچ جاؤ۔ اسی نے تمہارے لیے

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ

زمین کا فرش بنایا۔ آسمان کی چھت بنائی۔ وہی آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

بارش برساتا اور اس کے ذریعے تمہاری روزی کے لیے پھل اور اناج

لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا تم جانتے بوجھتے کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ!

وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا

اگر تمہیں اس کلام میں ذرا بھی شک ہو، جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا ہے

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

تو تم بھی اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ اور اللہ کے مقابلے میں اپنے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ

سارے حمایتیوں کو مدد کے لیے بلا لو، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم

تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا

ایسا نہ کرسکو، اور تم ہرگز نہ کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے

النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ

آدمی اور پتھر، اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن کو

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ

جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، یہ خوشخبری دیں کہ ان کے لیے ایسے باغ

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا

ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ جب انھیں کھانے کو

مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا

کوئی پھل پیش کیا جائے گا تو کہیں گے ''یہ وہی ہے جو اس سے پہلے

مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَ اُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَآ

ہمیں دیا گیا۔'' اور انھیں ملے گا ایک دوسرے سے ملتا جلتا۔ اور وہاں ان کے لیے

اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ

پاک بیویاں ہوں گی اور وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً

اللہ اِس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر یا اِس سے بڑھ کر کسی چیز کی

فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ

مثال بیان کرے۔ پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جو مثال

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ

ان کے رب نے دی ہے، وہ ٹھیک ہے۔ مگر جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں

وقف لازم

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ

’’اللہ کا اس مثال کو بیان کرنے سے کیا مطلب؟‘‘ اس طرح اللہ اپنی مثال کے ذریعے بہتوں کو گمراہ کرتا

وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا

اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے۔ مگر گمراہ صرف

الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

نافرمانوں کو کرتا ہے۔ جو اللہ سے عہد کرکے اُسے

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

توڑ ڈالتے ہیں، اللہ نے جس چیز کے جوڑنے کا حکم دیا ہے،

بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اسے توڑتے ہیں اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں۔ یہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ

نقصان اُٹھانے والے ہیں۔لوگو! تم اللہ کا انکار کیسے کر سکتے ہو، حالاں کہ تم

اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

بے جان تھے اسی نے تمھیں زندگی عطا کی پھر وہی تمھیں موت دے گا۔ پھر وہی زندہ کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اسی نے تمہارے لیے زمین میں

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ

سب کچھ پیدا کیا۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور سات آسمان درست کر کے بنا دیے۔ اور وہ ہر چیز کو

عَلِيۡمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ
جاننے والا ہے۔اُس واقعے کو یاد کرو جب تمھارے رب نے فرشتوں سے کہا ”میں
فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ؕ قَالُوۡٓا اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ
زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔“ انھوں نے کہا ”کیا تو اُسے بنائے گا جو اس میں
يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ
فساد کرے اور خون بہائے؟ جبکہ ہم تیری
بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ مَا لَا
تعریف کرتے اور تیری پاکیزگی بیان کرتے رہتے ہیں۔“ اللہ نے فرمایا ”جو کچھ میں
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ
جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو سب چیزوں کے نام بتا دیے۔ اور پھر
عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ
انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا ”اگر تم سچے ہو
هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ
تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ؟“۔ فرشتوں نے کہا ”تو پاک ہے۔
لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ
ہم صرف اتنا جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بے شک تو علم والا
الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّآ
حکمت والا ہے۔“ پھر فرمایا ”اے آدم علیہ السلام! انھیں بتاؤ ان چیزوں کے نام!“ جب
اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡٓ
آدم علیہ السلام نے انھیں ان چیزوں کے نام بتا دیے تو اللہ نے فرشتوں سے کہا ”کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ

أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اَعۡلَمُ مَا

آسمانوں اور زمین کے بھید میں ہی جانتا ہوں اور میں تمہارا

تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ۳۳ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ

ظاہر و باطن سب جانتا ہوں!"۔اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى

"آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ!" وہ فوراً جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ اس نے

وَاسۡتَكۡبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۳۴ وَ قُلۡنَا يٰٓـاٰدَمُ

حکم نہ مانا بلکہ تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ پھر ہم نے آدم علیہ السلام سے کہا

اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ وَ كُلَا مِنۡهَا

"تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو

رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا ۖ وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

خوب مزے سے کھاؤ پیو لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ تم ظالموں میں

فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۳۵ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا

سے ہو جاؤ گے۔" لیکن شیطان نے ان دونوں کو بہکا دیا اور انھیں اس عیش سے نکلوا

فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ ۖ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا

دیا جس میں وہ تھے۔ اور ہم نے حکم دیا "تم سب یہاں سے چلے جاؤ،

بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ

تم دونوں فریق ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ تمہیں دنیا میں ایک مدت تک

وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ۳۶ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ

رہنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾
چند الفاظ سیکھ لیے جن کی برکت سے اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ
پھر ہم نے حکم دیا "تم سب یہاں سے چلے جاؤ۔ اگر میری طرف سے

هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
کوئی ہدایت تمہارے پاس آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں، انھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا
نہ وہ غمگین ہوں گے۔ لیکن جو کفر کی راہ پر چلیں گے اور ہماری نشانیوں

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع
کو جھٹلائیں گے، وہ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔" اے بنی اسرائیل!

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ
میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمھیں عطا کیں۔ اُس اِقرار کو پورا کرو جو تم نے

عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِيَّاىَ
مجھ سے کیا تھا۔ میں اُس اِقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور صرف مجھ سے ڈرو۔

فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا
اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے اتاری ہے جو اُس کتاب کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والی

مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا
ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے۔ ایسا نہ ہو دوسروں سے پہلے تم اس کا انکار کر بیٹھو۔

بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؗ وَ اِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا
یاد رکھو، دنیا کا حقیر معاوضہ لے کر میری آیتیں نہ بیچو، اور مجھی سے ڈرو۔

تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچ کو جان

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

بوجھ کر نہ چھپاؤ۔ نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ یہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

کا کہتے ہو مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم کتاب پڑھتے ہو!

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

کیوں تم سمجھتے نہیں؟۔ اور صبر اور نماز سے مدد لو۔

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ

یہ کام مشکل تو ہے مگر اُن لوگوں کے لیے مشکل نہیں جو اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں۔ جو

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ

یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر

رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِىْٓ

جانے والے ہیں۔اے بنی اسرائیل! میرے احسانات یاد کرو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

میں نے تم پر کیے۔ خاص طور پر جو میں نے تمھیں دنیا والوں پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی اور کے کام نہ آئے گی،

ع الربع ۵ ۷ ۵

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

نہ کسی کی سفارش مانی جائے گی، نہ کسی سے مال لے کر اسے چھوڑا جائے گا

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

اور نہ کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔ وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

فرعون کے لوگوں سے نجات دلائی، جنہوں نے تمہیں سخت عذاب میں ڈال رکھا تھا۔ وہ تمہارے بیٹوں

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔یاد کرو جب ہم نے سمندر پھاڑ کر تمہیں

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ

پار کرایا اور بچا لیا، مگر تمہاری آنکھوں کے سامنے فرعون کی قوم کو

تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

غرق کر دیا۔ یاد کرو جب ہم نے موسیٰ کو چالیس راتوں کے وعدے پر بلایا۔

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ

پھر ان کے پیچھے تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

ظالم بنے۔ اس کے باوجود ہم نے تمہیں معاف کیا،

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تا کہ تم شکر کرو۔ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ایسی کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

جو حق و باطل کا فرق بتاتی تھی، تا کہ اُس کے ذریعے تم ہدایت حاصل کرو۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

نے اپنی قوم سے کہا "اے لوگو! تم نے بچھڑے کی پوجا کر کے اپنے اُوپر

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

بڑا ظلم کیا۔ اب تم اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے مجرموں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ

باری تعالیٰ نے تمہارے لیے یہی بہتر فیصلہ فرمایا ہے۔" پھر اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى

بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے کہا تھا "اے موسیٰ علیہ السلام!

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ

جب تک ہم اللہ کو خود اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں، تمہاری بات کا یقین نہ کریں گے۔" اس کے بعد دیکھتے

الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

ہی دیکھتے تم پر بجلی گری اور تم ہلاک ہوگئے۔ پھر تمہاری موت

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

کے بعد ہم نے تمہیں اُٹھایا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ ایک وقت وہ تھا

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

جب ہم نے تمہارے اُوپر بادلوں کا سایہ کیا۔ تمہارے لیے من و سلویٰ کا رزق اتارا۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

تاکہ ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ مگر اس کے بعد انھوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا

خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔ یاد کرو جب ہم نے حکم دیا کہ

ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور وہاں جیسے چاہو، خوب کھاؤ پیو۔ جب اس بستی

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا

کے دراوزے میں داخل ہونے لگو تو تمہارے سر جھکے ہوئے ہوں اور زبانیں توبہ و استغفار کر رہی ہوں۔

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

اس پر ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور ٹھیک حکم بجا لانے والوں کو

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ

اپنے فضل و کرم سے نوازیں گے۔ مگر ان ظالموں نے ہمارے حکم کو بدل ڈالا

لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

تو ہم نے ان کی نافرمانی کی وجہ سے ان پر

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى

آسمان سے عذاب نازل کیا۔اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی، ہم نے حکم دیا ''اپنا عصا اس پتھر کی چٹان پر مارو۔''

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ

عصا مارتے ہی بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ

عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ

نے پانی لینے کی جگہ معلوم کر لی۔ ان سے کہا گیا اللہ کے دیئے ہوئے

رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞ ٦٠

رزق میں سے کھاؤ پیو، مگر زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

یاد کرو جب تم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا ''ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے،

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمیں زمینی پیداوار مہیا کرے:

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

ساگ، ککڑی، لہسن، مسور اور پیاز۔''

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ

موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کیا تم بہتر چیز کے بدلے کمتر چیز لینا

هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

چاہتے ہو؟ اچھا، کسی بستی میں چلے جاؤ وہاں تمھیں سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ

پھر بنی اسرائیل پر ذلت اور محتاجی مسلّط کی گئی اور وہ اللہ

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

کے غضب کے مستحق ہوئے، کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

کا انکار کرتے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے اور چونکہ

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۞ ٦١ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انھوں نے نافرمانی کی تھی اور وہ حد سے بڑھ گئے تھے۔ نجات کسی خاص قوم کے لیے نہیں،

وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ
خواہ وہ مسلمانوں کی قوم ہو، یہودیوں کی ہو، عیسائیوں کی ہو یا صابیوں کی۔
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ
آخرت میں نجات صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں۔
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
ایسے لوگ ہی اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے اور ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا
غمگین ہوں گے۔اور اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا اور اُس وقت طور پہاڑ کو
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
تمہارے اوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ جو کتاب ہم نے تمہیں دی، اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ
مَافِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ
اس میں بیان کیا گیا ہے اسے اچھی طرح یاد رکھو، تاکہ اللہ کے عذاب سے بچ جاؤ۔ مگر اس کے بعد تم اس
ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
عہد سے پھر گئے۔ پھر اگر اللہ اپنا فضل و کرم نہ فرماتا
لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
تو تم ہلاک ہو چکے ہوتے!۔اور تمہیں اپنے اُن لوگوں کا قصہ یاد ہے
الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ
جنہوں نے ہفتے کے دن کے بارے میں زیادتی کی۔ ہم نے اُنہیں کہا
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ ۚ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا
"تم ذلیل بندر بن جاؤ!"۔ ہم نے اس واقعے کو ان لوگوں کے لیے جو اُس وقت

بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

موجود تھے اور اُن کے لیے جو بعد میں آئے، عبرت کا نمونہ بنا دیا اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اس میں نصیحت

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ

رکھ دی۔ اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ''اللہ تمھیں حکم دیتا ہے

تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ

ایک گائے ذبح کرو۔'' انھوں نے کہا ''کیا ہم سے مذاق کرتے ہو؟'' موسیٰ نے کہا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا

''میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ ایسا نادان بنوں۔'' وہ کہنے لگے

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ

''تم اپنے رب سے پوچھو، وہ ہمیں بتائے کہ گائے کیسی ہو؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ

وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ نوجوان بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔

ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

اب تم اس حکم پر جلد عمل کرو۔'' وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے معلوم کرو،

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

وہ ہمیں واضح طور پر بتائے اس گائے کا رنگ کیسا ہو؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اللہ فرماتا ہے

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

وہ گہرے زرد رنگ کی ہو، جو دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہو۔''

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ

پھر وہ کہنے لگے ''تم اپنے رب سے درخواست کرو وہ ہمیں صاف طور پر بتائے وہ گائے کیسی ہو؟ کیونکہ گائے

تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ وَ اِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾

کے بارے میں ہم شبے میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ نے چاہا تو جلد ہی اُس گائے کا پتہ چلا لیں گے۔"

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ

موسیٰ علیہ السلام نے کہا "اللہ فرماتا ہے وہ گائے ایسی ہو جس سے کوئی کام نہ لیا جاتا ہو۔

الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَـرۡثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

وہ زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو۔ وہ صحیح سالم ہو اس میں

فِيۡهَا ؕ قَالُوا الۡـــٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَـقِّ ؕ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا

کوئی داغ نہ ہو۔" وہ بولے "اب تم نے ٹھیک بات کہی۔" پھر انھوں نے وہ گائے ذبح تو کر دی مگر وہ

كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ

یہ کام کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔اور یاد کرو جب تم نے ایک آدمی قتل کر دیا۔ پھر ایک دوسرے پر

فِيۡهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾ ۚ فَقُلۡنَا

اس کا الزام لگاتے تھے۔ حالاں کہ اللہ اس بات کو ظاہر کرنا چاہتا تھا جسے تم چھپانا چاہتے تھے۔ اس پر ہم نے حکم دیا

اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى ۙ

کہ اسی گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا مردہ آدمی کی لاش پر مارو، وہ زندہ ہو جائے گا۔ اللہ

وَيُرِيۡکُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾ ۚ ثُمَّ قَسَتۡ

اسی طرح مردہ انسانوں کو زندہ کرے گا، اور تمھیں وہ اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ اس واقعے کے بعد

قُلُوۡبُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالۡحِجَارَةِ

تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے

اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا

بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت! کیونکہ بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ بعض جب پھٹ جاتے ہیں تو

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ

ان سے پانی نکل آتا ہے، اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور یاد رکھو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ

مسلمانو! کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہودی تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے؟ حالاں کہ ان کا ایک گروہ

مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

جب اللہ کا کلام سنتا تو اُسے سمجھنے

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

کے بعد جان بوجھ کر بدل دیتا ہے۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

یہ لوگ جب مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم بھی ایمان لائے ہیں۔" لیکن جب

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں "کیا تم مسلمانوں کے سامنے وہ باتیں ظاہر کرتے ہو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ

جو اللہ نے تمہیں بتائی ہیں، تا کہ وہ کل کو تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف بحث

رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ

کریں؟ کیا تم نہیں سمجھتے؟" کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ مِنْهُمْ
اللہ سب کچھ جانتا ہے جو یہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔!اور اُن میں

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِيَّ وَ اِنْ
ایسے ان پڑھ ہیں جو کتاب الٰہی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ ان کے پاس خوش فہمیوں

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ
اور وہم و گمان کے سوا کچھ نہیں۔ پس خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے

الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ
ہاتھ سے لکھتے ہیں اور کہتے ہیں ''یہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے''

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ
تا کہ اس طرح وہ دنیا کا حقیر مال حاصل کر لیں۔ پس خرابی ہے ان کے لیے اس

لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
تحریر کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی! اور ان کے لیے خرابی ہے ان کی اس کمائی کے سبب

يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ
سے جو وہ کماتے ہیں! اور وہ کہتے ہیں ''ہمیں دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی۔ اگر دوزخ میں ڈالے

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
گئے تو صرف چند دنوں کے لیے ڈالے جائیں گے۔'' ''اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں''

عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ
کیا تم نے اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے، جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کرے گا، یا تم

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ
اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔بات یہ ہے جس نے کوئی

سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

برائی کی اور اُس کے گناہ نے اسے برباد کیا

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِيْنَ

تو ایسے لوگ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، وہ جنتی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۥ وَبِالْوَالِدَيْنِ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اچھا سلوک کرنا، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا، یتیموں اور مسکینوں سے ہمدردی کرنا،

وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

لوگوں سے شریفانہ گفتگو کرنا، نماز قائم کرنا اور

الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

زکوۃ ادا کرنا۔ مگر تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور تم

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ

پھر جانے والے لوگ ہو۔ یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ اپنوں کا

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

خون نہ بہانا اور اپنے لوگوں کو اُن کے گھروں سے بے گھر نہ کرنا۔

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ

تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور تم خود اس کے گواہ رہے۔ مگر پھر یہ

هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا

تم ہو جو اپنوں کو قتل کرتے ہو۔ اپنے لوگوں کو گھروں سے جلا وطن کرتے ہو۔

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ

ان کے مقابلے میں دشمنوں کی مدد کرتے ہو، گناہ اور

وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

ظلم کرنے کے لیے۔ لیکن جب وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو۔

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ

حالاں کہ ان کو ان کے گھروں سے نکالنا ہی تمہارے لیے حرام تھا۔ کیا تم

الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنْ

کتاب الٰہی کے ایک حصے کو مانتے اور دوسرے کا انکار کرتے ہو؟ تم میں سے جو

يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج

لوگ ایسا کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ وہ دنیا کی زندگی میں ذلیل و خوار ہوں

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط

اور مرنے کے بعد قیامت کے دن انھیں سخت عذاب میں ڈالا جائے۔

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔ یہی لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ

جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا خریدی۔ پھر نہ تو

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ

ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ انھیں کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔ اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ

موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس کے بعد ہم نے پے در پے رسول بھیجے۔

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ

اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو کھلی نشانیاں اور معجزے دیے۔ اور روحِ پاک جبرئیل علیہ السلام

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

کے ذریعے ان کی مدد فرمائی۔ لیکن جب بھی کوئی پیغمبر ایسا حکم لے کر آتا جو تمہاری

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ

خواہش نفس کے خلاف ہوتا، تم اسے ٹھکرا دیتے۔ پھر تم بعض رسولوں کو جھٹلاتے

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ

اور بعض کو قتل کر ڈالتے تھے۔ یہودی کہتے ہیں "ہمارے دل محفوظ ہیں۔"

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

حالاں کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی۔ اس لیے وہ بہت کم ایمان لاتے

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ

ہیں۔ اور جب اِن لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب آ گئی جو اُس کتاب کو سچا کرنے والی ہے جو اُن کے ہاں

لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

پہلے سے موجود تھی، اور جبکہ وہ اِس نئی کتاب کے نازل ہونے سے پہلے تک دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اُنہیں آخری نبی

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا

کی بعثت کے ذریعے سے کافروں کے مقابلے میں فتح نصیب ہو۔ مگر جب وہ چیز سامنے آ گئی جس کا اُنہیں انتظار تھا

كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا

تو اسے اچھی طرح پہچان لینے کے بعد ماننے سے انکار کر دیا۔ ایسے کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ اِن لوگوں

اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ

نے ایک بُری چیز حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ اور یہ تو اس چیز کا انکار کر رہے ہیں جسے

اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ

اللہ نے نازل کیا ہے اور ان کا یہ انکار محض اِس ضد کی وجہ سے ہے کیونکہ اللہ نے اپنے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

بندوں میں سے ایک خاص بندے پر اپنا فضل کیا۔ ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہی غضب ہے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اور ان کافروں کو ذلیل کرنے والا عذاب دیا جائے گا۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ

کہ ”اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے اس پر ایمان لاؤ“ تو کہتے ہیں ”ہم صرف اس کتاب پر

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ

ایمان رکھتے ہیں جو ہمارے ہاں نازل ہوئی تھی۔“ اور وہ اِس کتاب کو نہیں مانتے۔ حالاں کہ یہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

کتاب برحق ہے اور اُن کی اپنی کتاب کی پیش گوئی کو سچ کر دکھانے والی ہے۔ اے نبی ﷺ!

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾

آپ ﷺ اِن سے پوچھیں ”اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو اس سے پہلے اللہ کے پیغمبروں کو کیوں قتل کرتے رہے ہو؟“

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

اور موسیٰ علیہ السلام تو تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ مگر تم نے اُن کے پیٹھ پیچھے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذْ

بچھڑے کو معبود بنا لیا اور اس کی پُوجا شروع کر دی۔ اور تم تو ہو ہی ظالم!۔اور

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا اور اُس وقت طُور پہاڑ کو تمہارے اُوپر کھڑا کر دیا۔ عہد یہ تھا کہ

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا

جو کتاب ہم تمہیں دے رہے ہیں اُسے مضبوطی سے پکڑو، غور سے سنو اور اُس پر عمل کرو۔ تمہارا جواب یہ تھا کہ "ہم نے سن لیا

وَعَصَيْنَا ق وَ اُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

مگر مانیں گے نہیں۔" اصل میں اُن کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت وعقیدت پیدا کر دی گئی۔

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں "اگر تم واقعی ایمان والے ہو تو یہ کیسا ایمان ہے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

جو تمہیں برائی سکھاتا ہے؟" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں "اگر اللہ کے ہاں آخرت

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

کے گھر کی ساری نعمتیں صرف تمہارے ہی لیے ہیں تو پھر تمہیں اُن کو حاصل کرنے

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

کے لیے موت کی آرزو کرنی چاہیے اگر تم سچے ہو۔" مگر یہ لوگ اپنے

اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

برے کرتوتوں کی وجہ سے کبھی موت کی آرزو نہ کریں گے۔ اللہ ایسے ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

خوب جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! یہ یہودی تو مشرکوں سے بھی بڑھ کر

حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ

دنیا پرست ہیں۔ ان میں ہر ایک چاہتا ہے

لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ

کہ وہ ہزار برس جیے۔ حالاں کہ اتنی طویل مدت جینا بھی اُسے

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان یہودیوں سے کہہ دیں اِن میں سے جو جبرئیل کا مخالف ہے وہ جان لے کہ

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

جبرئیل وہ ہے جس نے اللہ کے حکم سے حضور ﷺ کے دل پر ایسا کلام نازل کیا ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی پیش گوئی

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

کو سچ کر دکھانے والا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ جو کوئی دشمن ہو

لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

اللہ کا، اُس کے فرشتوں کا، اُس کے رسولوں کا، جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کا،

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ

تو اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے

اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

آپ ﷺ پر بڑی واضح نشانیاں اتاری ہیں اور ان کا انکار وہی کر سکتے ہیں جو بڑے نافرمان ہوں۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ

بنی اسرائیل کا حال یہ ہے کہ جب کوئی عہد کرتے ہیں تو ان کا ایک گروہ اسے توڑ پھینکتا ہے۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اللہ کی طرف سے وہ رسول ﷺ آیا جو اُن کی اپنی کتاب کو سچا کرنے والا تھا، تو

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

اہل کتاب کے ایک گروہ نے کتاب الٰہی کو

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا

اس طرح پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ اُسے جانتے ہی نہیں۔اور وہ اُس چیز کے پیچھے پڑ گئے

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا

جو سلیمان علیہ السلام کی سلطنت میں شیطان پڑھتے تھے۔ سلیمان علیہ السلام نے

كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ

ہرگز کفر نہیں کیا۔ کفر تو اُن شیطانوں نے کیا جو لوگوں کو

النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ اس چیز کے پیچھے بھی پڑ گئے جو بابل شہر میں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى

دوفرشتوں، ہاروت اور ماروت پر اُتاری گئی۔ حالاں کہ وہ فرشتے اُس وقت تک کسی کو کچھ نہ بتاتے

يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

جب تک یہ نہ کہہ دیتے ”دیکھو، ہم تمھاری آزمائش کے لیے آئے ہیں اس لیے تم کافر نہ بنو۔“ مگر وہ

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ

ان سے ایسا عمل سیکھتے تھے جس کے ذریعے میاں بیوی میں جدائی ڈال سکیں۔

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ
حالاں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کا کچھ بگاڑ نہیں
اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ
سکتے تھے۔ مگر وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو ان کے لیے فائدہ مند ہونے کی بجائے اُلٹا نقصان دہ تھیں۔
وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
وہ یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی ایسی چیز کا خریدار بنے گا اسے آخرت میں کوئی
مِنْ خَلَاقٍ ۛ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ
حصہ نہیں ملے گا۔ کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے میں اُنہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
کاش وہ سمجھتے! اگر وہ ایمان والے ہوتے اور اللہ سے ڈرتے تو
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع
انہیں اللہ کی طرف سے ثواب ملتا، جو ان کے حق میں بہتر تھا۔ کاش وہ جانتے!۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا
اے ایمان والو! نبی ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے رَاعِنَا کی بجائے
انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
اُنْظُرْنَا کہا کرو، اور ان کی بات کو غور سے سنا کرو۔ البتہ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا
حقیقت یہ ہے کہ کافر خواہ اہل کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے
الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ
کبھی نہیں چاہتے کہ تم مسلمانوں پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی

رَبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

نازل ہو۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے نوازنے کے لیے چن لیتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ

اللہ بڑے فضل والا ہے۔ہم جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں

اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

یا اسے نظر انداز کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اِس جیسی اور آیت لے آتے ہیں۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ

کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے! کیا تم

تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

نہیں جانتے اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور

لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

مسلمانو! کیاتم چاہتے ہو کہ اپنے رسول ﷺ سے اسی طرح کے اُلٹے سیدھے سوالات کرو جس طرح اس سے پہلے

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

موسیٰ علیہ السلام سے کیے گئے؟ جو شخص ایمان کی بجائے کفر اختیار کرتا ہے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ

وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔ اے مسلمانو! حق بات واضح ہونے کے باوجود

الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ

بہت سے اہل کتاب محض حسد کی وجہ سے یہ چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح تمہیں بھی کافر بنا دیں۔

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

مگر تم انہیں معاف کر دو اور اُن سے در گزر کرو

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

یہاں تک کہ اِس بارے میں اللہ کا کوئی اور

بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا

حکم آ جائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

قائم کرو ، زکوٰۃ ادا کرو، اور تم اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

اُس کا اجر اللہ کے ہاں ضرور پاؤ گے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ

اُسے دیکھ رہا ہے۔اہل کتاب کہتے ہیں جنت میں

اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ

صرف یہودی جائیں گے یا عیسائی جائیں گے۔ یہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہہ دیں "اگر تم سچے ہو تو اپنے دعوے کی دلیل پیش کرو۔"

مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ

حقیقت یہ ہے کہ جس نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا، اور وہ نیکوکار بھی ہو تو وہ اپنے رب

عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

کے ہاں ضرور اجر پائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ

یہودی کہتے ہیں عیسائیوں کا مذہب غلط ہے

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

اور عیسائی کہتے ہیں یہودیوں کا مذہب غلط ہے

وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا

حالاں کہ دونوں آسمانی کتاب پڑھتے ہیں۔ یہی بات وہ لوگ بھی کہتے ہیں جن

يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

کے پاس علم نہیں ۔ اللہ قیامت کے دن اس بات کا فیصلہ

الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔اور اُن سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا

بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں دوسروں کو اللہ کا نام لینے سے روکیں

اسْمُهٗ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

اور خانۂ خدا کو اُجاڑنے کی کوشش کریں۔ اُن کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ

اَنْ يَّدْخُلُوهَآ اِلَّا خَآئِفِينَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

وہ مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔ ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ

رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ مشرق اور مغرب اللہ کے لیے ہیں۔

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ

تم جس طرف رخ کرو اسی طرف

اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

اللہ موجود ہے۔ بے شک اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اللّٰہُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ بَلۡ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اہل کتاب کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ

اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے۔ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ

کسی نمونے کے پیدا کرنے والا ہے۔ وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو بس یہ فرما دیتا ہے

کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا

''ہو جا'' تو وہ ہو جاتا ہے۔ جو لوگ علم نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں ''اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا، یا

یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ

ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟'' یہی بات وہ لوگ بھی کہتے تھے جو اُن سے پہلے

مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِہِمۡ ؕ تَشَابَہَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ

ہو گزرے ہیں۔ ان سب کے دل ایک جیسے ہیں۔ البتہ جو لوگ یقین کرنے والے ہیں، اُن

قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ

کے لیے ہم نے بہت سی نشانیاں واضح کر دی ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری

بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا ۙ وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ

دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ جہاں تک دوزخیوں کا معاملہ ہے، آپ ﷺ اُن

الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡکَ الۡیَہُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰی

کے بارے میں جوابدہ نہیں ہیں۔ یہودی اور عیسائی تو اس وقت تک تم سے راضی نہ ہوں گے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ
جب تک تم ان کا مذہب اختیار نہ کر لو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں اللہ کی ہدایت ہی

الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ
سچی ہدایت ہے۔ لیکن اگر تم اللہ کی طرف سے صحیح علم آ جانے کے بعد بھی

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا
ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے مقابلے میں تمہارا نہ کوئی حمایتی ہو گا اور نہ

نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ
کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا

تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
کہ پڑھنے کا حق ہے ایسے لوگ ہی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر جو انکار کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا
وہ گھاٹے میں رہیں گے۔اے بنی اسرائیل میری نعمتیں یاد کرو

نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ
جو میں نے تمھیں عطا کیں۔ خاص طور پر جو میں نے تمھیں دنیا

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ
والوں پر فضیلت دی تھی۔ اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے

عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا
کام نہ آئے گا، نہ کسی سے معاوضہ لے کر چھوڑا جائے گا، نہ کوئی سفارش چلے گی

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ
اور نہ کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔یاد کرو جب

وقف منزل ع ۱۴

ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ
ابراہیم علیہ السلام کو اُن کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انھوں نے اُن پر عمل کر دکھایا۔ اللہ نے فرمایا
اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ
''میں تم کو سب لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا میری اولاد کو بھی؟''
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا
ارشاد ہوا ''میرا یہ وعدہ اُن کے بارے میں نہیں جو ظالم ہوں گے۔'' ہم نے
الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ
بیت اللہ کو لوگوں کا مرکز اور امن کا مقام قرار دیا اور حکم دیا کہ مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
بھی نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام دونوں کو تاکید کی
وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
کہ وہ میرے گھر کو پاک رکھیں طواف کرنے والوں کے لیے، اعتکاف کرنے والوں کے لیے،
وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
رکوع کرنے والوں کے لیے اور سجدہ کرنے والوں کے لیے۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی تھی'' اے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ
میرے رب! اِس جگہ کو امن کا شہر بنا دے! یہاں کے رہنے والوں میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن
مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ
پر ایمان رکھیں، اُنہیں پھلوں کی روزی عطا فرما!'' اللہ نے فرمایا ''اگر کوئی کافر بھی یہاں رہے گا تو میں
وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى
اُسے بھی دنیا میں کچھ مدت کے لیے فائدہ اُٹھانے دوں گا۔ پھر اسے بے بس کر کے اُس کو

عَذَابِ النَّارِؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذۡ يَرۡفَعُ

دوزخ کی آگ کا عذاب دوں گا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔" یاد کرو جب

اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُؕ رَبَّنَا

ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ کی دیواریں بنا رہے تھے اور کہتے تھے "اے ہمارے رب!

تَقَبَّلۡ مِنَّاؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا

ہماری اِس خدمت کو قبول فرما، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے! اے ہمارے رب!

وَ اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَ مِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

ہمیں اپنا سچّا فرماں بردار بنا لے، ہماری نسل میں سے ایک فرماں

مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ

بردار امت پیدا فرما، ہمیں عبادت کے طریقے بتا اور ہمیں معاف فرما،

اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابۡعَثۡ

بے شک تومعاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے!۔ اے ہمارے رب! اُس امت

فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ

میں ایسا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھیجنا، جو لوگوں کو تیری آیتیں سنائے،

وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡؕ اِنَّكَ

اُنھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے ، بےشک تو

اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ

زبردست اور حکمت والا ہے!۔ایسا کون ہے جو اپنے آپ کو

مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗؕ وَلَقَدِ

ابراہیمی دین کا پابند نہ سمجھے؟ سوائے اُس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو۔ ہم نے

ع ۱۵ ۸ ۱۵

اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں چن لیا اور وہ آخرت میں نیک لوگوں
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ
میں سے ہوں گے۔ جب اُن کے رب نے اُن سے کہا ”فرماں برداری اختیار کرو!“ وہ
اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ
پکار اُٹھے ”میں رب العالمین کا فرماں بردار ہوں۔“ پھر ابراہیم علیہ السلام نے اور اُن کے بعد
بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ
یعقوب نے اپنی اولاد کو یہی تاکید کی کہ ”اے میرے بیٹو! اللہ نے تمھارے لیے اِس
الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ
دین کو چن لیا ہے۔ اس لیے مرتے دَم تک اسلام پر قائم رہنا!“اے بنی اسرائیل! کیا
كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ
تم اُس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کی موت کا وقت قریب آیا اور انھوں نے اپنے
لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ
بیٹوں سے پُوچھا ”میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟“ وہ بولے ”ہم اُس
اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
معبود کی عبادت کریں گے جس کی عبادت آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ
کرتے آئے ہیں۔ وہی سب کا ایک ہی معبود ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔“ یہ ایک جماعت تھی
قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا
جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اُسے ملے گا اور جو تم کماؤ گے تمھیں ملے گا۔

تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا

تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ اُن کے اعمال کیسے تھے؟ اہل کتاب کہتے ہیں "ہدایت چاہیے

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

تو یہودی یا عیسائی ہو جاؤ۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں "نہیں، بلکہ ہدایت کے لیے

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

ابراہیم علیہ السلام کا دین اختیار کرو جو اللہ کی طرف یکسو تھے مشرک نہ تھے۔" مسلمانو! کہو

بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

"ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، اُس کتاب پر جو ہماری طرف نازل ہوئی اور اُس پر جو کچھ ابراہیم علیہ السلام،

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ

اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور اُن کی اولاد پر نازل ہوا، اور اُس پر جو کچھ

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

ہم ان میں کسی نبی کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔" اگر یہ اہل کتاب بھی

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

اسی طرح ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو پھر وہ بھی ہدایت پا گئے۔ لیکن اگر وہ منہ

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

موڑیں تو پھر وہ ضد میں اَڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ! ان کے مقابلے میں اللہ آپ ﷺ کے لیے کافی ہے جو ہر

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

بات کو سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اہل کتاب سے کہو "ہم نے اللہ کے دین کا رنگ قبول کر لیا۔

وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً ۡ وَّنَحۡنُ لَهٗ
اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہے؟ ہم اسی اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں۔" اے نبی ﷺ!
عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
آپ ﷺ ان سے کہیں "کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالاں کہ وہ ہمارا بھی رب ہے
وَرَبُّكُمۡ ۚ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۚ وَنَحۡنُ
اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔
لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ
اور ہم ہر کام میں صرف اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔اے اہل کتاب! کیا تم یہ
وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا
کہتے ہو کہ ابراہیم علیہ السلام ، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، اور اُن کی اولاد،
هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ
سب یہودی یا عیسائی تھے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں "تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ زیادہ جانتا ہے؟"
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ
اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو اُس گواہی کو چھپا دے جو اللہ کی طرف سے اُس کے
اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلۡكَ
پاس آئی ہو! اور اے اہل کتاب ، جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور وہ تو
اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا
ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ جو کچھ اُس نے کمایا اسے ملے گا اور جو کچھ تم
كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾ ع
کماؤ گے تمہیں ملے گا۔ تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ اُن کے اعمال کیسے تھے؟

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

بے وقوف لوگ کہیں گے مسلمان اپنے قبلے

قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

سے کیوں پھر گئے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں مشرق

وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

اور مغرب اللہ کے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

مسلمانو! ہم نے تمہیں افضل امت بنایا تاکہ تم دوسروں کے لیے

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

دین حق کے گواہ بن جاؤ اور یہ رسول ﷺ تمہارے لیے دین حق کی گواہی دیں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا

پہلا قبلہ ہم نے اس لیے مقرر کیا تاکہ یہ ظاہر

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰی

کر دیں کون رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

پھر جاتا ہے؟ بے شک قبلے کی تبدیلی اللہ کے ہدایت یافتہ لوگوں کے سوا سب

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

پر گراں گزری ہے۔ اور اللہ تمہارے ایمان۔ یعنی نمازوں کو ضائع نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰی

یقیناً اللہ اپنے بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم دیکھ

تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً
رہے ہیں آپ ﷺ کا چہرہ بار بار آسمان کی طرف اُٹھتا ہے۔ ہم آپ ﷺ کو اُسی قبلے

تَرۡضٰٮهَا ۚ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ ؕ
کی طرف رُخ کرنے کا حکم دیں گے جسے آپ ﷺ پسند کرتے ہیں۔ اب آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف اپنا رخ

وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ؕ وَاِنَّ
کر لیں اور مسلمان جہاں بھی ہوں اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کریں۔ رہے

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ
اہل کتاب تو وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قبلے کی تبدیلی برحق ہے اور اُن کے رب کی

رَّبِّهِمۡ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَـئِنۡ
طرف سے ہے۔ مگر اس کے باوجود جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اُس سے بے خبر نہیں۔ اے نبی ﷺ!

اَتَيۡتَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوۡا
آپ ﷺ اہل کتاب کے سامنے جتنی دلیلیں پیش کریں وہ آپ ﷺ کے قبلے

قِبۡلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنۡتَ بِتَابِعٍ قِبۡلَتَهُمۡ ۚ وَمَا بَعۡضُهُمۡ
کو نہیں مانیں گے۔ آپ ﷺ خود بھی اُن کے قبلے کی پیروی نہیں کر سکتے اور نہ وہ خود

بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ؕ وَلَـئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ
ایک دوسرے کے قبلے کو مانتے ہیں۔ لیکن مسلمانو! اگر تم اس علم آ جانے کے

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ
بعد جو تمہارے پاس آ چکا ہے ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو تم بھی ظالموں میں

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ
سے ہو جاؤ گے۔ اہل کتاب تو اس حکم کو اس طرح جانتے پہچانتے ہیں

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

جیسے اپنے بیٹوں کو جانتے پہچانتے ہیں لیکن ان کا گروہ

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ

جان بوجھ کر حق بات چھپاتا ہے۔ قبلے کے بارے میں جو حکم آنا تھا آ گیا۔ اب اس بارے میں

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

کسی کو شک نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانو! ہر گروہ کا اپنا قبلہ ہے جس کی طرف

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

منہ کر کے وہ عبادت کرتا ہے۔ اصل کام یہ ہے تم نیکی کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تم جہاں بھی ہو گے اللہ سب کو جمع کر لے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ

قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

کر سکتا ہے۔ اب تم جہاں بھی ہو نماز کے لیے

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

مسجد حرام کی طرف اپنا رُخ کیا کرو۔ یہی تمہارے رب کا سچا حکم ہے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَيْثُ

یاد رکھو! تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں۔ اب تم جہاں

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

کہیں بھی ہو نماز کے لیے مسجد حرام کی طرف اپنا رخ کیا کرو

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا

اور تم جس جگہ بھی ہو اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ تاکہ

يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

اہل کتاب کے پاس تمہارے خلاف کوئی دلیل باقی نہ رہے۔ اگرچہ اُن میں سے

مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي

بے انصاف لوگوں کی زبانیں پھر بھی بند نہ ہوں گی لیکن تمہیں اُن سے نہیں مجھ سے ڈرنا چاہیے تا کہ

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ

میں تمہیں اپنی ساری نعمتیں عطا کر دوں اور تم ہدایت پا جاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تمہارے

رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ

درمیان ایک رسول ﷺ بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، تمہیں پاک کرتا ہے،

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ

کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور ایسی باتیں سکھاتا ہے

تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي

جنہیں تم نہیں جانتے تھے۔ تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ میرے نعمتوں کا شکر ادا کرو

وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا

میری ناشکری نہ کرو۔اے ایمان والو! ہر مشکل میں صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ

اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انھیں مردہ نہ کہو

بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

وہ زندہ ہیں مگر تمہیں اُن کی زندگی کا پتہ نہیں۔ ہم تمہیں بعض آزمائشوں

بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَ الۡجُوۡعِ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ

میں ضرور مبتلا کریں گے جیسے دشمن کا خطرہ، فاقے کا ڈر، مال کا

وَ الۡاَنۡفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۵۵﴾ۙ

نقصان، جان کی ہلاکت اور قحط کی مصیبت۔ پھر خوشخبری ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔

الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَتۡہُمۡ مُّصِیۡبَۃٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰہِ

جن پر مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں "ہم اللہ کے ہیں

وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ صَلَوٰتٌ

اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔" یہی لوگ ہیں جن کے لیے

مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَ رَحۡمَۃٌ ۟ قف وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

ان کے رب کی طرف سے بخشش اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَۃَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ۚ فَمَنۡ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لیے

حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡہِ اَنۡ

جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے

یَّطَّوَّفَ بِہِمَا ؕ وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ

درمیان سعی کے چکر لگا لے۔ اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو اللہ

شَاکِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا

قدر دان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی نشانیوں

مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَ الۡہُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰہُ

اور ہماری ہدایت کو چھپاتے ہیں، جب کہ ہم نے اُنہیں لوگوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں

لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ

کھول کر بیان کر دیا ہے تو اللہ ایسے لوگوں پر لعنت بھیجتا ہے اور دوسرے لعنت کرنے

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

والے بھی لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ جو لوگ توبہ کرلیں، اپنی اصلاح کر لیں اور حق بات کو بیان

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾

کر دیں تو میں انھیں معاف کر دوں گا کیونکہ میں معاف کرنے والا اور مہربان ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ

مگر جو لوگ کافر ہوگئے اور اسی حال میں مرگئے اُن پر

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۱۶۱﴾

اللہ کی، اس کے فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا

وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے۔ نہ اُن کے عذاب میں کمی کی جائے گی اور نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ

اُنہیں ڈھیل دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

کے لائق نہیں۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ

زمین کا پیدا ہونا، دن رات کا بدلنا، سمندر میں کشتیوں

الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ

اور جہازوں کا تیرنا اور ان سے لوگوں کا فائدہ اٹھانا،

اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ

آسمان سے بارش برسنا اور اس کے ذریعے مردہ

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ

زمین کا زندہ ہو جانا، روئے زمین پر طرح طرح کے جانوروں کا پایا جانا،

وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ

ہواؤں کا چلنا اور زمین و آسمان کے درمیان بادلوں کا حکم کے تابع ہونا،

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ

یہ اُن لوگوں کے لیے اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔مگر کئی لوگ

مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ

اللہ کے شریک بنا لیتے ہیں، اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ

جیسی محبت اللہ سے رکھنی چاہیے حالاں کہ ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اگر

يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ

یہ ظالم دیکھ پاتے جبکہ عذاب کے وقت دیکھیں گے کہ سارے اختیارات کا مالک

لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذۡ

صرف اللہ ہے اور وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ وہاں جب

تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا

شرک کے پجاریوں سے اُن کے پیشوا بیزاری ظاہر کریں گے۔ عذاب اُن کے

الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

سامنے ہو گا اور ان کے سارے سہارے ٹوٹ جائیں گے۔

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ
اُس وقت وہ مشرک کہیں گے کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا نصیب ہو پھر ہم بھی ان سے اسی طرح بیزاری

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ
ظاہر کریں جیسا اُنھوں نے ہم سے کی ہے۔اس طرح اللہ ان کے مشرکانہ اعمال کو اُن کے لیے حسرت اور

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۱۶۷
پشیمانی بنا کر دکھائے گا۔ ان کے لیے دوزخ کی آگ ہو گی جس سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہو گی۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ
لوگو! زمین کی چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہیں وہ کھاؤ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ۱۶۸ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَ اَنْ
دشمن ہے۔ اس کا کام یہی ہے کہ تمہیں برائی اور بے حیائی کے کاموں پر اُکسائے اور

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۱۶۹ وَاِذَا قِيْلَ
اللہ کے بارے میں تمہاری طرف سے ایسی باتیں منسوب کرائے جن کے بارے میں تمہیں خود بھی علم نہ ہو۔اور جب

لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
مشرکوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو ہدایت نازل کی ہے اس پر چلو تو جواب دیتے ہیں ''ہم تو

مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
اُسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے دیکھا۔'' تو کیا اس صورت میں بھی جب

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۱۷۰ وَمَثَلُ
اُن کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں؟ کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا

کی مثال بھیڑ بکریوں جیسی ہے جنہیں کوئی چرواہا بلا رہا ہو اور وہ بلانے اور

يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ

پکارنے کی آوازوں کے سوا کچھ نہ سمجھتی ہوں۔ یہ لوگ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ

کچھ نہیں سمجھتے۔اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

روزی کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

ادا ہو سکتا ہے۔اللہ نے جو چیزیں تمہارے لیے حرام کی ہیں وہ مردار ہے،

وَالدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ

خون ہے، سؤر کا گوشت ہے۔ اِن کے علاوہ ہر وہ جانور حرام ہے جس پر

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ

اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔لیکن اگر کوئی مجبور ہو کر حرام چیز کھا لے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اُس کی نیت

عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جان بچانے کے لیے کچھ کھانے کی ہو، نہ کہ حکم کی مخالفت کرنے کی۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔جو لوگ

يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ

اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب کے احکام اور اس کی تعلیمات کو چھپاتے ہیں اور اس کے عوض

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ

میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی

اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا
آگ بھرتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ اُن سے کلام نہیں کرے گا، نہ اُنہیں گناہوں سے
يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
پاک نہیں کرے گا اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہو گا۔ یہ وہ لوگ ہیں
اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
جنھوں نے ہدایت کی بجائے گمراہی خریدی اور بخشش کی بجائے عذاب خریدا۔
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
کیا اُنھیں دوزخ کی آگ کا ڈر نہیں! ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ اللہ
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى
نے تو کتاب ٹھیک اتاری تھی مگر انھوں نے اُس کے بارے
الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ
میں اختلافات پیدا کیے اور انتہائی ضد کی۔ نیکی یہ نہیں کہ
تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ
تم نے عبادت کے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف کر لیا یا مغرب کی طرف۔
الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
نیکی یہ ہے کہ لوگ ایمان لائیں اللہ پر، آخرت کے دن پر،
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى
فرشتوں پر، اللہ کی کتابوں پر اور اُس کے نبیوں پر۔ جو اللہ کی رضا کے لیے اپنا مال خرچ کریں
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ
رشتہ داروں پر، یتیموں پر، محتاجوں پر،

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

مسافروں پر، مانگنے والوں پر اور غلاموں کو آزاد کرنے پر۔ جو نماز قائم کریں اور

الزَّكٰوةَۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْاۚ

زکوٰۃ دیں۔ اور جب وعدہ کریں تو اسے پورا کریں۔

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِؕ

کوئی مالی پریشانی یا جسمانی تکلیف ہو تو صبر کریں اور جہاد میں ثابت قدم رہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْاؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

ایسے لوگ ہی سچے اور پرہیز گار ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے ایمان والو! مقتول کے خون کا بدلہ لینا تم پر

الْقَتْلٰىؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى

فرض ہے۔ قاتل آزاد ہو تو اُس آزاد کو، غلام ہو تو اُس غلام کو اور عورت ہو تو اُس عورت

بِالْاُنْثٰىؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ

کو قصاص میں قتل کیا جائے۔ اگر کسی قاتل کو اُس کا وہ بھائی جو مقتول کا وارث ہے خون معاف کر دے

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو دستور کے مطابق خون بہا لے سکتا ہے اور قاتل کو چاہیے کہ وہ صحیح طریقے سے پورا خون بہا ادا کرے۔ یہ حکم

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

تمہارے رب کی طرف سے ایک آسانی اور مہربانی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص خون بہا لینے کے بعد بھی زیادتی کرے تو

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

اللہ کے ہاں اُسے درد ناک عذاب ہو گا۔ اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی

يَاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا

ہے لہٰذا اس حکم کی خلاف ورزی سے بچ جاؤ۔ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ

قریب آ جائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو ضروری ہے کہ وہ اپنے

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

والدین اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ یہ ایک ذمہ داری ہے اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ

سے ڈرنے والوں کی۔ پھر جو وصیت سننے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو وہ

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

گناہ گار ہو گا۔ بے شک اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ

جاننے والا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ وصیت کرنے والے نے غلطی سے یا

اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جان بوجھ کر کسی کی حق تلفی کی ہے اور پھر وہ وارثوں میں صلح صفائی کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض ہے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

جیسے پہلے لوگوں پر فرض تھا

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ یہ روزے گنتی کے چند دن ہیں۔

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

لیکن اگر کوئی بیمار ہو یا مسافر ہو تو اور دنوں میں قضا روزے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ

رکھ کر تعداد پوری کر لے۔ جن کے لیے کسی اور عذر کی وجہ سے روزہ رکھنا مشکل ہو، وہ ایک روزے

طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دیا کریں۔ جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ زیادہ دیدے تو اُس کے لیے بہتر ہے۔

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

البتہ روزہ رکھنا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

رمضان کے مہینے میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

ہدایت ہے، جس میں سیدھی راہ کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کا فرق بتانے والا ہے۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ

مسلمانو! جب رمضان کا مہینہ آئے اور تم مقیم ہو تو روزے رکھو۔ لیکن بیمار

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ

اور مسافر دوسرے دنوں میں قضا روزے رکھ کر تعداد پوری

اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ

کر لیں۔ اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے وہ تم پر سختی کرنا

الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

نہیں چاہتا تاکہ اس طرح تم روزوں کی تعداد پوری کر لو، اللہ کی بڑائی بیان کرو

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا

جس نے تمہیں ہدایت بخشی اور اُس کی شکر گزاری کرو۔اے نبی ﷺ! جب

سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ

میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو آپ ﷺ اُن سے کہیں "میں ان کے بہت قریب ہوں۔ ہر پکارنے

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا

والے کی پکار سنتا اور اُس کا جواب دیتا ہوں۔ اُنھیں چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر

بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

یقین رکھیں تا کہ ہدایت پائیں۔ مسلمانو! روزے کی رات

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

میں اپنی بیویوں کے پاس جا سکتے ہو۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں

وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے تم اس سے پہلے اپنے ساتھ

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

خیانت کرتے رہے۔ مگر اللہ نے عنایت کی اور تمہاری خطا معاف کی۔

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

اب تم روزے کی رات میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کر سکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا وہ

لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ

حاصل کر سکتے ہو۔ اس کے علاوہ رات کو اس وقت تک کھا پی سکتے ہو جب صبح کی

الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

سفید دھاری، کالی دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوۡهُنَّ

اس کے بعد رات تک روزہ پورا کرو۔ لیکن جب مسجد میں

وَاَنۡتُمۡ عٰكِفُوۡنَ ۙ فِى الۡمَسٰجِدِ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ

اعتکاف کی حالت میں ہو تو پھر رات کو گھر میں آ کر اپنی بیویوں سے صحبت نہیں کر سکتے۔ یہ حدیں اللہ

فَلَا تَقۡرَبُوۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

نے قائم کی ہیں اِن کے قریب نہ جاؤ۔ اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے

لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاۡكُلُوۡٓا اَمۡوَالَكُمۡ بَيۡنَكُمۡ

تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ یاد رکھو، ایک دوسرے کا مال

بِالۡبَاطِلِ وَتُدۡلُوۡا بِهَآ اِلَى الۡحُكَّامِ لِتَاۡكُلُوۡا

ناجائز طور پر نہ کھاؤ، رشوت کو حاکموں تک رسائی کا ذریعہ نہ بناؤ کہ

فَرِيۡقًا مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ

اس طرح جان بوجھ کر دوسروں کا مال ہڑپ کر

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَهِلَّةِ ؕ قُلۡ هِىَ

جاؤ۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے چاند کے گھٹنے بڑھنے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں کہ

مَوَاقِيۡتُ لِلنَّاسِ وَالۡحَجِّ ؕ وَلَيۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ

اس سے لوگوں کو وقت کا حساب معلوم ہوتا ہے اور حج کے دنوں کا پتہ چل جاتا ہے۔ اور نیکی

تَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ ظُهُوۡرِهَا وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ

یہ نہیں کہ تم اپنے گھروں میں چھت پر سے آؤ۔ اصل نیکی اللہ

اتَّقٰى ۚ وَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ اَبۡوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

سے ڈرنا ہے۔ لہٰذا اپنے گھروں میں داخل ہونے کے لیے ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تا کہ تم فلاح پاؤ۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

لڑو جو تم سے لڑتے ہیں لیکن زیادتی نہ کرو۔ اللہ زیادتی کرنے والوں

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

کو پسند نہیں کرتا۔ وہ جہاں بھی تمہارے مقابلے میں آئیں انھیں قتل کرو۔

وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ

جس شہر سے انھوں نے تمھیں نکالا تم بھی وہاں سے انھیں نکال باہر کرو کیونکہ حرم میں کفر اور شرک کا

اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

فتنہ قتل سے بڑھ کر ہے۔ لیکن مسجد حرام میں تم ان سے

الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

نہ لڑو جب تک وہ نہ لڑیں۔ اگر وہاں بھی وہ جنگ چھیڑ دیں تو

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ

انھیں قتل کرو۔ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ

وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان سے جنگ جاری رکھو

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

یہاں تک کہ کفر و شرک کا فتنہ باقی نہ رہے اور اللہ کا دین غالب ہو جائے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

پھر اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی اور پر سختی نہ کی جائے۔

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ

جنگ میں محترم مہینے کی حرمت کا خیال صرف اسی صورت میں رکھا جائے گا جب دشمن بھی اس کی حرمت

قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ فَاعۡتَدُوۡا عَلَيۡهِ

کا خیال رکھے۔ اسی طرح دوسری تمام حرمت والی چیزوں میں بھی اَدلے کا بدلہ ہے۔ لہٰذا اے مسلمانو!

بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا

جولوگ تم سے زیادتی کریں تم بھی ان کی زیادتی کے برابر جوابی کاروائی کرسکتے ہو۔لیکن ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اور یقین رکھو اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے مال خرچ کرو

وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ

مع

ورنہ اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالو گے۔ ہر حال میں بھلائی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ

اللہ بھلائی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔اور اللہ کے لیے حج اور

وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ

عمرے کو تمام آداب و شرائط کے ساتھ پورا کرو۔ اگر راستے میں بدامنی کی وجہ سے مجبوراً رکنا پڑے تو

الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ

جو قربانی کا جانور میسر ہو اس کی قربانی کرو اور اس وقت تک سر کے بال نہ منڈواؤ

الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ

جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے۔ پھر اگر کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں

بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ

تکلیف ہو اور عذر کی وجہ سے اپنا سر منڈوا لے تو اسے چاہیے کہ کفارے کے طور پر کچھ روزے رکھے یا

صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ ۟ فَمَنۡ تَمَتَّعَ

صدقہ کرے یا قربانی کرے۔ لیکن جب امن کی حالت ہو اور کوئی شخص حج سے پہلے

بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ

عمرہ بھی کرنا چاہے تو جو جانور میسر ہو اس کی قربانی کرے۔

فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ

قربانی نہ کر سکتا ہو تو تین روزے حج کے دوران میں رکھے اور

وَ سَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

سات روزے حج کے بعد گھر واپس آ کر رکھے ۔ یہ پورے دس روزے ہوئے

ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ

مگر اس طرح عمرہ کرنے کی اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ

الۡحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ

رہتے ہوں۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو، اور یاد رکھو کہ اللہ عذاب دینے میں

الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ

بڑا سخت ہے۔ حج کے مہینے مقرر ہیں۔ جو کوئی

فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ

ان میں حج کی نیت سے احرام باندھ لے پھر اُسے حج کے دوران میں نہ فحش بات کرنی ہے، نہ گناہ کی

فِى الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ

اور نہ لڑائی جھگڑے کی۔ اور جو نیک کام تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ۚ وَ اتَّقُوۡنِ يٰۤاُولِى

حج پر روانہ ہونے سے پہلے زادِ راہ لے لیا کرو۔ اگرچہ اصل زادِ راہ تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو! صرف مجھ

الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا

سے ڈرو۔ اور اگر تم حج کے دوران میں اپنے رب کا

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ

فضل تلاش کرتے ہوئے کوئی کاروبار کر لو تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔ پھر جب تم لوگ عرفات

فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۪ وَاذۡکُرُوۡہُ

کے میدان سے واپس آ کر مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں قیام کرو تو یہ وقت اللہ کی یاد میں گزارو۔

کَمَا ھَدٰىکُمۡ ۚ وَاِنۡ کُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِہٖ لَمِنَ

اور اللہ کو ایسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں بتایا ورنہ اس سے پہلے تم راہ بھٹکے ہوئے

الضَّآلِّیۡنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِیۡضُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَفَاضَ

لوگوں میں سے تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں تم بھی وہاں سے واپس ہو

النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۹۹﴾

اور اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَیۡتُمۡ مَّنَاسِکَکُمۡ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَذِکۡرِکُمۡ

اور جب حج کے اعمال پورے کر لو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح پہلے اپنے

اٰبَآءَکُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِکۡرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ

باپ دادا کو یاد کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ کو یاد کرو۔ پھر بعض لوگ یہ دعا مانگتے ہیں

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا وَ مَا لَہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنۡ

کہ ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں سب کچھ دیدے!“ ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی

حصہ نہیں۔ اور بعض یہ دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

بھلائی دے، آخرت میں بھی بھلائی دے اور دوزخ کی آگ

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ

سے بچا!"۔ ایسے لوگوں کو ان کی نیکیوں کا صلہ ملے گا اور اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

جلد حساب لینے والا ہے۔حج کے چند دنوں میں اللہ کو خوب یاد کرو۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

پھر جو شخص جلدی کر کے دو دنوں میں مکہ واپس آ جائے اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

ٹھہر جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ دونوں طرح کی یہ اجازت ایسے شخص کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے۔ ویسے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ

تم سب اللہ سے ڈرو، اور یاد رکھو تمہیں ایک دن اُسی کے سامنے پیش ہونا ہے۔لوگوں میں

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

کوئی منافق ہے جو دنیاوی زندگی کے بارے میں بات کرتا ہے تو تمہیں اُس کی گفتگو بہت اچھی

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا

معلوم ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے اللہ کی قسمیں کھاتا ہے۔ حقیقت میں وہ سخت جھگڑالو

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ

ہوتا ہے۔ جب تمہاری مجلس سے اٹھ کر کہیں جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ فساد پھیلائے، فصلیں

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا

اجاڑے اور جانیں تلف کرے حالاں کہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اسے

النصف

قِيۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ بِالۡاِثۡمِ

کہا جائے اللہ سے ڈر، تو اُس کا جھوٹا وقار اُسے اور زیادہ گناہ پر اُبھارتا ہے۔

فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُؕ وَلَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ

ایسے شخص کا انجام دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ لوگوں میں

مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ

مخلص مسلمان بھی ہوتا ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان تک قربان کر دیتا ہے۔ اور اللہ

رَءُوۡفٌ ۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا

اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔اے ایمان والو! اسلام میں پورے طور پر

فِى السِّلۡمِ کَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِؕ

داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔

اِنَّهٗ لَـکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ لیکن اگر واضح ہدایات آ جانے کے بعد تم

مَا جَآءَتۡکُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

پھسل گئے تو یاد رکھو اللہ زبردست اور

حَکِيۡمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ

حکمت والا ہے۔ کیا کافر لوگ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ اُن کے سامنے

فِىۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُؕ

بادل کے سائبانوں میں ظاہر ہو، فرشتے بھی آ جائیں اور معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ کَمۡ

حقیقت یہ ہے کہ سارے معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھو

ع ۲۵ / ۹

اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰیَةٍۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنۡ یُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ

ہم نے انھیں ہدایت کی کتنی کھلی نشانیاں دیں! مگر جو لوگ اللہ کی ان نعمتوں

اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ

کو ٹھکرا دیں جو ان کے پاس آ چکی ہوں تو یاد رکھیں کہ اللہ سخت سزا

الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُیِّنَ لِلَّذِیۡنَ كَفَرُوا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا

دینے والا ہے۔ کافروں کی نظر میں دنیا کی زندگی خوش نما کر دی گئی ہے

وَیَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۘ وَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا

اور وہ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں

فَوۡقَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ

وہ قیامت کے دن کافروں کے مقابلے میں اونچے اور بلند مرتبہ ہوں گے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ قف فَبَعَثَ

رزق دیتا ہے۔ابتدا میں لوگ ایک ہی امت تھے پھر جب انھوں نے

اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۪ وَاَنۡزَلَ

اختلاف شروع کیا تو اللہ نے ان کی طرف نبی بھیجے جو لوگوں کو خوشخبری سناتے اور نافرمانی کے برے انجام سے ڈراتے

مَعَهُمُ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ لِیَحۡكُمَ بَیۡنَ النَّاسِ فِیۡمَا

تھے۔ ان کے پاس اللہ کی نازل کی ہوئی برحق کتاب تھی تا کہ وہ ان باتوں کا فیصلہ

اخۡتَلَفُوۡا فِیۡهِ ؕ وَمَا اخۡتَلَفَ فِیۡهِ اِلَّا الَّذِیۡنَ

کر دے جن میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں۔ یہ اختلافات انھی لوگوں نے پیدا کیے جنھیں

اُوۡتُوۡهُ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَیِّنٰتُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ۚ

کتاب دی گئی اور انھوں نے واضح ہدایات کی موجودگی میں محض ضد کی وجہ سے اختلافات پیدا کیے

وقف لازم

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

پھر اللہ نے اپنے فضل سے ایمان والوں کو حق کے معاملے میں صحیح راہ دکھا دی جس کے

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

بارے میں لوگ جھگڑ رہے تھے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢١٣ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

دکھا دیتا ہے۔ مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ آرام اور مزے سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

حالاں کہ ابھی تم پر وہ حالات نہیں گزرے جن سے پہلے لوگوں کو سابقہ پیش آیا،

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ

وہ مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوئے، انھیں جسمانی اذیتیں دی گئیں اور خوف و ہراس نے انھیں جھنجھوڑ کر

الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ

رکھ دیا۔ یہاں تک کہ وقت کا رسول اور اس کے ایمان والے ساتھی کہنے لگے ''اللہ کی مدد

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝٢١٤ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا

کب آئے گی؟'' جان لو اللہ کی مدد قریب ہے!۔'' اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں

يُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں تم جو مال خرچ کرو اس میں حق ہے تمہارے والدین کا،

وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

غریب رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا۔

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝٢١٥

اور جو بھلائی بھی تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰى

مسلمانو! تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے جو تمہیں گراں محسوس ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰى اَنْ

تمہیں کوئی چیز ناپسند ہو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے

تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اصل میں حقیقت اللہ جانتا ہے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

تم نہیں جانتے۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں حرمت والے مہینے

قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ

میں لڑنا کیسا ہے؟ آپ ﷺ کہہ دیں اس میں لڑنا بہت برا ہے۔ مگر اللہ کے نزدیک اس سے بھی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَاِخْرَاجُ

زیادہ برا یہ ہے کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا جائے، کفر اختیار کیا جائے، مسجد حرام سے روکا جائے

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ

اور وہاں کے رہنے والوں کو نکال باہر کیا جائے۔ یاد رکھو، کفر اور شرک کا فتنہ قتل سے

الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ

بھی بڑھ کر برائی ہے۔ اور اے مسلمانو! یہ مشرک لوگ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں

دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ

تمہارے دین سے ہٹا دیں اگر قابو پائیں۔ لیکن یاد رکھو، تم میں سے جو اپنے دین سے

دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

پھرے گا اور کفر کی حالت میں مرے گا اس کے سارے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

دنیا اور آخرت میں ضائع ہو جائیں گے۔ ایسے لوگ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے انھوں نے

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کی رحمت

رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ

کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ان دونوں چیزوں میں بڑا گناہ ہے۔

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ

ابھی بعض لوگوں کا مفاد ان سے وابستہ ہے۔ مگر ان دونوں کا گناہ ان سے وابستہ مفاد سے بڑھ کر ہے۔

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں؟ آپ ﷺ کہہ دیں ''جو ضرورت

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ ۙ

سے زائد ہو'' اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم دھیان کرو،

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ

دنیا اور آخرت کے معاملات میں۔اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

آپ ﷺ کہہ دیں ''جس میں ان کا بھلا ہو وہ کرنا بہتر ہے۔ اگر تم انھیں اپنے ساتھ شامل کرلو

فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ
تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔'' اللہ خوب جانتا ہے کون ان کا خیر خواہ ہے اور کون بد خواہ۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾
اللہ چاہتا تو اس بارے میں تمہیں سخت مشکل احکام دیتا بے شک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ
اے مسلمانو! مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں۔ کیونکہ مشرک عورت
مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا
خواہ تمہیں کتنی پسند ہو اس سے مسلمان لونڈی بہتر ہے۔ اسی طرح
تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
مسلمان عورتوں کو مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں۔ کیونکہ آزاد مشرک مرد
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ
خواہ کتنا پسند ہو اس سے مسلمان غلام بہتر ہے۔ مشرک لوگ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی دوزخ
اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
کی طرف بلاتے ہیں۔ مگر اللہ اپنے فضل و کرم سے جنت اور بخشش کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ ع
بلاتا ہے۔ اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ سمجھیں۔
وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ''وہ گندگی ہے لہٰذا اس
النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
میں بیویوں سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ۔

فَإِذَا تَطَهَّرۡنَ فَأۡتُوهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ أَمَرَكُمُ ٱللَّهُۚ

پھر جب وہ پاک صاف ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جیسے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔

إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلتَّوَّٰبِينَ وَيُحِبُّ ٱلۡمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٞ لَّكُمۡ فَأۡتُواْ حَرۡثَكُمۡ أَنَّىٰ شِئۡتُمۡۖ

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنی آخرت

وَقَدِّمُواْ لِأَنفُسِكُمۡۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّكُم

کے لیے بھی کچھ آگے بھیجو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور یقین رکھو تمہیں ایک نہ ایک دن اللہ کے سامنے

مُّلَٰقُوهُۗ وَبَشِّرِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجۡعَلُواْ ٱللَّهَ

پیش ہونا ہے۔اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ایمان والوں کو خوشخبری دیں۔مسلمانو! اللہ کی ذات کو

عُرۡضَةٗ لِّأَيۡمَٰنِكُمۡ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصۡلِحُواْ

اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ قسم کھا لی ہے اس لیے کوئی نیکی اور پرہیزگاری کا کام نہیں کر سکتے اور نہ لوگوں

بَيۡنَ ٱلنَّاسِۚ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٞ ﴿٢٢٤﴾ لَّا

میں صلح صفائی کرا سکتے ہیں۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

يُؤَاخِذُكُمُ ٱللَّهُ بِٱللَّغۡوِ فِيٓ أَيۡمَٰنِكُمۡ وَلَٰكِن

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر نہیں پکڑے گا لیکن جن قسموں میں تمہارا

يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتۡ قُلُوبُكُمۡۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ

دلی ارادہ شامل ہو گا اور وہ جھوٹی ہوں گی تو ان پر ضرور پکڑے گا۔ اللہ بخشنے

حَلِيمٞ ﴿٢٢٥﴾ لِّلَّذِينَ يُؤۡلُونَ مِن نِّسَآئِهِمۡ تَرَبُّصُ

والا تحمل والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھا لیں، ان کے لیے

اَرۡبَعَةِ اَشۡهُرٍ ۚ فَاِنۡ فَآءُوۡ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر اس عرصے میں رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا
رَّحِيۡمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ
مہربان ہے۔ اور اگر طلاق کا فیصلہ کر لیں تو یاد رکھیں اللہ سننے والا
عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ
جاننے والا ہے۔اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ تین حیض تک
قُرُوۡٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنۡ يَّكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
انتظار کریں اور اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لیے جائز نہیں
فِىۡٓ اَرۡحَامِهِنَّ اِنۡ كُنَّ يُؤۡمِنَّ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ
کہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے پیٹ میں پیدا کی ہے۔
وَبُعُوۡلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ اِنۡ اَرَادُوۡٓا
اور اس دوران میں اگر ان کے شوہر صلح کرنا چاہیں تو ان عورتوں کو لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں۔ اور یاد رکھو
اِصۡلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۖ
ان عورتوں کے لیے دستور کے مطابق اسی طرح حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق ان پر ذمہ داریاں۔
وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع
البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ برتری حاصل ہے۔ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ
وہ طلاق جس کے بعد رجوع ہو سکتا ہے صرف دو مرتبہ دی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد دستور کے مطابق یا تو عورت کو
بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّآ
رکھ لینا ہوتا ہے یا خوش اسلوبی سے رخصت کر دینا۔ اگر ان کو رخصت کرو تو تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ جو مال

اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ شَیۡـًٔا اِلَّاۤ اَنۡ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیۡمَا حُدُوۡدَ
انھیں پہلے دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لو۔ البتہ اگر یہ صورت ہو کہ دونوں میاں بیوی کو

اللّٰہِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا یُقِیۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰہِ ۙ فَلَا
یہ اندیشہ ہو کہ وہ اب اللہ کے بعض احکام کی صحیح پابندی نہیں کر سکیں گے تو

جُنَاحَ عَلَیۡهِمَا فِیۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ
پھر جائز ہے کہ باہمی رضا مندی سے عورت اپنے شوہر کو کچھ مال دے کر خلع کی طلاق حاصل کر لے۔ یہ

اللّٰہِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَ مَنۡ یَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰہِ
اللہ کی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلو اور جو اللہ کی حدوں سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ
نکل جائیں وہی ظالم ہیں۔ اور اگر شوہر نے تیسری طلاق دی تو پھر جدائی ہو گئی۔ اب وہ عورت

لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰی تَنۡکِحَ زَوۡجًا غَیۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ
اس کے لیے حلال نہیں۔ لیکن اگر وہ عورت کسی اور مرد سے نکاح کر لے اور وہ اپنی مرضی سے اسے

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡهِمَاۤ اَنۡ یَّتَرَاجَعَاۤ اِنۡ
طلاق دیدے تو ایسی صورت میں پہلے شوہر سے اس عورت کا دوبارہ نکاح درست ہے۔

ظَنَّاۤ اَنۡ یُّقِیۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ
بشرطیکہ دونوں کو اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی توقع ہو۔ یہ اللہ کے احکام ہیں

یُبَیِّنُهَا لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ
جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ اگر تم اپنی بیویوں کو دو طلاقیں

فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِکُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ
دو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں یا تو دستور کے مطابق رکھ لو یا رخصت کر دو۔

بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ
مگر انھیں تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو کہ پھر ان پر زیادتی کرو۔ جو
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا
ایسا کرے اس نے اپنا ہی برا کیا۔ اور اللہ کی آیتوں
اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
کو کھیل نہ بناؤ۔ بلکہ اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ
اور کتاب و حکمت کو بھی جو اس نے نازل کی ہے اور جس کے ذریعے وہ تمھیں
بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
سمجھاتا ہے۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور اچھی طرح جان لو کہ اللہ ہر چیز کو
عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ۧ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
جاننے والا ہے۔اور اگر تم اپنی بیویوں کو طلاق دیدو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا
تو انھیں اس سے نہ روکو کہ وہ اپنے نئے شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ
تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ
وہ دستور کے مطابق آپس میں راضی ہوں۔ یہ ان لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے
كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ
جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ تمہارے لیے
اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾
یہی طریقہ زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور وہ مائیں جنہیں ان کے شوہروں نے طلاق دی ہو اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ

جبکہ وہ لوگ ان سے پوری مدت دودھ پلانا چاہتے ہوں۔ ایسی صورت میں بچے کے باپ کی

لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

ذمہ داری ہے کہ وہ دستور کے مطابق ان عورتوں کو روٹی کپڑا دے۔ ہر کسی کے لیے اس

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا

کی گنجائش کے مطابق حکم دیا جاتا ہے۔ نہ کسی ماں کو بچے کے سبب سے تکلیف پہنچائی جائے

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اور نہ کسی باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ باپ موجود نہ ہو تو اس کی ذمہ داری اس کے وارث

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

پر ہے۔ اور جب ماں باپ باہمی رضا مندی اور صلاح مشورے سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

تو ان پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ اور اگر تم اپنے بچوں کو ماں کی بجائے کسی اور عورت سے دودھ پلانا چاہو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ

تو پھر بھی تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اس کا جو معاوضہ طے کرو

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

وہ دستور کے مطابق ادا کر دو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے

بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

دیکھ رہا ہے۔اور تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ
تو ان بیواؤں کو چار مہینے دس دن کی عدت گزارنی چاہیے۔
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
اس مدت کے بعد وہ دستور کے مطابق کہیں نکاح کر لیں
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا
تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ
کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو عدت کے دوران
بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ
ہی اشارے کنائے سے نکاح کا پیغام بھیج دو یا اس معاملے کو اپنے تک محدود رکھو۔
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا
اللہ جانتا ہے کہ تمہارے دل میں ایسی عورتوں کا خیال آئے گا لیکن اس دوران خفیہ
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ ۗ
طور پر ان سے نکاح کی بات پکی نہ کرو۔ البتہ دستور کے مطابق ان سے کوئی بات کہہ سکتے ہو۔
وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
مگر جب تک عدت پوری نہ ہو نکاح کا حتمی فیصلہ
اَجَلَهٗ ۗ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
نہ کیا جائے۔ خوب جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔
فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع
لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ

اور اگر تم اپنی بیویوں کو ایسی حالت میں طلاق دو کہ ابھی ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو اور

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ

نہ ان کے لیے مہر مقرر کیا ہو تو دستور کے مطابق کچھ دینا ہو گا۔

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

خوش حال مرد اپنی حیثیت کے مطابق دے کر رخصت کرے گا اور غریب آدمی اپنی

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

حیثیت کے مطابق۔ یہ لازم ہے نیک لوگوں پر۔ اور اگر تم اپنی بیویوں کو

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو جبکہ ان کے لیے مہر بھی مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا

فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ

اس کا آدھا ادا کر دو۔ البتہ بیویاں چاہیں تو یہ آدھا بھی معاف کر سکتی ہیں۔

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ

اسی طرح شوہر پورا مہر دینا چاہیں تو بھی دے سکتے ہیں۔ کیونکہ تقویٰ یہی ہے

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ

کہ نرمی اور معافی کا برتاؤ کرو۔ اور کسی حال میں بھی ایک دوسرے سے

بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا

بھلائی کرنا نہ بھولو۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ مسلمانو!

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

نمازوں کی پابندی کرو اور تمہاری ہر نماز بہترین نماز ہونی چاہیے۔ اور اللہ کے سامنے

قٰنِتِيۡنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ فَاِذَاۤ

عاجزی سے کھڑے ہوا کرو۔ دشمن کا خطرہ ہو تو پیدل یا سوار، جس حالت میں بھی تم ہو

اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا

نماز پڑھ لیا کرو۔ جب امن ہو تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے سکھایا ہے اور جو تمھیں

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾ وَ الَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ

پہلے معلوم نہ تھا۔اور تم میں سے جو لوگ مرنے کے قریب ہوں اور ان کی

اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا اِلَى الۡحَوۡلِ

بیویاں ہوں تو وہ اپنی بیویوں کے لیے وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک انھیں

غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

گھر میں رکھ کر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود گھر چھوڑنا چاہیں تو دستور کے مطابق

فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَاللّٰهُ

اپنے بارے میں جو کچھ کریں گی، اس کا تم پر کوئی الزام نہیں۔ بے شک

عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ

اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔اور جن عورتوں کو طلاق دی جائے انھیں دستور کے مطابق کچھ دے دلا کر رخصت کرو۔

حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ

یہ اللہ سے ڈرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔اس طرح اللہ تمھارے لیے اپنے

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ

احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔کیا تم نے ان لوگوں کے واقعے

خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَهُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ص

پر غور کیا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے بھاگ کھڑے ہوئے؟

ع۷ ۱۵

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ

اللہ نے ان کو موت کی نیند سلا دیا اور پھر زندہ کر دیا۔ بے شک

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرماتا ہے مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ مسلمانو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اور یقین رکھو اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

اچھا قرض دے؟ پھر اللہ اس کے قرض کو کئی گنا بڑھا کر

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ

ادا کرے گا۔ روزی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے کم دے اور جسے چاہے زیادہ دے۔ آخر

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے اس واقعے پر غور کیا جو موسیٰ کی وفات

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ

کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو پیش آیا؟ انھوں نے اپنے نبی سے درخواست کی ''آپ ہمارے

لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ

لیے بادشاہ مقرر کر دیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں'' نبی نے جواب دیا ''ایسا نہ ہو

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ

جب تم پر جہاد فرض ہو تو تم لڑنے سے انکار کر دو۔''

وقف لازم

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
وہ بولے "یہ کیسے ہو سکتا ہے ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں؟

وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَاؕ فَلَمَّا كُتِبَ
ہم تو پہلے ہی گھروں سے بے گھر ہوئے اور بال بچوں سے جدا ہوئے۔" پھر جب انھیں

عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْؕ وَ اللّٰهُ
جہاد کا حکم دیا گیا تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے پیٹھ دکھا دی۔ اللہ

عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ
ایسے ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا

اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًاؕ قَالُوْۤا
"اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کیا ہے۔" وہ بولے

اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ
"اسے ہم پر حکمرانی کا کیا حق ہے؟ اس کے مقابلے میں ہم

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِؕ
بادشاہی کے زیادہ حقدار ہیں۔ اس کے پاس مال و دولت نہیں۔"

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً
نبی نے کہا "اللہ نے بادشاہی کے لیے تمہارے مقابلے میں طالوت ہی کو چنا ہے۔ اسے تم سے زیادہ

فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِؕ وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ
قابلیت اور قوت دی ہے۔" اللہ جسے چاہتا ہے

یَّشَآءُؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ
بادشاہی عطا کرتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔ اُن کے نبی نے اُن سے کہا

إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ

''اللہ کی جانب سے طالوت کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ اس کی بادشاہی میں تمہارے پاس

سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ

وہ صندوق آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین ہے۔ اسی میں آلِ موسیٰ

وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں۔ فرشتے اس صندوق کو اُٹھا لائیں گے۔ اس میں

لَآيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ

تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔ جب

طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ

طالوت لشکر لے کر روانہ ہوا تو اُس نے اُن سے کہا ''اللہ تمہیں راستے میں ایک ندی کے ذریعے آزمائے گا۔

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ

جس نے اس کا پانی پیا وہ میرا ساتھی نہیں اور جس نے اسے نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہے۔

فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ

البتہ اگر کسی نے اپنے ہاتھ سے چلّو بھر پانی پی لیا تو اس کی اجازت ہے۔''

فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ

مگر جب وہاں پہنچے تو تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے خوب سیر ہو کر پانی پی لیا۔ اور جب

هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا

طالوت اور اس کے سچے مسلمان ساتھی ندی پار کر گئے تو باقی لوگ کہنے لگے ''آج ہم

الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ

جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔'' مگر جو لوگ یقین رکھتے تھے

أَنَّهُم مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

کہ انھیں ایک روز اپنے اللہ سے ملنا ہے وہ پکار اٹھے۔ ”ایسا کئی بار ہوا کہ چھوٹے لشکروں

فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

نے اللہ کے حکم سے بڑے لشکروں پر فتح پائی! اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔“

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَآ

پھر جب جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا آمنا سامنا ہوا تو انھوں نے دعا کی ”اے ہمارے رب!

أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

ہمیں صبر اور حوصلہ دے ہمارے قدم جما دے اور ان

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف

کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما“۔ اس کے بعد انھوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دی۔

وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا۔ اللہ نے داؤد علیہ السلام کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

اور دانائی عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ بھی اللہ نے جو چاہا اُسے سکھا دیا۔ اگر اللہ

النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلٰكِنَّ

بعض لوگوں کے ہاتھوں بعض لوگوں کو اقتدار سے نہ ہٹائے تو زمین فساد سے بھر جائے۔ اس لیے

اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيٰتُ اللّٰهِ

اللہ دنیا والوں پر اپنا فضل فرماتا رہتا ہے۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

جو جبرئیل کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنائی جارہی ہیں اور بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پیغمبروں میں سے ہیں۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

ہم نے پیغمبروں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

بعض سے اللہ نے براہِ راست کلام کیا۔ بعض کے درجے بہت بلند کیے۔ ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

عیسیٰ ابن مریمؑ کو کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس جبرئیلؑ کے ذریعے سے ان کی مدد فرمائی۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اللہ چاہتا تو اس کے بعد لوگ دین کے بارے میں نہ لڑتے جبکہ

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں۔ اس کے باوجود انھوں نے اختلاف کیا۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ

پھر ان میں سے کوئی ایمان لایا کوئی کافر ہو گیا۔ اللہ چاہتا تو

اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع

لوگ ایک دوسرے سے نہ لڑتے مگر اللہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! ہمارے دیے ہوئے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس سے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا

پہلے کہ قیامت کا دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

سفارش چلے گی۔ جو لوگ اس حکم کو نہ مانیں، وہ کافر ہیں اور وہ نقصان اٹھائیں گے۔ اللہ وہ ہے

الجزء۳ وقف لازم

۳۴ ع ۱۵

اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے

نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ
نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے

ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا
جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ وہ سب جانتا ہے جو کچھ

بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ
لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان سے پوشیدہ ہے۔ لوگ اس کے علم میں سے

مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے۔ اُس کی کرسی اقتدار آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ
زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ کائنات کا نظام چلانے سے وہ ہرگز نہیں تھکتا۔ وہ اونچی شان والا بڑی

الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكۡرَاهَ فِی الدِّیۡنِ ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ
عظمت والا ہے۔ دین اسلام قبول کرنے میں کوئی زبردستی نہیں۔ ہدایت

الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ
اور گمراہی واضح ہو چکی ہیں۔ جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰی ۗ لَا انۡفِصَامَ
ایمان لائے اس نے مضبوط سہارا پکڑ لیا جو کبھی ٹوٹنے

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ
والا نہیں۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ کارساز ہے

اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ
ایمان والوں کا جو انھیں اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے۔ مگر
کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ
کافروں کے حامی شیطان ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں
اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا
کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ
خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ
میں رہیں گے۔کیا تم نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا جسے اللہ نے بادشاہی عطا کی تھی
فِیۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ
اُس نے بادشاہت کے غرور میں ابراہیم علیہ السلام سے اُس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔
اِبۡرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۙ قَالَ اَنَا
ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”میرا رب وہ ہے جس کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے۔“ وہ بولا
اُحۡیٖ وَاُمِیۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاۡتِیۡ
”زندگی اور موت میرے اختیار میں بھی ہے۔“ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ”اچھا“ اللہ
بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ
سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال دو؟“
فَبُهِتَ الَّذِیۡ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ
اس پر وہ کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ ظالموں کو
الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۵۸﴾ ۚ اَوۡ كَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَةٍ وَّهِیَ
ہدایت نہیں دیتا۔یا اُس آدمی کے بارے میں تم نے غور نہیں کیا جس کا گزر ایسی بستی پر ہوا جس کے

ع ۳۴ وقف لازم

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ

مکانات چھتوں سمیت زمین بوس ہو چکے تھے؟ اس نے تعجب سے کہا ''اللہ اس

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ

بستی کو دوبارہ کیسے زندہ کرے گا؟'' اللہ نے اس آدمی پر سو برس تک کے لیے موت طاری کر دی۔

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

پھر اسے زندہ کیا اور پوچھا ''تم کتنا عرصہ اس حالت میں رہے؟'' اس نے کہا ''ایک دن یا ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

سے بھی کچھ کم۔'' اللہ نے فرمایا ''نہیں بلکہ تم سو سال رہے۔

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ

اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ سڑی نہیں

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

لیکن اپنی سواری کے گدھے کا پنجر دیکھ لو۔ یہ سب کچھ ہم نے اس لیے کیا تا کہ اسے لوگوں کے لیے

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا

اپنی قدرت کی نشانی بنا دیں۔ اور تم اپنے مردہ گدھے کو زندہ ہوتے دیکھو کس طرح ہم اس کی

لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

ہڈیوں کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ جب اس آدمی پر ساری حقیقت ظاہر ہوئی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

تو پکار اٹھا ''میرا یقین ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔'' یاد کرو جب ابرہیم علیہ السلام نے کہا

رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ

''اے میرے رب! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟'' فرمایا ''کیا تمہیں اس کا یقین نہیں؟''

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ

عرض کیا ''یقین تو ہے لیکن میں دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ میرا دل پوری طرح مطمئن ہو جائے۔'' فرمایا

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

''چار پرندے لو۔ اُنہیں اپنے ساتھ ہلا لو تاکہ وہ مانوس ہو جائیں۔ پھر ان کے ٹکڑے کر کے

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

الگ الگ پہاڑی پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو۔ پھر انھیں بلاؤ‘

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

وہ تمہارے پاس دوڑ کر آئیں گے۔ اور یاد رکھوٗ .اللہ زبردست اور

حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ

حکمت والا ہے۔''جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

ان کے ثواب کی مثال بیج کے اُس دانے کی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں۔

فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

ہر بالی میں سو سو دانے ہوں۔ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اس سے بھی

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

زیادہ بڑھاتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا

اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ کسی پر

يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ

احسان نہیں جتاتے اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں وہ اپنے رب کے ہاں اجر

ع ۳۵

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۶۲﴾
پائیں گے۔ انھیں نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّ مَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ
بھلی بات کہنا اور درگزر کرنا اس صدقے سے بہتر ہے

يَّتۡبَعُهَآ اَذًى‌ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا
جس کے بعد تنگ کرنا ہو۔ اور اللہ بڑا بے نیاز تحمل والا ہے۔اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ
ایمان والو! دوسروں پر احسان جتا کر اور اُنھیں تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے کا ثواب

وَالۡاَذٰى ۙ كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ
ضائع نہ کرو۔ جیسے وہ شخص اپنا ثواب ضائع کر دیتا ہے جو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
نہ اللہ پر اُس کا ایمان ہوتا ہے اور نہ قیامت کے دن پر۔ ایسے شخص کی مثال ایسی ہے

صَفۡوَانٍ عَلَيۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ
جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کی بارش ہو اور اسے

صَلۡدًا‌ؕ لَا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى شَىۡءٍ مِّمَّا كَسَبُوۡا‌ؕ
بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہ ہو گا

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ
اور ایسے کافروں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔ لیکن

الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ
جو لوگ اپنا مال اللہ کی رضا کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ

دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، اُن کی اس نیکی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک باغ ہو

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ

جو کسی بلند اور ہموار جگہ پر واقع ہو۔ اگر زور کی بارش ہو گئی تو دُگنا پھل پیدا ہو گیا۔ اگر

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

زیادہ بارش نہ ہوئی تو اس کے لیے ہلکی پھوار کافی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

دیکھ رہا ہے۔کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اگر اُس کے پاس

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، جس میں نہریں بہتی ہوں،

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ

اُس باغ میں اس کے لیے بکثرت پھل پیدا ہوتا ہو مگر حال یہ ہو کہ وہ خود بوڑھا ہو جائے

وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں۔ پھر اچانک اس باغ پر بگولا آ جائے جس میں

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

آگ ہو۔ اس سے سارا باغ جل کر راکھ ہو جائے؟ اللہ اس طرح تمہارے لیے نشانیاں بیان

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا

کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں پاکیزہ اور

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

عُمدہ مال خرچ کرو، خواہ وہ تمہاری عام کمائی سے ہو یا جسے ہم نے تمہارے لیے

الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ
زمین سے پیدا کیا ہو۔ اللہ کی راہ میں ردی چیز دینے کا ارادہ نہ کرو۔

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا
کیونکہ اگر وہی چیز تمہیں دی جاتی تو تم اسے لینا گوارا نہ کرتے، یا ناپسندیدگی سے لیتے۔ یاد رکھو

اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ
اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ دیکھو شیطان تمہیں محتاجی

الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
سے ڈراتا اور بخل سکھاتا ہے۔ مگر اللہ تمہارے لیے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ۙ
بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
وہ جسے چاہتا ہے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور جسے دین کی سمجھ مل گئی

فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا
اسے سب کچھ مل گیا۔ اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں

الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
جو عقل والے ہیں۔تم اللہ کی راہ میں جو خرچ کرتے ہو یا نذر

مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ
مانتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور یاد رکھو ظالموں کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی

اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ
مددگار نہ ملے گا۔ اگر تم اپنے صدقات ظاہر کر کے دو تو بھی اچھا ہے اور اگر

تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ

تم انھیں چھپا کر محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اس طرح

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾

اللہ تمہارے گناہوں کو دور کرے گا اور وہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ

اے نبی ﷺ! لوگوں کو ہدایت دینا آپ ﷺ کی ذمہ داری نہیں، اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا

دیتا ہے۔ اور جو مال تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اپنے لیے کرو گے۔ تمہیں

تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

اسی لیے خرچ کرنا چاہیے کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ اور تم جو مال

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾

خرچ کرو گے اس کا تمہیں پورا اجر ملے گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہو گی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا

صدقہ و خیرات میں ان لوگوں کا زیادہ حق ہے جو اللہ کے کاموں میں اس طرح گھرے ہوئے ہیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

کہ روزی کمانے کے لیے دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا

کی وجہ سے انھیں خوش حال سمجھتا ہے۔ لیکن تم انھیں اُن کی صورت سے پہچان سکتے ہو۔

يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے

رکوع ۵

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝۲۷۳ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
اللہ اسے جانتا ہے۔ جو لوگ دن رات اپنے مال

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ یا علانیہ انھیں اپنے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۲۷۴
رب کے ہاں اس کا اجر ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وقف منزل

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا
مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں، قیامت کے دن قبروں سے اس طرح اٹھیں گے جیسے

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ
کسی پر جن بھوت کا سایہ ہو۔

وقف لازم

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
ان کا یہ حال اس لیے ہو گا کہ وہ کہتے تھے ”تجارت بھی سود کی طرح ہے۔“

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ
حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ پھر جس کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ
اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ سود کھانے سے باز آ گیا تو جو پہلے لے چکا،

وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
سو لے چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے۔ مگر جو اس کے بعد بھی سود کھائیں گے وہ دوزخی

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۷۵ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اللہ سود کے مال سے برکت ختم کر دیتا ہے

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

اور صدقے کے مال میں برکت دیتا ہے۔ یاد رکھو اللہ کسی ناشکرے

اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے انھوں نے نیک کام کیے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی، انھیں اپنے رب کے ہاں اس کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

ملے گا۔ انھیں نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

اے ایمان والو! اگر تم واقعی مومن ہو تو اللہ سے ڈرو اور تمہارا جو سود لوگوں کے

مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

ذمے باقی ہے اسے چھوڑ دو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اگر تم توبہ کرو

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا

تو اصل رقم کے حقدار ہو۔ نہ کسی پر ظلم کرو اور نہ

تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ

کوئی تم پر ظلم کرے۔ مقروض جب تک تنگ دست ہے اسے خوش حالی تک مہلت دو۔

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾

اگر قرض معاف کر دو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى

اس دن سے ڈرو جب تمہیں اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پھر

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

ہر ایک کو اس کے اچھے برے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کی حق تلفی نہ ہو گی۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ

ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت کے لیے آپس میں اُدھار کا لین دین کرو

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

تو اسے لکھ لیا کرو۔ خود نہ لکھ سکو تو تمہارے درمیان کوئی اور لکھنے والا انصاف سے لکھ دے۔

وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

لکھنے والے کو چاہیے وہ لکھنے سے انکار نہ کرے۔ جیسے اللہ نے اسے سکھایا ہے

فَلْيَكْتُبْ ۚ وَ لْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ لْيَتَّقِ

لکھ دے۔ وہ شخص لکھواتا جائے جس کے ذمے قرض ہے اور وہ اللہ سے

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ

ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے۔ ایسا نہ ہو قرض کی رقم میں سے کچھ کم کر کے لکھوا دے۔

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا

مقروض اگر بے سمجھ یا کمزور ہو یا خود نہ لکھوا سکتا ہو

يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ

تو اس کا کوئی سرپرست انصاف کے ساتھ لکھوا دے۔

وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ

اپنے مسلمان مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنا لو۔ اگر

يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہو۔ سارے گواہ تمہارے نزدیک

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ

معتبر ہونے چاہئیں۔ دو عورتوں کی گواہی اس لیے کہ ایک سے کچھ بھول چوک ہو

اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰىؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

تو دوسری اسے یاد دلا دے۔ گواہوں کو جب بلایا جائے وہ

دُعُوْاؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

انکار نہ کریں۔ قرض تھوڑا ہو یا زیادہ میعاد کے مطابق اسے لکھنے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ

سستی نہ کرو۔ یہی طریقہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا ہے۔ اس سے گواہی

لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

ٹھیک ہوتی ہے اور کوئی شک باقی نہیں رہتا۔ لیکن اگر

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

نقد یا تھوڑی دیر کے لیے آپس میں لین دین کرو پھر

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَاؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْص وَلَا

نہ لکھنے میں حرج نہیں۔ آپس میں سودا طے کرو تو اس پر گواہ بنا لو۔ یاد رکھو

يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۵ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

کسی لکھنے والے کو یا گواہ بننے والے کو کوئی تکلیف نہ دی جائے۔ اگر ایسا کرو گے تو

فُسُوْقٌۢ بِكُمْؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُؕ وَ اللّٰهُ

تمہیں گناہ ہو گا۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ اللہ تمہیں اچھی بات سکھاتا ہے اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ
ہر چیز کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ہو تو کوئی
وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ
چیز رہن رکھ کر قرض لے لو۔ اگر کوئی شخص دوسرے پر اعتبار کرے اور اسے بغیر رہن کے قرض دیدے
بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ
تو جس قرض لینے والے پر اعتبار کیا گیا ہے اسے چاہیے قرض دینے والے کا قرض جو کہ امانت ہے، اسے پوری طرح
وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ
واپس ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ دیکھو، گواہی کو ہرگز نہ چھپاؤ،
يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
جو گواہی چھپائے گا اس کا دل گناہ گار ہو گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے
عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ
خوب جانتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔
وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ
تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا
بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
حساب لے گا۔ پھر جسے چاہے گا بخشے گا جسے چاہے گا سزا
يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ آمَنَ الرَّسُولُ
دے گا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کا رسول ﷺ اس کلام پر ایمان رکھتا ہے
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ
جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا۔ مسلمان بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا

سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا

اور کہتے ہیں "اے ہمارے رب! ہم نے تیرا حکم سنا

وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا

اور مانا۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں! آخر تیرے پاس جانا ہے۔

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ جو نیکی کرے گا اجر پائے گا

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

جو برائی کرے گا اُسے بھگتے گا۔ ایمان والے دعا کرتے ہیں "اے ہمارے رب! ہم سے بھول ہو جائے،

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

یا ہم غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں نہ پکڑ! اے ہمارے رب! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے، اُن کے

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

گناہوں کی وجہ سے جس طرح تو نے ان پر سخت احکام کا بوجھ ڈالا، وہ بوجھ ہم پر نہ ڈال،

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اے ہمارے رب! جو بوجھ ہم اٹھا نہیں سکتے وہ ہم سے نہ اُٹھوا! ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما،

عَنَّا ۏ وَاغْفِرْ لَنَا ۏ وَارْحَمْنَا ۏ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

ہمارے گناہ بخش دے۔ ہمارے حال پر رحم فرما! تو ہی ہمارا کارساز ہے۔

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما!

ع ۸

آیاتها ۲۰۰ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتها ۲۰

(3) سورہ آل عمران (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾

الف۔ لام۔ میم۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اے نبی ﷺ! اسی نے تھوڑی تھوڑی کر کے یہ کتاب آپ ﷺ پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کو سچ

يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ

کر دکھانے والی ہے۔ اسی اللہ نے توریت اور انجیل نازل کی جو اس سے پہلے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ

لوگوں کے لیے ہدایت تھیں اور آخر میں اللہ نے حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا قرآن نازل کیا۔ بے شک

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ

جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

سب پر غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ بے شک اللہ سے کوئی شے چھپی نہیں،

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

نہ زمین میں نہ آسمان میں۔ وہ جیسے چاہتا ہے تمہاری شکل و صورت

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

بناتا ہے جب تم ابھی ماں کے پیٹ میں ہوتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ سب پر غالب

الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ

اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اللہ نے آپ ﷺ پر وہ کتاب نازل کی جس کی بعض

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

آیتیں محکم ہیں جن کا مطلب واضح ہے اور جو اصل کتاب کا درجہ رکھتی ہیں۔ بعض آیتیں متشابہ ہیں

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ

جن کا مطلب کھولا نہیں جا سکتا۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہو وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

پڑے رہتے ہیں تا کہ دین میں کوئی فتنہ کھڑا کریں اور ان متشابہ آیتوں کا مطلب کھولیں۔

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

حالاں کہ ان آیتوں کا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس لیے جو لوگ پختہ علم والے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ کہتے ہیں ''ہم ایسی آیتوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور سبھی آیتیں ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔'' اور نصیحت

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

وہی قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ جو دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! تو نے ہمیں

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ

ہدایت عطا فرمائی، اب ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ کرنا۔ ہمیں اپنی خاص رحمت سے نوازنا! بے شک تو

اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

بہت دینے والا ہے۔ اے ہمارے رب! تیرا وعدہ ہے تو ایک دن سب کو جمع کرے گا اور

لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ع

اس دن کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔''

وقف النبی ﷺ
وقف منزل
وقف لازم
ع ۹

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِیَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ
جو لوگ کافر ہوئے انھیں اللہ کے عذاب سے ان کا مال بچا سکے گا

وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِکَ هُمۡ وَقُوۡدُ
نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔ ان کا

النَّارِ ﴿۱۰﴾ کَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ
انجام وہی ہو گا جو فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں

قَبۡلِهِمۡ ؕ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ
کا ہوا۔ ان سب نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں پکڑ لیا۔

وَ اللّٰهُ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۱﴾ قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں سے کہہ دیں

سَتُغۡلَبُوۡنَ وَتُحۡشَرُوۡنَ اِلٰی جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۲﴾
''تم جلد مغلوب ہو جاؤ گے اور تمھیں ایک دن جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔''

قَدۡ کَانَ لَکُمۡ اٰیَةٌ فِیۡ فِئَتَیۡنِ الۡتَقَتَا ؕ فِئَةٌ
تمھارے لیے نشانی ہے بدر کے واقعے میں جب دو لشکروں کا آمنا سامنا ہوا۔ ایک گروہ

تُقَاتِلُ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَاُخۡرٰی کَافِرَةٌ یَّرَوۡنَهُمۡ
اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا دوسرا گروہ کافروں کا تھا۔ لڑائی کے وقت کافروں نے اپنی کھلی آنکھوں

مِّثۡلَیۡهِمۡ رَاۡیَ الۡعَیۡنِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصۡرِهٖ مَنۡ
سے دیکھا تو ان کو اپنے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد دگنی نظر آئی۔ اللہ جسے چاہتا ہے فتح و نصرت

یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴿۱۳﴾
عطا کرتا ہے۔ اس واقعے میں ان لوگوں کے لیے سبق ہے جو آنکھیں رکھنے والے ہیں۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنا دی گئی وہ ہیں

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

عورتیں، بیٹے سونے چاندی کے ڈھیر،

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ

نشان والے اعلیٰ گھوڑے، مویشی اور کھیتی! مگر یہ دنیا

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے ہاں اچھا

الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”کیا میں تمھیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن میں نہریں ہوں گی۔

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ

وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور انھیں اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ

خوشنودی حاصل ہو گی۔ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ جو دعا کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمارے گناہ معاف کر دے۔ ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا!“

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

کیا شان ہے ان لوگوں کی، مشکل حالات میں صبر کرنے والے ہمیشہ سچ بولنے والے

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

اللہ کی فرماں برداری کرنے والے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے اور رات کی آخری گھڑیوں

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

میں اللہ سے بخشش کی دعائیں مانگنے والے! اللہ نے، اس کے فرشتوں نے اور اہل علم نے گواہی دی ہے

الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عدل و انصاف والا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا

النصف

وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ کے نزدیک سچا دین صرف اسلام ہے۔ اہل کتاب

اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ ۢ بَعْدِ مَا

نے دین کے بارے میں جو اختلاف کیا وہ صحیح علم ہونے کے بعد کیا اور محض باہمی ضد

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ

کی وجہ سے کیا۔ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے وہ یاد رکھے اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

اے نبی ﷺ! اہل کتاب آپ ﷺ سے دین کے بارے میں جھگڑا کریں تو آپ ﷺ ان

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

سے کہیں ''میں نے اور میرے پیروکاروں نے اپنا رُخ اللہ کی فرماں برداری کی طرف کر لیا ہے۔'' اور

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

آپ ﷺ اہل کتاب اور ان پڑھ عربوں سے کہیں ''کیا تم بھی اسلام قبول کرتے ہو؟'' اگر

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

وہ اسلام قبول کر لیں تو انھوں نے بھی ہدایت پا لی۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی ذمہ داری صرف

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ

پہنچانے کی ہے۔ آگے اللہ خود دیکھ رہا ہے اس کے بندے کیا کر رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ

اللہ کی نشانیوں کا انکار کریں، اس کے نبیوں کو ناحق قتل کریں اور حق و انصاف

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

کی بات کرنے والوں کو قتل کر ڈالیں، ایسے لوگوں کو آپ ﷺ درد ناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢١ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

خوش خبری سنا دیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٢

ضائع ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اللہ کی کتاب کا ایک حصہ دیا گیا۔ ان

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

کا حال یہ ہے کہ جب انھیں اللہ کی کتاب کے کسی حکم کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اس کے مطابق

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٣ ذٰلِكَ

لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان کا ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ ہیں ہی منہ پھیرنے والے! ان کی

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

یہ حالت اس لیے ہوئی کہ وہ کہتے ہیں ”ہمیں دوزخ کی آگ ہرگز نہ چھوئے گی سوائے چند دنوں کے۔“

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

حالاں کہ ان کی ایسی من گھڑت باتوں نے انھیں دین کے بارے میں دھوکے میں

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

ڈال رکھا ہے۔ پھر اس وقت ان کا کیا حال ہو گا جب ہم انھیں ایک ایسے دن جمع کریں گے

فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

جس کے آنے میں کوئی شک نہیں؟ اور اس دن ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

ظلم نہیں کیا جائے گا۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اے اللہ! بادشاہی کے مالک! تو

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز

جسے چاہے بادشاہی دے، جس سے چاہے بادشاہی چھین لے۔

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ

جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے ذلیل کرے۔ تیرے ہاتھ

الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ

میں ساری بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

تو بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا اور جاندار سے بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

پیدا کرتا ہے تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

مسلمانوں کو چاہیے وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا تو اللہ سے اس کا کوئی

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ

تعلق نہیں۔ البتہ ان کے ظلم و ستم سے بچنے کے لیے کوئی تدبیر کر سکتے ہو۔ اللہ تمہیں

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۲۸ قُلْ اِنْ

اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ آخر تمہیں اللہ کے پاس حاضر ہونا ہے۔ اے نبی ﷺ!

تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ

وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے باخبر ہے۔ اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۹ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اس دن کو یاد رکھو

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ښ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ

جب ہر کوئی اپنی کی ہوئی نیکی اور برائی کو اپنے سامنے موجود پائے گا۔

سُوْۗءٍ ڔ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

اس وقت وہ تمنا کرے گا کاش! یہ دن اس سے بہت دور ہوتا۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۳۰ۧ

اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے لیکن وہ اپنے بندوں پر مہربان بھی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

سے کہیں ”اگر واقعی اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور

اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ
اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔'' اگر وہ نہ مانیں تو
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى
اللہ ایسے کافروں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ بے شک اللہ نے
اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى
آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، آلِ ابراہیم علیہ السلام اور آلِ عمران کو دنیا والوں کے لیے
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ۙ ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ
پیشوا چنا تھا۔ یہ سب ایک ہی نسل سے تھے۔ اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
سننے والا جاننے والا ہے۔ یاد کرو جب خاندان عمران کی عورت نے کہا ''اے میرے رب! جو بچہ میرے پیٹ
اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ
میں ہے میں اس کی نذر مانتی ہوں۔ اسے صرف تیری عبادت کے لیے آزاد اور وقف کرتی ہوں۔ میری طرف سے یہ نذر
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے!'' پھر جب اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی تو
قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
اس نے کہا ''اے میرے رب! یہ تو لڑکی ہے'، حالاں کہ اس نے جو جنا تھا'
وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا
اور لڑکا تو لڑکی کی طرح نہیں ہوتا'' اللہ اسے خوب جانتا تھا ''خیر اب میں نے اس کا

مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

نام مریم علیہا السلام رکھا ہے میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچانے کے لیے تیری پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا

میں دیتی ہوں۔" پھر مریم علیہا السلام کو اس کے رب نے نذر کے طور پر اچھی طرح قبول فرمایا۔ اسے عمدہ طریقے

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

سے پروان چڑھایا اور زکریا علیہ السلام کو اُس کا سرپرست بنایا۔ جب زکریا علیہ السلام اس کی

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

عبادت گاہ میں داخل ہوتے تو مریم علیہا السلام کے پاس کھانے کی کئی چیزیں دیکھتے۔ ایک روز پوچھا "مریم علیہا السلام!

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ

یہ چیزیں تمھیں کہاں سے ملتی ہیں؟" اس نے جواب دیا "یہ اللہ نے بھیجی ہیں۔ بے شک

اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ

اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔" یہ سن کر

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا "اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ

نیک اولاد عطا فرما۔ بے شک تو دعائیں سنتا ہے۔" ابھی

الْمَلٰۗئِكَةُ وَھُوَ قَاۗئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ

زکریا علیہ السلام اس عبادت گاہ میں کھڑے دعا مانگ رہے تھے کہ فرشتوں نے انھیں آواز دی "اللہ آپ کو یحییٰ بیٹا

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا

پیدا ہونے کی خوشخبری دیتا ہے۔ جو بڑا ہو کر اس عیسیٰ نبی کی تصدیق کرے گا جو اللہ کے خاص حکم سے پیدا ہوگا یحییٰ

وَّحَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ

لوگوں کا سردار ہو گا' وہ کسی عورت کے قریب نہیں جائے گا اور اللہ کے نیک بندوں میں سے نبی ہو گا۔''

اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِىْ

زکریا علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہو گا میں بوڑھا ہو چکا اور میری بیوی

عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

بانجھ ہے؟ فرمایا ''ہو گا''۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے'۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا

زکریا علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میرے دل کی تسلی کے لیے قبولیت کی کوئی نشانی مقرر کر دے؟''

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ

''فرمایا تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تین دن کے روزے رکھ لینا اور اشارے کنائے کے سوا کوئی بات نہ کرنا'

رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع وَاِذْ

اپنے رب کو کثرت سے یاد کرنا اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہنا'' یاد کرو جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ

فرشتوں نے کہا ''اے مریم علیہا السلام! بے شک اللہ نے تمہیں افضل قرار دیا'

وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

پاک دامنی بخشی اور دنیا کی عورتوں پر فضیلت عطا کی۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ

اے مریم علیہا السلام! اپنے رب کی فرماں برداری کرو۔ اسی کو سجدہ کرو۔ اسی کے آگے جھکنے

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ

والوں کے ساتھ جھک جاؤ'' اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم وحی کے ذریعے بتا رہے ہیں۔

ع ۱۱/۱۴

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

آپ ﷺ اس وقت اُن کے پاس موجود نہ تھے جب وہ قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم علیہا السلام کی سرپرستی کون

مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ

کرے؟ اور نہ آپ ﷺ اس وقت اُن کے پاس موجود تھے جب وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

اور یاد کرو جب فرشتوں نے کہا ''اے مریم علیہا السلام! اللہ اپنے حکم کے ذریعے تمہیں بیٹے کی

مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا

خوشخبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہو گا۔ وہ دنیا اور

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ

آخرت میں مرتبے والا ہو گا اور اللہ کے مقرب بندوں میں ہو گا۔ وہ لوگوں سے باتیں کرے گا

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

جب ماں کی گود میں ہوگا اور اس وقت بھی جب وہ بڑی عمر کو پہنچے گا اور وہ اللہ کے نیک بندوں میں سے ہوگا۔''

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ

یہ سن کر مریم علیہا السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے ہو گا؟ مجھے تو آج تک

بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا

کسی مرد نے ہاتھ نہیں لگایا۔'' ''فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔ اور اللہ

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا

اسے کتاب و حکمت اور توریت و انجیل سکھائے گا۔ وہ کہے گا

اِلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ

"لوگو! مجھے نبی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ

نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمہارے لیے مٹی سے کسی پرندے کی صورت بناتا ہوں

فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ

اور اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتا ہے۔ میں اللہ کے حکم سے

الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں۔ اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کرتا ہوں

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ

اور میں تمھیں بتا سکتا ہوں تم کیا کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں کیا ذخیرہ

بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کرتے ہو؟ بے شک میری ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِیْنَ ۚ﴿۴۹﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ

ایمان والے ہو۔اور جو مجھ سے پہلے توریت موجود ہے میں اس کی

التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ

پیش گوئی کو پورا کرنے والا ہوں۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں

عَلَیْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

جو اس سے پہلے تم پر حرام کر دی گئیں۔ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کتنی بڑی نشانی لے کر آیا ہوں!

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی۔ صرف اسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

سیدھا راستہ یہی ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر پر تلے

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

ہوئے ہیں تو فرمایا ''کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنتا ہے؟''

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

حواریوں نے عرض کیا ''ہم حاضر ہیں، اللہ کے دین کے خادم! ہم اللہ پر ایمان لائے۔

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

آپ گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم اس کتاب پر ایمان لائے جو تو نے

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

نازل کی۔ ہم نے تیرے رسول ﷺ کی پیروی قبول کی۔ ہمارا نام دینِ حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے!''

وَ مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع

مگر یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف چال چلی اور اللہ نے بھی ان کے مقابلے میں چال چلی اور اللہ سب سے بہتر چال

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ

چلنے والا ہے۔ یاد کرو جب اللہ نے فرمایا ''اے عیسیٰ علیہ السلام! میں تمہارا وقت پورا کر کے تمہیں

اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ

اپنی طرف اُٹھا لوں گا۔ کافروں کی تہمتوں سے تمہیں پاک رکھوں گا

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

اور تیرے پیروکاروں کو تیرے مخالفوں پر غلبہ عطا

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا

کروں گا۔'' آخر ایک دن تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہارے درمیان

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان باتوں کا فیصلہ کروں گا جن کے بارے میں تم دنیا میں اختلاف کرتے رہے۔ اور کافروں کو

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز

دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کوئی مددگار نہ ہو گا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ط وَاللّٰهُ

اور انھوں نے نیک کام کیے اللہ انھیں پورا اجر دے گا۔ مگر اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔اے نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو قرآن حکیم کی

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

آیتیں سنا رہے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم علیہ السلام

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ط خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

کی سی ہے جسے اللہ نے مٹی سے بنایا پھر اپنے حکم سے اسے واقعی آدم علیہ السلام بنا دیا۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

کے رب کی طرف سے جو کچھ بیان ہوا ہے یہی اصل واقعہ ہے اور آپ ﷺ ان لوگوں میں شامل

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ

نہ ہوں جو شک کرنے والے ہیں۔ اب آپ ﷺ کو وحی کے ذریعے سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں علم ہو چکا۔

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

اس کے بعد اگر کوئی آپ ﷺ سے اس معاملے میں جھگڑتا ہے تو آپ ﷺ کہیں ’’میدان میں آجاؤ‘‘ ہم

اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَكُمۡ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمۡ وَاَنۡفُسَنَا

اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں سمیت نکلتے ہیں تم بھی اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں کو ساتھ

وَاَنۡفُسَكُمۡ ۟ قف ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰهِ

لے کر نکلو۔ پھر سب مل کر بددعا کریں جو فریق

عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ۞ ۶۱ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡقَصَصُ

جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت!'' اے نبی ﷺ! یہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے

الۡحَـقُّ ۚ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

برحق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ

لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۞ ۶۲ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ

غالب حکمت والا ہے۔ پھر اگر وہ لوگ آپ ﷺ کا چیلنج قبول نہ کریں تو یاد رکھیں اللہ

عَلِيۡمٌ ۢ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ۞ ۶۳ ع قُلۡ يٰۤـاَهۡلَ الۡكِتٰبِ

ان جیسے فسادیوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اے اہل کتاب!

تَعَالَوۡا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ ۢ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اَلَّا

آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم سب

نَعۡبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشۡرِكَ بِهٖ شَيۡـئًا وَّلَا يَتَّخِذَ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں

بَعۡضُنَا بَعۡضًا اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ

اور اللہ کے سوا کسی کو رب نہ بنائیں۔'' اگر وہ یہ

تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ۞ ۶۴ يٰۤـاَهۡلَ

بات نہ مانیں تو آپ ﷺ ان سے صاف کہہ دیں ''تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔'' اے اہل

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ

کتاب! تم ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا عیسائی ثابت کرنے کے لیے کیوں جھگڑتے ہو؟

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

جبکہ توریت اورانجیل ان کی وفات کے بعد اُتری ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ دیکھو ان باتوں میں تم بہت جھگڑا کر چکے جن کے بارے میں تمہیں

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ

کچھ علم تھا' لیکن اب ایسی باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جن کے بارے میں تمہیں کچھ

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا

علم نہیں؟ یاد رکھو اللہ سب کچھ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ عیسائی۔ وہ

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

یکسو مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا

ابراہیم علیہ السلام سے سچی نسبت والے وہ ہیں جنہوں نے ان کی پیروی کی۔ یا پھر یہ نسبت حاصل

النَّبِىُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾

ہے اِس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اِن پر ایمان لانے والوں کو۔ اور اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

مسلمانو! اہل کتاب کے کچھ لوگ تمہیں گمراہ کرنا چاہتے ہیں

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾

حالاں کہ اس طرح وہ خود گمراہ ہو رہے ہیں مگر نہیں سمجھتے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ

اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو حالاں تم

تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ

ان کے گواہ ہو؟ اے اہل کتاب! تم کیوں جان بوجھ کر

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع

باطل کو حق بنا کر پیش کرتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو؟

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ

اہل کتاب کا ایک گروہ اپنے لوگوں سے کہتا ہے "تم جاکر صبح کے وقت

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا

کتاب پر ایمان لاؤ جو مسلمانوں پر اُتری ہے اور شام کو انکار کر دو تا کہ اس طرح

اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ صلے ج وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ

اور مسلمان بھی اپنے دین سے پھر جائیں۔ اور کسی کی بات کا یقین نہ کرو سوائے اس کے

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا اَنْ

جو تمہارے دین پر چلے۔ ورنہ دوسرے لوگ تمہارے

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ

رب کے ہاں تمہارے خلاف حجت کریں گے۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيْهِ

"اصل ہدایت اللہ کی ہدایت ہے اور کسی پر فضل کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ

ع ۷ / ۸ / ۱۵

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

جس پر چاہتا ہے فضل کرتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَ مِنْ

کے لیے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اہل کتاب

اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ

میں دیانت دار بھی ہیں۔ اگر تم ان کے پاس مال و دولت کا ڈھیر بھی امانت کے طور پر رکھ دو

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ

تو مانگنے پر لوٹا دیں گے۔ لیکن ان میں ایسے بددیانت بھی ہیں کہ ان کے پاس اگر ایک دینار

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

امانت رکھو تو تمھیں واپس نہیں دیں گے جب تک تم ان کے سر پر سوار ہو کر ان سے وصول نہ کرلو۔ یہ ذہنیت

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

ان میں اس لیے پیدا ہوئی کہ وہ کہتے ہیں غیر اہل کتاب کا حق مار لینے میں ہم پر کوئی گناہ نہیں۔ حالاں کہ وہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ

جان بوجھ کر اللہ کے بارے میں ایسی جھوٹی بات کہتے ہیں۔ البتہ جو

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

لوگ اپنا عہد پورا کریں اور اللہ سے ڈریں تو اللہ ایسے پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ

جو لوگ اللہ سے کیے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

دنیا کا حقیر مال حاصل کریں، ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ

قیامت کے دن اللہ اُن سے بات نہیں کرے گا، اُن کی طرف رحمت کی نظر سے

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

نہ دیکھے گا، انھیں گناہوں سے پاک نہیں کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

اہل کتاب کا ایک گروہ کتاب الٰہی کو اس طرح توڑ مروڑ کر پڑھتا ہے کہ تم سمجھو جو کچھ

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

انھوں نے پڑھا ہے وہ کتاب الٰہی کا حصہ ہے حالاں کہ وہ کتاب کا حصہ نہیں ہوتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ

مگر وہ کہتے ہیں جو کچھ انھوں نے پڑھا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے حالاں کہ وہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

نہیں ہوتا۔ اس طرح یہ لوگ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

بولتے ہیں۔ کسی انسان کا کام نہیں کہ اللہ تو اسے

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

کتاب و حکمت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے کہے

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

''تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔'' بلکہ وہ تو کہے گا لوگو!

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

اللہ والے بنو، اس واسطے کہ تم دوسروں کو اللہ کی کتاب سکھاتے ہو اور خود بھی اسے

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا یَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓىِٕكَةَ

پڑھتے ہو۔" اللہ کا نبی لوگوں سے یہ نہیں کہتا "تم فرشتوں

وَالنَّبِیّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَیَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

اور پیغمبروں کو رب بناؤ۔" کیا وہ تم لوگوں کو کفر سکھانے آتا ہے جب کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ

اسلام لا چکے ہو؟ اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے پیغمبروں کے بارے میں

لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ

تم سے عہد لیا اور تمھیں کتاب و حکمت دی کہ "جب تمہارے پاس کوئی ایسا

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

پیغمبر آئے جو سچا ثابت کرنے والا ہو اُن پیش گوئیوں کو جو تمہارے پاس موجود ہیں تو اس پر ایمان لانا

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى

اور اس کی حمایت کرنا۔ اس وقت اللہ نے پوچھا "کیا تم نے اس عہد کا اقرار کیا اور اس کی

ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

ذمہ داری قبول کی؟ تم نے کہا تھا "ہم اقرار کرتے ہیں۔" اس کے بعد اللہ نے فرمایا "اب تم اس بات

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

کے گواہ رہو اور تمہارے ساتھ میں بھی گواہ رہوں گا۔ اور جو لوگ اس عہد سے پھر

ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ

جائیں گے وہ نافرمان ہوں گے۔" کیا یہ لوگ اللہ کا دین چھوڑ کر کوئی اور دین

یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

چاہتے ہیں؟ حالاں کہ زمین و آسمان کی ہر شے اللہ کے آگے جھکی ہوئی ہے

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا

خوشی سے اور ناخوشی سے۔ اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہیں

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

"ہم تو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور اس پر جو ابراہیم علیہ السلام،

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اسحاق علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور اولادِ یعقوب علیہ السلام پر نازل ہوا،

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا

اور ان کتابوں پر بھی ہمارا ایمان ہے جو موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں پر اتاری گئیں۔

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

ہم کسی نبی کا انکار نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرتا ہے اللہ اس کے دین کو ہرگز قبول

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ

نہ کرے گا اور وہ شخص آخرت میں گھاٹے میں رہے گا۔ اللہ ان

يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

اہلِ کتاب کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے؟

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

حالاں کہ وہ اس بات کی گواہی دے چکے تھے کہ یہ سچا پیغمبر ہے۔ اور ان کے پاس روشن نشانیاں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ

آ چکی تھیں۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
پر لعنت ہو گی اللہ کی اس کے فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ
اور سب انسانوں کی۔ اسی لعنت میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔ نہ ان کا عذاب ہلکا

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
کیا جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔ البتہ جنہوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۙ فَاِنَّ
کفر سے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی تو اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
بخشنے والا مہربان ہے۔ مگر جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے

ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ
پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی اور ایسے لوگ

هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا
گمراہ ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ
مر گئے اگر وہ عذاب سے بچنے کے لیے دنیا بھر کا

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
سونا چاندی فدیے میں دے دیں تو بھی قبول نہ ہو گا۔ ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع
دردناک عذاب ہو گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

مسلمانو! تم نیکی کا اعلیٰ درجہ نہیں پا سکتے جب تک اللہ کی راہ میں اپنا پسندیدہ مال خرچ نہ کرو۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾

تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا

بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی تمام پاکیزہ چیزیں حلال تھیں سوائے اس چیز کے

مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

جو یعقوب علیہ السلام نے توریت نازل ہونے سے پہلے اپنے اوپر

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ

حرام کر لی تھی۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان یہودیوں سے کہہ دیں "توریت لاؤ

فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

اور اسے پڑھ کر دیکھ لو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو" اس کے بعد بھی

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ

جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں وہ ظالم ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیں "اللہ نے سچ فرمایا ہے لہٰذا تم ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

کے دین پر چلو جو یکسو تھے اور مشرک نہ تھے۔ بے شک اللہ کا

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ

سب سے پہلا گھر جسے اس نے لوگوں کے لیے عبادت کا مرکز قرار دیا وہی ہے جو مکہ میں ہے

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

برکت والا ہے اور سارے جہان کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ وہاں اللہ کی کھلی نشانیاں ہیں،

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

مقام ابراہیم علیہ السلام ہے۔ جو کوئی وہاں داخل ہو جائے اسے امن حاصل ہے۔ اور اللہ

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

کی طرف سے لوگوں پر فرض ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

اور جو اس حکم کو نہ مانے تو اللہ ساری دنیا سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب سے کہیں ”تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو؟

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

حالاں کہ اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔“ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں ”اے اہل کتاب،

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

تم کیوں دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو؟ جب کوئی

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ

ایمان لاتا ہے تم اسے پھر ٹیڑھی راہ پر چلانا چاہتے ہو اور یہ سب کچھ تم جان بوجھ کر کرتے ہو؟ یاد رکھو اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

تمہاری ان حرکتوں سے بے خبر نہیں۔“ اے ایمان والو!

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اگر تم اہل کتاب کے کسی گروہ کی بات مان لو گے

يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

تو وہ تمہیں ایمان سے ہٹا کر پھر کافر بنا دیں گے۔اور تم کیوں کفر کی راہ پر چلو گے

وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ط

جبکہ تمہیں اللہ کی آیتیں سنائی جا رہی ہیں اور تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے۔

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ

اور جس نے اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیا وہ سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

راہ پر آ گیا۔ اے ایمان والو! اللہ سے

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہیے اور مرتے دم تک اسی کی فرماں برداری کرو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص وَاذْكُرُوْا

اور سب مل کر اللہ کے دین کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور الگ الگ نہ ہو جاؤ۔

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ

اللہ کا یہ احسان نہ بھولو جو اس نے تم پر کیا کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اس نے تمہارے

قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ عَلٰى

دلوں میں اُلفت ڈال دی۔ اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ اس سے پہلے

شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ط كَذٰلِكَ

تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے مگر اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے' نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

حکم دے اور برائی سے روکے۔ یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا

کامیاب ہیں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور دین کے بارے میں جھگڑنے لگے

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے بڑی واضح دلیلیں آ چکی تھیں۔ ایسے لوگوں کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

بڑا عذاب ہو گا' اس دن جب کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہروں پر

وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ قف

سیاہی چھا جائے گی۔ پھر جن چہروں پر سیاہی چھائی ہو گی' ان سے کہا جائے گا ''کیا تم

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اب اپنے کفر کے بدلے میں

تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ

عذاب چکھو ...... اور جن کے چہرے روشن ہوں گے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ

وہ اللہ کی رحمت کے سائے میں جنت میں داخل ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اے نبی ﷺ! یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ

اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں۔ اللہ پہلے سے خبردار کیے بغیر

يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

لوگوں کو عذاب دے کر ان پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اللہ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ

اور زمین کی ہر شے کا مالک ہے۔ سارے کام اسی کے اختیار میں ہیں۔

خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ

تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے پیدا کیا گیا۔ تم نیکی کا

بِالْمَعْرُوفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ

حکم دیتے، برائی سے روکتے اور اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

رکھتے ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لیے بہتر تھا۔

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ

ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں لیکن اکثر نافرمان ہیں۔ مسلمانو! اہل کتاب اپنی

يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف

زبان درازی سے تمہیں ستائیں گے مگر تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اگر وہ مقابلہ کریں گے تو پیٹھ دکھائیں گے۔

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ

پھر انھیں کہیں سے کوئی مدد نہ پہنچے گی۔ وہ جہاں بھی ہوں گے ان پر ذلت

مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

مسلط رہے گی۔ البتہ اللہ کی طرف سے کسی عہد کی وجہ سے یا لوگوں کی جانب سے کسی معاہدے کے تحت انھیں

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

کچھ پناہ مل جائے گی۔ وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہیں اور محتاجی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ع ۸/۲

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے رہے، انھوں نے پیغمبروں

الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
کو ناحق قتل کیا، انھوں نے نافرمانیاں کیں اور وہ حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نکل جاتے تھے۔لیکن سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں۔ ان میں ایک

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ
گروہ سیدھی راہ پر ہے۔ وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
اور اس کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں، اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ
رکھتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے

الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ
روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یہی

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ
نیک لوگ ہیں۔ وہ جو نیکی کریں گے، اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔مگر جو لوگ کافر ہوگئے

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ
انھیں اللہ کی پکڑ سے نہ ان کا مال بچائے گا اور نہ ان کی اولاد۔

اللّٰهِ شَيْـًٔاؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِيْهَا
وہ دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ
رہیں گے۔ ایسے لوگ دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں،

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ
اس کی مثال اس آندھی کی سی ہے جس میں پالا ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی

قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ
پر چلے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور پھر اسے تباہ و برباد کر دے۔ اللہ نے ان پر

اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ
غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کمی

خَبَالًاؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ
نہیں کرتے۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ تم مشکل میں پڑو۔ ان کی دشمنی ان کی باتوں

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُؕ
سے ظاہر ہے اور جو بغض ان کے دلوں میں ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو ہم نے تمہارے لیے تمام نشانیاں واضح کر دی ہیں۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُؤْمِنُوْنَ
دیکھو! تم اہل کتاب سے دوستی رکھتے ہو مگر وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے۔ حالاں کہ تم

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا

سب آسمانی کتابوں کو مانتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم ایمان والے ہیں'' مگر جب

خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ

آپس میں ملتے ہیں تو تمہارے خلاف غصے سے اپنی انگلیاں کاٹتے ہیں۔ اے نبی ﷺ!

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

آپ ﷺ ان سے کہیں ''مر جاؤ تم اپنے غصے میں۔'' بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ

مسلمانو! اگر تمہیں بھلائی ملتی ہے تو انھیں تکلیف ہوتی ہے اور اگر تم پر

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

مصیبت آتی ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

تو ان کی کوئی سازش تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اسے اللہ کی قدرت نے

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ

گھیر رکھا ہے۔اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ صبح سویرے اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ لا اِذْ هَمَّتْ

کو جنگ کے مقامات پر مقرر کر رہے تھے ...... اللہ تو سب کچھ سنتا اور جانتا ہے...... اور جب

طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى

مسلمانوں کے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں جماعتوں کا مددگار تھا۔ اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اس سے پہلے

ع ۱۲ / ۴

بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ

جنگ بدر کے موقع پر اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔ اس لیے ہر حال میں اللہ سے ڈرو تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ

اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرسکو۔ اور اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ میدانِ جنگ میں

اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ

مسلمانوں سے کہہ رہے تھے ''کیا تمہارے لیے کافی نہیں کہ تمہارا رب دشمن کے مقابلے میں تین ہزار فرشتوں

مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾ ؕ بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَيَاۡتُوۡكُمۡ

کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟'' بلکہ اگر تم صبر و ہمت سے کام لو، اللہ سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر

مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ

اچانک حملہ آور ہو تو تمہارا رب خاص نشان رکھنے والے

اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا۔اور اللہ نے تمہاری مدد کی

اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَـكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ

تاکہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تمہارے دلوں کو اطمینان حاصل ہو

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

اصل مدد تو اللہ کی طرف سے ہوتی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔

لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ

اس غیبی مدد کا مقصد یہ تھا کہ کافروں کی طاقت کا ایک حصہ ناکارہ کر دیا جائے یا انھیں

فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ

اتنا ذلیل کردیا جائے کہ وہ ناکام واپس لوٹ جائیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا اس بارے میں کوئی دخل نہیں؛

ربع

شَیۡءٌ اَوۡ یَتُوۡبَ عَلَیۡہِمۡ اَوۡ یُعَذِّبَہُمۡ فَاِنَّہُمۡ
اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے یا انھیں عذاب دے کیونکہ

ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
وہ ظالم ہیں۔ اللہ کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الۡاَرۡضِ ؕ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ
زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے

یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ
عذاب دے، وہ بخشنے والا مہربان ہے۔اے ایمان والو!

ع ۱۳ ۹

اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَۃً ۪ وَّ اتَّقُوا
کئی گنا بڑھا کر سود نہ کھاؤ۔ اللہ سے ڈرو

اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾ ج وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ
تاکہ تم کامیاب ہو۔ اور دوزخ کی آگ سے ڈرو جو

اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾ ج وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ
کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو

لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ ج وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَۃٍ مِّنۡ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف

رَّبِّکُمۡ وَ جَنَّۃٍ عَرۡضُہَا السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ لا
اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے

اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ لا الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ
وہ ان پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے جو خوش حالی

وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ

اور تنگ دستی، ہر حال میں اللہ کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، جو غصے کو قابو میں رکھتے ہیں،

النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ۚ وَ الَّذِيْنَ

جو لوگوں کی غلطیوں سے در گزر کرتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب کوئی کھلی برائی کر بیٹھیں یا کوئی گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کریں تو فوراً

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے

اِلَّا اللّٰهُ ۪ۙ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ

جو بندوں کے گناہ بخشے؟ اور جو جان بوجھ کر اپنی غلطی پر نہیں اڑتے۔ ایسے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش کی صورت میں

رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ملے گا۔ اس کے علاوہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ؕ قَدْ

وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے..... یہ کیسا اچھا بدلہ ہے کام کرنے والوں کا!۔

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

تم سے پہلے بہت سی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ تم دنیا میں چل پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا

دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ یہ قرآن

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

ایک بیان ہے لوگوں کو سمجھانے کے لیے اور یہ ہدایت اور نصیحت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے!۔

وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو بلکہ تمہی غالب رہو گے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

اگر تم سچے مومن بن جاؤ۔ اگر تم نے چوٹ کھائی ہے تو کیا ہوا'

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ

اس سے پہلے تمہارا دشمن بھی اسی طرح کی چوٹ کھا چکا ہے...... ہم ایسے واقعات کو

نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔ یہ واقعہ بھی اللہ کی طرف سے ایک آزمائش تھی تا کہ سچے اور مخلص

اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

مسلمانوں کی پہچان کرا دی جائے اور تم میں سے دین حق کے گواہ بنائے جائیں اور اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پسند نہیں کرتا...... اور تا کہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ لے

وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

اور ان کے ہاتھوں کافروں کا زور توڑ دے۔ مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے کہ بس یونہی

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ ابھی اللہ نے تم میں سے نہ جہاد کرنے والوں کو آزما کر دوسروں سے ممتاز کیا

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

اور نہ صبر کرنے والوں کو۔ تم موت کے آنے

اَلْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ

سے پہلے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی تمنا کرتے تھے اب جبکہ تمہیں موت کے اسباب

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

نظر آئے تو کیوں نہیں لڑتے؟ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہی تو ہیں۔

ع ۱۴ ۵

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ

ان سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے۔ اب اگر یہ وفات پا جائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ

یا شہید ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے؟ جو کفر کی طرف

عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي

جائے گا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔ اور شکر گزاروں کو

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ

اللہ اجر دے گا۔ اور یاد رکھو اللہ کے حکم کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

کوئی شخص مر نہیں سکتا۔ موت کا وقت مقرر ہے۔ جو صرف دنیا کا فائدہ

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ

چاہتا ہے اسے ہم دنیا میں سے دیتے ہیں اور جو آخرت کا اجر چاہتا ہے

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَ سَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَ كَاَيِّنْ

اسے وہاں دیں گے۔ ہم شکر کرنے والوں کو ان کا صلہ ضرور دیں گے۔ کتنے ہی

مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا

نبی ہو گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی۔ پھر جو

وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا

مصیبت ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں پیش آئی، اس کی وجہ سے نہ انھوں نے ہمت ہاری، نہ کمزوری

وَ مَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾

دکھائی اور نہ دشمنوں کے آگے دبے...... اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا

اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ

ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا

بخش دے، ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اسے معاف فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ

وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰهُمُ

اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما! ......اس پر اللہ نے انھیں

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ

دنیا میں بھی اچھا بدلہ دیا اور آخرت کے عمدہ اجر سے بھی نوازا۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى

اگر تم کافروں کی بات مانو گے تو وہ تمھیں اُلٹا کفر کی طرف

اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ

پھیر دیں گے پھر تم گھاٹے میں رہو گے۔ بلکہ تم

مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلۡقِىۡ فِىۡ

اللہ کی اطاعت کرو، وہی تمہارا کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ گھبراؤ نہیں، ہم

ع ۵ ۶

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا

کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ انھوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

بنایا جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ

اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔ مسلمانو! اللہ نے تم سے

اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے کافروں کا صفایا کر رہے تھے۔ پھر تم خود

فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْ

کمزور پڑ گئے اور رسول ﷺ کے حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کر بیٹھے۔

بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ

اور اس سے پہلے تمہیں وہ مالِ غنیمت بھی دکھایا گیا جسے تم حاصل کرنا چاہتے تھے۔ تم میں سے بعض

الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

دنیا چاہتے تھے اور بعض آخرت چاہتے تھے۔ پھر اللہ نے تمہارا رُخ دشمنوں کی طرف

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

سے پھیر دیا اور تم پر سخت آزمائش آن پڑی۔ پھر اللہ نے تمہیں معاف کر دیا اور

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

ایمان والوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یاد کرو جب تم میدان سے بھاگ رہے تھے

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ

اور تمہیں کسی اور جانب مڑ کر دیکھنے کا ہوش نہ تھا۔ حالاں کہ اللہ کا رسول ﷺ تمہیں

اُخۡرٰىكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى

پیچھے پکار رہا تھا۔ پھر اللہ نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ آئندہ کسی نقصان کی صورت میں

مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا

یا مصیبت کے وقت تم غمگین نہ ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ

باخبر ہے۔ پھر اللہ نے تم میں سے مخلص گروہ پر نیند طاری کر دی

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ وَطَآئِفَةٌ

جس سے ان کے اندر اطمینان پیدا ہوا جبکہ دوسرے گروہ کو

قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ

اس وقت اپنی جانوں کی فکر تھی۔ وہ اللہ کے بارے میں دورِ جاہلیت کی نامناسب

الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ

بدگمانیاں کر رہے تھے، کہتے تھے ''کیا کریں، ہمارے پاس کیا اختیار ہے؟'' اے نبی ﷺ

الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ؕ

آپ ﷺ ان سے کہیں ''سب کاموں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔'' اصل بات یہ ہے کہ

يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ؕ يَقُوۡلُوۡنَ

وہ جو کچھ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں، اسے آپ ﷺ پر ظاہر نہیں کرتے۔ دل ہی دل

لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا‌ؕ

میں کہتے ہیں ''اگر اس معاملے میں ہمارا بھی دخل ہوتا تو ہمارے لوگ یہاں نہ مارے جاتے۔'' اے نبی ﷺ!

قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ

آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر تم اپنے گھروں کے اندر بھی ہوتے تو وہ لوگ جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا تھا،

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا

وہ ضرور اپنے قتل کی جگہ تک پہنچ کر رہتے۔ اور اس جنگ میں یہ حکمت بھی تھی

فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

کہ اس طرح اللہ تمہارے دلوں کے حال کو آزمائے اور انھیں ہر طرح کی آلائش سے پاک کر دے۔ اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

سینوں میں چھپی باتوں کو بھی جانتا ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے اس دن لڑنے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

سے منہ موڑا جب دو لشکروں میں مقابلہ ہوا تھا تو شیطان نے ان لوگوں کی

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ

بعض غلطیوں کے سبب ان کے قدم ڈگمگا دیے۔ مگر اب اللہ نے انھیں معاف کر دیا۔ بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بنو

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

جو کفر کی راہ اختیار کیے ہوئے ہیں اور منافق ہیں۔ جو اپنے ان بھائیوں کے بارے میں جو

ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا

سفر یا جہاد میں جان دے دیتے ہیں، یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ’’اگر وہ

عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔‘‘ لیکن ان کا یہ خیال ان کی اس

حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ

ندامت کا اظہار ہے جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کر دی ہے۔ ویسے زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ

جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں شہید

اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ

ہو جاؤ یا وفات پاؤ، دونوں صورتوں میں تمہیں اللہ کی طرف سے جو بخشش اور رحمت نصیب ہو گی،

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى

وہ اس مال و دولت سے بہتر ہے جسے لوگ دنیا میں جمع کرتے ہیں۔ یاد رکھو! اگر تم وفات پاؤ یا شہید

اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ

ہو جاؤ، ہر حال میں اللہ کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی رحمت ہے کہ آپ ﷺ

لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا

ان لوگوں کے لیے بہت نرم ہیں۔ اگر آپ ﷺ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ آپ ﷺ کے

مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

پاس سے بھاگ جاتے۔ آپ ﷺ ان لوگوں کی غلطی معاف کر دیں، ان کے لیے بخشش مانگیں اور

فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

معاملات میں ان سے مشورہ لیا کریں۔ پھر جب کسی کام کا فیصلہ کر لیں تو اللہ کے بھروسے پر اسے کر گزریں۔

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس پر بھروسا کرتے ہیں۔ یاد رکھو، اگر اللہ تمہارا ساتھ دے

غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ لیکن اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

جو تمہاری مدد کر سکے؟ اور ایمان والوں کو صرف اللہ پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ

بھروسا کرنا چاہیے۔ اور دیکھو نبی ﷺ کا کام خیانت کرنا نہیں، جو شخص

يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

خیانت کرتا ہے وہ قیامت کے دن اپنی خیانت سمیت پیش ہو گا۔ پھر ہر ایک کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی سے ناانصافی نہ ہو گی۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ

کیا وہ آدمی جو ہر وقت اللہ کی رضا چاہتا ہے ایک ایسے شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب

اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ

کا مستحق ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہو جو بہت برا ٹھکانا ہے؟ البتہ

دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

اللہ کے ہاں نیک لوگوں کے کئی درجے ہوں گے اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

بے شک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ انھی میں سے ان کے پاس ایک رسول ﷺ بھیجا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ

جو انھیں اللہ کی آیتیں سناتا، انھیں پاک کرتا

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ

اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس کی بعثت سے

قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔اے مسلمانو! جب لڑائی میں تم پر مصیبت آئی

النصف

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ

تو تم نے کہا ''یہ کہاں سے آگئی؟'' حالاں کہ اس سے پہلے کی جنگ میں اس سے دگنی مصیبت تم اپنے دشمنوں پر ڈال چکے تھے۔

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''یہ مصیبت تمہاری اپنی وجہ سے آئی۔ بے شک اللہ ہر چیز

قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

پر قادر ہے۔'' جس دن دو لشکروں میں مقابلہ ہوا اور اس کے نتیجے میں تمہیں جو مصیبت پہنچی

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

وہ اللہ کے حکم سے پہنچی تا کہ یہ ظاہر ہو کہ ایمان والے کون ہیں۔اور منافق کون؟ جب منافقوں

نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

سے کہا گیا ''آؤ'' اللہ کی راہ میں نکل کر میدان میں لڑو یا شہر میں رہ کر

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ

دشمن کے حملے کو روکو۔'' تو وہ کہنے لگے ''اگر ہمیں جنگی حکمت عملی معلوم ہوتی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیتے۔''

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

یہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

جو بات اپنے منہ سے کہتے ہیں وہ ان کے دل میں نہیں اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

اسے خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔ یہ لوگ خود بیٹھے رہے اور اپنے شہید بھائیوں کے بارے میں

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا

کہتے ہیں ''اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ ہوتے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر تم سچے ہو تو

عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا

اپنی موت کو دور ہٹا کر دیکھو۔اور جو لوگ

تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ

اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انھیں مردہ نہ سمجھو، وہ اپنے

اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ

رب کے ہاں زندہ ہیں اور اُنھیں روزی ملتی ہے۔ وہ اس پر خوش ہیں جو اللہ نے

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ

ان پر فضل فرمایا۔ اور جو لوگ ان کے پیچھے دنیا میں ہیں اور ابھی تک ان سے نہیں ملے۔

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

ان کے بارے میں بھی یہ خیال کر کے خوش ہوتے ہیں کہ ان کے لیے بھی نہ کوئی خوف ہو گا

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور ان پر اللہ کے انعام اور اس کے فضل کے بارے میں

وَفَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ

خوش خبری پاتے رہتے ہیں اور اس پر بھی خوش ہیں کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

کیا شان ہے ان مومنین کی جو ایک لڑائی میں چوٹ کھانے کے بعد دوبارہ اللہ اور اس کے

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا

رسول ﷺ کی پکار پر جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوئے! ان میں سے جو نیک اور پرہیزگار ہیں

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ

ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ یہ وہ ہیں جنہیں لوگوں نے خبر دی کہ ''دشمن

قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ

نے تمہارے خلاف بڑی طاقت جمع کر لی ہے اس سے ڈرو۔ لیکن اس چیز نے ان کے ایمان

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا

میں اور اضافہ کر دیا اور وہ بول اٹھے "اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔"

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ

پھر وہ نکلے اور اللہ کی نعمتیں اور اس کا فضل سمیٹ کر لوٹے۔ انھیں کوئی نقصان نہ پہنچا۔

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

وہ اللہ کی رضا مندی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

اے مسلمانو! یہ شیطان ہے جو تمہیں اپنے ساتھیوں کے ذریعے ڈراتا ہے۔ تم ان سے نہ ڈرو

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ

بلکہ مجھ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اے نبی ﷺ! کافروں کی مخالفانہ سرگرمیاں

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

آپ ﷺ کے لیے غم کا باعث نہ بنیں۔ وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت کی نعمتوں میں کوئی حصہ نہ رکھے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

اور ان کے لیے وہاں عذاب ہے۔ اور جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب

اَلِیۡمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَ لَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِیۡ

کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ جو مہلت ہم نے انھیں دے رکھی ہے

لَہُمۡ خَیۡرٌ لِّاَنۡفُسِہِمۡ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِیۡ لَہُمۡ لِیَزۡدَادُوۡۤا

وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ نہیں، ہم انھیں ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ وہ گناہ میں اور

اِثۡمًا ۚ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَذَرَ

بڑھ جائیں اور ان کے لیے ذلت والا عذاب ہو گا۔ اللہ تم مسلمانوں کو اس حالت پر

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلٰی مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡہِ حَتّٰی یَمِیۡزَ الۡخَبِیۡثَ

نہیں رہنے دے گا جس پر اب ہو۔ وہ ناپاک کو پاک سے الگ

مِنَ الطَّیِّبِ ؕ وَ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطۡلِعَکُمۡ عَلَی الۡغَیۡبِ

کر کے رہے گا۔ اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمھیں غیب کی ساری باتوں سے آگاہ کر دے

وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ یَجۡتَبِیۡ مِنۡ رُّسُلِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوۡا

البتہ وہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کام کے لیے چن لیتا ہے۔ پس تم ایمان لاؤ

بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ ۚ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَلَکُمۡ

اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمھارے لیے

اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَ لَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ

بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا ہے مگر وہ اللہ کے لیے مال خرچ

اٰتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ہُوَ خَیۡرًا لَّہُمۡ ؕ بَلۡ ہُوَ

کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں یہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے۔

شَرٌّ لَّہُمۡ ؕ سَیُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِہٖ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ

جس مال و دولت میں وہ بخل کر رہے ہیں اس کا قیامت کے دن انھیں طوق پہنایا جائے گا۔

وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

اور یاد رکھو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا وارث اللہ ہے اور تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

بے شک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا ''اللہ محتاج ہے ہم غنی ہیں!'' ہم ان کی یہ بات لکھ رکھیں گے اور ان کا وہ جرم بھی جو وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے۔ پھر آخرت میں ان سے کہیں گے ''اب آگ کا عذاب چکھو!

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ

یہ سب کچھ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے۔ اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں۔''

اَلَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

یہی لوگ کہتے ہیں ''اللہ نے ہمیں حکم دے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول کو نہ مانیں جب تک وہ ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ کھا لے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم مانگ رہے ہو پھر تم نے انھیں کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو؟''

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

اے نبی ﷺ ! یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ

جو کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔ یاد رکھو! ہر شخص کو

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ

موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر قیامت کے دن تمہیں تمہارے اعمال کا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

پورا بدلہ دیا جائے گا۔ جو شخص دوزخ کی آگ سے بچ جائے اور جنت میں

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا

داخل کیا جائے وہ کامیاب ہو گا۔ یہ دنیا کی زندگی

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وقف

دھوکے کا سودا ہے۔ مسلمانو! تمہیں مال اور جان کی آزمائش میں ڈالا جائے گا

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور تمہیں اہل کتاب اور مشرکین کی جانب سے بہت تکلیف دہ

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

باتیں سنی پڑیں گی۔ لیکن اگر تم نے صبر سے کام لیا اور

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ

تقویٰ اختیار کیا تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ یاد کرو جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

اللہ نے اہل کتاب سے اس بات کا عہد لیا کہ لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب کو ٹھیک ٹھیک بیان کرنا

لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ ۡ فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ

اور اس کی کوئی بات نہ چھپانا۔ مگر انھوں نے اس حکم کو پس پشت ڈال دیا

وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

اور اس کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرنے لگے۔ کیسی بری چیز ہے جو انھوں نے خریدی!

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوۡا وَّ يُحِبُّوۡنَ

اے نبی ﷺ! جو لوگ آج اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں ان کے

اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ

ایسے کاموں کی تعریف کی جائے جو انھوں نے کیے نہیں تو

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾

آپ ﷺ ان کو عذاب سے بَری نہ سمجھیں۔ انھیں درد ناک عذاب ہو گا۔

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

یاد رکھو، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے اور وہ ہر چیز

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

پر قادر ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ لا

اور رات دن کے باری باری آنے میں ان لوگوں کے لیے اللہ کی بہت نشانیاں ہیں جو عقل والے ہیں۔

الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ

جو کھڑے، بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ہر وقت اللہ کو یاد

وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ

کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور و فکر کرتے ہیں

ع ۱۹ ۱۰

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اور پکار اٹھتے ہیں "اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

دوزخ کے عذاب سے بچا! اے ہمارے رب! جسے تو نے

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

دوزخ میں ڈالا اسے تو نے واقعی ذلیل کر دیا۔ وہاں ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلا رہا تھا

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اے لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے۔

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

ہماری برائیوں کو ہم سے دور فرما! ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو! اے ہمارے رب!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

ہمیں وہ سب کچھ عطا فرمانا جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا اور قیامت

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا! بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور پھر ان کے رب نے

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

ان کی دعا قبول فرمائی "اے میرے بندو! میں تم میں سے کسی نیک کام کرنے والے کو اس کی نیکی کے اجر سے

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

محروم نہیں کروں گا خواہ وہ نیکی کسی مرد نے کی ہو یا عورت نے کیونکہ تم سب انسان ہو...... اور وہ لوگ

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ

جنھوں نے ہجرت کی، اپنا گھر بار چھوڑا، جو میری راہ میں

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

ستائے گئے، جنھوں نے جہاد کیا اور شہید ہوئے، میں ضرور ان کی خطائیں ان سے دور کروں گا

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا

اور انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں جاری ہوں گی اور یہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

سب اللہ کی طرف سے انھیں اجر ملے گا۔ اور بہترین اجر اللہ ہی کے پاس ہے۔"

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ط ﴿۱۹۶﴾

اے نبی ﷺ! ملک کے اندر کافروں کی سرگرمیاں آپ ﷺ کو دھوکے میں نہ ڈالیں۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

ان کے لیے چار دن کا عیش ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بری جگہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں ایسے باغ ہوں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

جن میں نہریں بہتی ہوں گی وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ

ان کی میزبانی ہو گی۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی بہتر ہے۔ مسلمانو!

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

اہل کتاب میں ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب کو بھی مانتے ہیں

الثلثة

اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا

جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اُس کتاب کو بھی مانتے ہیں جو اِس سے پہلے خود ان کی طرف اتاری گئی۔

يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ

ان کے دل اللہ کے آگے جھکے رہتے ہیں۔ وہ اللہ کی آیتوں کے عوض میں دنیا کا حقیر مال حاصل نہیں کرتے۔

اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

یہی لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا قف

اے ایمان والو! صبر سے کام لو، ثابت قدم رہو، دشمن کے مقابلے میں ہر وقت تیار رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

ع ۲۰

اٰیاتُھا ۱۷۶ سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ رُکُوعَاتُھا ۲۴

(۴) سورہ نساء (مدنی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ

ایک جان سے پیدا کیا' اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر دونوں کی نسل سے

مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ

مردوں اور عورتوں کی بہت بڑی تعداد دنیا میں پھیلا دی۔ تم اللہ ہی سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داروں کے ساتھ قطع تعلقی سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری

رَقِيْبًا ① وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

نگرانی کر رہا ہے۔ اور دیکھو، یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو۔ اپنے برے مال کو

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى

ان کے اچھے مال سے نہ بدلو۔ یتیموں کا مال اپنے

اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَ اِنْ خِفْتُمْ

مال میں ملا کر نہ کھاؤ۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اگر تمہیں

اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو اُن سے نکاح کرلو جو تمہیں پسند ہوں

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

دو سے، تین سے یا چار سے۔ لیکن اگر تمہیں خدشہ ہو

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

زیادہ بیویوں کی صورت میں ان کے درمیان انصاف نہیں کرسکو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو، یا جو کنیز

اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ③ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

تمہاری ملک میں ہو۔ اس طرح تم ناانصافی سے بچ سکتے ہو۔ بیویوں کو ان کے مہر

نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا

خوش دلی سے ادا کرو۔ اگر وہ اپنی مرضی سے اس میں سے کچھ تمہارے لیے چھوڑ دیں

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔـا مَّرِيْٓــًٔـا ④ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ

تو اسے ہنسی خوشی سے کھاؤ۔ اور وہ مال و دولت جسے

اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

اللہ نے تمہارے لیے قیام اور بقا کا ذریعہ بنایا ہے اسے نادان یتیموں کے حوالے نہ کرو

فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۵

بلکہ اس میں سے ان کے کھانے اور کپڑے کا انتظام کرو اور ان سے بھلائی کی بات کہو۔

وَ ابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

ان کی سمجھ بوجھ کا جائزہ لیتے رہو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو کر نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

ان میں ہوشیاری دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو۔

وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ

ایسا نہ کرو کہ فضول خرچی کر کے جلدی سے ان کا مال کھا پی جاؤ کہ جب وہ بڑے ہوں گے تو اپنا مال مانگیں گے۔

كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا

وہ مال دار جو کسی یتیم کا سرپرست ہو اسے چاہیے کہ یتیم کا مال اپنے اوپر خرچ نہ کرے۔ لیکن محتاج

فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ

سرپرست اپنی حاجت کے مطابق کھا سکتا ہے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالے کرو تو اس پر

اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۶

لوگوں کو گواہ بنا لو۔ ویسے حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪

ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں سے مردوں کا بھی حصہ ہے

وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ

اور ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے۔

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا

ورثے کا مال تھوڑا ہو یا زیادہ، اس کے سب حصے اللہ نے مقرر کر دیے ہیں۔ جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

وراثت تقسیم ہو اور بعض غریب رشتہ دار، یتیم اور محتاج بھی وہاں آ موجود ہوں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

تو اس میں سے انھیں بھی کچھ دیدو اور ان سے ہمدردی کی بات کہو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

وارثوں کو بھی خیال رکھنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ کر مرتے تو ان

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا

کے لیے انھیں کتنی فکر ہوتی! لہٰذا انھیں اللہ سے ڈرنا چاہیے اور ان غریبوں سے

قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

مناسب بات کہنی چاہیے۔ یاد رکھو، جو لوگ یتیموں کا مال ناحق

الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ

کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ کے انگارے بھرتے ہیں

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق

اور عنقریب دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں تاکیدی

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج فَاِنْ كُنَّ

حکم دیتا ہے کہ وراثت میں لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا جائے۔

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ج

صرف لڑکیاں ہوں اور وہ دو یا دو سے زیادہ ہوں تو انھیں کل ترکے کا دو تہائی ملے گا۔

ع ۱۲

وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ

اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اسے آدھا ملے گا۔ میت کے ماں باپ میں سے

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ

ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا بشرطیکہ میت کی

كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ

اولاد ہو۔ لیکن اگر اولاد نہ ہو اور صرف

وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ

ماں باپ وارث ہوں تو ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی سارا باپ کو۔ اور اگر

لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ

ماں باپ کے علاوہ میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہنیں ہوں تو ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ یہ تمام حصے میت کی طرف

يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ لَا

سے کی گئی وصیت کو پورا کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیے جائیں۔ تمہارے باپ ہوں یا بیٹے، تم ان کے

تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً

بارے میں نہیں جانتے کہ ان میں سے کون ہے جو تمہیں سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔ یہ سب حصے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾

اللہ نے مقرر فرمائے ہیں۔ بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ

اور جو ترکہ تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اور ان کی کوئی اولاد نہ ہو

يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

تو تمہارے لیے اس میں آدھا حصہ ہے۔ اگر ان کی اولاد ہو تو پھر تمہارے لیے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

چوتھائی حصہ ہے۔ یہ حصے ان کی وصیت پوری کرنے اور ان کا قرض ادا کرنے

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

کے بعد تقسیم کیے جائیں۔ جو ترکہ تم چھوڑ جاؤ اور تمہاری کوئی اولاد نہ ہو

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

تو بیویوں کا چوتھائی حصہ ہے۔ اور اگر تمہاری اولاد ہو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ

تو پھر ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔ یہ حصے بھی وصیت کی تعمیل اور قرض کی ادائیگی کے

وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

بعد دیے جائیں۔ لیکن اگر کسی ایسے شخص کا ترکہ ہو جس کے نہ ماں باپ ہوں

رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗ اَخٌ اَوْ

اور نہ اولاد اور اس کا وارث صرف اس کا بھائی

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ

یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے۔

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ

اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی حصے میں سب برابر کے شریک ہوں گے۔ لیکن یہ تمام حصے میت کی

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ

وصیت پوری کرنے اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد دیئے جائیں بشرطیکہ میت نے اپنی وصیت کے ذریعے

مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۲﴾

کسی کی حق تلفی نہ کی ہو۔ اللہ کا یہ تاکیدی حکم ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا تحمل والا ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

یہ سب اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ انھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ

جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مگر جو شخص

يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے اور اللہ کی قائم کردہ حدوں سے باہر نکل جائے

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع

تو اللہ اسے دوزخ کی آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت والا عذاب دیا جائے گا۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

ان پر اپنے میں سے چار گواہ طلب کرو۔ اگر وہ

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

گواہی دیدیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

خاتمہ کر دے یا ان کے لیے اللہ کوئی اور راستہ نکالے۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

جو دونوں مرد تم میں سے ہوں اور وہ بدفعلی کریں تو انھیں ایذا پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ توبہ کر کے

ع ۱۲

وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اپنی اصلاح کر لیں تو انھیں چھوڑ دو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ

مہربان ہے۔اللہ کے ہاں صرف انھی لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے جو نادانی سے کوئی

السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ

برائی کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں،

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا

ایسے لوگوں کو اللہ معاف کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ

لیکن ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برابر

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ

گناہ کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے

قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ

تو وہ کہے ''میں اب توبہ کرتا ہوں۔'' اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر کی

وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا

حالت میں مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب

اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ

تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تمھارے لیے جائز نہیں کہ عورتوں کو

لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ

میراث سمجھ کر ان کے زبردستی وارث بن جاؤ۔ اور نہ یہ جائز ہے

لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ
کہ تم نے جو مال انھیں دیا تھا اس میں سے کچھ حصہ واپس لینے کے لیے انھیں تنگ کرو مگر اس صورت
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ
میں جب وہ کھلی بدکاری کریں۔ اور دیکھو، اپنی بیویوں کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر کرو۔
فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔـا
اگر وہ تمھیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے ایک چیز تمھیں پسند نہ ہو
وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ۝۱۹ وَاِنۡ
مگر اللہ نے اس میں تمہارے لیے بہت بھلائی رکھی ہو۔ اگر تم
اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ
ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو جبکہ تم پہلی کو
اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـًٔـا ؕ
ڈھیروں مال دے چکے ہو تو طلاق کے بعد علیحدگی کی صورت میں اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔
اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۝۲۰ وَكَيۡفَ
کیا تم اپنا دیا ہوا مال کسی بہتان یا ظلم کے ذریعے واپس لو گے؟ اور تم کس طرح
تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ
وہ مال لو گے جبکہ تم ایک دوسرے سے خلوت کر چکے
وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۝۲۱ وَلَا تَنۡكِحُوۡا
اور وہ نکاح کے وقت تم سے پختہ عہد لے چکیں۔اور جن عورتوں سے
مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ
تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع

بے شک یہ بے حیائی، نفرت کی بات اور بہت برا طریقہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ

مسلمانو! تمہارے لیے نکاح کرنا حرام ہے اپنی ماؤں سے، اپنی بیٹیوں سے، اپنی بہنوں سے،

وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ

اپنی پھوپھیوں سے، اپنی خالاؤں سے، اپنی بھتیجیوں سے، اپنی بھانجیوں سے،

الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ

اپنی رضاعی ماؤں سے، اپنی دودھ شریک بہنوں سے

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ

اور اپنی ساسوں سے، اور جن بیویوں سے تم ہم بستری کر چکے ہو ان کی پچھلی بیٹیوں سے

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

جو عام طور پر تمہاری گودوں میں پرورش پاتی ہیں۔ لیکن جن بیویوں سے تم نے صحبت نہیں کی

بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

تو ان کی پچھلی بیٹیوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں۔

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ

اور تمہارے لیے اپنے حقیقی بیٹوں کی بیویوں یعنی اپنی بہوؤں سے بھی نکاح کرنا

اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا

حرام ہے۔ اور دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا بھی حرام ہے۔ مگر اس سے

مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ

پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ

اس کے علاوہ وہ عورتیں بھی تمہارے لیے حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں سوائے ان کے

اَيۡمَانُكُمۡ‌ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ‌ۚ وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا

جو جنگ میں لونڈیاں بن کر تمہارے ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جس کی پابندی تم پر لازم ہے۔

وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ مُّحۡصِنِيۡنَ

ان کے سوا باقی تمام عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ تم اپنا مال خرچ کرکے مہر کے ذریعے

غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ‌ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ

ان سے نکاح کرو، بدکاری نہ کرو۔ پھر جن عورتوں کو تم کام میں لائے انھیں

فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً‌ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

ان کا طے شدہ مہر ادا کر دو۔ اور اگر تم باہمی رضامندی

فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ‌ؕ اِنَّ

سے اس مہر میں کمی بیشی کر لو تو اس میں کوئی گناہ نہیں۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔اور تم میں سے جو آزاد عورتوں سے

طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا

نکاح نہ کر سکتا ہو اسے چاہیے وہ کسی مسلمان کنیز سے

مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ‌ؕ وَاللّٰهُ

نکاح کر لے۔ اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔

اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ‌ؕ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ‌ۚ فَانْكِحُوۡهُنَّ

تم سب آپس میں ایک ہو۔ اس لیے مالکوں کی

بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَ اٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

اجازت سے ان کی کنیزوں سے نکاح کر لو اور معروف طریقے سے ان کے مہر ادا کرو

مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ

اس طرح کہ وہ نکاح میں لائی جائیں نہ کہ آزاد شہوت رانی کریں اور چوری چھپے آشنائیاں کریں۔

فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ

پھر اگر وہ تمہارے نکاح میں آنے کے بعد بدکاری کریں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لیے ہے

نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ

اس کی آدھی سزا ان کے لیے ہے۔ کنیز سے نکاح کی اجازت صرف اس مرد کے لیے ہے

لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ

جسے بدکاری میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے

وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ؏ ﴿۲۵﴾ يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمۡ

اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے جو نیک لوگ تم سے

وَيَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَيَتُوۡبَ

پہلے ہو گزرے ہیں ان کے طور طریقے تم سے کھول کر بیان کر دے اور تم پر اپنی

عَلَيۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ

رحمت کی نظر رکھے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے

اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ ۗ وَيُرِيۡدُ الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ

کہ تم پر رحمت کی نگاہ رکھے۔ لیکن جو لوگ خواہشوں کی

الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيۡدُ

پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں تم مسلمان بھی سیدھی راہ سے بھٹک جاؤ۔ اللہ یہ

اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

بھی چاہتا ہے کہ تم پر سے پابندیوں کا بوجھ ہلکا کرے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

البتہ باہمی رضامندی کی تجارت کے ذریعے جو مال حاصل کرو وہ کھا سکتے ہو۔

مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

اور دیکھو ایک دوسرے کو ہلاک نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر بڑا

رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا

مہربان ہے۔ جو کوئی ظلم اور سرکشی سے ایسا کرے گا اسے

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

ہم ضرور دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کے لیے بہت

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

آسان ہے۔ اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

تو ہم تمہاری چھوٹی برائیوں کو معاف کر دیں گے اور تمہیں جنت کے باعزت مقام میں جگہ دیں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

اور دیکھو ایسی چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تمہیں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی۔

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ

مردوں کو ان کی کمائی کا اجر ملے گا اور عورتوں کو

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

ان کی کمائی کا۔ البتہ اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ

بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اور جو ترکہ

جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

تمہارے والدین اور دوسرے رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہم نے ہر ایک کے لیے وارث مقرر کر دیے ہیں،

وَ الَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ

اور جن لوگوں سے تم نے کوئی عہد کر رکھا ہو تو انھیں ان کا حصہ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ

بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ مرد بیویوں

قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

کے سربراہ ہیں، کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر

عَلٰی بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

برتری دی اور اس وجہ سے کہ مرد بیویوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ نیک بیویاں شوہروں کی

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ

فرماں بردار ہوتی ہیں اور ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق سے ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں۔

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ

اور جن بیویوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو تو انھیں سمجھاؤ، ان سے ہم بستری چھوڑ دو

فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا

اور اس پر بھی نہ مانیں تو انھیں مارو۔ اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو

تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

ان کے خلاف الزام تراشی نہ کرو۔ بے شک اللہ سب سے برتر اور

كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا

بہت بڑا ہے۔اگر تمہیں میاں بیوی میں علیحدگی کا اندیشہ ہو تو ایک

حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ

منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے مقرر کر لو۔ اگر

اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا

وہ صلح کرائیں گے تو اللہ بھی میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا ہر چیز سے

خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾ وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًا

باخبر ہے۔تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ۔

وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى

اور اچھا سلوک کرو اپنے والدین، رشتہ داروں، یتیموں،

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ

مسکینوں، رشتہ دار ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں،

وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَـكَتۡ

پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں سے اور لونڈی غلاموں

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا

کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا ان لوگوں کو جو تکبر کرنے والے

فَخُوۡرَا ﴿۳۶﴾ ۙ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ

شیخی باز ہوں، جو خود بخل کریں اور دوسروں کو

بِالۡبُخۡلِ وَ يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ
بخل سکھائیں، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اسے خرچ کرنے کے بجائے چھپائیں۔

وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِيۡنَ
ایسے ناشکروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وہ اگر کچھ خرچ

يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ
بھی کرتے ہیں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے، نہ اللہ پر ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَ مَنۡ يَّكُنِ الشَّيۡطٰنُ
ہیں اور نہ آخرت کے دن پر۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان

لَهٗ قَرِيۡنًا فَسَآءَ قَرِيۡنًا ﴿۳۸﴾ وَمَا ذَا عَلَيۡهِمۡ لَوۡ اٰمَنُوۡا
جس کا ساتھی ہو وہ بہت برا ساتھی ہے۔آخر ان لوگوں کا کیا نقصان تھا اگر

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ
وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اس میں سے

وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمۡ عَلِيۡمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ
اس کی راہ میں خرچ کرتے؟ اور اللہ ایسے لوگوں سے اچھی طرح با خبر ہے۔ بے شک اللہ ذرا بھی

مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنۡ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفۡهَا
کسی کی حق تلفی نہیں کرتا بلکہ اگر کسی نے معمولی نیکی کی ہو تو اسے دگنا بڑھاتا

وَيُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيۡفَ اِذَا
اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے۔ پھر اس دن کیا حال ہو گا جب

جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ ۭ بِشَهِيۡدٍ وَّجِئۡنَا بِكَ عَلٰى
سب لوگ جمع ہوں گے اور ہم ہر امت میں سے ایک نبی کو گواہ لائیں گے اور اے نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو ان پر

هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

گواہ بنا کر کھڑا کریں گے۔ پھر اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا

کی، یہ تمنا کریں گے کہ اے کاش! زمین ان پر برابر کر دی جائے، اور اس دن

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔اے ایمان والو!

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ جو کچھ تم زبان سے کہو

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى

اُسے سمجھو۔ اسی طرح جب غسل کی حاجت ہو تو بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

غسل نہ کرلو۔ البتہ بغیر غسل کیے مسجد اور نماز کی جگہ میں سے گزرنے کی اجازت ہے۔ اگر تم بیمار ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

بیویوں کے پاس گئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

مسلمانو! کیا تم نے ان لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں کتابِ الٰہی کا کچھ حصہ

الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

دیا گیا مگر وہ گمراہی خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں تم بھی

السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

گمراہ ہو جاؤ۔ اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ کی حمایت

وَلِيًّا ۫ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

اور مدد ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ اے نبی ﷺ! یہودیوں کا ایک گروہ بات کو

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

اس کے ٹھکانے سے ہٹا دیتا ہے اور آپ ﷺ سے کہتا ہے ''ہم نے سنا اور

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

نہ مانا''۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''سنیں اور تمہیں سنایا نہ جائے۔'' اور وہ اپنی زبان کو

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

موڑ کر رَاعِنَا کہتے ہیں تاکہ دین حق پر عیب لگائیں۔ اگر وہ اس کی بجائے یہ کہتے

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

''ہم نے سنا اور مانا اور ہماری طرف متوجہ ہوں'' تو ان کے حق میں بہتر

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا

ہوتا اور صحیح بات ہوتی۔ مگر اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی اس لیے

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

وہ بہت کم ایمان لائیں گے۔ اے اہل کتاب! ہمارے نازل کیے ہوئے قرآن پر

اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

جو تمہاری کتابوں کو سچا کر دکھانے والا ہے ایمان لاؤ، اس سے پہلے کہ

نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ

ہم تمہارے چہرے مسخ کر دیں اور انھیں الٹی طرف لگا دیں، یا تم پر لعنت کر دیں

كَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ‌ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ

جیسے سبت والوں پر کی تھی اور یاد رکھو اللہ کا حکم پورا ہو کر

مَفۡعُوۡلًا ۝۴۷ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ

رہتا ہے۔ بے شک اللہ شرک معاف نہیں کرے گا۔ اس کے سوا باقی گناہوں

مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ

میں سے جو چاہے گا بخش دے گا۔ جو شخص اللہ کا شریک بناتا ہے

فَقَدِ افۡتَـرٰۤى اِثۡمًا عَظِيۡمًا ۝۴۸ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ

وہ بڑا بہتان باندھتا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

يُزَكُّوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ‌ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ وَلَا

جو اپنے آپ کو گناہوں سے پاک سمجھتے ہیں حالاں کہ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ۝۴۹ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ

اور اللہ کسی پر ذرا ظلم نہیں کرتا مگر دیکھو یہ لوگ اللہ پر کیسا

الۡـكَذِبَ‌ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۝۵۰ اَلَمۡ تَرَ اِلَى

جھوٹ باندھ رہے ہیں اور صریح گناہ ہونے کے لیے یہی کافی ہے۔کیا تم نے

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡجِبۡتِ

ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا جنھیں کتابِ الٰہی کا کچھ حصہ دیا گیا مگر وہ بتوں کو

وَالطَّاغُوۡتِ وَيَقُوۡلُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هٰٓؤُلَۤاءِ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں وہ

أَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

مسلمانوں سے زیادہ صحیح راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ نے لعنت کر دے اس کا کوئی

نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا

مددگار نہیں۔ کیا اللہ کی بادشاہی میں ان کا بھی دخل ہے؟ پھر تو یہ

يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ أَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ

لوگوں کو ایک تِل برابر بھی نہ دیں۔ یا پھر انھیں اس بات کا حسد ہے

عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ

کہ کیوں اللہ نے مسلمانوں کو اپنے فضل سے نوازا؟ حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے

اٰلَ إِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

خاندانِ ابراہیم علیہ السلام کو کتاب و حکمت اور عظیم سلطنت

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

دی تھی۔ پھر ان لوگوں میں سے کوئی ایمان لایا کوئی

صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ

رُکا رہا تو ایسے لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی آگ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا

نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا، انھیں ہم قیامت کے دن دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے۔

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

جب ان کے جسم کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی کھالیں بدل کر دوسری کر دیں گے

لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾

تاکہ وہ عذاب سہتے رہیں۔ بے شک اللہ سب پر غالب حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے انھیں ہم ایسے باغوں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔ ہم انھیں گھنی چھاؤں میں

ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ

رکھیں گے۔ مسلمانو! اللہ تمھیں حکم دیتا ہے امانتیں ان کے حق داروں

اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

کو پہنچاؤ۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ اللہ تمھیں کتنی اچھی نصیحت کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ

اطاعت کرو اللہ کی اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور ان کی جو تم میں سے حکمران ہیں۔

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ

پھر اگر تمھارے درمیان کسی چیز میں اختلاف ہو جائے تو اسے اللہ

وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اور رسول ﷺ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
یہی طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے
الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ
منافقوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اس قرآن پر ایمان لائے ہیں جو آپ ﷺ پر نازل کیا گیا
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
اور ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ ﷺ سے پہلے نازل ہوئیں لیکن وہ چاہتے ہیں کہ
يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا
اپنے معاملات کا فیصلہ شیطان سے کرائیں حالاں کہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ اُسے
بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾
نہ مانیں۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ انھیں سیدھی راہ سے بھٹکا کر دُور لے جائے۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور اس کے رسول ﷺ
الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ
کی طرف تو آپ ﷺ دیکھیں گے وہ آپ ﷺ سے
صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا
کھسک جاتے ہیں۔ پھر اس وقت کیا حال ہو گا جب اُن پر اپنے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی مصیبت
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ
آئے گی؟ اُس وقت آپ ﷺ کے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے اور کہیں گے

اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ہم نے جو کچھ بھی کیا بھلائی کی خاطر کیا، ہم چاہتے تھے دونوں فریق آپس میں راضی ہو جائیں۔ان لوگوں

يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔اس لیے اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے اعراض کریں،

وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا ۢ بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾

انھیں نصیحت کریں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان کے دلوں میں اتر جائے۔ اور ہم نے جو

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

رسول بھیجا اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اے نبی ﷺ! اگر

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا

منافقوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہوتا کہ جب وہ آپ ﷺ کی نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے

اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

تو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور اللہ کا رسول ﷺ بھی ان کے لیے معافی

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

کی دعا کرتا تو یہ لوگ دیکھ لیتے کہ اللہ توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی قسم!

يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَھُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

ایسے لوگ کبھی ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ تمام باہمی جھگڑوں میں آپ ﷺ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

لیں۔ پھر جو فیصلہ آپ ﷺ فرمائیں اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ دل و جان سے اسے تسلیم کر

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ

لیں۔ اگر ہم ان لوگوں کو حکم دیتے کہ جہاد میں جانیں پیش کرو، یا

اُخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ
اپنے گھروں سے نکلو، تو ان میں سے بہت تھوڑے اس پر عمل کرتے۔
مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ
اور اگر یہ لوگ وہ کرتے جس کی انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لیے
خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝۶۶ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
یہ بات بہتر اور ایمان پر ثابت رکھنے والی ہوتی۔ اور اس وقت ہم انھیں
لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۶۷ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۶۸
اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے اور انھیں سیدھا راستہ دکھاتے۔
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ
اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے وہ آخرت میں ان لوگوں کے
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی پیغمبر، صدیق،
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝۶۹
شہید اور صالح لوگ۔ کیسی اچھی ہے ان کی رفاقت!
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝۷۰ ع
یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کا علم کافی ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
اے ایمان والو! اپنے دفاع کی تیاری کرو۔ پھر دستے بنا کر
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝۷۱ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ
یا اکٹھے مل کر جہاد کے لیے نکلا کرو۔ اور تم میں کوئی منافق بھی ہے جو جہاد سے

لَيُبَطِّئَنَّ ۚ فَإِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ

جی چُراتا ہے اور اگر جنگ میں تم پر کوئی مصیبت آن پڑے تو کہتا ہے کہ

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿۷۲﴾

مجھ پر اللہ نے بڑا احسان کیا کہ میں ان کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ

اور اگر تمہیں اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے...... گویا تمہارے

لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

اور اس کے درمیان کوئی تعلق نہیں...... ''اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ

ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا!'' پس چاہیے وہ لوگ اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

میں جہاد کریں جو پہلے ہی دنیا کی زندگی کو آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ

قربان کر چکے ہیں۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید ہو

اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ

یا غازی، ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔ مسلمانو!

لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ

تمہیں کیا ہوا تم جہاد نہیں کرتے اللہ کی راہ میں اور ان بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جو اللہ کے آگے فریاد کرتے ہیں

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ

خدایا! ہمیں اس بستی سے نکال جس میں ظالموں کا

اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجۡعَلۡ

راج ہے۔ ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی پیدا کر دے اور ہمارے لیے

لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ

اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کر دے!" جو لوگ ایمان والے ہیں وہ

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ

اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان

سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ ۚ اِنَّ

کی راہ میں لڑتے ہیں۔ اس لیے اے مسلمانو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ بے شک

كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ۧ ﴿۷۶﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ

شیطان کی چال کمزور ہوتی ہے۔کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

ع ۱۰ / ۷

قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

جنہیں حکم دیا گیا کہ ابھی جہاد سے اپنے ہاتھ روکے رکھو، نماز قائم کرو اور

الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ

زکوۃ ادا کرو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو ان میں سے

مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ

ایک گروہ انسانوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے

خَشۡيَةً ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ

بھی زیادہ۔ وہ کہنے لگے "اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا؟

لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ؕ قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا

ابھی ہمیں کچھ اور مہلت دی ہوتی !'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''دنیا

قَلِيۡلٌ ۚ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۚ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ

کا عیش چند روزہ ہے آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے اور وہاں تمہارے ساتھ ذرا بھی

فَتِيۡلًا ﴿۷۷﴾ اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يُدۡرِكْكُّمُ الۡمَوۡتُ وَلَوۡ

ظلم نہ ہو گا۔رہی موت، تو یاد رکھو، تم جہاں بھی ہو گے وہ تمہیں آ کر رہے گی

كُنۡتُمۡ فِىۡ بُرُوۡجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ حَسَنَةٌ

خواہ تم مضبوط قلعوں میں ہو۔'' اے نبی ﷺ! منافقوں کو کوئی فائدہ ہو

يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ

تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے کوئی نقصان پہنچے تو

سَيِّئَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِكَ ؕ قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ

کہتے ہیں یہ تمہاری وجہ سے ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں سب اللہ کی

عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۤءِ الۡقَوۡمِ لَا يَكَادُوۡنَ

طرف سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کوئی

يَفۡقَهُوۡنَ حَدِيۡثًا ﴿۷۸﴾ مَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ حَسَنَةٍ

بات نہیں سمجھتے؟ اے انسان! تجھے کوئی نعمت ملتی ہے تو اللہ

فَمِنَ اللّٰهِ ۚ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ سَيِّئَةٍ فَمِنۡ نَّفۡسِكَ ؕ

کی طرف سے ہے اور کوئی نقصان ہوتا ہے تو تیرے اعمال کا نتیجہ ہے۔

وَاَرۡسَلۡنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۷۹﴾

اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول ﷺ بنا کر بھیجا ہے اور اس بات پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰى

جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کر لی اور جو لوگ

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

اِس سے منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ! ہم نے اُن پر آپ ﷺ کو نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ اے نبی ﷺ!

طَاعَةٌ ۚ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ

منافقوں کا حال یہ ہے کہ آپ ﷺ کے سامنے کہتے ہیں "ہم اطاعت کرتے ہیں" مگر جب آپ ﷺ کے

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ اس بات کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

چکا تھا۔ اور اللہ ان کی سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اِن سے اعراض کریں، اللہ پر بھروسا رکھیں

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ

اور وہی بھروسے کے لیے کافی ہے۔ کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا ہوتا تو وہ اس کے اندر

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ

بڑا اختلاف پاتے۔ان منافقوں کے پاس

الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

امن یا خوف کی کوئی بات پہنچتی ہے تو اسے فوراً لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں۔ اور اگر وہ

الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

اسے رسول ﷺ تک یا اپنے ذمہ دار لوگوں تک پہنچاتے تو ان میں سے جو لوگ

يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ مِنۡهُمۡ ؕ وَلَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

تحقیق کرنے والے ہیں وہ اس کی حقیقت جان لیتے۔ اور اے مسلمانو! اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی

وَرَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّيۡطٰنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝۸۳ فَقَاتِلۡ

رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اپنی کمزوریوں کے باعث شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔ اے نبی ﷺ!

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفۡسَكَ وَحَرِّضِ

آپ ﷺ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ آپ ﷺ پر اپنے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں۔ اور مسلمانوں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّكُفَّ بَاۡسَ الَّذِيۡنَ

کو جہاد کی ترغیب دیں۔ امید ہے اللہ کافروں کا زور توڑے گا۔

كَفَرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاۡسًا وَّاَشَدُّ تَنۡكِيۡلًا ۝۸۴ مَنۡ

اللہ بڑا زور آور اور سخت سزا دینے والا ہے۔ جو شخص کسی اچھی بات کی

يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ

سفارش کرے گا اس کے لیے اس میں سے ثواب کا حصہ ہے

وَمَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ

اور جو کسی برائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے گناہ کا حصہ پائے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ۝۸۵ وَاِذَا حُيِّيۡتُمۡ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تمہیں دعا دی جائے

بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ اِنَّ

تو تم اس سے بہتر دعا دو یا کم سے کم اسی کو لوٹا دو۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَسِيۡبًا ۝۸۶ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ یاد رکھو اللہ ہی معبود ہے اس کے سوا

النصف

اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

کوئی معبود نہیں۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی

فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ

شک نہیں۔ اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔؟ مسلمانو! تمہیں

فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا

کیا ہو گیا ہے تم منافقوں کے معاملے میں دو گروہ بن رہے ہو حالاں کہ اللہ نے

كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

ان کے برے اعمال کی وجہ سے انھیں کفر کی طرف پھیر دیا۔ کیا تم چاہتے ہو انھیں ہدایت دو جنھیں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا

اللہ نے گمراہ کر دیا؟ یاد رکھو جسے اللہ گمراہ کر دے اس کے لیے تم سیدھی راہ نہیں پا سکتے۔ منافق

لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا

چاہتے ہیں جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تا کہ سب برابر ہو جاؤ۔ پس

تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ

تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

پھر اگر وہ ہجرت نہ کریں تو انھیں پکڑو جہاں کہیں بھی انھیں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا

قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا ساتھی اور مددگار

نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ

نہ بناؤ۔ البتہ وہ لوگ اس حکم میں شامل نہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں

وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

جن سے تمہارا معاہدہ ہو یا ایسے کمزور ہوں جو لڑائی سے گھبراتے ہوں

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

کہ نہ تمہارے پاس آ کر تم سے لڑیں اور نہ تمہاری طرف سے اپنی قوم کے خلاف لڑیں۔ اگر اللہ کو

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

منظور ہوتا تو ان لوگوں کو بھی تم پر دلیر کر دیتا۔ پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ لہٰذا اگر وہ جنگ

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا

سے باز رہیں اور تم سے لڑنے کی بجائے صلح کا پیغام بھیج دیں تو اللہ

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ

تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا۔ان کے علاوہ کچھ اور منافقوں سے

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

تمہیں واسطہ پڑے گا جو چاہتے ہیں تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ

مگر فساد کا کوئی موقع پائیں تو اس میں کود پڑیں گے۔ ایسے لوگ

يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا

اگر غیر جانبدار نہ رہیں، نہ تمہارے ساتھ صلح کا رویہ رکھیں اور لڑائی سے بھی

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انھیں پکڑو اور جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو۔

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع

ان لوگوں کے خلاف ایسی کاروائی کرنے کا ہم نے تمہیں پورا اختیار دیا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ

کسی مسلمان کا کام نہیں وہ دوسرے مسلمان کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے۔

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

جو کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کر دے اسے چاہیے ایک مسلمان غلام آزاد کرے

وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۗ

اور مقتول کے وارثوں کو خوں بہا دے۔ البتہ مقتول کے وارث خوں بہا معاف کرسکتے ہیں۔

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اگر وہ مقتول تمہاری دشمن قوم کا شہری ہو لیکن مسلمان ہو تو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۗ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ

پھر کوئی خوں بہا نہیں ہے بلکہ صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے۔ اگر وہ کسی ایسی

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

غیرمسلم قوم کا فرد ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو تو قاتل کے ذمے خوں بہا ہے

اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

جو وہ مقتول کے وارثوں کو دے گا اور ایک مسلمان غلام بھی آزاد کرے گا۔ جسے یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ

کہ مسلمان غلام کو آزاد کرا سکے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے۔ اس گناہ پر توبہ کا یہی طریقہ ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کو

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ

جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے ہوئے ہو

فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ

تو تحقیق کر لیا کرو کہ جو شخص راستے میں تمہیں سلام کرے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫

تو اسے یہ نہ کہو تو مسلمان نہیں۔ اچھا، تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ

تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت مالِ غنیمت ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے اس

قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر فضل کیا۔ لہٰذا اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ جو مسلمان بغیر عذر کے گھروں میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

بیٹھے رہے اور جہاد میں ان کے شریک ہونے کی کوئی خاص ضرورت نہ تھی اور دوسرے وہ جنہوں نے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ

اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا، یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

مال و جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ پیچھے رہ جانے والوں

دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَ فَضَّلَ

سے زیادہ رکھا ہے۔ اگرچہ دونوں سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے۔ لیکن

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اجرِ عظیم میں پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر برتری دی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ جو لوگ ہجرت نہ کر کے اپنے لیے برا کر رہے ہیں

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

جب فرشتے ان کی جان قبض کریں گے تو ان سے پوچھیں گے "تم کس حال میں تھے؟" وہ کہیں گے

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ

"ہم اپنے ملک میں بے بس تھے؟" فرشتے کہیں گے "کیا

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم دوسری جگہ ہجرت کر جاتے؟" ایسے لوگوں کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

ٹھکانا دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ وہ بے بس مرد

مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور عورتیں اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور ہجرت

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى

کے لیے کوئی راہ نہیں پاتے ان کے بارے میں توقع ہے کہ

اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

اللہ انھیں معاف کرے گا اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ

بڑے ٹھکانے اور وسعت پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے اللہ

بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر کے نکلے، پھر راستے میں اسے

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے ہاں مقرر ہو چکا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ

بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ مسلمانو! جب تم زمین میں سفر کرو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ

اور تمھیں اندیشہ ہو کہ کافر تمھیں ستائیں گے تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ

تم نماز میں قصر کر لیا کرو۔ بے شک کافر

كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

تمھارے کھلے دشمن ہیں۔ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ مسلمانوں کی فوج کے ساتھ ہوں

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

اور نماز میں ان کی امامت کریں تو چاہیے کہ ان میں سے ایک گروہ

ع ۱۴

مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَاِذَا سَجَدُوْا
آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔ پھر جب وہ سجدہ
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَ لْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى
کر چکیں تو یہ پیچھے ہٹ جائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ
وہ آجائے اور آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور وہ بھی اپنے تحفظ کا سامان
وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ
اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔ کافر چاہتے ہیں تم اپنے
عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہو جاؤ اور وہ تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ
اچانک ٹوٹ پڑیں۔ اگر بارش کی وجہ سے دقت ہو
اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا
یا تم بیمار ہو تو پھر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ہتھیار
اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
اُتار کر رکھ دو۔ لیکن پھر بھی بچاؤ کا سامان لیے رہو۔ بے شک اللہ نے کافروں
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ
کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جب تم نمازِ خوف ادا کر لو
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ
تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرو،

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

جب دشمن کی طرف سے اطمینان ہو جائے تو معمول کے مطابق پوری نماز پڑھو۔ بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا

مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ اور دیکھو

تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

دشمن کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو۔ اگر تم دکھ اٹھاتے ہو تو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

تمہارا دشمن بھی تمہاری طرح دکھ اٹھاتا ہے۔ لیکن اللہ سے اجر و ثواب کی

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع

جو امیدیں تم رکھتے ہو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

ع۵ ۱۴

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

اے نبی ﷺ! ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ آپ ﷺ پر نازل کی تاکہ آپ ﷺ وحی کی روشنی میں

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

لوگوں کے درمیان فیصلے کریں اور آپ ﷺ خیانت کرنے والوں کی طرفداری میں

خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

نہ جھگڑیں اور اللہ سے بخشش مانگیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ج وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ

مہربان ہے۔ اور آپ ﷺ ان لوگوں کی طرفداری میں نہ جھگڑیں جو اپنے آپ سے

اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

خیانت کرتے ہیں۔ اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو بددیانت

اَثِيمًا ۝۱۰۷ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ

اور گناہ گار ہو۔ وہ لوگوں سے چھپتے پھرتے ہیں لیکن اللہ سے

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

نہیں چھپ سکتے۔ وہ ان کے ساتھ اس وقت بھی موجود ہوتا ہے جب وہ راتوں کو ایسے خفیہ منصوبے

مِنَ الْقَوْلِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸

بناتے ہیں جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

مسلمانو! تم نے دنیا کی زندگی میں منافقوں کی طرفداری میں

الدُّنْيَا ۗ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جھگڑا کیا۔ مگر قیامت کے دن کون ان کی طرفداری میں اللہ سے جھگڑے گا

اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۱۰۹ وَمَنْ يَّعْمَلْ

یا کون ہو گا ان کا کام بنانے والا؟ یاد رکھو جو کوئی

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

برائی کرے، یا اپنے اوپر ظلم کرے پھر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی مانگے تو

اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔ جو گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اس کا وبال اس پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا

حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی غلطی یا گناہ کرے

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

پھر اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگائے تو اس نے بڑا بہتان

وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

اور صریح گناہ اپنے سر لے لیا۔اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ پر اللہ کا فضل اور

وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ط

اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ یہ طے کر چکا تھا کہ آپ ﷺ کو بہکا کر رہے گا

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

حالاں کہ وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں اور آپ ﷺ کا کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ ط وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

بگاڑ سکتے۔ اللہ نے آپ ﷺ پر کتاب اور حکمت اتاری

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط وَكَانَ فَضْلُ

آپ ﷺ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ ﷺ کو پہلے معلوم نہ تھیں اور آپ ﷺ پر

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ

اللہ کا بڑا فضل ہے۔ان لوگوں کی اکثر

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں۔ بھلائی والی سرگوشی صرف اس کی ہے جو صدقہ

اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

کرنے کو کہے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں میں صلح کرانے کے لیے کہے۔

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

جو شخص اللہ کی رضا کے لیے ایسا کرے ہم اسے بڑا اجر

ع ۱۶/۱۷

الثلثة

عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
عطا کریں گے۔ مگر جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے پر چلے حالاں کہ اس پر صحیح راستہ واضح ہو چکا ہو
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾
تو اسے ہم اسی طرف پھیر دیں گے جدھر وہ خود پھر گیا، پھر اسے جہنم میں داخل کریں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا
بے شک اللہ یہ گناہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے، اس کے سوا جتنے
دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
گناہ ہیں ان میں سے جو چاہے گا بخش دے گا۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ
وہ سیدھی راہ سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ مشرک لوگ اللہ کو چھوڑ کر
دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا
دیویوں کو پکارتے ہیں اور اس سرکش شیطان کو
مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ
پکارتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے اللہ سے یہ کہہ رکھا ہے ”میں
عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا“ میں انھیں بہکاؤں گا،
وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
انھیں امیدیں دلاؤں گا، انھیں ورغلاؤں گا، وہ چوپایوں کے کان کاٹ کر

ع ۱۴ — وقف لازم

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

انھیں بتوں کے نام پر چھوڑیں گے اور انھیں سمجھاؤں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

ساخت کو بدلیں گے۔ اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ بڑے

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ

گھاٹے میں رہے گا۔ شیطان ان لوگوں سے وعدے کرتا ہے، انھیں امیدیں دلاتا ہے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

مگر شیطان کے سارے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں۔ ایسے لوگوں

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

کا ٹھکانا دوزخ ہے جس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں پائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، انھیں ہم ایسے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا

قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ

ہو سکتا ہے؟ مسلمانو! آخرت کی نجات کا دارو مدار نہ تمھاری آرزوؤں پر ہے اور نہ

الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو کوئی برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا اور پھر اسے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ملے گا۔اور جو

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

نیک کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت لیکن وہ ہو مومن

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا حق تلفی نہ ہو گی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

اور اس سے بہتر کس کا دین ہو سکتا ہے جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے،

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

وہ نیکی کرنے والا ہو وہ پیروی کرے ابراہیم علیہ السلام کے دین کی جو یکسو تھے

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اور اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنادوست بنا لیا تھا۔ اور جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

میں ہے اور جوکچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے

مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ

ہوئے ہے۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ! لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یتیم عورتوں کے ساتھ نکاح کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں۔

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم انھیں بتا دیں کہ اللہ تمہیں ان سے نکاح کی اجازت دیتا ہے اور پہلے بھی اجازت تھی۔اور قرآن میں

فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

جو حکم پہلے سنایا جا چکا ہے وہ بھی یتیم عورتوں سے متعلق ہے...... جنہیں ان کا مالی حق نہ دے کر

۱۸ ع ۱۱ ۱۵

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ

تم ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو...... اور بے سہارا یتیم بچوں کے حقوق کے بارے میں بھی

مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا

پہلے حکم نازل کیا جا چکا ہے۔ اور اللہ یہ حکم بھی دیتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

اور تم جو بھلائی کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے بدسلوکی یا

اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا

بے رُخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں اگر وہ آپس میں کوئی صلح

صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ

کر لیں کیونکہ صلح بہتر ہے۔ اگرچہ لالچ تو انسان کی طبیعت میں ہے

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

لیکن اگر تم اچھا سلوک کرو خدا ترسی سے کام لو تو جو کچھ تم کرو گے اللہ

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا

اس سے باخبر ہے۔ اور تم اپنی بیویوں کو برابر نہیں رکھ سکتے اگرچہ تم ایسا کرنا چاہو۔

بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ

مگر ایسا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ بالکل ایک ہی طرف جھک جاؤ کہ

فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا

دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کر لو اور اللہ سے ڈرو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا
تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ لیکن اگر میاں بیوی جدا ہو جائیں
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا
تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا
حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
حکمت والا ہے۔اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
ہم نے ان لوگوں کو بھی جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی اس بات
وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ
کی تاکید کی ہے کہ اللہ سے ڈرو۔ لیکن اگر تم کفر کرو گے تو یاد رکھو
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے، اللہ بےنیاز ہے اور وہ
حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
ساری خوبیوں کا مالک ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا
اور بھروسے کے لیے اللہ کافی ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب لوگوں
النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ
کا خاتمہ کر دے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے۔ اللہ ایسا کرنے پر
قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
قادر ہے۔ جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے

اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًاۢ

کہ اللہ کے پاس دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا بھی۔ لہٰذا اس سے دونوں مانگو۔ اور اللہ

بَصِیْرًا ﴿۱۳۴﴾ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ

سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔اے ایمان والو! قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی

بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰۤی اَنْفُسِکُمْ اَوِ

دینے والے بن جاؤ خواہ یہ گواہی تمہیں اپنے خلاف، اپنے ماں باپ اور

الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا

رشتہ داروں کے خلاف دینی پڑے۔ مقدمے کا فریق مال دار ہو یا غریب ہو،

فَاللّٰہُ اَوْلٰی بِھِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰۤی اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

اللہ تم سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ ایسا نہ ہو خواہشِ نفس کی پیروی میں انصاف کا دامن ہاتھ

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سے چھوڑ دو۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا حق بات سے منہ پھیرو گے تو یاد رکھو،

خَبِیْرًا ﴿۱۳۵﴾ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ

تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔اے ایمان والو! ایمان رکھو اللہ پر، اُس کے رسول ﷺ پر

وَ الْکِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَ الْکِتٰبِ

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی اور ان کتابوں پر

الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّکْفُرْ بِاللّٰہِ

جو پہلے نازل کی گئیں۔ اور جو کوئی ایمان نہ لائے اللہ پر،

وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر، اُس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ جن لوگوں کا حال یہ ہو کبھی ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا

پھر کافر ہوگئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے۔پھر کفر میں بڑھتے

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

چلے گئے، اللہ نہ اُنہیں بخشے گا اور نہ سیدھی

سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾

راہ دکھائے گا۔ اے نبی ﷺ! منافقوں کو خوشخبری دیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

کیونکہ وہ مسلمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کے ہاں سے عزت چاہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یاد رکھیں

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى

ساری عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔اور دیکھو اللہ اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے

الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

کہ جب تم سنو اور دیکھو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جارہا ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اوران کا مذاق اڑایا جارہا ہےتو تم اس مجلس سے اُٹھ جاؤ۔اور جب تک اس طرح کی باتیں چھوڑ کرلوگ دوسری بات

فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

میں نہ لگ جائیں اُن کے پاس نہ بیٹھو ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔بے شک اللہ

جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾

منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

منافق انتظار میں رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف فتح

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

حاصل ہو تو کہتے ہیں "کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟" اور اگر

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

کافروں کا پلہ بھاری رہے تو ان سے کہتے ہیں "کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے؟

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

پھر بھی ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا؟" اے مسلمانو! اللہ تمہارے اور ان منافقوں کے درمیان قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

کے دن فیصلہ کرے گا۔ اور وہ کافروں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

موموں پر کوئی راہ نہیں دے گا۔ بے شک منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کر رہے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا

حالاں کہ اللہ نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ جب وہ نماز کے لیے اٹھتے ہیں

كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

تو سستی سے اٹھتے ہیں، لوگوں کو دکھانے کے لیے۔ اور اللہ کو کم ہی

قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ

یاد کرتے ہیں۔ وہ ایمان اور کفر کے درمیان لٹک رہے ہیں۔ نہ ادھر کے ہیں

ع ۲۰ / ۱۷

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
نہ اُدھر کے۔ جسے اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے سیدھی راہ
لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
نہیں پا سکتے۔ اے ایمان والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ
کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو
اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ
اپنے خلاف اللہ کی کھلی حجت قائم کرا لو؟ بے شک
الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ
منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقے میں ہوں گے اور تم ان کا
تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ ان میں سے جو توبہ کر لیں، اپنی اصلاح کر لیں،
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیں تو ایسے لوگ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ ایمان والوں کو
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ
بڑا اجر دے گا۔لوگو! اگر تم شکر گزاری کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر
شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾
کیا کرے گا؟ اللہ بڑا قدر دان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ

اللہ کو پسند نہیں کہ تم کسی کی برائی بیان کرتے پھرو، البتہ مظلوم کو ظالم کے

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ

خلاف ایسا کرنے کی اجازت ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔اگر

تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

تم کسی نیکی کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، یا کسی برائی سے درگزر کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تو اللہ معاف کرنے والا قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا

اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ رسولوں کو چھوڑ کر صرف

بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

اللہ کو مانیں اور کہتے ہیں ”ہم بعض رسولوں کو مانتے ہیں

وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

بعض کو نہیں مانتے“ اور وہ چاہتے ہیں کہ کفر اور اسلام کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ

کوئی اور راہ نکالیں۔ ایسے لوگ پکے کافر ہیں۔

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو لوگ اللہ

بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انھوں نے کسی رسول کا انکار نہ کیا،

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
اللہ انھیں ان کا اجر دے گا اور وہ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! اہل کتاب آپ ﷺ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ان پر آسمان سے
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ
کوئی تحریر نازل کرادیں پھر وہ آپ ﷺ کو سچا نبی مانیں گے۔ مگر اس سے پہلے وہ اس سے بھی بڑا مطالبہ موسیٰ علیہ السلام سے
مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ
کر چکے ہیں کہ ہمیں اللہ سامنے لا کر دکھا دیں!'' ان کی اس زیادتی کی وجہ سے ان پر آسمان سے
الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ
بجلی گری۔ انھوں نے کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد بھی
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ
بچھڑے کو معبود بنا لیا۔ اس کے باوجود ہم نے درگزر کیا۔ اس کے علاوہ ہم نے
وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ
موسیٰ علیہ السلام کو واضح غلبہ عطا کیا۔ ہم نے ان لوگوں سے عہد لینے کے لیے ان کے اوپر
بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
کوہِ طور کو اٹھایا۔ ہم نے انھیں حکم دیا کہ دروازے سے سر جھکاتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔
وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ
ہم نے ان سے کہا کہ سبت یعنی ہفتے کے دن کے بارے میں نافرمانی نہ کرنا اور ہم نے ان سے
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ
پکا وعدہ لیا تھا۔ پھر ہم نے ان کو سزا دی اُن کی وعدہ خلافی کی، اللہ کی نشانیوں کا انکار

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ

کرنے کی، نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی اور ان کے اس دعوے کی کہ

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

"ہمارے دل تو بند ہیں"، حالاں کہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۵ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔اور انھیں سزا ملی اُن کے کفر پر اور مریم علیہا السلام

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

پر بڑا بہتان لگانے پر اور اس دعوے پر کہ "ہم نے اس مسیح علیہ السلام کو قتل کر دیا جو عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ

ابن مریم علیہ السلام تھے اور اللہ کے رسول تھے۔ حالاں کہ انھوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ سُولی دی بلکہ

شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ

یہ معاملہ ان کے لیے مشکوک ہو گیا اور جو لوگ اس میں اختلاف کرتے ہیں وہ اس بارے میں شک میں

مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا

پڑے ہوئے ہیں، انھیں اس کا کوئی علم نہیں۔ وہ صرف وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔

قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ۝۱۵۷ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا۔بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸ وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

غالب حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو عیسیٰ علیہ السلام

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

عیسیٰ علیہ السلام ان لوگوں پر گواہ کی حیثیت سے پیش ہوں گے۔ یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ

ہم نے کئی پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں۔ وہ لوگوں کو

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔ سود لیتے تھے، حالاں کہ اس سے انھیں

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا

منع کیا گیا اور وہ نا جائز طریقوں سے لوگوں کا مال کھاتے تھے۔ ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

ان میں سے کافروں کے لیے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان میں سے

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

جو لوگ علم میں پختہ اور اہل ایمان ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے نازل ہوئیں۔ وہ نماز کے پابند ہیں

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ع اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

ایسے لوگوں کو ہم ضرور بڑا اجر دیں گے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اسی طرح

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ

وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی۔ اور جس

ع ۲۳

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ

طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام،

وَالْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ

اولادِ یعقوب علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، یونس علیہ السلام، ہارون علیہ السلام،

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَ رُسُلًا قَدْ

اور سلیمان علیہ السلام، کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔ ہم نے ایسے

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

رسول بھیجے جن کا حال ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے سنا چکے ہیں اور ایسے رسول علیہم السلام بھی جن کا حال ہم نے

عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

آپ کو نہیں سنایا۔ اور موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا۔ اللہ نے رسولوں کو خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے

بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ

سامنے پیش کرنے کے لیے کوئی حجت باقی نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا ہے

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ ط

اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انھوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا

ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

وہ بھٹک کر دور کی گمراہی میں جا پڑے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم ڈھائے،

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱٦٨﴾

اللہ انھیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انھیں کوئی راستہ دکھائے گا

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ

سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے لیے

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ

ایسا کرنا آسان ہے۔ لوگو! بے شک یہ رسول ﷺ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا

حق بات لے کر آیا ہے۔ اس پر ایمان لاؤ تاکہ تمہارا بھلا ہو۔ لیکن اگر

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

تم کفر اختیار کرو گے تو یاد رکھو! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور وہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ

سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔اے اہل کتاب! اپنے دین میں کمی بیشی نہ کرو۔

وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى

اللہ کے بارے میں حق بات کہو۔ مسیح عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ

ابن مریم علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے مریم علیہا السلام کی طرف القاء فرمایا

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚقف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ

اور وہ اللہ کی جانب سے ایک روح ہیں۔ لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ یہ نہ کہو کہ تین خدا ہیں۔

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ

دیکھو، باز آ جاؤ۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ معبود صرف اللہ ہے جو اس سے پاک ہے

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

کہ اس کی اولاد ہو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ

سب کا کارساز ہونے کے لیے اللہ کافی ہے۔ خود مسیح علیہ السلام کو اللہ کا بندہ بننے سے

اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

عار نہیں اور نہ مقرب فرشتوں کو اس سے عار ہے۔

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

جو اللہ کی بندگی میں ننگ و عار محسوس کرے اور تکبر کرے

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

تو اللہ انھیں ان کی نیکیوں کا پورا صلہ دے گا۔ اپنے فضل سے مزید بھی دے گا۔ مگر

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے اللہ کی بندگی کو اپنے لیے ننگ وعار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انھیں درد ناک

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے مقابلے میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ

اور نہ مددگار۔ اے لوگو! تمہارے پاس رب کی طرف سے دلیل

وقف لازم

ع ۲۳ / ۲

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا

آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف قرآن بھیجا ہے جو واضح روشنی ہے۔ پھر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اسی کا سہارا پکڑا تو وہ انھیں

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا

اپنے سایۂ رحمت میں لے لے گا، ان پر اپنا فضل کرے گا اور انھیں اپنے تک پہنچنے کی سیدھی

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي

راہ دکھائے گا۔اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے ''کلالہ'' کے بارے میں پوچھتے ہیں۔آپ ﷺ ان سے کہہ

الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ

دیں اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور ایک بہن ہو

وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ

تو اسے کل ترکے کا آدھا حصہ ملے گا۔ اور وہ مرد اس بہن کے مرنے کی صورت میں

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

اس کے سارے مال کا وارث ہو گا بشرطیکہ اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر کلالہ کی دو یا دو سے

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا

زیادہ بہنیں ہوں تو ان کو اس کے ترکے کا دو تہائی حصہ ملے گا۔ اور اگر کئی بہن بھائی اور

وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ

مرد عورتیں ہوں تو ایک مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔ اللہ تمہارے لیے اپنے احکام

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہی میں نہ پڑ جاؤ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٢٠ سُورَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ١٦

(5) سورہ مائدہ (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! اپنے عہد و پیمان پورے کرو۔ تمہارے لیے

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى

مویشی قسم کے سب جانور حلال ہیں سوائے اُن کے جن کا ذکر آگے آئے گا۔ لیکن

الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

احرام کی حالت میں شکار حلال نہ سمجھو۔ بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی، نہ

الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ

حرمت والے مہینوں کی، نہ اُن جانوروں کی جو قربانی کے لیے حرم میں لائے جائیں، نہ قربانی کے اُن

آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ

جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کی طرف آنے والوں کی جو اپنے رب

وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

کا فضل اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے نکلے ہیں۔ اور جب تم احرام کی حالت سے باہر آ جاؤ

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

تو شکار کر سکتے ہو۔ جس قوم نے تمہیں مسجد حرام سے روکا، اس کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ ابھارے

وقف لازم

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪

کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ بلکہ تمہیں چاہیے نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ

سخت عذاب دینے والا ہے۔ مسلمانو! تم پر حرام ہے مردار، خون،

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

سؤر کا گوشت، وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، وہ جو گلا گھونٹنے سے مر گیا ہو،

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ

یا چوٹ سے، یا اوپر سے گر کر مرا ہو، یا سینگ مارنے سے مرا ہو، وہ جسے درندے نے کھایا ہو

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

سوائے اُس کے جسے اُس کے مرنے سے پہلے تم نے ذبح کر لیا، وہ جو چڑھاوے کے لیے آستانے

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ

پر ذبح کیا گیا ہو اور وہ جسے تم جوئے کے تیروں کے ذریعے حاصل کرو۔ یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ مسلمانو!

يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہوگئے کہ اسے مٹا نہیں سکتے۔ پس تم اُن سے نہ ڈرو،

وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

صرف مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ

پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔ اگر کوئی شخص

اضْطُرَّ فِىْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ

بھوک سے مجبور ہو جائے لیکن گناہ پر مائل نہ ہو اور کوئی حرام چیز کھا لے تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں ان کے لیے کیا چیز حلال ہے؟

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

آپ کہیں ''تمہارے لیے تمام پاکیزہ اور ستھری چیزیں حلال ہیں اور تمہارے سدھائے ہوئے

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا

شکاری جانور جو شکار تمہارے لیے پکڑ رکھیں اسے بھی تم کھا سکتے ہو۔ کیونکہ تم نے انہیں شکار کا وہ طریقہ سکھایا ہے

مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪

جو اللہ نے اپنی قدرت سے تمہیں سکھا رکھا ہے۔ لیکن انہیں شکار پر چھوڑتے وقت اللہ کا نام

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ اَلْيَوْمَ

لے لیا کرو۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال ہیں۔ اہل کتاب کا کھانا

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫

تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ

اسی طرح تمہارے لیے حلال ہیں مسلمان پاک دامن عورتیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اور اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں بشرطیکہ تم انھیں اُن کے

أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسٰفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِيٓ

مہر ادا کرو اور مقصد نکاح میں لانا ہو نہ کہ علانیہ بدکاری کرنا یا

أَخْدَانٍ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُۥ

خفیہ دوستی کرنا۔ یاد رکھو جو شخص ایمان کی راہ پر چلتے ہوئے کفر کرے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جائیں گے

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٥﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوٓا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ

جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں

وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ

کو کہنیوں تک دھو لو، اپنے سروں کا مسح کرو

وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا

اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لو۔ جنابت کی حالت ہو

فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضٰىٓ أَوْ عَلٰى سَفَرٍ

تو غسل کر لو۔ اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو

أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ لٰمَسْتُمُ

یا تم میں سے کوئی شخص جائے ضرورت سے ہو کر آئے یا تم نے بیوی

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا

سے صحبت کی اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو

طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ۚ

اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ

اللہ نہیں چاہتا تم پر کوئی تنگی ڈالے بلکہ

يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

چاہتا ہے تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ

شکر گزار بنو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ اور اُس کے اس عہد کو

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫

یاد کرو جو اُس نے تم سے لیا تھا جب تم نے اسلام قبول کرتے ہوئے کہا ''ہم نے سنا اور ہم نے مانا''

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک وہ دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

اے ایمان والو! اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو۔

بِالْقِسْطِ ۫ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى

کسی گروہ کی دشمنی تمہیں اِس پر نہ اُبھارے کہ تم انصاف نہ کرو۔

اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۚ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫

ہر حال میں انصاف کرو۔ یہی تقوے سے زیادہ قریب ہے

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک وہ باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ آخرت میں اُن کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں نے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾

کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو! اپنے اُوپر اللہ کے اِس احسان کو یاد کرو

اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى

تو اللہ نے ان کا ہاتھ روک دیا۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ

ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اللہ نے بنی اسرائیل

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

سے عہد لیا اور ان میں بارہ (12) سردار مقرر کیے۔

عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ

اللہ نے ان سے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم

اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ،

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

ان کا ساتھ دو اور اللہ کو قرضِ حسنہ

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّكُمۡ جَنّٰتٍ

دو تو میں تم سے تمہارے گناہ دُور کروں گا۔ تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُۚ فَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر تم میں سے اس کے بعد جس نے

ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ‏ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا

کفر کیا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ پھر ان لوگوں

نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ لَعَنّٰهُمۡ وَجَعَلۡنَا قُلُوۡبَهُمۡ قٰسِيَةً ۚ

کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کر دی اور ان کے دل سخت کر دیے۔

يُحَرِّفُوۡنَ الۡـكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖۙ وَنَسُوۡا حَظًّا

وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ جو نصیحت انھیں کی گئی

مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ

اس کا بڑا حصہ بُھلا بیٹھے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! آئے دن آپ ﷺ کو ان میں سے کچھ لوگوں کے سوا،

مِّنۡهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ ؕ

سب کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ تاہم آپ ﷺ اُن کے قصور معاف کر دیں۔ ان سے درگزر

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ‏ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيۡنَ

کریں۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جولوگ اپنے آپ کو

قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا

عیسائی کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر انھوں نے بھی اس نصیحت کا بڑا حصہ بھلا دیا

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ ۖ فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ

جو انھیں کی گئی۔ اس پر ہم نے قیامت تک کے لیے ان کے درمیان دشمنی

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ
اور بغض ڈال دیا۔ وہ جو کچھ کرتے ہیں، اللہ ضرور اُس سے
اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ
انھیں آگاہ فرمائے گا۔ اے اہل کتاب! تمہارے پاس
جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ
ہمارا رسول ﷺ آیا ہے جو کتابِ الٰہی کی بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا
تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ
ہے جنہیں تم چھپاتے رہے۔ وہ تمہاری بہت سی حرکتوں سے درگزر بھی کرتا ہے۔ بے شک
جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ يَّهْدِيْ
اللہ کی طرف سے تمہارے پاس ایک نُور آگیا جو واضح کتا ب کی صورت میں ہے اس کے
بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ
ذریعے سے اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں، سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے،
وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
اپنی توفیق سے انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ
اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی فرماتا ہے۔ بے شک ان لوگوں
الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
نے کفر کیا جنہوں نے مسیح ابن مریم علیہ السلام کو خدا کہا۔
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں اگر اللہ تعالیٰ

اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ

مسیح ابن مریم علیہ السلام کو، اور اُس کی ماں کو اور جتنے لوگ دنیا میں ہیں سب کو ہلاک

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کرڈالے تو کون ہے جس کا اللہ کے آگے کچھ زور چل سکتا ہے؟ یادرکھو، آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے

وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

درمیان ہے سب کا اللہ ہی بادشاہ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یہودی اور عیسائی کہتے ہیں

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ

''ہم خدا کے بیٹے اور اُس کے چہیتے ہیں۔'' اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اُن سے پوچھیں پھر اللہ تمہارے گناہوں پر تمہیں

بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ

سزا کیوں دیتا ہے۔ نہیں، بلکہ تم بھی اُس کے پیدا کیے ہوئے دوسرے انسانوں کی طرح انسان ہو۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ

آخرت میں اللہ جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ آسمانوں پر،

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز

زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکمرانی ہے۔

وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! ہمارا یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے پاس

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

آیا ہے اور دین کی باتیں صاف صاف بتا رہا ہے۔ یہ رسولوں کے ایک طویل وقفے

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ

کے بعد مبعوث ہوا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور

وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ط

ڈرانے والا نہیں آیا۔ دیکھو یہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آگیا۔

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع ﴿١٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور یاد رکھو، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ ق

جو اس نے تمھارے اندر نبی پیدا کیے، تمھیں بادشاہ بنایا

وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور تمھیں وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو نہیں دیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ

اے میری قوم! پاک سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو

اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

اللہ نے تمھارے لیے لکھ دی ہے اور اُلٹے پاؤں نہ پھر جانا ورنہ

خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا

نقصان اٹھاؤ گے۔ انھوں نے کہا، اے موسیٰ علیہ السلام! وہاں ایک زبردست

جَبَّارِيْنَ ۖ ق وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا

قوم ہے۔ ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔

ع ۴ ۷

مِنْهَاۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

جب وہ نکل جائیں پھر ہم داخل ہوں گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

اس پر دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور ان پر اللہ کا فضل

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَۚ فَاِذَا

بھی تھا کہنے لگے ''تم اُن پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہو جاؤ۔ جب تم

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا

اس میں داخل ہو جاؤ گے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ پر بھروسا کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ

اگر ایمان والے ہو۔'' انھوں نے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام جب تک دشمن کے لوگ

نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

وہاں ہیں ہم داخل نہیں ہوں گے۔ تم

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ

اور تمہارا خداوند دونوں جا کر لڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا

رَبِّ اِنِّىْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ

''اے میرے رب! میرا اپنے سوا اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر زور نہیں۔

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ

تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دے!'' اللہ نے فرمایا

فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةًۚ

''وہ ملک ان پر چالیس (40) سال کے لیے حرام کر دیا گیا۔

يَتِيهُونَ فِي الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

یہ لوگ زمین پر بھٹکتے پھریں گے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! تم ان نافرمان لوگوں پر

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ

افسوس نہ کرو۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا واقعہ بھی ان کو ٹھیک

بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

سنا دیں۔ جب دونوں بیٹوں نے اپنی اپنی قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ

اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ اس پر دوسرے نے پہلے سے کہا "میں تمہیں قتل کر دوں گا۔"

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

پہلے نے جواب دیا "اللہ صرف متقی بندوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا

اگر تو نے مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اُٹھایا تو

بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

میں تجھے قتل کرنے کے لیے تم پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ

جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ میں چاہتا ہوں تو میرا اور اپنا

بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ

گناہ اپنے سر لے اور پھر دوزخی بنے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

کیونکہ ظالموں کی یہی سزا ہے۔" پھر اس کے نفس نے اسے

ع ۸ ۷ وقف لازم النصف

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

اپنے بھائی کے قتل پر راضی کرلیا اور اس نے اسے قتل کر دیا۔ پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین کریدتا تھا تاکہ وہ اُسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى

کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ وہ بولا "افسوس میری حالت پر،

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ

میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو

سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ۛ مِنْ

چھپا دیتا" اور وہ اپنے کیے پر شرمسار ہوا۔ اسی

اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ

سبب سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے لکھ دیا کہ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى

جس نے کسی کو بغیر قصاص کے، یا بغیر زمین میں فساد پھیلانے

الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ

کی سزا کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔ اور جس نے

اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ

کسی ایک کی جان بچائی اس نے گویا سارے انسانوں کی جان بچائی۔ یہ واقعہ ہے

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۬ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا

کہ ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر واضح احکام لے کر بنی اسرائیل کے پاس آئے مگر اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۲﴾

ملک میں زیادتیاں کرتے رہے۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتے ہیں

وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ يُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ

اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ اُنہیں قتل کیا جائے، یا

يُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ

سُولی پر لٹکایا جائے، یا اُن کے ہاتھ پاؤں اُلٹی طرف سے

خِلَافٍ اَوۡ يُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ‌ؕ ذٰلِكَ لَهُمۡ

کاٹے جائیں یا اُنہیں ملک بدر کیا جائے۔ یہ اُن کے لیے

خِزۡىٌ فِى الدُّنۡيَا‌ وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا

عَظِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

عذاب ہے۔ لیکن جو لوگ تمہارے قابو پانے سے

تَقۡدِرُوۡا عَلَيۡهِمۡ‌ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ ع

پہلے توبہ کر لیں تو جان لو اللہ بخشنے والا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

مہربان ہے۔اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔

وَابۡتَغُوۡۤا اِلَيۡهِ الۡوَسِيۡلَةَ وَجَاهِدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِهٖ

اُس کا قرب تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس ساری زمین

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

کی دولت ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو اور وہ چاہیں کہ یہ سب کچھ فدیے میں دے کر

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ

قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں پھر بھی اُن کا یہ فدیہ قبول نہ ہو گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہ چاہیں گے دوزخ کی آگ سے نکل جائیں

مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ

مگر وہ اس سے نکل نہ سکیں گے اور ان کے لیے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

مستقل عذاب ہے۔اور چور مرد ہو یا عورت ہوٗ دونوں کے ہاتھ

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ

کاٹ دو۔ یہی ان کی کمائی کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ

اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ پھر جس نے ظلم کے بعد توبہ کی

ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اپنی اصلاح کر لی تو اللہ اُس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَغۡفِرُ

ہی کی بادشاہی ہے؟ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے

لِمَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّہَا

چاہے معاف کرے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے

الرَّسُوۡلُ لَا یَحۡزُنۡکَ الَّذِیۡنَ یُسَارِعُوۡنَ فِی الۡکُفۡرِ

رسول ﷺ! جو لوگ کفر میں سرگرم ہیں ان کی وجہ سے آپ ﷺ غمگین نہ ہوں۔

مِنَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاہِہِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ

ان میں بعض ایسے ہیں جو زبان سے دعویٰ کرتے ہیں ”ہم ایمان لائے“ حالاں کہ ان

قُلُوۡبُہُمۡ ۚۛ وَمِنَ الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا ۚۛ سَمّٰعُوۡنَ لِلۡکَذِبِ

کے دلوں نے ایمان قبول نہیں کیا۔ اور بعض یہودی ایسے ہیں جو جھوٹ کے رسیا ہیں

سَمّٰعُوۡنَ لِقَوۡمٍ اٰخَرِیۡنَ ۙ لَمۡ یَاۡتُوۡکَ ؕ یُحَرِّفُوۡنَ

اور مخبری کر کے ان لوگوں تک خبریں پہنچاتے ہیں جو آپ ﷺ کے پاس حاضر نہیں ہونا چاہتے۔ وہ کلام

الۡکَلِمَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوَاضِعِہٖ ۚ یَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِیۡتُمۡ

کو اُس کے مقام سے ہٹا دیتے ہیں۔ لوگوں سے کہتے ہیں اگر تمہیں

ہٰذَا فَخُذُوۡہُ وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡہُ فَاحۡذَرُوۡا ؕ وَ مَنۡ

یہ حکم ملے تو قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچ کر رہنا۔ اور جسے

یُّرِدِ اللّٰہُ فِتۡنَتَہٗ فَلَنۡ تَمۡلِکَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ

اللہ فتنے میں مبتلا کرنا چاہے پھر اللہ کے مقابلے میں آپ اُس کے لیے کچھ نہیں

شَیۡئًا ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ لَمۡ یُرِدِ اللّٰہُ اَنۡ یُّطَہِّرَ

کر سکتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک کرنا

معٰ عند المتقدمین ۱۲

قُلُوبُهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

نہیں چاہتا۔ اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ ۚ

بڑا عذاب ہے۔ یہ جھوٹی باتوں کے رسیا اور بڑے حرام خور ہیں۔

فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ

اگر آپ ﷺ کے پاس آئیں تو اُن کے درمیان آپ ﷺ فیصلہ کریں یا اُنہیں ٹال دیں۔

وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ

اگر آپ ﷺ انہیں ٹالیں گے تو وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے لیکن اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

آپ ﷺ فیصلہ کریں تو اُن کے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ کریں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور یہ لوگ آپ ﷺ سے فیصلہ کرانے کیوں آتے ہیں؟

التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ

حالاں کہ اُن کے پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر وہ اُس سے

بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا

منہ موڑ رہے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ ایمان والے نہیں ہیں۔ بے شک

أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ

ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی۔ اُس کے

بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا

مطابق اللہ کے فرماں بردار نبی یہودیوں کے

وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

فیصلے کرتے تھے۔ یہی کام ان کے مشائخ اور علماء بھی کرتے تھے

كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

اس لیے کہ انھیں کتابِ الٰہی کا نگہبان بنایا گیا اور وہ اس کے گواہ تھے۔ لہٰذا اے اہلِ کتاب!

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ

تم انسانوں سے نہ ڈرو صرف مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو دنیا کے حقیر فائدے

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کی خاطر نہ بیچو۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

کافر ہیں۔ہم نے یہودیوں کے لیے توریت میں لکھا تھا جان کے بدلے

بِالنَّفْسِ ۙ وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک،

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور اسی طرح زخموں کا ویسا

قِصَاصٌ ۗ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۗ

ہی بدلہ لینا۔ پھر جو بدلہ لینے کی بجائے معاف کردے تو یہ اُس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى

وہ ظالم ہیں۔اس کے بعد ہم نے عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب، توریت کی تصدیق

التَّوْرٰىةِ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ

کرتے تھے۔ ہم نے انہیں انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی

وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اور جو اپنے سے پہلے کی کتاب، توریت کی تصدیق کرتی تھی

وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۟ؕ﴿۴۶﴾ وَ لْيَحْكُمْ اَهْلُ

اور ہدایت اور نصیحت تھی اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ چاہیے تھا انجیل والے

الْاِنْجِيْلِ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

اُس کے مطابق فیصلے کرتے جو اللہ نے اُس میں نازل کیا تھا۔ اور جو اللہ کے

بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ نافرمان ہیں۔

وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ کتاب سچائی کے ساتھ اُتاری ہے۔ یہ اپنے سے پہلی

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ

کتابوں کو سچا ثابت کرنے والی اور اُن کے مضامین کی نگہبان ہے۔ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نازل کیے

بَيْنَهُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ

ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلے کریں اور جو حق آپ کے پاس آیا ہے اُسے چھوڑ کر

عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔ لوگو! ہم نے تم میں سے ہر امت کے لیے ایک

شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ

شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اگر اللہ چاہتا تم سب کو ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ

امت بنا دیتا مگر اُس نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں تمہاری آزمائش کرے۔

فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا

پس تم نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف بڑھو۔ آخرکار تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۝۴۸ وَاَنِ

پھر وہ تمہیں آگاہ کرے گا اُس چیز سے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ!

احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ

آپ ﷺ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور ان کی

اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ

خواہشوں کے پیچھے نہ چلیں اور ان لوگوں سے بچیں کہیں وہ آپ ﷺ کو اللہ کے نازل

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا

کیے ہوئے قانون سے اِدھر اُدھر ہٹا نہ دیں۔ اگر وہ آپ کے فیصلہ کو نہ مانیں تو آپ جان لیں

يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ

اللہ اُنہیں اُن کے بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے۔ اور اکثر لوگ

كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ۝۴۹ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ

اللہ کے نافرمان ہیں۔ کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟

يَبۡغُوۡنَ ؕ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ

حالاں کہ اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ بہتر ہو سکتا ہے ان لوگوں کے لیے جو

يُوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

یقین کرنا چاہیں۔ اے ایمان والو! یہودیوں اور عیسائیوں کو

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

تم میں سے جو اُنہیں دوست بنائے گا وہ انھی میں شمار ہو گا۔ بے شک اللہ

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ دیکھیں گے کہ منافق لوگ یہودیوں اور عیسائیوں کی

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى

طرف دوڑے چلے جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ''ہمیں اندیشہ ہے

اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ

کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں۔'' اور اے نبی ﷺ! توقع ہے اللہ آپ ﷺ کو فتح دے گا،

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ

یا اُس کی طرف سے کامیابی کی کوئی اور صورت ظاہر ہوگی۔ پھر ان لوگوں کو اپنی منافقت پر نادم ہونا پڑے گا

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ

جو انھوں نے دلوں میں چھپا رکھی ہے۔ اس وقت اُن کے بارے میں اہل ایمان کہیں گے ''کیا یہ وہی ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

جو بڑے زور شور سے اللہ کی قسمیں کھا کر یقین دلاتے تھے کہ ''ہم تمہارے

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

ساتھ ہیں؟'' ان کے سارے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ گھاٹے میں رہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایمان والو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ

تو اللہ کو کوئی پروا نہیں وہ اور لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ انھیں محبوب ہوگا۔

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ٚ

جو مسلمانوں کے لیے نرم اور کافروں کے مقابلے میں سخت ہوں گے۔

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ

جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی

لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

ملامت کی پروا نہ کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ

وسعت والا علم والا ہے۔مسلمانو! تمہارا دوست اللہ ہے' اس کا رسول ﷺ ہے اور

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

وہ ایمان والے تمہارے دوست ہیں جو نماز قائم کرتے' زکوۃ ادا کرتے

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔ اور جو اللہ، اُس کے رسول ﷺ اور

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع

ایمان والوں کو دوست بنائے وہ اللہ کی جماعت ہے جو غالب ہو کر رہتی ہے۔اے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

ایمان والو! اہل کتاب اور کافروں میں سے جن لوگوں نے

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
تمہارے دین کو مذاق اور کھیل
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ
بنا رکھا ہے انھیں اپنا دوست نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرو اگر
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
تم واقعی ایمان والے ہو۔ جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو
اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
تو وہ اس کا مذاق اُڑاتے اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل
لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ
سے کام نہیں لیتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں اے اہل کتاب تم
تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
ہم سے صرف اس لیے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس کتاب پر جو ہماری طرف
اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ
نازل ہوئی اور اُن کتابوں پر جو ہم سے پہلے نازل ہوئیں۔ اورتم میں سے اکثر لوگ
فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ
نافرمان ہیں!اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”کیا میں ایسے لوگ بتاؤں جو اللہ کے ہاں
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ
بُرے انجام سے دو چار ہوں گے؟ وہ جن پر اللہ نے لعنت کی، جن پر اپنا غضب
عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ
نازل کیا۔ جن میں سے بندر اور سؤر بنا دیئے

وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ؕ أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ

اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔ یہی لوگ ہیں جو درجے کے لحاظ سے بدتر ہیں اور

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوٓا

سیدھی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا

ہم ایمان لائے حالاں کہ وہ کافر آئے تھے اور کافر ہی چلے

بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾

گئے۔ اللہ اچھی طرح جانتا ہے اس چیز کو جو وہ چھپا رہے ہیں۔

وَتَرٰى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان میں سے اکثر کو دیکھیں گے وہ گناہ،

وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

ظلم اور حرام کھانے کی طرف دوڑتے ہیں۔ کیسے برے اعمال ہیں جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ

کر رہے ہیں! کیوں اُن کے مشائخ اور علماء اُنہیں گناہ

عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

کی بات کہنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟

مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ

کیسے برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ یہودی کہتے ہیں ''اللہ کے ہاتھ

مَغْلُولَةٌ ؕ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا

بندھے ہوئے ہیں۔'' انھی کے ہاتھ بندھ جائیں اور اُن پر لعنت ہو

وقف لازم

قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ

اُن کی اِسی بات پر۔ بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح چاہتا

يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی ﷺ ! اللہ کی طرف سے جو قرآن آپ ﷺ پر نازل ہوا وہ بھی

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا

یہودیوں میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر کو مزید بڑھا رہا ہے اور ہم نے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

ان کے درمیان دشمنی اور نفرت قیامت تک کے لیے ڈال دی ہے۔

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اور وہ ملک میں فساد پھیلانے میں سرگرم رہتے ہیں حالاں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

پسند نہیں کرتا۔ اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ

تو ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دُور کر دیتے اور اُنہیں نعمت کے باغوں میں

النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ

داخل کرتے۔ اگر وہ سچے دل سے توریت اور انجیل کی پابندی کرتے

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

اور اُس چیز کی جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اتاری گئی تو وہ کھاتے

فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
اپنے اُوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے۔ ان میں کچھ لوگ
مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع
سیدھی راہ پر ہیں لیکن اکثر کے اعمال بہت برے ہیں۔
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اے رسول ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ ﷺ کی طرف نازل ہوا اسے لوگوں تک پہنچا
وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ
دیں۔ اگر آپ ﷺ نے ایسا نہ کیا تو آپ ﷺ نے اللہ
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
کا پیغام نہیں پہنچایا۔ اللہ آپ ﷺ کو دشمنوں سے محفوظ رکھے گا۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ
پکے کافر ہیں۔ اے نبی ﷺ! ان سے کہیں ''اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر نہیں ہو
حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
جب تک توریت اور انجیل کو اور اُس چیز کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
کی طرف سے نازل ہوئی۔'' لیکن آپ ﷺ دیکھیں گے جو قرآن آپ ﷺ کے رب کی جانب سے
مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ
آپ ﷺ کی طرف بھیجا گیا، وہ اُن میں اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافے کا سبب بن گیا۔
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے بارے میں غمگین نہ ہوں۔ نجات کسی قوم

اٰمَنُوۡا وَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الصّٰبِـُٔوۡنَ وَالنَّصٰرٰى

کے ساتھ مخصوص نہیں خواہ وہ مسلمان قوم ہو، یہودی ہوں، صابی ہوں یا عیسائی ہوں

مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

البتہ جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں اور نیک اعمال کریں

فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدۡ

اُنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور اُن کی طرف بہت سے

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ ۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى

رسول بھیجے۔ جب اُن کے پاس کوئی رسول ایسی بات لے کر آتا جس کو اُن کا

اَنۡفُسُهُمۡ ۙ فَرِيۡقًا كَذَّبُوۡا وَفَرِيۡقًا يَّقۡتُلُوۡنَ ﴿۷۰﴾

جی نہ چاہتا تو بعض رسولوں کو اُنہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل کیا۔

وَحَسِبُوۡۤا اَلَّا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ فَعَمُوۡا وَصَمُّوۡا ثُمَّ

انھوں نے سمجھا کوئی پکڑ نہ ہوگی اس لیے وہ اندھے بہرے بن گئے۔ پھر

تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ثُمَّ عَمُوۡا وَصَمُّوۡا كَثِيۡرٌ

اللہ نے ان کی توبہ قبول کی مگر پھر ان میں بہت سے اندھے بہرے بن گئے۔

مِّنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌ ۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدۡ كَفَرَ

اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ یقیناً

الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ؕ

وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں مسیح ابن مریم علیہ السلام ہی خدا ہے۔

وَ قَالَ الْمَسِيحُ يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
حالاں کہ مسیح علیہ السلام نے کہا تھا ''اے بنی اسرائیل! اللہ کی بندگی کرو۔ وہ میرا بھی رب ہے
وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اور تمہارا بھی رب ہے۔ جس نے اللہ کا شریک بنایا اُس کے لیے اللہ نے جنت
عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
حرام کر دی۔ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
مددگار نہیں۔ بے شک وہ لوگ کافر ہوگئے جنہوں نے کہا کہ ''خدا
ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تین میں سے ایک ہے۔'' حالاں کہ سوائے ایک معبود کے کوئی اور معبود نہیں۔
وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ
اگر وہ باز نہ آئے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا
کفر پر رہنے والوں کو درد ناک عذاب پکڑ لے گا۔ یہ لوگ
يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
اللہ کے آگے توبہ کیوں نہیں کرتے اور اُس سے معافی کیوں نہیں مانگتے۔ اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم علیہ السلام رسول ہی تو ہیں۔
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ
اُن سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے اور مسیح علیہ السلام کی ماں ایک سچی خاتون تھیں۔

وقف لازم

كَانَا يَأْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ

دونوں کھانا کھاتے تھے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ دیکھیں کس طرح ہم ان کے سامنے

الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

آیتیں بیان کرتے ہیں اور وہ کدھر اُلٹے جا رہے ہیں۔اے نبی ﷺ! ان لوگوں سے کہہ دیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لیے نفع نقصان کا اختیار

نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

نہیں رکھتے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! ان سے کہیں اے اہل کتاب!

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا

اپنے دین میں ناحق کمی بیشی نہ کرو۔

تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہوئے،

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع

جنہوں نے دوسرے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور خود سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر

لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

داوٗد علیہ السلام اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی زبان سے لعنت کی گئی۔ کیونکہ ان لوگوں نے نافرمانی کی

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

اور حد سے بڑھ چکے تھے۔ کچھ لوگ برائی کرتے

مُّنۡكَرٍ فَعَلُوۡهُ‌ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى

تو دوسرے اُنہیں منع نہ کرتے۔ یہ بہت برا کام تھا جو وہ کرتے تھے۔ اُن میں سے

كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ يَتَوَلَّوۡنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ؕ لَبِئۡسَ

اکثر لوگوں کو دیکھو وہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ بہت بری چیز ہے

مَا قَدَّمَتۡ لَهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ اَنۡ سَخِطَ اللّٰهُ

جو انھوں نے اپنے لیے آگے بھیجی۔ ان پر اللہ کا غضب ہوا

عَلَيۡهِمۡ وَفِى الۡعَذَابِ هُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوۡ كَانُوۡا

اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اگر یہ لوگ واقعی

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَا اتَّخَذُوۡهُمۡ

ایمان لائے ہوتے اللہ پر، نبی پر اور اُس کتاب پر جو نبی پر اُتری تو کافروں کو ہرگز

اَوۡلِيَآءَ وَلٰـكِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۱﴾ لَـتَجِدَنَّ

دوست نہ بناتے۔ مگر اُن میں سے اکثر اللہ کے نافرمان ہیں۔ ایمان والوں

اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّـلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الۡيَهُوۡدَ

کے ساتھ دشمنی میں تم سب سے بڑھ کر یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے،

وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا‌ۚ وَلَـتَجِدَنَّ اَقۡرَبَهُمۡ مَّوَدَّةً لِّـلَّذِيۡنَ

اور ایمان والوں سے دوستی میں قریب تر اُن لوگوں کو پاؤ گے

اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰى‌ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ

جو اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے ہاں

قِسِّيۡسِيۡنَ وَرُهۡبَانًا وَّاَنَّهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾

ایسے عالم اور راہب ہیں جو تکبر نہیں کرتے۔

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى

وہ جب یہ کلام سنتے ہیں جو رسول ﷺ پر نازل ہوا تو تم دیکھو گے کہ اُن کی

اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

آنکھوں سے آنسو جاری ہیں کیونکہ انھوں نے حق بات کو

الْحَقِّۚ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۳﴾

پہچان لیا۔ وہ پکار اٹھتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمیں دینِ حق کی گواہی

وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّۙ

دینے والوں میں لکھ لے!'' اور وہ کہتے ہیں ''آخر ہم کیوں ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اُس حق

وَ نَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۴﴾

پر جو ہم تک پہنچا ہے؟ ہماری آرزو ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے۔''

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

اُن کی اس بات کے صلے میں اللہ اُنہیں ایسے باغ دے گا جن میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ

نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیک لوگوں

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ

کی یہی جزا ہے۔ مگر جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا،

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۸۶﴾ؑ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا

وہ دوزخی ہیں۔اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ سمجھو

تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْاؕ

جنہیں اللہ نے تمہارے لیے حلال ٹھہرایا ہے اور حد سے نہ بڑھو۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوا مِمَّا

بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ نے جو حلال اور

رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ

پاکیزہ روزی تمہیں دی ہے وہ کھاؤ اور اُس اللہ سے ڈرو جس پر

بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

تمہارا ایمان ہے۔یاد رکھو! اللہ تمہاری فضول قسموں پر

أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ

گرفت نہیں کرے گا مگر جو پکی قسمیں تم جان بوجھ کر اُٹھاتے ہو ان پر ضرور تمہاری گرفت کرے گا۔

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ

ایسی قسم کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا

مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ

جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا، یا ایک غلام

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ

آزاد کرنا۔ لیکن جسے یہ میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ ہے

أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ

تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھا بیٹھو اور اسے پورا نہ کرسکو۔ ویسے اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ

اے ایمان والو! شراب، جُوا، بتوں کے آستانے

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

اور تیروں سے فال لینا، سب گندے کام ہیں شیطان کے، ان سے بچو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ

تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ

اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے۔ تو کیا

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

تم ان برے کاموں سے باز نہ آؤ گے! اور دیکھو! اللہ کی اطاعت کرو،

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچو۔ اگر تم نے نافرمانی کی تو یاد رکھو! رسول ﷺ کا کام واضح

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پیغام پہنچا دینا ہے آگے حساب لینا اللہ کا کام ہے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے،

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

اگر انھوں نے اِس حکم سے پہلے کوئی ناجائز چیز کھا پی لی، تو اُن پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اب وہ اِس سے بچتے ہوں،

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا

ایمان رکھتے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں۔ یا اُنھوں نے اس سے پرہیز کر لیا اور وہ ایمان رکھتے ہوں۔ یا انہوں نے

وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پرہیز گاری کے ساتھ نیکی کے کام بھی کر لیے۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو!

ع ۱۲

اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ
اللہ تمہیں اُس شکار کے ذریعے آزمائے گا جو تمہارے ہاتھوں

اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ
اور تمہارے نیزوں کی زد میں ہو گا تاکہ اللہ یہ ظاہر کرے کون دیکھے بغیر

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ
اُس سے ڈرتا ہے۔ جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے گا اس کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
عذاب ہے۔ اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ
اِحرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر شکار کرے گا تو اُس کا کفارہ

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
اُسی طرح کا ایک جانور ہے جیسا اس نے شکار کیا۔ اور اس بات کا فیصلہ تم میں سے سے دو معتبر

مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ
آدمی کریں گے۔ کفارے کا جانور حرم کعبہ تک پہنچایا جائے یا کفارے کے طور پر محتاجوں

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
کو کھانا کھلایا جائے یا اس کے برابر روزے رکھے جائیں تاکہ وہ شخص اپنے کیے کی سزا چکھے۔

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ
اس سے پہلے جو ہو چکا اللہ نے معاف کیا، لیکن جو کوئی پھر ایسا کرے گا تو اللہ اُس سے اپنی نافرمانی

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
کا بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے اور بدلہ لینے والا۔تمہارے لیے دریا کا شکار

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

اور اُس کا کھانا احرام کی حالت میں بھی حلال ہے تاکہ تم فائدہ حاصل کر سکو اور قافلوں کو زادِ راہ مل سکے۔

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

جب تک تم احرام میں ہو خشکی کا شکار تمہارے لیے حرام ہے۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو جس کے پاس

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

ایک روز تمہیں پیش ہونا ہے۔ اللہ نے کعبے کے حرمت والے گھر کو لوگوں کے لیے پُر امن

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ

مرکز بنایا۔ اس کے علاوہ اُس نے حرمت والے مہینوں کو، قربانی کے جانوروں کو،

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو مذہبی شعائر قرار دیا تاکہ تم جانو کہ اللہ کو معلوم ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے، اور بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ۗ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

مہربان ہے۔ یاد رکھو! رسول ﷺ پر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے آگے اللہ تمہارے ظاہری اور

مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ

باطنی ہر عمل کو جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں "ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے"۔ اس لیے اے عقل والو! اللہ سے ڈرو

ع ۱۴/۳

يَاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اے ایمان والو! ایسی باتوں

اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ
کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں۔

وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ
اور اگر تم اُن کے متعلق ایسے وقت میں جب قرآن نازل ہو رہا ہے، پوچھو گے تو تم پر ظاہر

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا
کردی جائیں گی۔ اب تک جو کچھ ہوا اُسے اللہ نے معاف کردیا۔ آئندہ احتیاط کرو۔ ویسے اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا
ایسی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھی تھیں پھر وہ ان کی وجہ سے کافر ہو گئے۔

جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ
اللہ نے بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں سائبہ، وصیلہ اور

وَّلَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى
حام۔ کو مقرر نہیں کیا۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا
باندھتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ جب ان

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
سے کہا جاتا ہے "اللہ نے جو قرآن نازل کیا ہے اُس کی طرف آؤ اور رسول ﷺ کی طرف آؤ"

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ
تو کہتے ہیں "ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا" ان سے پوچھو، اگر

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا

ان کے بڑے بھی کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں تو کیا پھر بھی اُن

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

کے پیچھے چلو گے! اے ایمان والو! اپنی فکر رکھو، کوئی اور گمراہ ہو تو اس سے

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تمہارا کچھ نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر ہو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

موت کا وقت آ جائے اور وہ وصیت کرنا چاہے تو اس کے لیے گواہی

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

کا نصاب یہ ہے کہ تم میں سے دو معتبر مسلمان گواہ ہوں۔ یا اگر تم سفر پر ہو اور وہاں موت

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

کی مصیبت پیش آ جائے تو پھر دو غیر مسلم گواہ بھی لیے جا سکتے ہیں۔ اگر تمہیں گواہی میں

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

کسی طرح کا شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو اور وہ اللہ کی

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ

قسم کھا کر کہیں ''ہم کسی قیمت کے عوض اس گواہی کو نہیں بیچیں گے خواہ کوئی

ذَا قُرْبٰى ۙ وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ

ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ایسا کریں تو بے شک ہم

الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

گناہ گار ہوں گے۔" اگر پتہ چلے ان دونوں گواہوں نے حق تلفی کی ہے

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ

تو ان کی جگہ دو نئے گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق پہلے

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ

دو گواہوں نے مارنا چاہا۔ اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں "ہماری گواہی پہلے دونوں کی گواہی سے

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ

زیادہ صحیح ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

سے ہوں گے" یہی بہتر طریقہ ہے تاکہ لوگ ٹھیک گواہی دیں یا

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ

اُنہیں کم سے کم اس بات کا ڈر رہے کہ اُن کی قسموں کے بعد دوسروں کی قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بہر حال اللہ سے ڈرو، اُس کا حکم سنو اور مانو۔ یاد رکھو! اللہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

سیدھے راستے پر نہیں چلاتا۔ جس دن اللہ سب رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

"تمہیں امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا؟" وہ کہیں گے "ہمیں کچھ علم نہیں، تو ہی چھپی

الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

باتوں کو جاننے والا ہے۔" جب اللہ کہے گا "اے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم علیہا السلام! میری نعمتوں کو یاد کرو

وقف لازم

نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَ الِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ

جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کیں۔ میں نے پاک روح

الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ

جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے تمہاری مدد کی۔ تم لوگوں سے کلام کرتے تھے چھوٹی عمر میں بھی اور بڑی عمر

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ

میں بھی۔ جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت اور توریت و انجیل کی تعلیم دی۔

وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ

اور جب تم مٹی سے پرندے جیسی صورت میرے حکم سے بناتے۔

فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

پھر اس میں پھونک مارتے تو میرے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتا تھا۔ جب تم پیدائشی اندھے

وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ

اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے۔ اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے زندہ نکال

كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کھڑا کرتے تھے۔ میں نے تمہیں بنی اسرائیل کے شر سے بچایا۔ تم ان کے پاس کھلی نشانیاں

فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

لے کر آئے تو ان کے کافروں نے کہا تھا ''یہ سب جادو کے

مُّبِيْنٌ ۝۱۱۰ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا

سوا کچھ نہیں۔'' یاد کرو جب میں نے تیرے حواریوں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ ''ایمان لاؤ

بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝۱۱۱

مجھ پر اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر!'' وہ بول اٹھے ''ہم ایمان لائے۔ تُو گواہ رہ ہم تیرے فرماں بردار ہیں!''

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ

اور جب حواریوں نے کہا "اے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام! کیا تمہارا رب

يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ

یہ کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان اُتارے؟"

السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾

اس پر عیسیٰ علیہ السلام نے کہا "اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو!"

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا

وہ بولے "ہم چاہتے ہیں اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں۔

وَ نَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ

ہم جان لیں جو کچھ آپ نے ہم سے کہا وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہی دینے

الشّٰهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ

والے بن جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے دعا کی "اے اللہ! اے ہمارے رب!

أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا

ہمارے لیے آسمان سے کھانے کا دسترخوان اُتار جو عید بن جائے

لِّأَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ

ہمارے لیے، ہمارے اگلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو!

الرّٰزِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ

ہمیں یہ روزی عطا کر، تو سب سے بہتر روزی رساں ہے!" اللہ نے فرمایا "میں یہ دسترخوان ضرور تم پر

يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيٓ أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُ

اتاروں گا، لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا اسے ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى

کسی کو نہ دی ہوگی۔" جب اللہ پوچھے گا "اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَ اُمِّیَ

ابن مریم علیہ السلام! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا مجھ کو اور میری ماں کو

اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ

اللہ کے سوا معبود بنالو؟" وہ جواب دیں گے "تو پاک ہے۔ میرا کام نہ تھا

لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

میں وہ بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہو گا تو تجھے ضرور معلوم ہوگا"

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَ لَاۤ اَعْلَمُ

تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو

مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا

تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو ہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔ میں نے

قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا

ان سے وہی بات کہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا۔ یہ کہ صرف اللہ کی عبادت کرنا جو

اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا

میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ میں ان پر گواہ تھا جب

مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ

تک ان میں رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا اُن پر تو ہی نگران

الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾

تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

اب اگر ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر انھیں معاف کر دے

فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا

تو بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔'' اللہ فرمائے گا ''آج وہ

يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ

دن ہے کہ سچوں کو اُن کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے ایسے باغ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے' یہی ہے بڑی

الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

کامیابی!'' آسمانوں کی' زمین کی، اور ہر شے کی بادشاہی

فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾ ع

صرف اللہ کے لیے ہے جو ہر چیز پر قادر ہے۔

ع ٦ ٥ ٦

آیاتہا ١٦٥ سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ٢٠

(6) سورہ انعام (مکی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا

وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اندھیروں اور روشنی کو بنایا۔ کفار لوگ پھر بھی دوسروں کو

بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اپنے رب کا شریک بناتے ہیں۔ حالانکہ اُسی نے تمہیں مٹی سے

طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

پیدا کیا۔ تمہاری مدت مقرر کی اور ایک اور مقررہ مدت اُسی کے علم میں ہے

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ

لیکن تم قیامت کے بارے میں شک کرتے ہو۔اور اللہ آسمانوں میں بھی ہے

وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ

اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے

مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ

جو کچھ تم کرتے ہو۔مشرکوں کو دیکھو! اُن کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا

اُن کے پاس آتی ہے وہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ چنانچہ

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

جوحق اُن کے پاس آیا اُس کو بھی انھوں نے جھٹلا دیا۔ جلد ہی اُن کے پاس۔اس چیز کی خبریں

كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا

پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جنہیں ہم نے زمین میں اتنی شان و شوکت دی جتنی

لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّكُمۡ وَاَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا ۖ

ان کو نہیں دی۔ ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارش برسائی

وَّجَعَلۡنَا الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ

اور نہریں جاری کیں جو اُن کے ہاں بہتی تھیں۔ پھر ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں

بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۝۶

کی پاداش میں ہلاک کر دیا۔ اُن کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو اٹھایا۔

وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتٰبًا فِىۡ قِرۡطَاسٍ فَلَمَسُوۡهُ

اے نبی ﷺ! اگر ہم آپ ﷺ پر کوئی ایسی کتاب اُتارتے جو کاغذ پر لکھی ہوتی اور یہ لوگ اسے

بِاَيۡدِيۡهِمۡ لَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا

اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے جب بھی کافروں نے یہی کہنا تھا ''یہ

سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۷ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ مَلَكٌ ؕ

کھلا جادو ہے۔'' اور وہ کہتے ہیں اگر یہ نبی ﷺ سچا ہے تو اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟

وَلَوۡ اَنۡزَلۡنَا مَلَـكًا لَّقُضِىَ الۡاَمۡرُ ثُمَّ لَا يُنۡظَرُوۡنَ ۝۸

اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر اُنہیں کوئی مہلت نہ ملتی۔

وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ مَلَـكًا لَّجَـعَلۡنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسۡنَا عَلَيۡهِمۡ

اگر ہم کسی فرشتے کو نبی بنا کر بھیجتے تو اسے بھی انسانی شکل میں اتارتے پھر ان لوگوں کو وہی شبہ

مَّا يَلۡبِسُوۡنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ

ہوتا جس میں اب پڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ

تو ان لوگوں میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا ان کو اُس چیز نے آ گھیرا جس کا

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''زمین میں چلو پھرو اور دیکھو۔

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا

جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا!'' اور آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

وہ کس کا ہے؟'' یہ لوگ کیا جواب دیں گے آپ ﷺ خود کہیں سب کچھ اللہ کا ہے۔ اس نے اپنے اُوپر رحمت لکھ

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

دی۔ وہ قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ضرور تم لوگوں کو جمع کرے گا۔ مگر جنہوں نے

فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے۔ لیکن اللہ کو اس کی کیا پروا!

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

کیونکہ ہر چیز اُسی کی ہے خواہ وہ رات کی تاریکی میں ہو یا دن کے اُجالے میں۔ اور وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ

ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکین سے پوچھیں ''کیا میں بھی تمہاری طرح اللہ کو جو زمین و آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ

کا بنانے والا ہے، چھوڑ کر کسی اور کو اپنا کارساز بنالوں! حالانکہ اللہ سب کو روزی دیتا ہے مگر خود

اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

اُسے روزی کی ضرورت نہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''مجھے حکم ملا ہے میں سب سے پہلے اسلام لانے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

والا بنوں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔'' اے نبی ﷺ! آپ کہیں ''اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں

رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ
بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اُس دن جس کے سر سے
یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَ اِنْ
عذاب ٹل گیا، اس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔اے انسان! اگر
یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ
اللہ تجھے کسی دُکھ میں مبتلا کرے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اُسے دور کرنے والا ہو۔ اور اگر
یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ
وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اسی
الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ
کا زور ہے اپنے بندوں پر۔اور وہ حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”
اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ
گواہی کے لیے سب سے بڑا معتبر گواہ کون ہے؟“ آپ ﷺ خود کہیں ”اللہ“! وہی میرے اور تمہارے درمیان
وَ بَیْنَكُمْ ۚ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ
گواہ ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں مجھ پر یہ قرآن اترا ہے تا کہ میں اس کے ذریعے سے تمہیں خبردار کروں
وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً
اور اُنہیں بھی جن تک یہ پہنچے۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور
اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
معبود بھی ہیں؟“......اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں میں اس کی گواہی نہیں دیتا۔اور آپ ﷺ کہیں ”صرف
وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ
ایک ہی معبود ہے اور میں تمہارے شرک سے بری ہوں۔ اہل کتاب

ٱلْكِتَٰبَ يَعْرِفُونَهُۥ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَآءَهُمُ ٱلَّذِينَ

اس قرآن کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر اس

خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

طرح کے جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور اُس شخص

مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِهِۦٓ ۗ

سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟

إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

بے شک ظالموں کے لیے فلاح نہیں۔ اور ڈرو اُس دن سے جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے۔

ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوٓا۟ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ ٱلَّذِينَ

پھر مشرکوں سے پوچھیں گے آج کہاں ہیں تمہارے وہ شریک

كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّآ أَن

جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ اُس وقت اُن کے پاس ان کا یہی عذر ہو گا

قَالُوا۟ وَٱللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ ٱنظُرْ كَيْفَ

وہ کہیں گے ''ہمیں ، اللہ اپنے رب کی قسم! ہم مشرک نہ تھے!'' دیکھو! یہ اپنے

كَذَبُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟

آپ پر کیسے جھوٹ بول گئے ۔ وہاں ان کی ساری باتیں ہوا ہو جائیں گی جو وہ بنایا کرتے تھے۔

يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کان لگا کر بظاہر سنتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے وہ اسے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِىٓ ءَاذَانِهِمْ

سمجھنا نہیں چاہتے۔ اسی لیے ہم نے ان کے دلوں پر غفلت کے پردے ڈال دیے اور ان کے کانوں میں

وقف لازم

ع ۸

وَقْرًا ۭ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى
ایسا ڈاٹ لگا دیا کہ وہ نہیں سنتے۔ اگر وہ ہر قسم کے معجزے بھی دیکھ لیں پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔
اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
یہاں تک کہ جب وہ آپ ﷺ کے پاس جھگڑے کے لیے آتے ہیں تو یہی کافر لوگ قرآن کے
هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ
بارے میں کہتے ہیں ”یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“ وہ دوسروں کو قرآن سننے سے روکتے ہیں
وَ يَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اس طرح یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں مگر نہیں سمجھتے۔
يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَي النَّارِ فَقَالُوْا
اور اگر تم ان کی اس حالت کو دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے۔ اُس وقت کہیں
يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ
گے ”اے کاش! ہم پھر دنیا میں واپس بھیج دیے جائیں۔ اب ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہیں جھٹلائیں گے بلکہ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ
ایمان لانے والوں میں شامل ہو جائیں گے!“ وہاں ان پر حقیقت کھل جائے گی جسے وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے
مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ
تھے۔ اگر انھیں دنیا میں واپس بھیج بھی دیا جائے تو پھر وہی کریں گے جس سے انھیں روکا گیا۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا
اور وہ کہتے ہیں ”اس دنیا کی زندگی کے سوا کوئی اور زندگی نہیں اور ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ نہیں اٹھایا
نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ
جائے گا۔ اگر تم اس وقت انھیں دیکھو جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔

قَالَ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ

رب اُن سے پوچھے گا ''کیا تمہارا یہ دوبارہ جی اٹھنا حقیقت نہیں؟'' وہ جواب دیں گے ''جی ہاں،

فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ قَدۡ

ہمارے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے''۔ اللہ فرمائے گا ''اب اپنے کفر کے عذاب کا مزا چکھو۔''

خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتۡهُمُ

یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے آخرت میں اللہ سے ملاقات ہونے کو جھٹلایا۔ لیکن جب

السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا

وہ گھڑی اُن پر اچانک آئے گی تو کہیں گے ''ہائے افسوس! اس بارے میں ہم سے بہت کوتاہی ہوئی۔''

فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ

اور وہ اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو!

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا

کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔ اور یہ دنیا کی زندگی

لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ

کھیل تماشا ہے۔ البتہ آخرت کا گھر پرہیز گاروں کے لیے بہتر ہے۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ قَدۡ نَعۡلَمُ اِنَّهٗ لَيَحۡزُنُكَ الَّذِىۡ

کیا تم نہیں سمجھتے؟ اے نبی ﷺ! ہمیں معلوم ہے کافر جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ ﷺ کو رنج ہوتا ہے۔

يَقُوۡلُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ وَلٰـكِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ

آپ ﷺ صبر کریں ۔ یہ لوگ آپ ﷺ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی نشانیوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ

کا انکار کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا

قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ

تو انھوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف پہنچائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ اُنہیں

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ

ہماری مدد پہنچ گئی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔آپ ﷺ تو پہلے پیغمبروں

مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

کے کچھ حالات سے آگاہ ہو چکے۔ اگر آپ ﷺ پر ان لوگوں کی بے رُخی گراں گزرتی ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى

تو اگر آپ ﷺ یہ کر سکیں تو کر دیکھیں کہ زمین کے اندر کوئی سرنگ ڈھونڈیں یا آسمان میں

الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ

سیڑھی لگائیں اور اُس پر چڑھ کر ان کے لیے کوئی اور نشانی لے آئیں مگر یہ پھر بھی انکار کریں گے۔

شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اللہ کو منظور ہوتا تو وہ سب انسانوں کو ہدایت پر جمع کر دیتا مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ لہٰذا آپ ﷺ نادانوں

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ

میں سے نہ بنیں۔ آپ ﷺ کی دعوت وہی لوگ قبول کر سکتے ہیں جو نیک نیتی سے سنیں۔ لیکن

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا

وقف منزل

یہ کافر تو مُردے ہیں جنہیں اللہ قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے گا اور یہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔کافر کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى

”کیوں اس نبی ﷺ پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی؟“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

”یقیناً“ اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن کافر لوگ حقیقت کو نہیں جانتے۔

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ

اور جو جانور زمین پر چلتا ہے، یا جو پرندہ اپنے دونوں بازوؤں

بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ

سے اُڑتا ہے یہ سب تمہاری طرح اللہ کی پیدا کی ہوئی انواع ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

میں کوئی چیز نہیں چھوڑی، سب کچھ لکھ دیا ہے۔ پھر قیامت کے روز سب لوگ اپنے رب کے پاس اکٹھے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ

کیے جائیں گے۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے گونگے ہوکر اندھیرے میں پڑے ہیں۔

اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ

اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

لگا دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ! ان سے پوچھیں "بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ

آ جائے یا قیامت آجائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے، جواب دو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا

تم سچے ہو؟ نہیں بلکہ تم اُس وقت اُسی ایک خدا کو پکارو گے۔ پھر وہ چاہے گا

تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاۗءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع

تو تمہاری مصیبت دور کر دے گا۔ اُس وقت تم اُن کو بھول جاؤ گے جنہیں اللہ کا شریک بناتے ہو!"

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ

اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے اور اُمتوں کی طرف بھی رسول بھیجے اور اُن اُمتوں کو ہم نے

ع ۴ ۱۱/۱۰

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ
مالی اور جسمانی تکلیفوں کی آزمائش میں مبتلا کیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ لیکن جب
اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ
ہماری جانب سے اُن پر سختی آئی تو وہ کیوں اللہ کے آگے نہ جھکے! اس لیے کہ ان کے دل سخت ہو چکے تھے
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا
اور شیطان نے اُن کی بد اعمالیوں کو ان کو نظر میں خوشنما بنا دیا تھا۔ پھر جب
نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ
انھوں نے نصیحت بھلا دی جو اُن کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے
شَیْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
کھول دیئے۔ وہ خوشحالی میں مگن ہو گئے۔ پھر ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا۔
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
تو وہ نااُمید ہو کر رہ گئے۔ اِس طرح اُن ظالموں کی جڑ کاٹ
ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
دی گئی۔ رہے نام اللہ کا اور تعریف اُسی اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔اے نبی ﷺ! آپ
اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى
ان سے کہیں "کیا تم نے کبھی اس بات پر غور کیا۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے
قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ
اور تمہارے دلوں پر مُہر لگا دے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں واپس دلا دے؟ دیکھو،
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ
ہم ہر طرح سے نشانیاں بیان کرتے ہیں مگر وہ ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ بَغۡتَةً اَوۡ جَهۡرَةً

"بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک بے خبری میں یا علانیہ آ جائے

هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝٤٧ وَمَا نُرۡسِلُ

تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہوگا؟" اور ہم پیغمبروں کو

الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَ مُنۡذِرِيۡنَ‌ۚ فَمَنۡ اٰمَنَ

خوش خبری دینے والے اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں

وَ اَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝٤٨

اور اپنی اصلاح کرلیں انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الۡعَذَابُ بِمَا كَانُوۡا

مگر جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، انہیں اس نافرمانی کی سزا مل کر رہے گی۔

يَفۡسُقُوۡنَ ۝٤٩ قُلْ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآٮِٕنُ اللّٰهِ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں سے کہہ دیں "میرا یہ دعویٰ نہیں میرے پاس اللہ کے خزانے

وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ اِنِّىۡ مَلَكٌ‌ ۚ اِنۡ

ہیں۔نہ یہ دعویٰ ہے میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ تم سے کہتا ہوں میں فرشتہ ہوں، میں صرف اُس وحی

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ‌ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى

کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل ہوتی ہے۔" اور آپ ﷺ ان سے پوچھیں "بتاؤ، کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں

وَالۡبَصِيۡرُ‌ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ ۝٥٠ ع وَ اَنۡذِرۡ بِهِ الَّذِيۡنَ

برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟" اور اے نبی! آپ اُن لوگوں تک قرآن کی دعوت پہنچائیں جو اِس

يَخَافُوۡنَ اَنۡ يُّحۡشَرُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ‌ لَـيۡسَ لَهُمۡ مِّنۡ

بات کا خوف رکھتے ہیں کہ قیامت کو اُنہیں اپنے رب کے حضور اس حال میں لے جایا جائے گا کہ وہاں اللہ

ع ۵

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ

کے سوا نہ اُن کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، تا کہ وہ اللہ سے ڈریں۔اور اے نبی ﷺ!

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

آپ ﷺ ان غریب مسلمانوں کو اپنے سے دُور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ

اور اُسی کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ نہ آپ ﷺ کے ذمے اُن کا حساب ہے اور نہ اُن کے ذمے

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

آپ ﷺ کا حساب۔ اس لیے آپ ﷺ انھیں اپنے سے دُور نہ کریں۔ ورنہ آپ ﷺ کا شمار

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

بے انصافوں میں ہوگا! اسی طرح ہم نے ان لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزمایا ہے

لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ

تاکہ وہ کہتے پھریں ''کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے ہاں اللہ کا فضل ہوا ہے؟''

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں! اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ کے پاس وہ لوگ آئیں

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہیں تم پر سلامتی ہو! تمہارے رب نے اپنے اوپر

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا

رحمت لکھ دی تا کہ تم میں سے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے پھر توبہ

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ

کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اسے اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو! اسی طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

تاکہ لوگ آسانی سے سمجھیں اور مجرموں کا طور طریقہ بھی ظاہر ہو جائے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ

دیں ''مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو'' اور آپ ﷺ بھی

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

کہیں ''میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کر سکتا۔ اگر میں ایسا کروں تو خود گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت پانے

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا

والوں میں سے نہ رہوں گا۔'' اور آپ ﷺ اُن سے کہیں ''بے شک میں اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہونے کی

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

روشن دلیل رکھتا ہوں۔ اور تم نے اُسی کو جھٹلا دیا۔ اب فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ میرے پاس اس فیصلے کا اختیار

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ

نہیں جس کے لیے تم جلدی مچاتے ہو۔ اس کا سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ وہی حق واضح کرے گا اور وہ بہترین فیصلہ

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

کرنے والا ہے۔'' اور آپ ﷺ ان سے یہ بھی کہہ دیں کہ ''اگر وہ فیصلہ میرے اختیار میں ہوتا جس کی تم جلدی مچا

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

رہے ہو تو پھر میرے اور تمہارے درمیان کب کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔''

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ اس کے سوا انھیں کوئی نہیں جانتا۔ اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا

خشکی اور تری میں ہے۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتا ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو۔

وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ

زمین کی تاریک تہوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس کی اُسے خبر نہ ہو۔ کوئی خشک اور تر چیز

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

ایسی نہیں جو ایک روشن کتاب، لوحِ محفوظ میں درج نہ ہو۔اور وہی ہے جو رات کو

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

نیند میں تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن کو کرتے ہو اُسے بھی جانتا ہے۔ وہی تمہیں

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

صبح کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے تا کہ اس طرح تمہاری عمر کی مدت پوری ہو۔ پھر تمہیں اُسی کی طرف

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے۔اور وہی اپنے بندوں پر

عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

کامل غلبہ رکھنے والا ہے اور تم پر نگران فرشتے بھیجتا ہے۔ پھر جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جاتا

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔ اس طرح لوگ دنیا سے

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ قف

رخصت ہو کر اللہ کے ہاں پہنچ جاتے ہیں جو سب کا مالک حقیقی ہے۔ یاد رکھو! فیصلے کا سارا اختیار اسی کے

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

ہاتھ میں ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے پوچھیں ”کون ہے جو تمہیں

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

خشکی اور تری کے اندھیروں میں مصیبت سے نجات دلاتا ہے؟ اس وقت تم اُسی کو پکارتے ہو، عاجزی سے

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

اور چپکے چپکے کہ ''اگر اللہ نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ہم ضرور اُس کے شکرگزاروں میں سے بن جائیں

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

گے!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ خود جواب دیں کہ ''اللہ ہی تمہیں اس مصیبت سے اور ہر دُکھ سے نجات دیتا ہے''

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

لیکن تم پھر شرک کرنے لگتے ہو۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن سے کہیں ''اللہ اِس پر قادر ہے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ

اُوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ

یا تمہیں مخالف فرقوں میں بانٹ کر ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزا چکھائے۔''

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

آپ ﷺ دیکھیں ہم کس طرح اپنی آیتیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کی قوم نے اِس قرآن کو جھٹلا دیا حالاں کہ وہ حق ہے۔آپ ﷺ ان سے کہہ دیں

بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

''میں تم پر کوئی نگران نہیں'' ہر آنے والی خبر کا وقت مقرر ہے اور تم جلد جان لو گے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ

اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ

عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا
یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ اور اگر کبھی

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ
شیطان تمھیں یہ بات بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالموں کے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ
پاس نہ بیٹھو۔ ایسے لوگوں کے اعمال کی ذمہ داری اُن پر نہیں جو اللہ سے ڈرتے

حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾
ہیں۔ لیکن اُن کو نصیحت کرتے رہنا چاہیے ممکن ہے وہ بھی اللہ سے ڈریں۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ
اور اے نبی ﷺ! ایسے لوگوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دیں جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا ہوا ہے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا
اور جنھیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ آپ ﷺ انھیں قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا
تا کہ کوئی شخص اپنے کیے پر پکڑا نہ جائے اِس حال میں کہ اُسے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار

شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ
اور سفارشی نہ ہو۔ وہ اگر اپنی جان چھڑانے کے لیے دنیا بھر کا معاوضہ دے تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ
یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے پر گرفتار ہو گئے۔ ان کو پینے کے لیے

مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع
کھولتا ہوا پانی ملے گا اور انھیں درد ناک عذاب ہو گا کیونکہ وہ کافر تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکین سے کہہ دیں "کیاتم چاہتے ہو ہم مسلمان بھی اللہ کو چھوڑ کر اُن جھوٹے معبودوں کو

وَ نُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِی

پکاریں جو نہ فائدے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ نقصان کا؟ جبکہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ دکھا دی تو کیا ہم گمراہی کی طرف

اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ۪ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ

اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ اور ہمارا حال اُس شخص جیسا ہو جائے جسے جن بھوتوں نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران

یَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

پھر رہا ہو۔ اُس کے ساتھی اسے سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ جاؤ!" اے نبی ﷺ!

هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اَنْ

آپ ﷺ خود ہی جواب دیں کہ اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہمیں یہی حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے

اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

فرماں بردار بندے بن جائیں۔ اور اس نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم نماز قائم کریں اور ہر حال میں اللہ سے ڈریں

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ یَوْمَ

کیونکہ قیامت کے روز سب لوگوں کو جمع کر کے اسی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین

یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ

کو برحق پیدا کیا۔ جس دن وہ حکم دے گا "قیامت برپا ہو جائے" تو وہ برپا ہو جائے گی۔ اُس کی بات حق ہے۔

یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ

اُس دن اس کی بادشاہی ہو گی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ وہی

الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ

غائب اور حاضر کا جاننے والا، حکمت والا اور باخبر ہے۔ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے کہا "کیا تم

أَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ

بتوں کو معبود مانتے ہو۔ میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔"

مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ

اسی طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین میں اپنی بادشاہی

وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝۷۵ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

کے جلوے دکھائے تاکہ وہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ پھر جب اُس پر رات

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

کا اندھیرا چھا گیا تو اُس نے آسمان پر چمکتا ستارا دیکھ کر اپنی قوم کے لوگوں سے پوچھا "یہ میرا رب ہے؟"

لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝۷۶ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ

مگر جب وہ ستارہ ڈوب گیا تو کہا "نہیں، میں ڈوب جانے والوں کو نہیں مانتا" پھر جب اُس نے چاند کو

هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

دیکھا جو چمک رہا تھا تو لوگوں سے پوچھا "یہ میرا رب ہے؟" لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝۷۷ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ

"اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں بھی گمراہ لوگوں میں سے ہوتا!" پھر جب اُس نے سورج

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ

کو چمکتے دیکھا تو لوگوں سے پوچھا "یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے؟" پھر جب وہ بھی ڈوب گیا

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۷۸ اِنِّيْ وَجَّهْتُ

تو اُس نے اپنی قوم سے کہا "اے لوگو! میں اُس شرک سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ میں نے یکسو ہو کر

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا

اپنا رُخ اس خُدا کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی

مشرک نہیں ہوں"! اور اُس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی تو اس نے کہا "کیا تم لوگ

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ

اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جبکہ اُس نے مجھے ہدایت دی۔ اور دیکھو! میں تمہارے بتوں

اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْــًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ

سے نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کا شریک مانتے ہو۔ وہی ہوسکتا ہے جو میرا رب چاہے۔ ہر چیز

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

میرے رب کے علم میں ہے۔ کیا تم لوگ نہیں سمجھتے؟ اور میں ان بتوں سے کیوں ڈروں جنہیں

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ

تم نے شریک بنا رکھا ہے، جبکہ تم شرک کرتے ہوئے نہیں ڈرتے جس کے لیے

عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

اللہ نے کوئی دلیل تم پر نہیں اتاری؟ اب دیکھو! ہم دونوں فریقوں میں سے کون امن و سلامتی کا

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ

مستحق ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟ البتہ جنہوں نے ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو شرک سے

بِظُلْمٍ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ

آلودہ نہ کیا صرف اُن کے لیے امن و سلامتی ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔"

حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

یہ تھی ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اُس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ

بلند کردیتے ہیں۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام

وقف لازم

ع ۹

إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ

کو اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عطا فرمایا۔ انہیں ہم نے ہدایت بخشی۔ ان سے پہلے ہم نے نوح علیہ السلام کو

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ

بھی ہدایت سے نوازا۔ اس کی نسل میں سے داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، یوسف علیہ السلام،

وَمُوسٰى وَهٰرُونَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا

موسیٰ علیہ السلام، اور ہارون علیہ السلام .... سب کو ہم نے ہدایت کی توفیق دی اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۸۵﴾

اسی طرح زکریا علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام کو بھی ہم نے راہِ ہدایت دکھائی۔ ان میں سے ہر ایک صالح

وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

اور نیک تھا۔ اور اسمٰعیل علیہ السلام، یسع علیہ السلام، یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو بھی ہدایت سے سرفراز کیا۔ ان میں سے ہر ایک کو ہم

عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۚ

نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ اور ان کے باپ دادوں، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ

میں سے بہت سے لوگوں کو ہم نے راہِ راست دکھائی۔ ہم نے ان کو چن لیا اور انہیں سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق دی۔

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ

یہی اللہ کی ہدایت ہے جو وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اگر وہ لوگ

أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۸﴾ أُولٰٓئِكَ

بھی شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!

الَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ

یہ وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب دی، حکومت بخشی اور نبوت عطا کی۔ اب اگر

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

یہ مکّے والے ہماری نعمتوں کی قدر نہیں کرتے تو کوئی پروا نہیں، ہم نے ان کی بجائے ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں جو نعمتوں کی

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

نا قدری کرنے والے نہیں! اے نبی ﷺ! پہلے نبیوں کو بھی اللہ نے ہدایت بخشی۔ آپ ﷺ بھی انھیں

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

کے طریقے پر چلیں، اور اعلان کر دیں ''اے لوگو! میں تم سے اس کام کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ یہ تو سارے جہان والوں

ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ؑ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ

کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔ یہودی علماء نے اللہ کی قدر کو نہیں پہچانا

قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ

جب انھوں نے کہا ''اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نازل نہیں کی۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى

''وہ کتاب کس نے نازل کی جو موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے؟ جو لوگوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

اور جسے کو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے۔ اس کا کچھ حصہ لوگوں پر ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپا کر

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

رکھتے ہو۔ اس کے ذریعے تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جنہیں اس سے پہلے نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا؟

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا

اے نبی! آپ خود ہی بتا دیں اللہ نے وہ کتاب نازل کی تھی۔ پھر آپ انھیں ان کی کج بحثیوں میں پڑے رہنے دیں۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور دیکھو یہ کتاب بھی ہم نے نازل کی جو برکت والی ہے۔ اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرنے والی ہے۔

وَلِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

تاکہ اے نبی ﷺ! اس کتاب کے ذریعے آپ ﷺ مکے والوں اور اس کے آس پاس والوں کو دین کی دعوت دیں۔

بِالۡاٰخِرَةِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَهُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ﴿۹۲﴾

جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ قَالَ

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا دعویٰ کرے کہ

اُوۡحِىَ اِلَىَّ وَلَمۡ يُوۡحَ اِلَيۡهِ شَىۡءٌ وَّمَنۡ قَالَ سَاُنۡزِلُ

''مجھ پر وحی آئی ہے۔'' حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی ہو؟ اور وہ یہ دعویٰ کرے کہ

مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ

''میں بھی ایسا کلام اُتاروں گا جیسا اللہ نے قرآن اُتارا؟'' کاش تم اُس وقت دیکھ پاتے جب یہ ظالم

غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ وَالۡمَلٰۤئِكَةُ بَاسِطُوۡۤا اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ اَخۡرِجُوۡۤا

موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے لاؤ

اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ

اپنی جانیں نکالو! آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں کہتے

تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَكُنۡتُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهٖ

اور اللہ کی نشانیوں کو دیکھ کر سرکشی اور تکبر کرتے تھے۔'' اور قیامت کے دن

تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ

اللہ فرمائے گا ''تم ہمارے پاس اکیلے آگئے جیسے ہم نے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ ۚ وَمَا

پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا۔ وہ مال و اسباب اپنے پیچھے چھوڑ آئے جو ہم نے تمہیں دیا۔ آج

نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

تمہارے وہ سفارشی تمہارے ساتھ نظر نہیں آ رہے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے وہ

شُرَكٰٓؤُاؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

تمہارے کارساز ہیں۔ اب تمہارا تعلق ٹوٹ گیا۔ تمہارے سارے دعوے

تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰىؕ يُخْرِجُ

ہوا ہوگئے۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اُس سے پودا اور درخت اُگاتا ہے۔

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّؕ ذٰلِكُمُ

وہ جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے۔

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ

وہی اللہ تمہارا معبود ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو؟ اُسی کے حکم سے صبح ہوتی ہے۔ اُسی نے

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًاؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

تمہارے آرام کے لیے رات بنائی۔ سورج اور چاند بنائے تا کہ تم وقت کا حساب کر سکو۔ یہ سب

الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا

اُس غالب اور دانا خدا کا مقرر کیا ہوا نظام ہے۔ اس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

تم اُن کے ذریعے خشکی اور تری کے اندھیروں میں اپنا راستہ معلوم کر سکو۔ بے شک ہم نے جاننے والوں کے لیے اپنی

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر دنیا میں ہر ایک کا ٹھکانا اور

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اُس کے سونپے جانے کی جگہ مقرر کر دی۔ بے شک ہم نے سمجھنے والوں کے لیے اپنی نشانیاں کھول کر

يَفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

بیان کر دیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ اس کے ذریعے

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

ہر طرح کی نباتات اُگائی۔ پھر اس کی سبز شاخیں نکالیں۔

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ

جن میں ہم تہ بہ تہ دانے پیدا کر دیتے ہیں۔ اور کھجوروں کے گابھے

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ

سے لٹکے ہوئے پھل کے گچھے، انگوروں کے باغ، زیتون

وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى

اور انار پیدا کر دیے۔ جو آپس میں ملتے جلتے ہیں اور ذائقے اور مزے میں مختلف ہیں۔ ان میں سے

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ہر ایک کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے۔ بے شک

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ

ان سب چیزوں میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانا چاہیں اللہ کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ اس کے باوجود

وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ

مشرکوں نے جنوں کو بھی اللہ کا شریک بنالیا حالاں کہ اُن کو بھی اللہ نے پیدا کیا۔ مشرکین نے بغیر جانے بوجھے

وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا لیں۔ جبکہ وہ ان تمام باتوں سے پاک اور بلند و برتر ہے۔

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ

وہی آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس کی بیوی نہیں؟

ع ۱۸

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ ذَٰلِكُمُ

اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ سب کو جانتا ہے۔ لوگو! یہ ہے اللہ، تمہارا رب،

اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہر شے کا خالق ہے۔ اس کی بندگی کرو۔

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ

وہی ہر چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اُس کو نہیں پاتیں مگر وہ تمام

الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ

نگاہوں کو پا لیتا ہے۔ وہ بڑا باریک بیں اور بڑا باخبر ہے۔لوگو! تمہارے رب

الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ

کی طرف سے تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں آ چکیں۔ اب جو اپنے دل کی آنکھیں کھول کر

أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا

دیکھے گا اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنا رہے گا خود نقصان اُٹھائے گا۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ

عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

دیں ''میں تم پر کوئی نگران مقرر نہیں ہوا!'' اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تا کہ سب

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

لوگ اعتراف کریں کہ آپ ﷺ نے واقعی انھیں قرآن پڑھ کر سنایا اور سمجھایا اور تا کہ جو لوگ جاننا چاہتے ہیں

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ

ان پر اسے اچھی طرح واضح کر دیا جائے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُس چیز کی پیروی کریں جو آپ ﷺ

إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی گئی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔ اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ

تو وہ شرک نہ کرتے۔ آپ ﷺ کو ہم نے اُن پر نگران مقرر نہیں کیا

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ

اور نہ آپ اُن پر مختار ہیں۔ مسلمانو! جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں،

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

تم اُن کے معبودوں کو گالی نہ دو، ورنہ وہ حد سے گزر کر جہالت سے اللہ کو گالیاں دینے

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى

لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں اُن کے اعمال کو خوشنما بنا دیا۔ پھر

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

ان سب کو اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ اس وقت اللہ انھیں بتائے گا جو وہ کرتے رہے۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

مشرکین بڑے زور سے اللہ کی قسمیں کھا کر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر ان کی فرمائش کے مطابق کوئی معجزہ

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ

اُن کے سامنے آئے تو وہ ضرور اُس پر ایمان لائیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مسلمانوں کو سمجھا دیں کہ

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

"معجزے تو اللہ کے پاس ہیں۔" اور اے مسلمانو! تمھیں کیا خبر یہ لوگ تو معجزے دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے!

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ

اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو اس طرح پھیر دیں گے کہ یہ معجزے دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے جیسا کہ

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

ع ۱۳ / ۱۹

یہ لوگ پہلی بار بھی قرآن پر ایمان نہیں لائے اور ہم انھیں ان کی سرکشی میں پڑا رہنے دیں گے تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔

الثمن

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم اُن پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مُردے بھی اُن سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ساری چیزیں اُن کے سامنے لا کھڑی کرتے تو بھی وہ لوگ ایمان نہ لاتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

مگر جو اللہ چاہتا۔ لیکن اُن میں اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے شریر انسانوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا۔

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

جو ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لیے پُر فریب باتیں سکھاتے ہیں۔

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے۔ لہٰذا آپ ﷺ ان کو چھوڑ دیں وہ جھوٹ

يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا

باندھتے رہیں۔ اور ایسا اس لیے ہے تا کہ اُس کی طرف اُن لوگوں کے دل مائل ہوں

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تا کہ وہ اسے پسند کریں اور جو بری کمائی اُنہیں کرنی

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ

ہے وہ کرلیں۔ اے نبی ﷺ! آپ اُن سے پوچھیں "کیا تم چاہتے ہو میں اللہ کے سوا کسی اور کو مُنصف بناؤں جبکہ

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اُس نے تمہاری طرف واضح کتاب نازل کر دی اور اے نبی ﷺ! ہم نے جن لوگوں کو

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ قرآن واقعی آپ ﷺ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

اس لیے آپ ﷺ اس بارے میں شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں۔ یاد رکھو! تمہارے رب

وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

کی بات پوری سچی اور صحیح انصاف کی ہے۔کوئی اُس کی بات بدل نہیں سکتا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ

اور اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ لوگوں کی اکثریت پر چلیں گے وہ آپ ﷺ کو بھی اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

بھٹکا دیں گے۔ وہ محض گمان کی پیروی کرتے اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ

قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب اُنہیں خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ اُنہیں بھی جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں۔اے مسلمانو! جس جانور

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو اُسے کھا لیا کرو اگر تم اللہ کی آیتوں پر یقین رکھتے ہو۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ

اور کیوں تم اُن جانوروں کا گوشت نہ کھاؤ جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا حالاں کہ اللہ نے

قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

وہ چیزیں کھول کر بیان کر دیں جو تمہارے لیے حرام کی گئیں البتہ اُن کو مجبوری کی حالت میں

اِلَيۡهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآٮِٕهِمۡ بِغَيۡرِ

کھا سکتے ہو۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے محض اپنی خواہشات کی بنا پر دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔

عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوۡا

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو حد سے نکل جانے والے ہیں۔

ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ

لوگو! تم ظاہری اور پوشیدہ گناہوں سے بچو۔ جو لوگ گناہ کما رہے ہیں

سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا

اُنہیں جلد اپنے کیے کا بدلہ مل جائے گا۔ تم اُس حلال جانور کا گوشت بھی نہ کھاؤ جس پر ذبح کے

لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَاِنَّ

وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو ورنہ یہ نافرمانی ہو گی۔ اور اے مسلمانو! شیاطین

الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـٮِٕهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ

اپنے ساتھیوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں تا کہ پھر وہ دین کے بارے میں تم سے

وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنۡ كَانَ

جھگڑا کریں۔ اگر ان کا کہا مانو گے تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ دیکھو! کیا ایک شخص

مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ

جو مُردہ تھا۔ اسے ہم نے زندگی دی اور ایسا نورِ ایمان عطا کیا جس کے اُجالے میں وہ ہدایت

فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ

پا کر لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اُس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو کفر اور گمراہی کے اندھیروں میں پڑا ہو

مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اور اُن سے نکل نہ سکتا ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کی نظر میں اُن کے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں۔

ع ۱۴

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا

اور دیکھو! اس طرح ہم نے ہر بستی میں گناہ گاروں کے سردار بنا دیے تا کہ

لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا

وہ حیلے بازیاں کریں حالاں کہ وہ جو حیلہ کرتے ہیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

وہ نہیں سمجھتے۔ جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ''ہم ہرگز نہیں مانیں گے

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

وقف لازم
وقف منزل

جب تک ہمیں وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے پیغمبروں کو عطا ہوا'' حالاں کہ اللہ بہتر

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

جانتا ہے وہ اپنی پیغمبری کس کو عطا کرے! وہ وقت ضرور آئے گا جب مجرموں

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا

کو اللہ کے ہاں ذلت ملے گی اور وہ سخت عذاب سے دو چار ہوں گے

يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُس کا سینہ

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ

اُس کے سینے کو بالکل تنگ کر دیتا ہے جیسے اُسے آسمان پر چڑھنا پڑ رہا ہو۔

يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

اس طرح اُن لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہوتی ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اور یہ اسلام تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے اُن لوگوں کے لیے اپنی آیتیں واضح طور پر

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

بیان کر دی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اُنہی کے لیے اُن کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

اور اللہ اُن کے نیک اعمال کی وجہ سے اُن کا کارساز ہے۔اور جس دن اللہ سب کو

جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ

جمع کرے گا تو فرمائے گا ''اے جنوں کے گروہ! تم نے انسانوں کی بڑی تعداد کو گمراہ کر کے اپنے ساتھ ملا لیا۔''

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

پھر جو لوگ دنیا میں جنوں کے ساتھی بنے ہوئے تھے وہ اعتراف کریں گے کہ ''اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے کو

بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ

اپنا آلۂ کار بنایا۔ پھر ہم نے اپنی مدت پوری کر لی جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔'' اللہ فرمائے گا

النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

''اب تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے جب تک اللہ چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ

بے شک تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اسی طرح ظالموں کو ہم اُن کے برے اعمال کی

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰمَعْشَرَ

وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیں گے۔اُس دن ہم پوچھیں گے ''اے جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے ہمارے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمہیں

۱۵ ۸ ۲

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

میری آیتیں سناتے اور تمہیں اِس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔"

قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

وہ کہیں گے "جی ہاں، ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں۔" حقیقت یہ ہے کہ اُنہیں دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ واقعی

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کافر تھے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ تمہارا رب ایسی بستیوں کو اُن کے ظلم پر ہلاک کرنے والا نہیں

بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

جہاں کے لوگ دعوتِ حق سے بے خبر ہوں۔ اعمال کے لحاظ سے ہر شخص کا الگ الگ

عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

درجہ ہے۔ تمہارا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

وہ بڑا بے نیاز بڑی رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب کو اُٹھا لے

وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ

اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اُس نے تمہیں دوسروں کی نسل

مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

سے پیدا کیا۔ لوگو! جس قیامت کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آ کر رہے گی

لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

اور تم ہمارے قابو سے باہر نہیں جا سکتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "لوگو! تم اپنے

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ
طریقے پر چلو، میں اپنے طریقے پر چلتا ہوں۔ تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا
تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾
کامیابی کس کے حصے میں آتی ہے۔ بے شک ظالم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ
اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے ان کے بارے میں مشرکین اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں
نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا
"یہ حصہ اللہ کے لیے ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے۔"
لِشُرَكَآئِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ
پھر جو حصہ اُن کے شریکوں کا ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا
اِلَى اللّٰهِ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ
مگر جو حصہ اللہ کا ہے وہ اُن کے بنائے ہوئے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ
کیسا برا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اس طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں
الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
اُن کے شریکوں نے اولاد کا قتل بھی خوشنما بنا رکھا ہے تا کہ وہ اُنہیں برباد کر ڈالیں
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
اور اُن کے دین کو اُن پر گڈ مڈ کر دیں۔ اگر اللہ چاہتا وہ ایسا نہ کرتے۔ اس لیے تم انھیں چھوڑ دو
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ
وہ اپنی غلط کاریوں میں لگے رہیں۔ اور وہ کہتے ہیں "فلاں چوپائے

وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ
اور فلاں کھیتی منع ہے۔" ان کے خیال میں "انہیں کوئی کھا نہیں سکتا مگر جس کو وہ چاہیں۔"

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ
اور ایسے چوپائے ہیں کہ اُن کے خیال میں اُن کی پیٹھ پر سوار ہونا یا بوجھ لادنا حرام ہے۔

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
کچھ چوپائے ایسے ہیں جنہیں ذبح کرتے وقت وہ اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب کچھ انھوں نے

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
اللہ پر بہتان باندھا ہوا ہے۔ اللہ جلد اُنہیں ایسی حرکتوں کی سزا دے گا۔ اور وہ کہتے ہیں فلاں قسم کے جانوروں

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ
کے پیٹ سے جو بچہ نکلے اگر وہ زندہ ہو تو ہمارے مردوں کے لیے حلال ہے اور عورتوں کے لیے حرام۔

وَ اِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
اور اگر وہ مردہ ہو تو پھر مرد اور عورت سب اُسے کھا سکتے ہیں۔ اللہ جلد انھیں ان کے کیے کی

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
سزا دے گا۔ بے شک وہ حکمت والا علم والا ہے۔ "بے شک وہ لوگ گھاٹے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا
میں رہے جنہوں نے نادانی اور جہالت سے اپنی اولاد کو قتل کیا اور انھوں نے اللہ کے دیے ہوئے رزق کو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا
اپنے ڈھکوسلوں سے اپنے اُوپر حرام کر لیا۔ ایسے لوگ گمراہ ہو گئے

كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ
اور کبھی ہدایت نہ پا سکے۔ اور دیکھو! اُسی نے باغ پیدا کیے

ع ۱۶

مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَ الزَّرْعَ

جن میں سے بعض کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض پودوں کو سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اُسی نے کھجور کے درخت اُگائے اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے پھل مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

اس کے علاوہ زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور مختلف بھی۔ جب یہ پھل

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تیار ہوں تو اُنہیں کھاؤ اور فصل اٹھاتے وقت اللہ کا حق ادا کرو۔ اور فضول خرچی نہ کرو کیونکہ اللہ فضول خرچی

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ نے تمہارے لیے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ دوسرے جانور پیدا کیے۔

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ مگر شیطان کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ

کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اللہ نے آٹھ جوڑے بنائے۔ ایک

الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ

بھیڑ بکریوں میں سے نر اور مادہ کے دو دو جوڑے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان مشرکین سے پوچھیں کہ

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

''کیا اللہ نے بھیڑ بکریوں کے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

جو بھیڑ اور بکری کے پیٹ میں ہوں؟ مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو؟''

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ

دوسرے اونٹ اونٹنی اور بیل گائے کے دو دو جوڑے ۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

پوچھیں ''کیا اللہ نے ان جوڑوں کے دونوں نر حرام ٹھہرائے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ

جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم لوگ اس وقت موجود تھے جب اللہ نے

وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

تمھیں اس کا حکم دیا! پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہے جو لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

بلا سوچے سمجھے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے! بے شک اللہ ظالموں

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ؁ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ

کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ دیں

مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ

''مجھ پر جو وحی آئی ہے میں اس میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو

اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

سوائے اُس کے جو مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا سؤر کا گوشت ہو

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

کیونکہ وہ ناپاک ہے، یا ناجائز ذبیحہ ہو جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو۔ لیکن جو شخص بھوک کے

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؁

ہاتھوں مجبور ہو اور اس کا ارادہ نافرمانی کا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے کا تو بے شک تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے۔''

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ
اور یہودیوں کے لیے ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کیے تھے۔
الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا
اس کے علاوہ گائے اور بکری کی چربی حرام کی، سوائے اُس چربی کے
حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ
جو اُن کی پیٹھ یا انتڑیوں پر لگی ہو یا کسی ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔
ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِنْ
یہ ہم نے اُنہیں سزا دی ان کی سرکشی پر اور ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں۔ اے نبی ﷺ!
كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
اگر اس کے بعد بھی یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ کہہ دیں ”اگر چہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا
بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ
ہے لیکن عذاب مجرم لوگوں سے ٹل نہیں سکتا۔“ اس کے جواب میں وہ کہیں گے ”اگر اللہ چاہتا تو
أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا
ہم شرک نہ کرتے، نہ ہمارے باپ دادا ایسا کرتے اور نہ
حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے۔“ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا
قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ
پھر انھیں ہمارے عذاب کا مزا چکھنا پڑا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کیا تمہارے پاس
عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ
اس بارے میں کوئی علمی دلیل ہے جسے پیش کر سکتے ہو؟ دراصل تم وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہو اور محض

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ

اٹکل سے کام لیتے ہو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ کی دلیل فیصلہ کن ہے۔

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا“ اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہیں ”لاؤ اپنے

الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

گواہوں کو جو یہ گواہی دیں کہ ان چیزوں کو واقعی اللہ نے حرام کیا ہے جنہیں تم حرام سمجھتے ہو!“

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دیں تو آپ ﷺ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں۔ اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ

جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ

ع ۱۸ / ۵

اپنے رب کے شریک بناتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہیں ”آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب

عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

نے تم پر پابندیاں عائد کی ہیں کہ: اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ کیونکہ ہم تمہیں بھی رزق

وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

دیتے ہیں اور اُنہیں بھی۔ بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

خواہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔ کسی جان کو جسے اللہ نے

بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

محترم قرار دیا قتل نہ کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کے بارے میں اللہ نے تمہیں ہدایت فرمائی ہے تا کہ تم عقل سے کام لو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

یہاں تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ

ہم کسی جان پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور جب بولو تو انصاف

فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ

کی بات بولو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار کا ہو۔ اور اللہ سے کیا ہوا عہد پورا کرو۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تا کہ تم سمجھو۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

''یہی میری سیدھی شاہراہ ہے۔ اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ وہ

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

تمہیں اللہ کے راستے سے جُدا کر دیں گے۔ اللہ نے ان سب

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

باتوں کی تمہیں ہدایت فرمائی ہے تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ'' اور دیکھو، ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

جس سے نیک لوگوں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اُس کتاب میں ہر بات کی وضاحت تھی

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع

اور وہ ہدایت اور رحمت تھی تا کہ اُس کے ذریعے سے لوگ اپنے رب سے ہونے والی ملاقات پر ایمان لائیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

اسی طرح ہم نے یہ کتاب اتاری ہے جو بڑی بابرکت ہے۔لہٰذا اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ

تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اے اہل عرب! تا کہ تم یہ نہ کہو ہم سے پہلے دوگروہوں کو کتاب

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

دی گئی لیکن ہم اُس کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا یہ عذر نہ کرو کہ اگر ہم پر کتاب

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

اُتری ہوتی تو ہم ان سے بہتر راہ پر چلنے والے ہوتے۔

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ

دیکھو، اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل،

رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

ہدایت اور رحمت آ چکی! اب اس سے زیادہ ظالم کون

كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِى

ہو گا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور اُن سے منہ موڑے! جو لوگ

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

ہماری نشانیوں سے منہ موڑتے ہیں ہم اُنہیں اس کے بدلے میں

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

بہت برا عذاب دیں گے۔اے نبی ﷺ! کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ
فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کا رب آئے یا آپ ﷺ کے رب کی کوئی اور نشانی ظاہر ہو!

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
حالانکہ جس دن آپ ﷺ کے رب کی قیامت کی نشانی ظاہر ہوگی اُس دن کسی شخص کا ایمان لانا

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ
اُسے کوئی نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہو، یا اس نے ایمان کے

اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
ساتھ کچھ نیکی نہ کی ہو۔ تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔"

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ
اے نبی ﷺ! جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور کئی فرقے بن گئے۔

مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
وہی انھیں بتائے گا جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص ایک نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
اُسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ
اُسے اُس برائی کے برابر بدلہ ملے گا اور اُن سے کوئی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا
اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ بتا دیا۔ وہی صحیح دین

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

جو ابراہیم علیہ السلام کا دین تھا۔ جو یکسو تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں ''بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا، میرا مرنا اللہ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اِسی بات کا حکم ملا ہے

اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ

اور میں سب سے پہلے فرماں بردار ہوں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے کہیں ''کیا میں اللہ کو

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

چھوڑ کر کوئی اور رب تلاش کروں؟ حالانکہ وہی سب کا رب ہے۔'' اور دیکھو! جو شخص

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

برائی کرتا ہے اُس کا وبال اُسی پر پڑے گا۔ کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ تم سب کو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ پھر تمھیں وہ بات بتائے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

اللہ ہے جس نے تمھیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ تم میں سے بعض کو بعض پر

بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

فوقیت دی تا کہ جو کچھ اُس نے تمھیں دے رکھا ہے اُس میں وہ تمھیں آزمائے۔ بے شک تمھارا رب

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

اٰیَاتُهَا ۲۰٦ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

(7) سورہ اعراف (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ① كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الف، لام، میم، صاد۔ اے نبی ﷺ! یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس لیے نہیں کہ اس کی وجہ سے

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

آپ کا دل تنگ ہو بلکہ آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو خبردار کردیں۔ اور یہ اہل ایمان کے لیے یاددہانی ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

لوگو! جو کچھ تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف نازل ہوا اس کی پیروی کرو۔ اللہ کے مقابلے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ وَكَمْ

میں اپنے بنائے ہوئے کارسازوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر افسوس! تم بہت کم نصیحت مانتے ہو۔ دیکھو! کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

بستیاں تھیں جنہیں ہم نے تباہ کیا۔ اُن پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا، یا دوپہر کے وقت

هُمْ قَآئِلُوْنَ ④ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ

جب وہ آرام کر رہے تھے۔ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ اس کے سوا

بَاْسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْئَلَنَّ

کچھ نہ کہہ سکے ''واقعی ہم ظالم تھے۔'' یاد رکھو! قیامت کے دن ہمیں اُن سب لوگوں

الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ⑥

سے ضرور پوچھنا ہے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے اور خود پیغمبروں سے بھی پوچھنا ہے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾
پھر ہم اپنے علم سے سب کچھ بیان کریں گے کیونکہ ہم اُن کے اعمال سے بے خبر نہ تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
اور اس روز اعمال ضرور تولے جائیں گے۔ پھر جن کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ
وہ فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
وہ ایسے ہوں گے جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا
نافرمانی کرتے تھے۔ اور اے لوگو! ہم نے تمھیں زمین میں جگہ دی اور اس میں

لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ
تمھارے لیے زندگی کا سامان فراہم کیا مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔اور دیکھو!

ع ۸

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
ہم نے تمھیں پیدا کیا۔ تمھاری شکل و صورت بنائی۔ ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ
آدم علیہ السلام کے آگے جھکو! وہ سب جھک گئے مگر ابلیس جھکنے والوں میں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ
شامل نہ ہوا۔ اللہ نے اس سے پوچھا ''جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے

اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
آدم کے آگے جھکنے سے روکا؟'' وہ بولا ''میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا

وَ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا
اور اُسے مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا ''تو یہاں سے چلا جا، تجھے حق نہیں کہ
يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ
یہاں تکبر کرے۔ نکل جا، تو ذلیل ہے۔ ابلیس بولا ''مجھے
الصّٰغِرِيْنَ ⑬ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ⑭
اس دن تک کے لیے مہلت دی جائے جب سارے لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے''
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑮ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
فرمایا ''تجھے مہلت ہے۔'' وہ بولا ''چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑯ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ
اب میں بھی تیرے بندوں کی گھات میں بیٹھوں گا، پھر میں اُن کے
مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ
آگے پیچھے اور اُن کے دائیں بائیں سے اُنہیں
وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ⑰
گھیروں گا۔ اُن میں سے اکثر کو تو اپنا شکر گزار نہ پائے گا۔''
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ
فرمایا ''نکل یہاں سے، تو ذلیل ہے ٹھکرایا ہوا۔'' جو لوگ تیرے پیچھے
مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ⑱ وَيٰٓاٰدَمُ
چلیں گے میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم علیہ السلام!
اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ
تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ پیو

شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ
جہاں سے چاہو مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ
الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِيَ لَهُمَا
نقصان اُٹھاؤ گے۔ مگر شیطان نے دونوں کو بہکایا تاکہ
مَا وٗرِيَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا
اُن کے ستر کھول دے جو اب تک اُن کی نظروں سے پوشیدہ تھے۔ اُس نے اُن سے کہا
رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَيۡنِ
"تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے اس لیے روکا ہے کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ
اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيۡ لَكُمَا
یا تمہیں ہمیشہ کی زندگی نہ مل جائے۔ اس نے قسم کھا کر کہا "میں تم
لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوۡرٍ فَلَمَّا ذَاقَا
دونوں کا خیر خواہ ہوں۔" اس طرح اس نے دھوکے سے ان دونوں کو مائل کر لیا۔ پھر جب
الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ
دونوں نے درخت کا پھل چکھا تو اُن کے ستر کھل گئے۔ وہ شرم سے
عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ
اپنے جسموں کو باغ کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ اُن کے رب نے انھیں پکارا
اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلۡ لَّكُمَاۤ اِنَّ
"کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا
الشَّيۡطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ
اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟ انھوں نے عرض کیا "اے ہمارے رب! ہم نے

اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
ہم برباد ہو جائیں گے۔" فرمایا "یہاں سے چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے
عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى
دشمن ہو۔ تمہارے لیے زمین میں ایک خاص مدت تک ٹھہرنا اور فائدہ
حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
اٹھانا ہے۔" یہ بھی فرمایا اُسی میں تم جیو گے، اُسی میں تم مرو گے
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ع ﴿٢٥﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ
اور اُسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔ اے بنی آدم علیہ السلام! ہم نے ایسا
لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰى
لباس پیدا کیا جو تمہارے جسم کی ستر پوشی کرتا ہے اور زینت بھی ہے۔ لیکن پرہیز گاری کا لباس
ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ
سب سے بہتر ہے اور یہ لباس کا ہونا اللہ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
تاکہ لوگ غور کریں۔ اے بنی آدم علیہ السلام! دیکھنا شیطان تمہیں بہکانے نہ پائے،
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
جس طرح اُس نے تمہارے ماں باپ کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اُس نے ان کے
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ
لباس بھی اُتروا دیے جس سے اُن کے ستر اُنہیں دکھائی دینے لگے۔ شیطان اور

ع ۲ ۱۵ ۹

وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا

اُس کے ساتھی تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھتے۔ ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا

شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔ مشرکوں

فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ

کو دیکھو جب کوئی برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کچھ کرتے دیکھا اور اللہ

اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اللہ کبھی بُرے کام کا حکم نہیں دیتا۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ

کیا تم لوگ اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

''میرے رب نے ہر بات میں صحیح راہ اپنانے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ

مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ۬ كَمَا

سیدھا رکھو۔ اور اُسی کی اطاعت کرتے ہوئے اُسے پکارو۔ اُس نے جس طرح

بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا

تمہیں پہلی بار پیدا کیا اسی طرح تمہیں دوسری بار بھی پیدا کیا جائے گا۔ انسانوں کے ایک گروہ کو

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

اللہ نے ہدایت کی توفیق دی۔ دوسرے گروہ پر گمراہی ثابت ہو چکی جس نے اللہ کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور جو اس غلط فہمی میں مبتلا رہے کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے اولادِ آدم علیہ السلام! ہر نماز کے وقت اپنا لباس پہنو۔

وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

کھاؤ اور پیو مگر حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ

پسند نہیں کرتا۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے پوچھیں ''اللہ نے جو زینت کا سامان اور کھانے پینے کی

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ

پاک چیزیں اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں اُنہیں کس نے حرام کیا ہے؟'' اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود

هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

بتا دیں ''یہ سب نعمتیں ایمان والوں کے لیے اس دنیا میں بھی ہیں اور آخرت میں تو

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

خاص اُنہی کے لیے ہوں گی۔'' دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

جو جاننا چاہتے ہیں۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے کہہ دیں ''میرے رب نے حرام قرار دیا ہے فحش باتوں

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

کو خواہ وہ کھلی ہوں یا پوشیدہ، اور گناہ کو، ناحق زیادتی

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ جس کی کوئی دلیل

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

اللہ نے نہیں اتاری، اور اس چیز کو کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

جس کا تم علم نہیں رکھتے۔" ہر قوم کے لیے مہلت ہے۔ جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

وہ مہلت پوری ہو جاتی ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتی ہے، نہ ایک گھڑی

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

آگے ہو سکتی ہے۔ہم نے کہا تھا اے بنی آدم علیہ السلام! جب کبھی تمہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس آئیں

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

جو تمہیں میری آیتیں سنائیں تو جنہوں نے اللہ سے ڈر کر اپنی

وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

اصلاح کر لی اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں اور اُن سے سرکشی اختیار کریں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

وہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

اور اُس سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر بہتان باندھے یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

اُس کی نشانیوں کو جھٹلائے؟ ایسے لوگ اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ جب ہمارے

الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان لینے کے لیے اُن کے پاس پہنچیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اور پوچھیں گے "بتاؤ کہاں ہیں تمہارے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟"
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ
وہ جواب دیں گے "وہ تو ہم سے کھوئے گئے۔" اور خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
وہ واقعی کافر تھے۔ اللہ فرمائے گا "داخل ہو جاؤ دوزخ میں،
مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ
انسانوں اور جنوں کی اُن امتوں کے ساتھ جو پہلے ہو گزری ہیں"۔
كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جب بھی کوئی گروہ دوزخ میں داخل ہوگا تو وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک
ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ
کہ جب وہ اس میں جمع ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے اُن کے اگلوں کے بارے میں کہیں گے
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا
"اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ تو اُنہیں آگ کا دوہرا
مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا
عذاب دے!" اللہ فرمائے گا "تم سب کے لیے دوہرا ہے مگر تم
تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا
نہیں جانتے۔" اور اُن کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے
كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
"تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں۔ اس لیے تم بھی ہماری طرح اپنی

ع ۸

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

کمائی کے بدلے میں دوہرے عذاب کا مزا چکھو۔" بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

اور ان سے تکبر اور سرکشی کا رویہ اختیار کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اُونٹ سوئی کے ناکے میں

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ

نہ گھس جائے۔ مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ اُن کے لیے

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

دوزخ کا بچھونا ہو گا۔ ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہوگا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ز

اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ

ہم اُن کے سینے سے پریشانی اور کدورت نکال دیں گے۔ اُن کے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ہاں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ کہیں گے "شکر ہے اللہ کا جس نے

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ قف وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ

ہمیں یہاں تک پہنچایا۔ ہم ہدایت کی راہ پر نہ چلتے اگر اللہ نے ہمیں

هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ

یہ راہ نہ دکھائی ہوتی۔ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے“

وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

آواز آئے گی ”یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، اپنے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ

اعمال کے صلے میں۔“ جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں

النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

گے ”ہم سے ہمارے رب نے جو وعدہ کیا ہم نے اسے سچا پایا،

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا

کیا تم نے بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟“ وہ جواب دیں گے

نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ

”ہاں“۔ پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان پکارے گا ”اللہ کی لعنت ہو

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ لا الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ظالموں پر! جو اللہ کے راستے سے روکتے تھے، اس میں

اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ م

خرابی ڈھونڈتے تھے اور آخرت کو نہیں مانتے تھے۔

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ

ان دونوں کے درمیان آڑ ہو گی جس کا نام اعراف ہے۔ اس پر کچھ لوگ ہوں گے

الثلثة

وقف لازم

يَعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

جو ہر ایک کو اُس کی علامت سے پہچانیں گے۔ وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے

اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ

''تم پر سلامتی ہو!'' لیکن خود ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے بلکہ اس میں داخل ہونے

يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ

کے امیدوار ہوں گے۔ جب اُن کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف

اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

جا پڑیں گی تو کہیں گے ''اے ہمارے رب! ہمیں شامل نہ کرنا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا

ع ۵ ۸ ۱۲

اس ظالم گروہ کے ساتھ!''اعراف والے بعض دوزخیوں کو اُن کی

يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ

علامت سے پہچانتے ہوں گے۔ وہ کہیں گے ''نہ تمہارے جتھے کام آئے،

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

نہ تمہارا گھمنڈ کام آیا۔'' اور وہ جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے دوزخیوں سے پوچھیں گے ''کیا یہ وہی لوگ

اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ

نہیں ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کر کہتے تھے اللہ ان پر کبھی رحمت نہیں کرے گا۔

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى

دیکھو! انھیں تو حکم مل گیا ''جنت میں داخل ہو جاؤ، اب تمہارے لیے نہ کوئی خوف ہے،

اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

نہ تم غمگین ہو گے۔'' دوزخی لوگ جنتیوں کو پکاریں گے ''ہم پر کچھ

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ

پانی ڈال دو اور جو رزق تمھیں اللہ نے دیا ہے اُس میں سے کچھ ہماری طرف پھینک دو!'' وہ

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

جواب دیں گے ''اللہ نے جنت کا دانہ پانی کافروں کے لیے حرام کیا ہے۔'' وہ فرماتا ہے

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا اور جنھیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالا

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

آج انھیں ہم اُسی طرح نظر انداز کر دیں گے جس طرح انھوں نے آج کے دن کی

وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۵۱ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

ملاقات کو بھلا دیا تھا اور ہماری نشانیوں کا انکار کرتے تھے۔ اور دیکھو! ہم تو ان لوگوں کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً

ایسی کتاب لائے جس میں ہم نے اپنے علم کی بنا پر ہر بات کھول کر بیان کی ہے۔ جو سراپا ہدایت اور رحمت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۲ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ کیا منکرین اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

اس کتاب کا مضمون ظاہر ہو جائے۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہوگا تو وہ لوگ جو پہلے اسے بھولے

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ

ہوئے تھے بول اٹھیں گے۔ ''بے شک ہمارے رب کے پیغمبر حق لے کر آئے مگر افسوس ہم نے انھیں جھٹلایا۔

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

کیا اب کوئی سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے یا ہمیں واپس دنیا میں بھیج دیا جائے تاکہ ہم اس سے

غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

مختلف کام کریں جو ہم پہلے کرتے رہے۔'' یقیناً ان لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ

اور اُن سے گم ہو گیا وہ سب کچھ جو وہ گھڑتے تھے۔ لوگو! بے شک تمہارا رب

اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ

اللہ ہے جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ

پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ دن کی روشنی کو رات کے

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

پردے سے ڈھانپ دیتا ہے اور پھر دن پیچھے دوڑا چلا آتا ہے رات کے۔ اسی نے سورج،

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ

چاند اور ستارے پیدا کیے جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اللہ بڑی برکت والا ہے اور سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ لوگو! اپنے رب کو پکارو، عاجزی کے ساتھ

وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ ج وَلَا

اور چپکے چپکے۔ بے شک وہ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور دیکھو! جب

تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

ملک میں اصلاح ہو رہی ہو تو تم فساد نہ کرو۔ تم اُسی کو پکارو،

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

خوف اور امید کے ساتھ۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

کے بہت قریب ہے۔اور وہی بارانِ رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بارش

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا

کی خوشخبری دیتی ہیں۔ پھر جب ہوا بوجھل بادلوں کو اٹھا لیتی ہے

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ

تو ہم انھیں کسی خشک سرزمین کی طرف دھکیل دیتے ہیں اور وہاں اُن سے پانی برساتے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ

پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے۔

الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

ہم اپنی نشانیاں اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ تم غور کرو۔ اور دیکھو! جو زمین اچھی ہوتی ہے

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِيْ خَبُثَ

اُس کے رب کے حکم سے اُس کی پیداوار بھی اچھی نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہو

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اُس کی پیداوار ناقص ہوتی ہے۔ اس طرح ہم اُن لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں مختلف طریقوں

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

سے واضح کرتے ہیں جو شکر کرنے والے ہیں۔ہم نے نوح علیہ السلام کو رسول بنا کر اس کی

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے انھیں دعوت دی ”اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

اُس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے ڈر ہے تمھیں قیامت کے بڑے ہولناک دن

عَظِيۡمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰٮكَ

کا عذاب پیش نہ آجائے۔'' اس کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا ''ہمیں تو نظر آتا ہے

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ ضَلٰلَةٌ

تم کھلی گمراہی میں ہو'' نوح علیہ السلام نے کہا ''اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں

وَّلٰـكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمۡ

بلکہ میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات

رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَاَنۡصَحُ لَـكُمۡ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ

پہنچا رہا ہوں۔ تمہاری خیر خواہی کر رہا ہوں۔ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ

جو تم نہیں جانتے۔کیا تمہیں اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ

تمہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی تا کہ وہ تمہیں خبردار کرے؟

وَلِتَتَّقُوۡا وَلَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے'' لیکن انھوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَاَغۡرَقۡنَا

پھر ہم نے اسے بچا لیا اور اُن لوگوں کو بھی جو اُس کے ساتھ کشتی میں سوار تھے اور ہم نے

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا

اُن لوگوں کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا۔ بے شک وہ لوگ عقل کے اندھے تھے۔

عَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ

اسی طرح ہم نے قومِ عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اُس نے بھی دعوت دی

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟" اِس پر اُس کی قوم کے سرداروں نے، جو کفر کا رویہ

قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ
اختیار کیے ہوئے تھے، جواب دیا" ہمیں نظر آتا ہے تم بے عقلی میں مبتلا ہو اور ہمارے خیال میں

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ
تم جھوٹے ہو۔" ہود علیہ السلام نے کہا "اے میری قوم! مجھے کچھ بے عقلی نہیں۔

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ
بلکہ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾
تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں۔ میں تمہارا خیر خواہ اور امین ہوں۔

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
کیا تمہیں اِس پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ
تمہی میں سے ایک شخص کے ذریعے آئی تا کہ وہ تمہیں خبردار کرے، اللہ کا احسان یاد کرو

جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ
اُس نے قومِ نوح علیہ السلام کے بعد تمہیں اُس کا جانشین بنایا۔

فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ
جسمانی لحاظ سے تمہیں قدآور اور مضبوط بنایا۔ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ اللّٰهَ وَحۡدَهٗ

تم فلاح پاؤ۔'' ان لوگوں نے ہود علیہ السلام سے پوچھا ''کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا

کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کیا کریں اور اُن معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا

تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ

کرتے رہے؟ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی ہمیں دھمکی دیتے ہو اُسے لے آؤ!'' ہود علیہ السلام نے

قَدۡ وَقَعَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ رِجۡسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

جواب دیا''تم پر تمہارے رب کا عذاب اور اس کا قہر نازل ہوا چاہتا ہے۔

اَتُجَادِلُوۡنَنِىۡ فِىۡۤ اَسۡمَآءٍ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ

کیا تم جھوٹے معبودوں کے اُن فرضی ناموں کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جو تم نے

وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ

اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے جن کے بارے میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری؟

فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾

اچھا، تم بھی انجام کا انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔''

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ الَّذِيۡنَ مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعۡنَا

پھر ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام اور اُس کے ساتھیوں کو بچا لیا۔ اور اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی

دَابِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۲﴾ ع

جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور وہ نہیں مانتے تھے۔

وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ

اسی طرح ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اُس نے دعوت دی ''اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اللہ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ دیکھو تمہارے پاس

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ

تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانی آ چکی۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ

جو تمہارے لیے فیصلہ کن نشانی ہے۔ اسے کھلا چھوڑ دو یہ اللہ کی زمین میں کھاتی چرتی پھرے۔

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اِسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو اللہ نے قومِ عاد کے بعد تمہیں اُس کا جانشین

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ

بنایا۔ تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا۔ تم اُسکے میدانوں میں محل بناتے

سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔

مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

صالح علیہ السلام کی قوم کے مغرور سرداروں نے اُن

مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ

ایمان والوں سے جو اُن کی نظر میں کمزور تھے

مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
یہ کہا: ”کیا تمھیں یقین ہے صالح علیہ السلام اپنے رب کا رسول ہے؟“

قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ
انھوں نے جواب دیا ”بے شک ہم اُس کی دعوت پر ایمان رکھتے ہیں“ اس پر

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
وہ متکبر لوگ کہنے لگے ”جس دعوت پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کو نہیں

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ
مانتے“۔ پھر انھوں نے اونٹنی کو مار ڈالا۔ اپنے رب کے حکم سے

رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ
سرکشی کی اور کہا ”اے صالح علیہ السلام! اگر تم سچے رسول ہو تو وہ عذاب ہم پر لے آؤ

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے۔“ پھر اچانک ایک زلزلے نے اُن کو آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے۔ صالح علیہ السلام وہاں سے یہ کہتے ہوئے نکل گئے

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ
”اے میری قوم کے لوگو! میں نے تمھیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا۔

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوْطًا
تمھاری خیر خواہی کی، مگر افسوس! تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے! ہم نے لوط علیہ السلام

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
کو رسول بنا کر بھیجا۔ اُس نے اپنی قوم سے کہا ”کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

دنیا میں کسی نے نہیں کی؟ تم اپنی بیویوں کو چھوڑ کر

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

مردوں سے خواہش پوری کرتے ہو۔ تم لوگ حد سے گزر

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

جانے والے ہو" اِس پر اُس کی قوم کا جواب یہ تھا

اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

"اِن کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا

پاک بنتے ہیں!" پھر ہم نے لوط علیہ السلام اور اُس کے گھر والوں کو عذاب سے بچا لیا

امْرَاَتَهٗ ۖ٘ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

سوائے اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ ہم نے اُس قوم پر پتھروں

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع

کی بارش برسائی۔ پھر دیکھو! اُن مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

ہم نے مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ اُس نے اُنہیں

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

دعوت دی "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ۔ ناپ تول صحیح رکھو۔

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

لوگوں کو اُن کا مال کم نہ دو۔ ملک میں

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ

اصلاح کی بجائے فساد نہ کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا

یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو۔" "اور دیکھو!

تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ

لوگوں کو ہراساں کرنے کے لیے اُن کے راستوں پر مت بیٹھو۔ تم ایمان والوں کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا

اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہو اور سیدھی راہ میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو۔

عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠

یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا۔

وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ

اور دیکھو دُنیامیں فسادیوں کا کیا انجام ہوا! اب جبکہ تم میں سے

كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ

ایک گروہ اُس چیز پر ایمان لا چکا ہے جس کی تبلیغ کے لیے

بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

مجھے بھیجا گیا اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لا رہا تو اُس کا انجام دیکھنے کے لیے صبر کرو یہاں تک

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

ان کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا

لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ

”اے شعیب علیہ السلام! ہم تمہیں اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں

قَرْیَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا

اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا“ شعیب علیہ السلام نے کہا

كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾ۚ قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ

”اگر ہم تمہارے مذہب سے بیزار ہوں تو کیا پھر بھی تمہاری بات مان لیں؟ ہم اللہ پر

عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں۔ جبکہ اللہ ہمیں اس سے بچا چکا ہے۔

وَ مَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ

ہمارے لیے تمہارے مذہب کی طرف پلٹنا ممکن نہیں۔ ہاں اگر اللہ ہمارا رب ایسا چاہے

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

تو اور بات ہے۔ کوئی چیز ہمارے رب کے علم سے باہر نہیں۔ ہم نے

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا

اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ

فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے“!قوم شعیب علیہ السلام کے کافر سرداروں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا

نے اپنے لوگوں سے کہا ”اگر تم شعیب علیہ السلام کی پیروی کرو گے

إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

تو برباد ہو جاؤ گے'' پھر اُنہیں ایک زلزلے نے آ پکڑا

مع

فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ جن لوگوں نے

شُعَيْبًا كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ اِس طرح مٹ گئے گویا وہاں کبھی رہتے نہ تھے۔ جنہوں نے

شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ گھاٹے میں رہے۔ پھر شعیب علیہ السلام اُن سے الگ ہو گئے

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

اور چلتے وقت اُن کو مخاطب کر کے کہا ''اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچائے۔

ع ۱۱ / ۹

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

تمہاری خیر خواہی کی۔ اب تم کافروں کی بربادی پر کیا افسوس کروں؟''

وَمَآ أَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّآ أَخَذْنَآ

ہم نے جس بستی میں کوئی نبی بھیجا اُس کے نافرمان

أَهْلَهَا بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

باشندوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

پھر ہم نے اُن کے دُکھ کو سُکھ میں بدلا۔ یہاں تک کہ انھیں خوب ترقی ہوئی۔

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

وہ کہنے لگے ''اِس طرح کے دُکھ سکھ ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچے۔''

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ

پھر ہم نے انھیں اچانک پکڑا جس کا اُنہیں گمان بھی نہ تھا۔ اور اگر

اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم آسمان اور

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا

زمین کی برکتیں اور نعمتیں اُن پر کھول دیتے۔ مگر انھوں نے جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

تو ہم نے اُن کے کرتوتوں کی وجہ سے اُنہیں پکڑ لیا۔ اے نبی ﷺ! کیا یہ

اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ

بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت نہیں آ سکتا

نَآىِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

جب وہ سو رہے ہوں؟ یا ان پر ہمارا عذاب

بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا

دن دیہاڑے نہیں آ سکتا جب وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہیں؟ اللہ کی تدبیروں سے وہ لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو برباد

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

ہونے والے ہوں۔ کیا اِن لوگوں کو سبق نہیں ملا جو اپنے سے پہلے عذاب میں ہلاک ہونے والوں کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

زمین کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کے گناہوں پر اُنہیں بھی پکڑ لیں۔

وَ نَطۡبَعُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

لیکن ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سنتے سمجھتے!

تِلۡكَ الۡقُرٰی نَقُصُّ عَلَیۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ

اے نبی ﷺ! ان بستیوں کے حالات ہم آپ ﷺ کو سنا رہے ہیں۔

وَ لَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوۡا

اُن کے پاس ہمارے رسول نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ

لِیُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ یَطۡبَعُ

جس چیز کو ایک دفعہ جھٹلا چکے پھر اُس پر ایمان نہ لائے۔ اس طرح

اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ مَا وَجَدۡنَا

اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ ہم نے ان میں سے

لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ ۚ وَ اِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ

اکثر لوگوں میں عہد کی پاسداری نہ پائی بلکہ اُن کو

لَفٰسِقِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰی

نافرمان ہی پایا۔ ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوۡا بِهَا ۚ

اُس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیاں دے کر بھیجا جن کا اُنہوں نے

فَانۡظُرۡ كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ

انکار کر کے اپنے اوپر ظلم کیا۔ دیکھو، ان فسادیوں کا کیا انجام ہوا!۔

مُوۡسٰی یٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے کہا "اے فرعون، میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰٓ اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

میرا فرض ہے میں حق کے سوا کوئی بات اللہ کی طرف منسوب نہ کروں۔

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزے لے کر آیا ہوں۔ لہٰذا! بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ

کو میرے ساتھ جانے دے۔" فرعون بولا "کوئی معجزہ لائے ہو

فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى

تو پیش کرو اگر تم سچے ہو؟" موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ ۚ صلے وَّنَزَعَ يَدَهٗ

جو اچانک اژدہا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا۔ یہ دیکھ کر فرعون کے درباری

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ لا يُّرِيْدُ

آپس میں کہنے لگے "یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔ چاہتا ہے

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تمہاری کیا صلاح ہے؟"۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

درباریوں نے مشورہ کر کے فرعون سے کہا "موسیٰ علیہ السلام اور اُس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ لا يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ

میں سپاہی بھیجو۔ وہ تمہارے پاس سارے ماہر جادوگر لے آئیں۔" پھر جب

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

تمام جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے تو اُس سے کہنے لگے "اگر ہم موسیٰ علیہ السلام پر غالب آئے تو

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

ہمیں انعام ملنا چاہیے۔" فرعون نے جواب دیا "ہاں ملے گا، اور تم سب میرے خاص بندوں میں شامل ہو گے"

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

جب مقابلہ ہوا تو جادو گروں نے کہا "اے موسیٰ علیہ السلام! تم پہلے ڈالو یا

نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

پھر ہم ڈالیں" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "تم ڈالو" جادوگروں نے اپنی لاٹھیاں اور رسیاں ڈالیں

اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ

تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر کے اُن پر دہشت طاری کر دی اور بڑے جادو کا

عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

کرتب دکھایا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا اپنا عصا ڈال دو۔

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ

موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اژدہا بن کر اُن کے سارے ڈرامے کو نگل گیا۔ اس طرح حق

وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

ظاہر ہوگیا۔ جادو گروں نے جو کچھ نے بنایا تھا ملیا میٹ ہوگیا۔ فرعون اور اس کے ساتھی ہار گئے

وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۚ

اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ لا رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور بول اٹھے "ہم ایمان لائے اُس رب العالمین پر جو موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا رب ہے!"

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

فرعون نے اُن سے کہا "تم لوگ میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے ہو۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا

یہ کوئی سازش ہے جو تم نے مل کر دارالحکومت میں کی ہے تا کہ ہم سب کو

مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

یہاں سے نکال دو۔ اچھا، تمہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

ہاتھ پاؤں اُلٹی طرف سے کاٹوں گا۔ سب کو سولی پر

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا

چڑھاؤں گا۔" وہ بولے "ہمیں ایک دن اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ ہمارا

تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

جرم یہی ہے کہ جب ہمارے رب کے معجزے ہمارے سامنے آئے تو ہم ایمان لے آئے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

اب ہماری دعا ہے "اے ہمارے رب! ہمیں صبر سے بھر دے! ہمیں اسلام کی حالت پر وفات دینا!

ع ۱۴

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى

فرعون سے اُس کی قوم کے سرداروں نے کہا "کیا تم موسیٰ علیہ السلام

وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ

اور اس کی قوم کو یوں ہی چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں اور تمہیں اور تمہارے معبودوں کو

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ

ٹھکراتے رہیں؟" فرعون نے کہا "ہم اُن کے بیٹوں کو چن چن کر قتل کریں گے، ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے

وَ اِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهِ

اور ہمیں اُن پر پورا غلبہ حاصل ہے۔" یہ سُن کر موسیٰ علیہ السلام نے

اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا‌ ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ قف

اپنی قوم کو نصیحت کی "اللہ سے مدد مانگو۔ ثابت قدم رہو۔ زمین اللہ کی ہے

يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَ الۡعَاقِبَةُ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا والی وارث بنا دیتا ہے۔ آخری کامیابی

لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا

پرہیزگاروں کے لیے ہے"۔ وہ موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے "ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے

وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا‌ ؕ قَالَ عَسٰی رَبُّكُمۡ اَنۡ

اور تمہارے آنے کے بعد بھی ستائے جا رہے ہیں۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "وہ وقت قریب ہے

يُّهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرَ

جب تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرے گا اور تمہیں ملک کا اقتدار دیدے گا۔ پھر اس کے بعد

كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَلَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ

دیکھے گا تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ

قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا تاکہ انھیں

يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا

نصیحت ہو۔ لیکن جب اُن پر خوشحالی آتی تو کہتے

لَنَا هٰذِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا

"یہ ہمارے لیے ہے" اور جب کوئی آفت آتی تو اسے

بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ
موسیٰ علیہ السلام اور اُس کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔ اصل میں یہ اُن کی اپنی بدبختی تھی

اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوْا
جو اللہ کے ہاں اُن کی بداعمالیوں کے وجہ سے لکھی تھی۔ لیکن ان میں سے اکثر اس حقیقت کو نہیں

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ
جانتے تھے۔ فرعون کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا ''تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
خواہ کوئی نشانی لے آؤ ہم تمھاری بات نہیں مانیں گے۔'' پھر ہم نے اُس قوم پر

الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
سیلاب، ٹڈی دَل، جُوئیں، مینڈک اور خون کی بلائیں نازل کیں

اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا
جو الگ الگ نشانیاں تھیں۔ اِس پر بھی انھوں نے تکبر کیا اور وہ

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا
مجرم لوگ تھے۔ جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے ''

يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کے قبول کرنے کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہے۔

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرْسِلَنَّ
اگر تیری دعا سے ہم پر سے یہ عذاب ٹل گیا تو ہم تجھے سچا مان لیں گے

مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ
اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دیدیں گے۔'' پھر جب ہم ان سے

الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

وہ عذاب کچھ مدت کے لیے اُٹھا لیتے تو وہ اپنی بات سے فوراً پھر جاتے!۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ

آخرکار ہم نے انھیں سزا دی اور سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اَوْرَثْنَا

اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے بے پروا ہو گئے۔ اس کے بعد ہم نے

الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ

ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے بابرکت سرزمین

الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ تَمَّتْ

کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا۔ اس طرح اے نبی ﷺ!

كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬

تیرے رب کا وہ نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوا

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

کیونکہ انھوں نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور

وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ جٰوَزْنَا

اُس کی قوم کا سارا ساز و سامان ملیا میٹ کر کے رکھ دیا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

سمندر پار کرا دیا۔ اُن کا گزر ایسی قوم پر ہوا جو بتوں کی پوجا کر رہی تھی۔ اُن کو دیکھ کر

عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ

بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام! ہماری عبادت کے لیے بھی

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

کوئی بت بنا دے جیسے اُن کے بت ہیں۔" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "تم لوگ بڑے جاہل ہو!

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا

یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ

اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔" موسیٰ علیہ السلام نے یہ بھی کہا "کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ

کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالاں کہ اللہ نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی؟"

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی جو تمہیں سخت عذاب

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ

دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے۔

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَ وٰعَدْنَا

اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ ہم نے

مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔ پھر اُس میں دس راتوں کا اضافہ کیا۔ اس طرح موسیٰ علیہ السلام

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى

کے رب کی مقرر کردہ مدت چالیس راتوں میں پوری ہوئی۔ اور کوہ طور پر جاتے وقت موسیٰ علیہ السلام نے

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ

اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا "میرے پیچھے میری قوم میں میری جانشینی کرنا، اُن کی اصلاح کرتے رہنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ

اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا۔" جب موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ

ہمارے وعدے کے مطابق کوہِ طور پر حاضر ہوئے اور اُن کے رب نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ نے عرض کیا "اے میرے رب!

اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

مجھے اپنا جلوہ دکھا تا کہ میں تجھے دیکھوں!" فرمایا "تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے، البتہ

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ

پہاڑ کی طرف دیکھو، اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہ جائے تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔"

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

پھر جب اُس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلّی ڈالی تو اُسے ریزہ ریزہ کر دیا۔

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش آیا تو بولے "تیری ذات پاک ہے۔ میں نے تیری طرف

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّیْ

رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔" اللہ نے فرمایا "اے موسیٰ علیہ السلام! میں نے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ ۖ

تجھے اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے ذریعے دوسرے لوگوں سے ممتاز کیا۔

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

میں نے جو توریت تمہیں عطا کی وہ لے لو اور شکر گزار رہو۔" ہم نے

لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا

توریت کی تختیوں پر ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ

لکھ دی تھی۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا "اِس توریت کو مضبوطی سے پکڑے رہو،

يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

اس پر عمل کرو اور اپنی قوم کے لوگوں کو حکم دو وہ اس کتاب کے اچھے احکام پر چلیں۔

سَأَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي

عنقریب ہم تمھیں نافرمانوں کا گھر دکھائیں گے۔ ہم اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَإِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

پھیر دیں گے جو زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں۔ وہ ساری نشانیاں دیکھ لیں

لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا

پھر بھی اُن پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اگر ہدایت کا سیدھا راستہ دیکھیں گے

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

اُس پر کبھی نہ چلیں گے لیکن اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا

تو اُس پر فوراً چل پڑیں گے۔ اُن کی یہ حالت اس لیے ہے کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا

اور اپنے آپ کو اُن سے غافل رکھا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو اور

وَلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے سارے اعمال ضائع ہوگئے۔

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰى

انھیں اپنے کیے کا بدلہ ملے گا۔موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے اُن کے جانے کے

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ

بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا، بے جان پتلا، جس میں سے

خُوَارٌ ؕ اَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّهٗ لَا یُكَلِّمُهُمۡ وَلَا یَهۡدِیۡهِمۡ

گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ اس کی انھوں نے پوجا شروع کر دی۔ انھوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ بچھڑا

سَبِیۡلًا ۘ اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا

نہ اُن سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کی رہنمائی کر سکتا ہے مگر انھوں نے اُسے اپنا معبود بنا لیا

سُقِطَ فِیۡۤ اَیۡدِیۡهِمۡ وَرَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ

اور وہ تھے ہی بڑے ظالم۔ جب وہ پچھتائے اور انھوں نے محسوس کیا وہ گمراہ ہو چکے ہیں

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ یَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَیَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ

تو بولے ''اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم گھاٹے

مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰۤی اِلٰی قَوۡمِهٖ

میں رہیں گے۔'' جب موسیٰ علیہ السلام غصے اور رنج سے بھرے ہوئے

غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِیۡ مِنۡۢ

اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو انھوں نے کہا ''تم نے میرے پیچھے بہت برا کیا۔

بَعۡدِیۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ اَمۡرَ رَبِّكُمۡ ۚ وَاَلۡقَی الۡاَلۡوَاحَ

تم نے اپنے رب کے حکم کا انتظار نہ کیا اور جلد بازی کی۔'' موسیٰ علیہ السلام نے غصے کے مارے

وَاَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِیۡهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیۡهِ ؕ قَالَ ابۡنَ اُمَّ

توریت کی تختیاں ایک طرف ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچنے لگے۔

اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِیۡ وَكَادُوۡا یَقۡتُلُوۡنَنِیۡ ۫ۖ

ہارون علیہ السلام نے کہا ''اے میری ماں کے بیٹے! لوگوں نے مجھے دبا لیا تھا۔ قریب تھا وہ مجھے مار ڈالتے۔

وقف لازم

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

اس لیے آپ دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا

ظالموں کے ساتھ نہ ملائیں۔" اس پر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی "اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ

معاف کر دے۔ ہمیں اپنی رحمت کے سائے میں داخل فرما! تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔"

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا۔ عنقریب اُن پر اُن کے رب کا غضب

رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

نازل ہو گا۔ ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے۔ اور جھوٹ باندھنے والوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ البتہ جن لوگوں نے برے کام کیے۔

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ؗ اِنَّ رَبَّكَ

پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے تو اے نبی ﷺ! بے شک اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَكَتَ

تیرا رب اُن کے حق میں بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ جب موسیٰ علیہ السلام کا غصہ تھما

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

تو انھوں نے توریت کی تختیاں اٹھائیں۔ توریت کے اس نسخے میں

هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

ان لوگوں کے لیے سراپا ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم میں سے ستر 70 آدمی چنے تا کہ قوم کی طرف سے معافی مانگنے کے لیے

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

اُس کے ساتھ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر حاضر ہوں۔ پھر انھیں زلزلے نے آپکڑا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ''اے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انھیں ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی۔ کیا تو ہم

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا

سب کو ایسے جرم پر ہلاک کرے گا جو ہمارے اندر کے بے وقوفوں نے کیا۔ یہ سب تیری آزمائش ہے۔

مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا

تو اُس کے ذریعے جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت دے۔ تو ہمارا کارساز ہے۔

فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

ہمیں بخش دے۔ ہم پر رحم فرما۔ تو بہترین بخشنے والا ہے۔

وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي

ہمارے لیے دنیا میں بھلائی لکھ دے اور

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

آخرت میں بھی۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔'' اللہ نے فرمایا ''میں اپنا عذاب

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اس لیے میں

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اُن لوگوں کے لیے رحمت لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے، زکوٰۃ دیں گے

وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ

اور میری نشانیوں پر ایمان لائیں گے۔ اور ان لوگوں پر بھی میری رحمت ہو گی جو

الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

اُس رسول ﷺ کی پیروی کریں گے جو اُمی نبی ﷺ ہے۔ جس کے آنے کی پیش گوئی وہ اپنے ہاں

عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُهُمْ

توریت اور انجیل میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ وہ انھیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ

نیکی کا حکم دیتا ہے، برائی سے روکتا ہے اور اُن کے لیے

الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔ وہ اُن پر سے جاہلیت کے

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ

بوجھ اور طوق ہٹاتا ہے۔ پھر جو لوگ اُس پر

اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ

ایمان لائے، جنھوں نے اُس کی عزت کی، اس کی مدد کی، اور اُس نور کی

الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

پیروی کی جو اُس پر اتارا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف

جَمِیْعَا الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

اُس اللہ کا رسول ہوں جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندگی اور موت اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا تم ایمان لاؤ

وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اللہ پر، اُس کے اُمی رسول ﷺ و نبی ﷺ پر جو اللہ اور اُس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے۔

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ

تم اُس کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ'' اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں

مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

ایسا گروہ بھی ہے جو حق کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتا اور اُس کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ

ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے ان کے الگ الگ گروہ بنا دیئے۔

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ

جب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

''فلاں پتھر پر اپنا عصا مارو'' پھر اُس سے بارہ

عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا

چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا مقام معلوم کر لیا۔ ہم نے

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

ان پر بادلوں کا سایہ کیا۔ من و سلویٰ اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

کہ کھاؤ ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی! مگر انھوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا

وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ قِيْلَ

بلکہ خود اپنا نقصان کرتے رہے۔ یاد کرو جب بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا

لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

''اس بستی میں جا کر رہو، وہاں کی پیداوار میں سے جو چاہو کھاؤ پیو

شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور بخشش مانگو۔ وہاں کے دروازے میں جھکے ہوئے داخل ہونا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓئٰتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

ایسا کرنے سے ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

مگر اُن میں سے ظالموں نے ہمارے حکم کے الفاظ بدل ڈالے۔

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

اس پر ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب نازل کیا

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَ سْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ! بنی اسرائیل سے اُس بستی کا حال پوچھیں

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي

جو سمندر کے کنارے آباد تھی۔ جہاں کے لوگوں نے سبت یعنی ہفتے کے دن

السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

کی خلاف ورزی کی۔ جب ہفتے کا دن ہوتا تو مچھلیاں

شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ

پانی کے اُوپر آ جاتیں۔ جب ہفتہ نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اس طرح

ع ۲۰ / ۵ / ۱۰

وقف لازم

معانقہ ۲

النصف

نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذۡ قَالَتۡ اُمَّةٌ

ہم نے ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے اُن کو آزمائش میں ڈالا۔ یاد کرو جب اُس بستی کے

مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمَا ۙ اللّٰهُ مُهۡلِكُهُمۡ اَوۡ

ایک گروہ نے بعض لوگوں سے کہا "تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک

مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ قَالُوۡا مَعۡذِرَةً

کرنے والا ہے یا اُنہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟" انھوں نے جواب دیا "اس لیے تا کہ

اِلٰى رَبِّكُمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوۡا

تمہارے رب کے سامنے عذر پیش کر سکیں کہ ہم نے اپنا فرض ادا کیا اور شاید وہ لوگ ڈریں۔ پھر جب

مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖۤ اَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ

انھوں نے وہ ساری نصیحتیں بھلا دیں جو اُنہیں کی گئیں تو ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے

السُّوۡٓءِ وَاَخَذۡنَا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا بِعَذَابٍۢ بَـئِيۡسٍۢ

روکتے تھے مگر ظالموں کو اُن کی نافرمانی کی وجہ سے سخت

بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوۡا عَنۡ مَّا نُهُوۡا

عذاب میں پکڑ لیا۔ پھر جب وہ اس بات میں حد سے زیادہ سرکش ہو گئے جس سے انھیں روکا گیا

عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذۡ

تو ہم نے انھیں حکم دیا "تم ذلیل بندر بن جاؤ"

تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

اے نبیؐ! آپؐ بنی اسرائیل کو یاد دلائیں جب آپؐ کے رب نے اعلان کیا وہ قیامت کے دن تک یہودیوں پر

مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ

ایسے حکمران مسلط کرتا رہے گا جو اُنہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپؐ کا رب جلد

الْعِقَابِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمْ

سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل

فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ

کو گروہوں میں بانٹ کر زمین میں منتشر کر دیا۔ ان میں بعض نیک تھے اور بعض

دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّیِّاٰتِ

نیک نہ تھے۔ ہم انھیں اچھے اور برے حالات سے آزماتے رہے تاکہ

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وہ ہماری طرف رجوع کریں۔ ان کے بعد ناخلف لوگ آئے

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا

جو کتابِ توریت کے وارث بنے مگر وہ دنیا کے حقیر فائدے کو مقدم

الْاَدْنٰی وَ یَقُوْلُوْنَ سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ یَّاْتِهِمْ

رکھتے ہیں اور کہتے ہیں "یقیناً ہم بخشے جائیں گے۔" اگر انھیں کوئی

عَرَضٌ مِّثْلُهٗ یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ

دنیوی فائدہ نظر آئے تو اسے لے لیتے ہیں۔ کیا اُن سے کتاب میں یہ عہد نہیں لیا گیا

مِّیْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ اِلَّا

کہ وہ حق کے سوا اللہ کی طرف کوئی بات منسوب نہ کریں؟

الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ

کیا جو کچھ کتاب میں لکھا ہے وہ اسے پڑھ نہیں چکے؟ یہ کہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت

لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِیْنَ

کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟ جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو ایسے نیک لوگوں کا اجر

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

ہم ضائع نہیں کریں گے۔ یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

گویا وہ سائبان ہے۔ انھوں نے سمجھا وہ ان پر آ پڑے گا۔ اس وقت ہم نے انھیں حکم دیا

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

اس توریت کو جو ہم نے تمھیں دی ہے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ

تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اے نبی ﷺ! یاد کریں جب آپ ﷺ کے رب نے بنی آدم علیہ السلام کی

ع ۲۱/۹

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ

پیٹھوں سے اُن کی اولاد کو نکالا اور ساری روحوں سے عہد لیا۔ اُنہیں اُن کی فطرت پر گواہ بنا

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا

کر پوچھا ''کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟'' انھوں نے جواب دیا ''ہاں ہم اقرار کرتے ہیں۔'' یہ عہد

مع عند المتقدمین ۲

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ

اس لیے لیا گیا تاکہ تم قیامت کے دن یہ عذر نہ کر سکو ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔ یا

تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

یہ کہنے لگو ''اے رب! شرک تو ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے کیا تھا۔ ہم تو اُن کے بعد

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اُن کی نسل میں سے دنیا میں آئے۔ کیا اب تو ہمیں ہلاک و برباد کرے گا اس جرم پر جو

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ

غلط کار لوگوں نے کیا۔'' اور دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ لوگ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَيْنٰهُ

ہماری طرف رجوع کریں۔اے نبی ﷺ! لوگوں کو اس شخص کا حال سنائیں جسے ہم نے

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

ہدایت کی نشانیاں دیں مگر وہ ان سے نکل بھاگا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ

اور وہ گمراہ ہو گیا۔ اگر ہم چاہتے تو اُسے ہدایت کی انھی نشانیوں کے ذریعے

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ

بلندی عطا کرتے مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا۔ پھر اُس کی مثال

كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

کتے کی سی ہو گئی۔ جسے تم دھتکارو جب بھی ہانپے اگر چھوڑ دو

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

جب بھی ہانپے۔ یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ اے نبی ﷺ! لوگوں کو یہ واقعات سنائیں تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ِۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

وہ سوچیں۔کیسی بری حالت ہے ان لوگوں کی جو

بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے اور اپنا نقصان کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے جن کو

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَاُولٰٓىٕكَ
اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتے ہیں اور جنہیں وہ گمراہ کر دے وہ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا
گھاٹے میں ہیں۔ دراصل ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو
مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ٘ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ بِهَا ؗ
ان کے برے اعمال کی وجہ سے دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔ اُن کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں،
وَ لَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ؗ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا
اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں، اُن کے کان ہیں جن سے
یَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓىٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ
وہ سنتے نہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسے جانور بلکہ اُن سے بھی گئے گزرے۔
اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ کے سب اچھے نام ہیں۔
فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ
تم اُسے جس اچھے نام سے چاہو پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اللہ کے ناموں میں
اَسْمَآىٕهٖ ؕ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ مِمَّنْ
بے راہ روی اختیار کرتے ہیں۔ وہ اپنے کیے کا بدلہ پائیں گے۔ اور ہمارے
خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع
پیدا کیے ہوئے انسانوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی رہا جو لوگوں کی صحیح رہنمائی کرتا اور حق کے مطابق
وَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ
انصاف کرتا رہا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ ہم انھیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے

ع ۲۲ / ۱۲

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ

ایسی جگہ سے جہاں سے اُن کو خبر نہ ہو گی۔ ابھی میں اُنہیں ڈھیل دے رہا ہوں۔

مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا سکتة مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

مگر میرا داؤ بڑا مضبوط ہے۔ کیا ان مشرکوں نے غور نہیں کیا کہ ان کا ساتھی دیوانہ نہیں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ

وہ صاف خبردار کرنے والا نبی ﷺ ہے۔ کیا انھوں نے آسمانوں

مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

اور زمین کے نظام کو اور ان چیزوں کو جو اللہ نے پیدا کی ہیں نہیں دیکھا؟

شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

اور یہ غور نہیں کیا ممکن ہے ان کے خاتمے کا وقت قریب آگیا ہو؟

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

اس قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ حقیقت یہ ہے جسے

اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اللہ نے ان کافروں کو ان کی سرکشی

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ

میں چھوڑ رکھا ہے کہ بھٹکتے پھریں۔ اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ

کب واقع ہو گی۔ آپ ﷺ جواب دیں "اس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ وہی اسے

اِلَّا هُوَ ؕۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ

مقررہ وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین پر بڑی بھاری ہے جب آئے گی

وقف لازم
وقف منزل

اِلَّا بَغۡتَةً ؕ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ كَاَنَّكَ حَفِىٌّ عَنۡهَا ؕ قُلۡ
تو اچانک آئے گی۔" اے نبیؐ! یہ لوگ قیامت کے بارے میں آپؐ سے اِس طرح پوچھتے ہیں

اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا
جیسے آپؐ نے اس کی تحقیق کی ہوئی ہے۔ آپؐ کہہ دیں "اس کا علم صرف اللہ کو ہے

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" اے نبیؐ! آپؐ کہیں "میں اپنے نفع نقصان کا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ
اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اگر میں غیب جانتا ہوتا تو اپنے لیے بہت سے فائدے

لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوۡٓءُ ۛۚ
سمیٹ لیتا اور مجھے کبھی نقصان نہ پہنچتا۔ میرا کام لوگوں کو خبردار کرنا اور ایمان والوں کو

اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ
خوشخبری سنانا ہے۔وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اُسی کی جنس سے

الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنۡهَا
اُس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ ایک دوسرے سے سکون حاصل کریں۔ جب مرد عورت کو

زَوۡجَهَا لِيَسۡكُنَ اِلَيۡهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰٮهَا حَمَلَتۡ
ڈھانپ لیتا ہے تو عورت کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے جسے لیے ہوئے

حَمۡلًا خَفِيۡفًا فَمَرَّتۡ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثۡقَلَتۡ دَّعَوَا
وہ چلتی پھرتی ہے۔ جب بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے رب اللہ سے

اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَـئِنۡ اٰتَيۡتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوۡنَنَّ مِنَ
دعا مانگتے ہیں "اگر تو نے ہمیں تندرست اولاد دی تو ہم تیرے

عند المتقدمین ۱۳ ع ۲۳ ۱۴

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

شکر گزار رہیں گے۔“ مگر جب اللہ انھیں تندرست اولاد دیتا ہے

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

تو اسی کی دی ہوئی چیز میں دوسروں کو اس کا شریک بناتے ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾

مگر یاد رکھو! اللہ کی ذات اُن کے شرک سے ماورا ہے۔ کیا وہ اللہ کے ساتھ

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

ایسے معبودوں کو شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود مخلوق ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ

نہ اپنے پجاریوں کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ تم انھیں

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾

رہنمائی کے لیے پکارو تو تمہارا ساتھ نہ دے سکیں۔ تمہارا اُن کو بلانا نہ بلانا برابر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ

مشرک لوگو! تم جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے جیسے بندے ہیں۔

اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اُنہیں پکار کر دیکھو وہ کیا جواب دے سکتے ہیں۔

صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ

کیا اُن بتوں کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں ؟ کیا اُن کے ہاتھ ہیں

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ

جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں؟

بِهَآ ۫ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا

کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّۦَ

"تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ۔ پھر سب مل کر میرے خلاف

اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ ۫ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾

اپنی چالیں چلو اور مجھے مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا کارساز اللہ ہے جس نے مجھ پر

وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

قرآن نازل کیا۔ وہی اپنے نیک بندوں کے کام بناتا ہے۔" جنھیں تم لوگ اللہ کے سوا

نَصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ

پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر تم انھیں سیدھی راہ کی طرف

اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ وَتَرٰٮهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ

بلاؤ وہ تمہاری بات نہیں سن سکتے۔ تمھیں نظر آتا ہے وہ تمہاری طرف

وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ

دیکھ رہے ہیں حقیقت میں وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ درگزر کریں،

وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ

نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے نہ اُلجھیں۔ اگر کبھی شیطان وسوسہ ڈالے

الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ

تو اللہ کی پناہ مانگیں، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو لوگ

عَلِيۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰۤئِفٌ مِّنَ

پرہیزگار ہیں انھیں جب کوئی شیطانی وسوسہ لاحق ہوتا

الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

ہے تو فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر صحیح راہ پالیتے ہیں۔ مگر جو شیطان کے بھائی ہیں

يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ

وہ انھیں گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔اے نبیؐ! جب آپؐ

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

ان کافروں کو ان کا کوئی فرمائشی معجزہ نہیں دکھاتے تو وہ کہتے ہیں ''کیوں کوئی معجزہ خود اپنی طرف سے

مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

نہیں دکھا دیتے؟'' آپؐ کہیں ''میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے

وَ هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ

مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔''اے لوگو! یہ بصیرت افروز قرآن ہے جو تمہارے رب کی طرف سے

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

نازل ہوا اور جو اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔''مسلمانو! جب قرآن

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّدُوْنَ

پڑھا جائے تو توجہ سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے رب کو صبح و شام یاد کرو

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اپنے دل میں، عاجزی سے، ڈر سے، بغیر اونچی آواز کے، آہستہ آہستہ۔ اور غافلوں

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

میں سے نہ بنو۔ بے شک اللہ کے ہاں جو فرشتے ہیں وہ اس کی عبادت سے منہ

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

نہیں موڑتے بلکہ اس کی تسبیح کرتے اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

ع ۲۴ الثلثة السجدة ۱

آیاتُہا ۷۵ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُہا ۱۰

(8) سورہ انفال (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ آپ ﷺ کہیں

وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪

مالِ غنیمت اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا ہے۔ تم اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

ٹھیک رکھو۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر تم سچے مومن ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

ایمان والے وہ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

دہل جاتے ہیں۔ جب اللہ کی آیتیں اُن کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان

اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ ③ اُولٰٓئِكَ

اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں،

وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ

بخشش ہے اور عزت کی روزی۔اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے

مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

رب نے گھر سے کوچ کرنے کا حکم دیا اُس وقت مسلمانوں کے ایک گروہ کو

لَكٰرِهُوْنَ ﴿۵﴾ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

باہر نکل کر مقابلہ کرنا ناگوار تھا۔ وہ آپ ﷺ سے حق بات میں جھگڑا کر رہے تھے حالانکہ وہ معاملہ

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۶﴾

واضح ہو چکا تھا لیکن انھیں یوں معلوم ہوتا تھا گویا وہ آنکھوں دیکھتے موت کی طرف ہانکے

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

جا رہے ہیں۔مسلمانو! یاد کرو جب اللہ نے تم سے مشرکوں کے دو گروہوں میں سے ایک کے

وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ

مغلوب ہونے کا وعدہ کیا، لیکن تم چاہتے تھے جس میں کانٹا نہ لگے وہ گروہ تمہارے ہاتھ آ جائے۔

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

جبکہ اللہ چاہتا تھا وہ اپنے حکم سے حق کا بول بالا کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ظاہر کر دے اگرچہ کافروں کو کتنا ہی

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

ناگوار ہو۔ مسلمانو! یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

تمہاری فریاد سنی کہ ”میں تمہاری مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے

مُرۡدِفِيۡنَ ﴿۹﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَئِنَّ

لگاتار بھیج رہا ہوں۔'' اللہ نے یہ اس لیے کیا تا کہ تمہارے لیے خوشخبری ہو اور تمہارے دل

بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ‌ ۚ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ

مطمئن ہوں۔ فتح و نصرت تو اللہ کی طرف سے آتی ہے۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذۡ يُغَشِّيۡكُمُ النُّعَاسَ

اور یاد کرو جب اللہ نے تم پر اُونگھ طاری کر دی جس سے تمہارے دلوں کو

اَمَنَةً مِّنۡهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

سکون اور اطمینان ملا۔ اُس نے آسمان سے تمہارے اُوپر پانی برسایا تاکہ

لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ الشَّيۡطٰنِ

اُس کے ذریعے سے تمہیں پاک صاف کر دے۔ تم سے شیطان کی نجاست دور کر دے،

وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ ؕ ﴿۱۱﴾

تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہارے قدم جما دے! جب آپ ﷺ کے رب نے

اِذۡ يُوۡحِىۡ رَبُّكَ اِلَى الۡمَلٰۤٮِٕكَةِ اَنِّىۡ مَعَكُمۡ فَثَبِّتُوا

فرشتوں کو حکم بھیجا ''میں تمہارے ساتھ ہوں، تم ایمان والوں کو ثابت

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ؕ سَاُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا

قدم رکھو''...... میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا اس لیے

الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ

اے مسلمانو! ''تم . ان کافروں کی گردنوں پر مارو۔ ان کے جوڑ جوڑ پر

كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ‌ ۚ

ضرب لگاؤ''۔ کیونکہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔

ع ۱۵

وَ مَنۡ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ

اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا وہ یاد رکھے اللہ سزا دینے میں

الۡعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ وَ اَنَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ

سخت ہے۔اور اے کافرو! ابھی اس سزا کا مزا چکھو اور پھر تمہارے لیے دوزخ کی آگ کا

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمُ

عذاب بھی تیار ہے۔اے ایمان والو! جب تمہارا

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ﴿۱۵﴾

مقابلہ کافروں کے لشکر سے ہو تو پیٹھ نہ دکھاؤ۔

وَمَنۡ يُّوَلِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

جس نے ایسے موقع پر پیٹھ دکھائی اُس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا۔

اَوۡ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدۡ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ

اُس کا ٹھکانا جہنم ہو گا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ اگر پیچھے ہٹنا جنگی چال کے لیے ہو

اللّٰهِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمۡ

یا اپنے دوسرے لشکر سے جا ملنے کے لیے ہو تو اس کی اجازت ہے۔ اے مسلمانو!

تَقۡتُلُوۡهُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمۡ ۖ وَ مَا رَمَيۡتَ اِذۡ

تم نے جنگ میں کافروں کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُن کو قتل کیا۔ اور اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ نے کافروں پر

رَمَيۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبۡلِىَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡهُ

خاک پھینکی تو آپ ﷺ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تاکہ اللہ ایمان والوں کو

بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمۡ

ایک بہتر آزمائش میں ڈال کر سرخ رُو کرے۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ جو کچھ

وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

ہوا تمہارے سامنے ہے اور اللہ کافروں کی ساری چالیں ناکام کر کے رہے گا۔ اے کفارِ مکہ! تم حق کا

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

فیصلہ چاہتے تھے وہ تمہارے سامنے آ گیا۔ اب اگر باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

لیکن اگر پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے۔ تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام

شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

نہ آئے گا خواہ وہ کتنا ہی زیادہ ہو۔ بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اُس کے

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

حکم سے منہ نہ پھیرو جبکہ تم اُسے سن رہے ہو۔ اور ان لوگوں کی

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالاں کہ وہ نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ

اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے بن جاتے ہیں اور

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر اللہ ان لوگوں میں کوئی بھلائی دیکھتا تو ضرور انھیں

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

سننے کی توفیق دیتا لیکن وہ ایسے ہیں کہ اگر اللہ انھیں سنا بھی دے وہ اس سے اعراض کرتے ہوئے

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَجِيۡبُوۡا لِلّٰهِ

منہ پھیر لیتے ہیں۔اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو

وَلِلرَّسُوۡلِ اِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيۡكُمۡ‌ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

جب رسول ﷺ تمہیں اس چیز کی طرف بلا رہا ہو جو تمہیں زندگی دینے والی ہے۔ جان لو

اللّٰهَ يَحُوۡلُ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَقَلۡبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيۡهِ

اللہ آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ اور یاد رکھو تم سب کو اسی کی طرف

تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوۡا فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ

اکٹھا ہونا ہے۔ اور ڈرو اُس فتنے سے جس کا وبال صرف اُن لوگوں پر نہیں

ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً‌ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ

پڑے گا جو تم میں سے ظالم ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ سخت

الۡعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِيۡلٌ مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ

سزا دینے والا ہے۔اے مسلمانو! یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور تھے

فِى الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰٮكُمۡ

اور ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اُچک نہ لیں ۔پھر اللہ نے تمہیں رہنے کو

وَاَيَّدَكُمۡ بِنَصۡرِهٖ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ

جگہ دی، اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ روزی دی تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ

تم شکر گزار بنو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ بے ایمانی نہ کرو اور

وَالرَّسُوۡلَ وَتَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷﴾

نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو یہ بری چیز ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ
اور یہ جان لو تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں، البتہ اللہ

اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۲۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
کے ہاں ان کا بڑا اجر بھی ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ
اللہ سے ڈرو تو وہ تمہیں بصیرت عطا فرمائے گا۔ تم سے تمہاری برائیاں

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۹
دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ
اے نبی ﷺ، یاد کرو جب کفار آپ کے خلاف سازش کر رہے تھے آپ ﷺ کو قید کریں یا قتل کریں یا

يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ
جلا وطن کریں۔ وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی چال چل رہا تھا اور اللہ بہترین چالیں

الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ
چلنے والا ہے۔ جب کافروں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ
تو کہتے ہیں ”ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ایسا کلام پیش کر سکتے ہیں۔

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“ اے نبی ﷺ! جب کافروں نے کہا تھا

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا
”اے اللہ! اگر یہ تیرا سچا کلام ہے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۲﴾

پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر لے آ!

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَ اَنۡتَ فِيۡهِمۡ ؕ وَمَا

''اللہ ایسا نہیں کہ اُن پر عذاب نازل کرے جب آپ ﷺ اُن میں موجود ہیں۔ نہ اللہ

كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمۡ وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا

ایسا ہے کہ انھیں عذاب دے جب وہ استغفار کرتے ہوں۔ لیکن اللہ

لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ

اُنہیں کیوں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام

الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ وَمَا كَانُوۡۤا اَوۡلِيَآءَهٗ ؕ اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ

سے روکتے ہیں؟ جبکہ وہ کعبے کے متولّی نہیں۔ اس کے متولّی تو صرف اللہ

اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا

سے ڈرنے والے ہو سکتے ہیں۔ لیکن اُن میں سے اکثر اِس حقیقت کو نہیں جانتے۔

كَانَ صَلَاتُهُمۡ عِنۡدَ الۡبَيۡتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصۡدِيَةً ؕ

بیت اللہ کے پاس اُن کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں۔

فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

ان سے کہا جائے گا اپنے کفر کا عذاب چکھو۔

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ لِيَصُدُّوۡا عَنۡ

کافر مال خرچ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اللہ کی

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنۡفِقُوۡنَهَا ثُمَّ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ

راہ سے روکیں۔ وہ خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ اُن کے لیے

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۣ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ

پشیمانی کا باعث بنے گا۔ وہ مغلوب ہوں گے۔ ان کو دوزخ کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

اکٹھا کیا جائے گا۔ تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے چھانٹ کر الگ

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر اکٹھا کرے۔ پھر اُس ڈھیر کو

فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

ع ۹ ۱۸

دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ!

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا

آپ ﷺ کافروں سے کہہ دیں اگر وہ کفر سے باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا انھیں معاف کر

قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

دیا جائے گا۔ لیکن اگر پھر کفر کریں گے تو ان کا وہی انجام ہو گا جو اُن جیسے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

پہلے لوگوں کا ہو چکا۔ مسلمانو! کافروں سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور دین سارے کا سارا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر کفار باز آ جائیں تو جو کچھ وہ کریں گے اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا

اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو اے مسلمانو! یقین رکھو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اللہ تمہارا کارساز ہے جو کیسا اچھا کارساز ہے اور کیسا اچھا مددگار!

الجزء ۱۰

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور جان لو جو مالِ غنیمت تمھیں حاصل ہو، اُس کا پانچواں حصہ اللہ

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور رسول ﷺ کے لیے اور رشتہ داروں، یتیموں،

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ

مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ

رکھتے ہو اور اُس غیبی مدد پر یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتاری

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جب کفر اور اسلام کے لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ یاد رکھو اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

قادر ہے۔ اُس وقت تم وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور کافر

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ط

دُور کے کنارے پر تھے۔ اُن کا تجارتی قافلہ تمہارے نیچے کی طرف تھا۔

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ لا وَلٰكِنْ

اگر تم اور تمہارا دشمن لڑنے کا وقت مقرر کرتے تو ضرور اُس بارے میں تمہارا اختلاف ہو جاتا۔ لیکن

لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۵ لا لِّيَهْلِكَ

جو کچھ ہوا اس لیے ہوا تاکہ اللہ اپنا ایک طے شدہ کام کر دکھائے۔ تاکہ جسے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ

ہلاک ہونا ہے وہ روشن دلیل دیکھنے کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ

عَنۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذۡ

روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب

يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَنَامِكَ قَلِيۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰٮكَهُمۡ

اللہ نے تمہارے خواب میں دشمن کی تعداد تھوڑی کر کے دکھا دی۔ اگر ان کی زیادہ تعداد دکھا دیتا

كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَلٰـكِنَّ

تم لوگ ہمت ہار جاتے اور جنگ کرنے کے بارے میں اختلاف کرتے۔ لیکن

اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾

اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ بے شک وہ دلوں کا حال جانتا ہے۔

وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ

مسلمانو! یاد کرو جب اللہ نے تمہاری نظر میں کافروں کو کم کر کے

قَلِيۡلًا وَّيُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَـقۡضِىَ اللّٰهُ

دکھایا اور تمہیں کافروں کی نظر میں کم کر کے دکھایا تاکہ اللہ اس معاملے کا فیصلہ کر دے

اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ ع

جس کا ہونا طے تھا اور سارے معاملات اللہ کی طرف لوٹتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا

اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو

وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۴۵﴾ وَاَطِيۡعُوا

اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ

اطاعت کرو۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آ جائے گی اور

رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۞ ۴۶

تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور اُن کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے

بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے۔ جو دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۞ ۴۷ وَاِذْ

روکتے ہیں حالاں کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ یاد کرو جب

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

شیطان نے انھیں اُن کے اعمال خوشنما بنا کر دکھائے اور اُن سے کہا

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ

''آج کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔''

لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى

مگر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى

بھاگا اور کہنے لگا ''میں تم سے بری ہوں۔ میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

تم لوگ نہیں دیکھتے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت

الْعِقَابِ ۞ ۴۸ ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

سزا دینے والا ہے۔'' یاد کرو جب منافقین

ع ۲

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِیۡنُهُمۡ ؕ وَ مَنۡ

اور جن کی نیت خراب تھی کہتے تھے "اِن مسلمانوں کو اِن کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔" حالاں کہ

یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۴۹﴾

جس نے اللہ پر بھروسہ کیا تو اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ یَتَوَفَّی الَّذِیۡنَ کَفَرُوا ۙ الۡمَلٰٓئِکَۃُ

اگر تم اپنی آنکھوں سے وہ حالت دیکھ پاتے جب فرشتے ان کافروں کی جان

یَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَ اَدۡبَارَهُمۡ ۚ وَ ذُوۡقُوۡا

قبض کرتے وقت اُن کے چہروں اور اُن کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے اور اُن سے

عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ

کہیں گے "اب آگ میں جلنے کا مزا چکھو۔ یہ تمہارے اپنے کیے کی سزا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۵۱﴾ ۙ کَدَاۡبِ

ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔" ان کا حال بھی

اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ کَفَرُوۡا

فرعون والوں جیسا ہے اور اُن جیسا ہے جو اُن سے بھی پہلے ہو گزرے۔ انھوں نے بھی

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ اِنَّ

اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا۔ پھر اللہ نے ان کے گناہوں پر اُنہیں پکڑا۔ بے شک

اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ

اللّٰهَ لَمۡ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعۡمَةً اَنۡعَمَهَا عَلٰی

اللہ اپنی اس نعمت کو جو اس نے کسی

قَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ

قوم پر کی ہوتی ہے اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود اسے نہیں بدل دیتی۔ بے شک اللہ

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۵۳﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ

سننے والا جاننے والا ہے۔ان کافروں کا حال بھی فرعون جیسا ہے اور اُن جیسا جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ؕ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ

اُن سے بھی پہلے ہو گزرے۔ انھوں نے بھی اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے اُن کے

بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ‌ ۚ وَكُلٌّ

گناہوں پر انھیں ہلاک کیا۔ ہم نے فرعونیوں کو سمندر میں غرق کر دیا جو کہ

كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ‏ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ

بڑے ظالم لوگ تھے۔ بے شک اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۖ ۚ‏ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيۡنَ

وہ کافر ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ جن لوگوں سے

عٰهَدْتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَهُمۡ فِىۡ

تم نے عہد کیا اور وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ‏ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثۡقَفَنَّهُمۡ

اور اللہ سے بھی نہیں ڈرتے۔ اگر تم انھیں لڑائی میں پاؤ

فِى الۡحَـرۡبِ فَشَرِّدۡ بِهِمۡ مَّنۡ خَلۡفَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ

تو انھیں ایسی سزا دو کہ جو اُن کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں

يَذَّكَّرُوۡنَ‏ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً

تا کہ انھیں عبرت ہو۔ اگر تمھیں کسی قوم سے بدعہدی کا ڈر ہو

فَانۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

تو اُن کا عہد اُن کی طرف پھینک دو تاکہ معاملہ برابر ہو جائے۔ بے شک اللہ

الۡخَآئِنِيۡنَ ؏ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا۔ کافر یہ نہ سمجھیں وہ نکل بھاگیں گے۔

سَبَقُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَ اَعِدُّوۡا لَهُمۡ

وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں جا سکتے۔ مسلمانو! جس قدر تم سے

مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ

ہو سکے فوجی قوت اور گھوڑے تیار رکھو جس سے

تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمۡ وَ اٰخَرِيۡنَ

اللہ کے دشمنوں پر، تمہارے دشمنوں پر اور اُن لوگوں پر تمہارا رُعب رہے

مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ

جنہیں تم نہیں جانتے لیکن اللہ انہیں جانتا ہے۔

وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا

اِلَيۡكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا

پورا بدلہ ملے گا اور تمہاری حق تلفی نہ ہو گی۔ اے نبی ﷺ! اگر کفار

لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا وَ تَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ

صلح کی طرف جھکیں تو آپ ﷺ بھی اُس کے لیے جھک جائیں اور اللہ پر بھروسا رکھیں۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾ وَ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا

بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اگر وہ

أَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ

آپ ﷺ کو دھوکا دینا چاہیں تو اللہ کی مدد آپ ﷺ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے

أَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَأَلَّفَ بَيْنَ

اپنی نصرت سے اور مومنین کے ذریعے سے آپ ﷺ کو قوت دی۔ اُسی نے ایمان والوں کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا

میں اُلفت پیدا کی۔ اگر آپ ﷺ رُوئے زمین کی ساری دولت خرچ کر دیتے جب بھی

مَّآ أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ

اُن کے دلوں کو نہ جوڑ سکتے۔ لیکن اللہ نے ان میں اُلفت پیدا

بَيْنَهُمْ ۭ إِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ

کر دی۔ بے شک وہ غالب حکمت والا ہے۔اے نبی ﷺ!

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾

آپ ﷺ کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنہوں نے آپ ﷺ کا ساتھ دیا۔

يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ

اے نبی ﷺ! مومنین کو جہاد پر اُبھارو۔

إِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا

اور اے مسلمانو! اگر تم بیس ثابت قدم ہو تو دو سو پر غالب

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا

آ جاؤ گے اور اگر تم سو ہو تو ایک ہزار

أَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

کافروں پر غالب آ سکتے ہو کیونکہ کافر لوگ

يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا۔ اُس نے جان لیا
اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
تم میں کچھ کمزوری ہے۔ لہٰذا اگر تم میں سو ثابت قدم ہو گے
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ
تو دو سو پر اور اگر ہزار ہو گے
اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ
تو اللہ کے حکم سے دو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے۔ اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ
ساتھ ہے۔ نبی ﷺ کے لائق نہیں کہ اُس کے پاس قیدی ہوں جب تک
اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ
وہ میدانِ جنگ میں خون ریزی کر کے کفار کی طاقت کو کچل نہ دے۔ مسلمانو!
عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ
تم دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو۔ اللہ آخرت چاہتا ہے۔ اور وہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ
غالب حکمت والا ہے۔ اگر پہلے سے اللہ کی مشیت نہ ہوتی
لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾
تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا اُس کے باعث تمہیں سخت عذاب پہنچتا۔
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا
بہرحال جو مال تم نے لے لیا اسے کھاؤ وہ تمہارے لیے حلال اور پاک ہے۔ اللہ سے

ع ۵ ۵

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۞ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ

ڈرو بےشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

قُلۡ لِّمَنۡ فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ

بدر کے قیدیوں سے کہہ دیں ''اگر اللہ

يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا

تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی پائے گا تو جو فدیے کا مال تم سے لے کر تمہیں چھوڑا گیا

مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ

اللہ اُس سے بہتر چیز تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اوراللہ بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ ۞ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ فَقَدۡ خَانُوا

مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! اگر یہ قیدی آپ ﷺ سے بدعہدی کریں گے تو اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

وہ اللہ سے بدعہدی کر چکے جس کی سزا میں اللہ نے ان کو آپ ﷺ کے قابو میں دے دیا۔ اور اللہ جاننے والا

حَكِيۡمٌ ۞ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا

حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ

ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا،

اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ

اور وہ جنہوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَـكُمۡ مِّنۡ

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے مگر ہجرت نہیں کی تو اے مسلمانو! اُن سے

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ
تمہارا رفاقت کا تعلق نہیں جب تک وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔ لیکن اگر
اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا
وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا ضروری ہے
عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
سوائے یہ کہ وہ مدد کسی ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ یاد رکھو!
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ کافر ایک دوسرے کے
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي
رفیق ہیں۔ مسلمانو! اگر تم ان حکموں کی پابندی نہیں کرو گے تو زمین میں
الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فتنہ پھیلے گا اور بڑا فساد ہو گا۔ جو لوگ ایمان لائے،
وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
انھوں نے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان کو
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ
پناہ دی اور ان کی مدد کی یہ سب سچے مومن ہیں۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ان کے لیے بخشش ہے اور بہترین روزی۔ جو لوگ بعد میں
مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
ایمان لائے، ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی

مِنۡكُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ

تم میں شامل ہیں۔ اور خون کے رشتہ دار اللہ کے قانون کے مطابق ایک

فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷۵﴾

دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ بےشک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

اٰیاتُها ۱۲۹ سُوۡرَةُ التَّوۡبَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوۡعَاتُهَا ۱۶

(9) سورہ توبہ (مدنی)

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى الَّذِيۡنَ

کوئی ذمہ نہیں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا اُن مشرکین کے بارے میں

عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ؕ ﴿۱﴾ فَسِيۡحُوۡا فِى

جن سے تم مسلمانوں نے معاہدے کیے۔ تو اے مشرکو!

الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ

ملک میں چار مہینے تک چل پھر لو۔ اور جان لو کہ تم اللہ کے قابو

غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى

سے باہر نہیں جا سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو ذلیل

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى

کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے بڑے حج کے دن

النَّاسِ يَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَكۡبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ

سب لوگوں کے سامنے اعلان کر دیا جائے کہ اللہ اور اُس کا رسول ﷺ

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ فَاِنۡ تُبۡتُمۡ

مشرکوں سے بری الذمہ ہیں اس لیے اے مشرکو! اگر توبہ کر لو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ
تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ
غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا
تم اللہ سے بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔ اے نبی ﷺ! کافروں کو
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳﴾ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ
درد ناک عذاب کی خوشخبری دیں۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کیا
الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ
اور انھوں نے اس معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کی، نہ تمہارے خلاف کسی کی
يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوٓا إِلَيْهِمْ
مدد کی تو اُن کا معاہدہ اُن کی مدت
عَهْدَهُمْ إِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
تک پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو
الْمُتَّقِينَ ﴿۴﴾ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ
پسند کرتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوهُمْ
تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو، پکڑ کر
وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ
قید کرو، اور ان کی گھات لگا کر بیٹھو۔
مَرْصَدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا
اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

زکوٰۃ ادا کریں تو انھیں چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۵ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

مہربان ہے۔ اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

تو اسے پناہ دو تاکہ وہ اللہ کا کلام سن سکے۔ پھر اُسے اُس کی

مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ كَيْفَ

امان کی جگہ پہنچا دو کیونکہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔ مشرکین کے لیے

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمے کوئی عہد کیسے

رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

رہ سکتا ہے؟ البتہ جن لوگوں نے تم سے مسجدِ حرام کے پاس

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

معاہدہ کیا جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم بھی اُن سے سیدھے رہو۔ بے شک

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَاِنْ

اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ ان مشرکوں سے کیسے عہد باقی رہ سکتا ہے جبکہ ان

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

کا یہ حال ہے کہ اگر وہ تمہارے اُوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ کریں

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ

اور نہ عہد کا۔ وہ تمہیں زبانی باتوں سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دل انکاری ہیں اور اُن میں اکثر

فَسِقُوْنَ ۞ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

بد عہد ہیں۔ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو حقیر مال کی خاطر بیچ دیا۔

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

وہ اللہ کی راہ سے خود رُکے اور اوروں کو بھی روکا۔ بہت برا ہے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۞ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا

کرتے ہیں۔ کسی مسلمان کے معاملے میں نہ رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں

ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۞ فَاِنْ تَابُوْا

نہ عہد کا۔ یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے۔ لیکن اگر توبہ کر لیں،

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو پھر وہ تمہارے

الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۞

دینی بھائی ہیں۔ہم اپنی آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

اور اگر وہ تم سے معاہدہ کر کے توڑ دیں

وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اور تمہارے دین پر عیب لگائیں تو پھر کفر کے سرداروں سے لڑو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۞ اَلَا

کیونکہ ان کی قسموں کا اعتبار نہیں اور تاکہ وہ باز آ جائیں۔ تم ایسے

تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنے معاہدے توڑے، رسول ﷺ کو

الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ

وطن سے نکالنے کی جسارت کی اور تم سے لڑنے میں پہل کی، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

اگر تم مومن ہو تو تمہیں اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ

تم ان لوگوں سے لڑو۔ اللہ تمہارے ہاتھوں انھیں سزا دے گا۔ اُنہیں ذلیل کرے گا۔

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

تمہیں اُن پر غلبہ دے گا۔ مسلمانوں کے کلیجے ٹھنڈے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ

کرے گا اور دلوں کی جلن دور کرے گا۔ اللہ جسے چاہے گا

اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

توبہ نصیب کرے گا۔ اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

مسلمانو! تمہارا کیا خیال ہے تم یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ

اُن لوگوں کو چھانٹ کر الگ نہیں کیا جو جہاد کرتے ہوں، اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اور

اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ

مسلمانوں کے سوا کسی اور کو اپنا دوست نہ بناتے ہوں اور جو

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ

کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ مشرکوں کا کام نہیں

أَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ وہ تو خود اپنے اُوپر کفر کے گواہ
بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ
بنے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کے تمام اعمال ضائع ہوگئے وہ ہمیشہ دوزخ کی آگ
هُمْ خٰلِدُوْنَ ۞ ١٧ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ
میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ
اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں، نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ
اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ ایسے لوگوں سے اُمید ہے
اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۞ ١٨ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ
وہ ہدایت پانے والوں میں سے بنیں گے۔ کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے
الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ
اور مسجدِ حرام کی خدمت کرنے کو اُن لوگوں کے عمل کے برابر سمجھتے ہو جو اللہ
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اور آخرت پر ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں؟
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت
الظّٰلِمِيْنَ ۞ ١٩ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں

وقف لازم

فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ

اپنے جان و مال سے جہاد کیا اُن کا درجہ

دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

اللہ کے ہاں بہت بڑا ہے اور وہ کامیاب ہیں۔

يُبَشِّرُهُمۡ رَبُّهُمۡ بِرَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَرِضۡوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

ان کا رب انھیں خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت اور۔خوشنودی کی اور ایسے باغوں کی

لَّهُمۡ فِيۡهَا نَعِيۡمٌ مُّقِيۡمٌ ۙ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ

جن میں اُن کے لیے دائمی نعمتیں ہوں گی۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

بے شک اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَاِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ

اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ جبکہ

اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ

وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں۔ تم میں سے

مِّنۡكُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ اِنۡ كَانَ

جو انھیں اپنا دوست بنائیں گے وہی ظالم ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مسلمانوں سے کہہ دیں

اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ وَ اِخۡوَانُكُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ

”اگر تمھارے باپ، تمھارے بیٹے، تمھارے بھائی، تمھاری بیویاں،

وَعَشِيۡرَتُكُمۡ وَ اَمۡوَالُ ۨ اقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَ تِجَارَةٌ

تمھارا خاندان، تمھارا وہ مال جو تم نے کمایا، تمھارا وہ کاروبار

تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ

جس کے بند ہونے کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہارے رہنے کے گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو،

اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ

یہ سب چیزیں تمہیں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے۔ یاد رکھو، اللہ

يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۞ ۲۴ لَـقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو! اللہ نے کئی موقعوں پر

فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ‌ ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ‌ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ

تمہاری مدد کی۔ حنین کی جنگ میں بھی کی جبکہ تمہیں

كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـئًا وَّضَاقَتۡ عَلَيۡكُمُ

اپنی کثرت پر ناز تھا مگر وہ کثرت تمہارے کام نہ آئی اور

الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ‌ۚ ۞ ۲۵

زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى

اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا‌ ۚ وَعَذَّبَ

سکینت نازل فرمائی۔ ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہ دیکھا۔

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ ؕ وَذٰ لِكَ جَزَآءُ الۡـكٰفِرِيۡنَ‏ ۞ ۲۶ ثُمَّ

اللہ نے کافروں کو سزا دی اور یہی اُن کا بدلہ ہے۔ اس کے بعد

يَتُوبُ اللّٰهُ مِنۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

اللہ جسے چاہے گا توبہ نصیب کر دے گا۔

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو!

اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ

مشرک لوگ ناپاک ہیں۔ لہٰذا وہ اس سال کے بعد

الۡحَرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً

مسجدِ حرام میں نہ آئیں۔ اگر تمہیں اس سے تنگ دستی کا ڈر ہے

فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ

تو اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں بے نیاز کر دے گا۔ بے شک

اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ مسلمانو! تم اہل کتاب سے لڑو جو

بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا

نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، نہ آخرت کے دن پر۔ جو اُن چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے

حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ

جنہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا اور نہ وہ دینِ حق کو مانتے ہیں،

الۡحَقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا

یہاں تک کہ وہ مغلوب ہو کر خود اپنے ہاتھوں سے

الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ

جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔ یہودی کہتے ہیں

الْیَهُوْدُ عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِیْحُ
عزیر علیہ السلام اللہ کا بیٹا ہے۔ عیسائی کہتے ہیں مسیح علیہ السلام

ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ یُضَاهِـُٔوْنَ
اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ سب اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔ وہ ان لوگوں کی باتوں کی نقل

قَوْلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ
کرتے ہیں جنھوں نے اُن سے پہلے کفر کیا۔ اللہ انھیں ہلاک کرے

اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ
کدھر بہکے جا رہے ہیں۔ انھوں نے اللہ کے علاوہ اپنے علماء اور مشائخ

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ ۚ وَ مَاۤ
کو بھی رب بنا لیا اور مسیح ابن مریم علیہ السلام کو بھی رب بنا لیا حالانکہ

اُمِرُوْۤا اِلَّا لِیَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
اُن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی

هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ یُرِیْدُوْنَ اَنْ
اور معبود نہیں، جو پاک ہے اُس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں

یُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ یَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ
اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں جبکہ اللہ کا اٹل فیصلہ ہے

اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِیْۤ
کہ وہ اس روشنی کو پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ
جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے

النصف

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

سارے دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

ہو۔ اے ایمان والو! اہلِ کتاب کے اکثر علماء اور

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقوں سے کھاتے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ سونا چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے،

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى

آپ ﷺ انھیں درد ناک عذاب کی خوشخبری دیں۔ قیامت کے دن اس سونے چاندی کو

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

جہنم کی آگ میں رکھ کر تپایا جائے گا۔ اس سے ان کی پیشانیاں،

وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اُن کے پہلو اوران کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ اُن سے کہا جائے گا ”یہ ہے جو تم

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

نے اپنے لیے دنیا میں جمع کیا۔ آج اپنے اس جمع کرنے کا مزا چکھو!“ اللہ نے جب سے آسمانوں

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ

اور زمین کو پیدا کیا اس وقت سے اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ
یہی اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔
ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ
لوگو! یہی سیدھا دین ہے۔ لہٰذا ان مہینوں کی بےحرمتی کرکے اپنے اوپر
اَنۡفُسَكُمۡ وَقَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ
ظلم نہ کرو۔ اور اے مسلمانو! تم سب مل کر مشرکین سے
كَآفَّةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا
جنگ کرو جیسے وہ سب مل کر تم سے جنگ کرتے ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور یاد رکھو کہ
النَّسِىۡٓءُ زِيَادَةٌ فِى الۡكُفۡرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ
مہینوں کو ان کی جگہ سے ہٹا دینا کفر میں اضافہ ہے جس سے کفار لوگ
كَفَرُوۡا يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوۡا
گمراہ ہوجاتے ہیں۔ ایک سال کسی حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں، دوسرے سال اُسے حرام
عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوۡا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ
سمجھ لیتے ہیں۔ اس طرح وہ محترم مہینوں کی تعداد پوری کرنے کے لیے اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کو
زُيِّنَ لَهُمۡ سُوۡۤءُ اَعۡمَالِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى
حلال کر لیتے ہیں۔ ان کے برے کام ان کی نظر میں خوشنما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کو
الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَـكُمۡ
ہدایت نہیں دیتا۔ مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا ہے،
اِذَا قِيۡلَ لَـكُمُ انۡفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ
جب تم سے کہا جاتا ہے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تم زمین سے

ع ۵ / ۱۱

اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ

چپک جاتے ہو! کیا تم آخرت کے معاملے میں دنیا کی زندگی پر

الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ

راضی ہوگئے؟ اگر ایسا ہے تو یاد رکھو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا سامان

اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬

بہت تھوڑا ہے! اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں درد ناک سزا دے گا

وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ

اور تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اگر تم اللہ کے رسول ﷺ کی مدد نہ کرو گے،

فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو اللہ تو اُس کا مددگار ہے جس نے اُس وقت بھی اُس کی مدد فرمائی جب کافروں نے اُسے

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

گھر سے نکالا اور وہ دو آدمی تھے جن میں ایک اللہ کا رسول تھا۔ دونوں غار میں تھے۔ اُس وقت اللہ کے رسولؐ نے اپنے

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

ساتھی سے کہا "غم نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی۔

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ

ایسے لشکروں کے ذریعے رسول ﷺ کی مدد فرمائی جو تمہیں نظر نہ آئے۔ اللہ نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ

کافروں کی بات نیچی کر دی اور اللہ کی بات اُونچی ہے۔

وَاللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۴۰﴾ اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا
اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ مسلمانو! نکلو خواہ نہتے ہو یا مسلح
وَّجَاہِدُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ وَاَنۡفُسِکُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ
اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔
ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ لَوۡ کَانَ
یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ اے نبی ﷺ! اگر
عَرَضًا قَرِیۡبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡکَ وَلٰکِنۡۢ
منافقوں کو کوئی فوری فائدہ نظر آتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ بھی جہاد کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ چلتے۔
بَعُدَتۡ عَلَیۡہِمُ الشُّقَّۃُ ؕ وَ سَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰہِ
لیکن انھیں یہ منزل کٹھن نظر آئی۔اب وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے
لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَکُمۡ ۚ یُہۡلِکُوۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ ۚ
"اگر ہم سے ہو سکتا ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔" دراصل وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال
وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ ع عَفَا اللّٰہُ عَنۡکَ ۚ
رہے ہیں۔ اللہ جانتا ہے وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ اے نبی ﷺ! اللہ آپ ﷺ کو معاف کرے
لِمَ اَذِنۡتَ لَہُمۡ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکَ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا
آپ ﷺ نے ان منافقوں کو پیچھے رہ جانے کی اجازت کیوں دی؟ چاہیے تھا کہ آپ ﷺ اجازت نہ دیتے
وَ تَعۡلَمَ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۴۳﴾ لَا یَسۡتَاۡذِنُکَ الَّذِیۡنَ
جب تک آپ ﷺ پر ظاہر نہ ہو جاتا سچے کون ہیں اور جھوٹے کون؟ جو لوگ
یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ یُّجَاہِدُوۡا
اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی آپ ﷺ سے درخواست نہیں کریں گے

ع ۶ / ۱۴ / ۵

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾

کہ اپنے مال و جان سے جہاد نہ کریں۔ اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

آپ ﷺ سے اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے،

الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ اسی شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

بھٹک رہے ہیں۔ اُن کا ارادہ جہاد کا ہوتا تو اُس کی کچھ تیاری

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ

کرتے۔ لیکن اللہ نے ان کا جانا پسند نہ کیا اس لیے انھیں ٹکا رہنے دیا۔ اُن سے کہہ دیا گیا ''جاؤ

اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا

بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔'' مسلمانو! اگر تمہارے ساتھ منافقین بھی

زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۠اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوتے تو تمہارے لیے خرابی کا باعث بنتے۔ وہ تمہارے درمیان فتنہ پردازی

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہیں۔ تمہارے اندر اُن کے جاسوس موجود ہیں۔ اللہ ظالموں کو اچھی طرح

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! اِن منافقوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزیاں کیں۔

وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

آپ ﷺ کے معاملات کو بگاڑنے کی کوشش کی لیکن پھر حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر

أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

ہوگیا اور وہ ناخوش رہے۔ بعض منافق آ کر کہتے ہیں

ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ط اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ط

”مجھے رخصت دے دیجیے۔ مجھے کسی فتنے میں نہ ڈالیے۔“ سن لو، یہی لوگ نافرمانی کے فتنے

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ

میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ کو

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ج وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا

کوئی نعمت ملتی ہے تو منافقوں کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ ﷺ کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

”ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا۔“ پھر وہ خوش ہو کر

فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج

چلے جاتے ہیں۔ آپ ﷺ اُن سے کہیں ”ہمیں وہی کچھ پیش آئے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا۔

هُوَ مَوْلٰنَا ج وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

وہی ہمارا کارساز ہے اور اہلِ ایمان کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ط

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں ”ٹھیک ہے تم ہمارے لیے دو بھلائیوں میں سے ایک نہ ایک

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

بھلائی کے منتظر رہو۔ مگر ہم تمہارے لیے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا صلے فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

عذاب بھیجے یا پھر ہمارے ہاتھوں سے۔ اب تم بھی انتظار کرو

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ

ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! ان منافقوں سے کہہ دیں ''تم بظاہر خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے،

يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

تمہارا خرچ کرنا ہر گز قبول نہ کیا جائے گا کیونکہ تم نافرمان ہو۔''

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ

اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے اس لیے محروم ہوئے

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ وہ نماز کے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

لیے آتے ہیں تو سستی کے مارے اور خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

تو ناگواری سے۔ مگر تم اُن کے مال و اولاد کو کچھ

اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

وقعت نہ دو۔ اللہ چاہتا ہے ان کے لیے یہی چیزیں دنیا کی زندگی میں عذاب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

کا ذریعہ بنیں اور اُن کی جانیں کفر کی حالت میں نکلیں۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں وہ تم میں سے ہیں حالاں کہ وہ تم میں سے نہیں،

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

وہ بڑے بزدل ہیں۔ انھیں کوئی پناہ گاہ،

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

غار، یا اور گھس بیٹھنے کی جگہ مل جائے تو بھاگ کر اس میں

يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

جا چھپیں ۔ اے نبی ﷺ! بعض منافق ایسے ہیں جو زکوٰۃ کی تقسیم کے بارے میں

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

آپ ﷺ پر نا انصافی کا الزام لگاتے ہیں۔ اگر اُس میں سے انھیں بھی دے دیا جائے تو راضی ہیں،

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ

اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔ اچھا ہوتا کہ اللہ اور رسول ﷺ نے

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

جو کچھ انھیں دیا اُس پر وہ راضی رہتے اور کہتے ''اللہ ہمارے لیے کافی ہے۔

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى

اللہ اپنے فضل سے ہمیں اور دے گا اور اس کا رسول ﷺ بھی ہمیں دے گا۔

اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

ہمیں اللہ کی خوشنودی چاہیے۔'' زکوٰۃ دی جائے فقیروں کو،

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

مسکینوں کو، ان کارکنوں کو جو اُس کی وصولی پر مقرر ہیں، ان کو جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہے،

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اُن غلاموں کو جن کی آزادی مقصود ہے، مقروضوں کو، اللہ کے راستے

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

میں اور مسافروں کو۔ یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ

ع ۱۳/۱۷

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ

علم والا حکمت والا ہے۔ اور بعض منافق لوگ نبی ﷺ کو دُکھ دیتے ہیں، کہتے ہیں

وَ يَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

"یہ شخص کان کا کچا ہے۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "ہاں بھلائی کے لیے واقعی کان کا کچا ہے۔

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةٌ

اللہ پر ایمان رکھتا ہے، اہل ایمان پراعتماد کرتا ہے اور ان لوگوں کے لیے سراپا رحمت ہے

لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ وَ الَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ

جو تم میں سے ایمان والے ہیں۔" یاد رکھو، جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کو دُکھ

اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

دیتے ہیں ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ اے مسلمانو! منافق لوگ تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ ۚ وَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَحَقُّ أَن

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں حالاں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ زیادہ

يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا

حق دار ہیں کہ وہ انھیں راضی کریں اگر وہ مومن ہیں۔ انھیں معلوم نہیں

أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ

جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے اس کے لیے

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلے گا اور یہ بہت بڑی ذلت ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ

منافقین ڈرتے ہیں کہیں مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے

تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ اِنَّ

جو اُن کو اُن کے دلوں کے بھید بتا دے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان منافقوں سے کہیں ''تم مذاق اُڑا لو۔

اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ

یقیناً اللہ اُس بات کو ظاہر کر دے گا جس کا تمھیں ڈر ہے۔'' اگر آپ اُن سے پوچھیں

لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا کُنَّا نَخُوۡضُ وَ نَلۡعَبُ ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ

تو یہ جواب میں کہیں گے ''ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کرتے تھے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

وَ اٰیٰتِهٖ وَ رَسُوۡلِهٖ کُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۶۵﴾ لَا

''کیا تم اللہ سے، اُس کی آیتوں سے اور اُس کے رسول ﷺ سے مذاق کرتے ہو؟'' منافقو!

تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ کَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ

بہانے مت بناؤ۔ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔ اگر ہم تم میں سے

عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡکُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ

ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو ضرور سزا دیں گے کیونکہ

کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۶۶﴾ ع اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ

وہ مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡکَرِ وَ یَنۡهَوۡنَ

سب ایک طرح کے ہیں۔ برائی کا حکم دیتے ہیں، بھلائی سے

عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَقۡبِضُوۡنَ اَیۡدِیَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

روکتے ہیں اور راہِ خدا میں خرچ نہیں کرتے۔ انھوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَنَسِیَهُمۡ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۶۷﴾

اللہ نے بھی انھیں نظر انداز کر دیا۔ بے شک منافق بڑے نافرمان ہیں۔

ع ۱۴ ۔ وقف لازم

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ
منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے دوزخ کا وعدہ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ
کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ان کے لیے کافی ہے۔ اُن پر اللہ

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ
کی لعنت ہے اور ہمیشہ کے لیے عذاب۔ منافقو! تمہارا وہی حال ہے

قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا
جیسا اُن کا تھا جو تم سے پہلے ہو گزرے۔ وہ تم سے زیادہ زور آور اور مال و اولاد

وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
والے تھے۔ انھوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم نے بھی اپنے حصے کا

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
فائدہ اٹھایا جیسا کہ پہلے لوگوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھایا۔ تم لوگوں نے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ
بھی بحثیں کیں جیسی بحثیں انھوں نے کیں۔ ان لوگوں کے سارے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے اور وہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ
نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ کیا منافقوں کو پہلے لوگوں

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ
کی خبر نہیں پہنچی؟ قومِ نوح علیہ السلام، قومِ عاد علیہ السلام، قومِ ثمود علیہ السلام، قومِ

اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ

ابراہیم علیہ السلام، مدین والوں کی اور قوم لوط علیہ السلام جن کی بستیاں الٹ دی گئیں ...... ان سب

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

کے پاس ہمارے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے پھر اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

بلکہ وہ خود اپنے اُوپر ظلم کرتے رہے۔ مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ

حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

غالب حکمت والا ہے۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وہ اُنہیں ایسے باغ دے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

اُن سدا بہار باغوں میں اُن کے لیے عالیشان مکان ہوں گے۔ اور سب سے بڑھ کر

وقف لازم

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا

یہ کہ انھیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ!

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کریں اور اُن پر سختی کریں۔

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ

ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ منافق لوگ

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں انھوں نے فلاں بات نہیں کہی حالانکہ انھوں نے کفر کی بات کہی۔

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے کافر ہو گئے۔ انھوں نے جو چاہا وہ انھیں نہ مل سکا۔

وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

یہ صلہ دیا انھوں نے اِس کا جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے انھیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

دولت مند کیا تھا! اب اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

لیکن اگر وہ نہ مانیں گے تو اللہ انھیں دنیا اور آخرت

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

میں درد ناک عذاب دے گا۔ اور زمین پر اُن کا نہ کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ

حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔ ان میں ایسے بھی ہیں جنھوں نے

ع ۹ / ۱۵

اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ
اللہ سے عہد کیا "اگر اس نے ہمیں مال و دولت دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے

مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰٮهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ
اور نیک بن کر رہیں گے۔" پھر جب اللہ نے انھیں اپنے فضل سے مال دیا

بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعۡقَبَهُمۡ
تو بخل کرنے لگے، اپنے عہد سے پھر گئے اور حق سے منہ موڑ لیا۔ اللہ نے اُن کے دلوں میں

نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ
منافقت بھر دی اس دن تک کے لیے جس دن وہ اللہ سے ملیں گے، اِس وجہ سے

اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾
کہ انھوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور جھوٹ بولتے رہے۔

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ
کیا انھیں خبر نہیں اللہ اُن کے رازوں اور اُن کی سرگوشیوں کو جانتا ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيۡنَ يَلۡمِزُوۡنَ
اور وہ تمام چھپی باتوں کو جاننے والا ہے! منافق لوگ اُن مسلمانوں

الۡمُطَّوِّعِيۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيۡنَ
کو طعنہ دیتے ہیں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں۔ جو اپنی محنت مزدوری میں سے خرچ

لَا يَجِدُوۡنَ اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَيَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ ‌ؕ
کرتے ہیں ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اللہ اُن کو اُن کے مذاق اُڑانے

سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾ اِسۡتَغۡفِرۡ
کا بدلہ دے گا اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ!

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

آپ ﷺ کا ان لوگوں کے لیے بخشش کی دعا کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ اگر آپ ﷺ

سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

ستر مرتبہ بھی ان کے لیے استغفار کریں گے جب بھی اللہ اُنہیں نہیں بخشے گا کیونکہ

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

انھوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ اللہ نافرمانوں

یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ

کو ہدایت نہیں دیتا۔ پیچھے رہ جانے والے منافقین اللہ کے رسول ﷺ

ع ٨ ١٦

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْۤا اَنْ

سے پیچھے رہنے پر بہت خوش ہوئے اور اُنہیں ناگوار گذرا کہ

یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

وہ اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

انھوں نے لوگوں سے کہا ''گرمی میں نہ نکلو'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''دوزخ

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْیَضْحَكُوْا

کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے۔'' کاش انھیں سمجھ ہوتی! وہ آج تھوڑا ہنس

قَلِیْلًا وَّ لْیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

لیں، کل انھیں اپنے کیے پر بہت رونا پڑے گا۔ اے نبی ﷺ! اگر

یَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ

جہاد کے بعد اللہ آپ ﷺ کو ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف واپس لائے

مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلْ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا

اور وہ آپ ﷺ سے کسی اور جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دینا

مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمۡ

''تم میرے ساتھ کبھی نہیں چل سکتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے لڑ سکتے ہو،

رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ

تم نے اس سے پہلے بھی پیچھے بیٹھ رہنا پسند کیا۔ اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ

الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ

بیٹھے رہو۔ اے نبی ﷺ! کوئی منافق مر جائے تو آپ ﷺ اس کی نہ نمازِ جنازہ پڑھنا

اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ

اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔ بے شک انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا انکار کیا

وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعۡجِبۡكَ

اور نافرمانی کی حالت میں مرے۔ ان کے مال و اولاد کی

اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ

کثرت پر آپ ﷺ کو تعجب نہ ہو۔ اللہ چاہتا ہے اُنہیں اسی مال و اولاد کے ذریعے دنیا میں

يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ

عذاب دے اور ان کی جانیں کفر کی حالت

وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا

میں نکلیں۔ اے نبی ﷺ! جب کوئی سورت اُترتی ہے جس میں حکم ہوتا ہے ''اللہ پر

بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَكَ

ایمان لاؤ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو دولت مند منافقین

أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ

آپ ﷺ سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیں ہم پیچھے رہ جانے والوں

الْقٰعِدِيْنَ ۞ ۸۶ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ انھوں نے پسند کیا پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہنا۔

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۞ ۸۷ لٰكِنِ

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی اس لیے وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول ﷺ

الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

کے لیے اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے مال اور جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ز وَ اُولٰٓئِكَ

جہاد کیا، اُن کے لیے نیکیاں ہیں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ ۸۸ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن میں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

نہریں بہتی ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی! اے نبی ﷺ! دیہاتیوں میں

الْعَظِيْمُ ۞ ۸۹ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

ع ۱۱ ۹ ۱۷

سے کچھ بہانہ کرنے والے آپ ﷺ کے پاس آئے کہ انھیں جہاد سے پیچھے رہ جانے کی اجازت دی جائے۔

لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

اور وہ منافق جنھوں نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جھوٹ بولا

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ ۹۰

وہ بھی گھروں میں بیٹھ رہے۔ اُن میں سے جو کافر رہیں گے اُنہیں ایک درد ناک عذاب ہو گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا
اے نبی ﷺ! جہاد میں شرکت نہ کرنے سے کمزوروں، بیماروں
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا
اور ان لوگوں پر جنہیں خرچ میسر نہیں ہے کوئی گناہ نہیں جبکہ
نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ
وہ پیچھے رہ کر بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خیر خواہی کریں۔ ایسے نیکوں پر کوئی
سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
الزام نہیں۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام
اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ
ہے جو آپ کے پاس آئے کہ آپ ﷺ ان کے لیے سواری کا انتظام کر دیں۔ آپ ﷺ نے کہا "میرے پاس
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
تمہارے لیے کوئی سواری موجود نہیں،" تو وہ اس حال میں واپس چلے گئے کہ ان کی آنکھوں
الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا
سے آنسو جاری تھے اس غم میں کہ ان کے پاس کچھ نہیں جو وہ خرچ کر سکیں۔
السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
الزام ان لوگوں پر ہے جو آپ ﷺ سے رخصت مانگتے ہیں حالاں کہ
اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
مالدار ہیں۔ انھوں نے پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جانا پسند کیا۔
وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾
دراصل اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگا دی، اس لیے وہ نہیں جانتے۔

الجزء ۱۱

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا

مسلمانو! جب تم جہاد سے واپس آ کر منافقوں کے پاس پہنچو گے وہ تمہارے سامنے بہانے کریں گے۔ تم ان سے کہنا

تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ

''بہانے نہ بناؤ۔ ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ اللہ نے

اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ

ہمیں تمہارے حالات بتا دیے ہیں۔ اب اللہ اور اس کا رسول ﷺ تمہارے اعمال دیکھیں گے۔ پھر

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھنے والا ہے۔ وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

جو کچھ تم کرتے رہے۔'' مسلمانو! منافق لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا

قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔ لہٰذا تم ان سے درگزر

عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ج جَزَآءًۢ

کرو۔ وہ ناپاک ہیں۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جو اُن کے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا

کرتوتوں کا بدلہ ہے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی

عَنْهُمْ ج فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ ہرگز

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا

ایسے نافرمانوں سے راضی نہ ہو گا۔ دیہاتی لوگ کفر و منافقت

وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

میں زیادہ سخت ہیں اور جہالت کی وجہ سے دین کے احکام نہیں جانتے جو اللہ نے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَ مِنَ

اپنے رسول ﷺ پر نازل کیے۔ اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ دیہاتیوں

الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ

میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو جرمانہ سمجھتے ہیں۔ تمہارے لیے زمانے کی

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ

گردشوں کے منتظر ہیں۔ حالاں کہ برے دن خود ان پر آنے والے ہیں۔ اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ

سننے والا جاننے والا ہے۔ دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ

آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قرب

عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ

کا سبب اور رسول ﷺ کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یقیناً ان کا مال خرچ کرنا ان کے لیے قرب کا

لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ذریعہ ہے۔ اللہ ضرور انھیں اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے گا۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ مہاجرین اور انصار میں جو لوگ

الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

سب سے مقدم ہیں اور وہ جنھوں نے خوبی کے ساتھ اُن کی پیروی کی،

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ

اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔" اللہ نے ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ

اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ مسلمانو! تمہارے گرد و پیش بسنے والے

الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ؔ قف

دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور خود مدینے والوں میں بھی ہیں

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ قف لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

جو نفاق میں پختہ ہو گئے ہیں۔ تم انھیں نہیں جانتے، ہم انھیں جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ

ہم انھیں دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بہت بڑے عذاب کی طرف

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ج وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

دھکیلے جائیں گے۔ ان میں کچھ ایسے ہیں جنھوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا۔ انھوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ

ملے جلے عمل کیے ہیں کچھ اچھے کچھ برے۔ امید ہے اللہ ان کی توبہ

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ

قبول کرے گا۔ بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کے

اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا

مال سے زکوۃ لیں۔ اس کے ذریعے آپ ﷺ انھیں پاک کریں، ان کا تزکیہ کریں

مع ۵ وقف منزل

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اور ان کے لیے دعا کریں۔ بے شک آپ ﷺ کی دعا ان کے لیے باعث تسکین ہو گی۔ اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ

سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے اللہ اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ

توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے صدقات قبول کرتا ہے؟ اللہ

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم اپنی جگہ کام کرتے رہو

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ

اور تمہارے کاموں کو اللہ، اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے دیکھیں گے۔ تم جلد اُس خدا کے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

سامنے پیش کیے جاؤ گے جو ظاہر اور غیب کا علم رکھتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتا دے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

جو کچھ تم کرتے رہے۔ ان کے علاوہ کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک رُکا ہوا ہے۔ وہ انھیں

يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اللہ سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

حکمت والا ہے۔ کچھ منافقوں نے ''مسجد'' کے نام سے عمارت بنائی تا کہ اسلام کو نقصان پہنچائیں،

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ

کفر پھیلائیں، مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں اور ان لوگوں کے لیے اڈا فراہم کریں

حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَیَحْلِفُنَّ اِنْ

جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کر چکے ہیں۔ جب ان سے پوچھا جائے گا تو قسمیں کھا کر کہیں گے

اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

ہم نے یہ کام صرف بھلائی کی خاطر کیا۔ مگر اللہ گواہ ہے وہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِیْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی

لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس عمارت میں کبھی کھڑے نہ ہوں، بلکہ جس مسجد کی بنیاد اوّل دن سے تقوے

مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِیْهِ ؕ فِیْهِ رِجَالٌ

پر رکھی گئی وہ اس لائق ہے کہ آپ ﷺ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو

یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾

پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰهِ

کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقوے اور اُس کی

وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی

خوشنودی پر رکھی، یا وہ جس نے کسی کھائی کے گرنے والے کنارے

شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی اور وہ عمارت اس کنارے سمیت سیدھی دوزخ کی آگ میں گر پڑی۔

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا یَزَالُ

حقیقت یہ ہے کہ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جن لوگوں نے

بُنْیَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ

مسجدِ ضرار بنائی اُن کے دلوں میں وہ ہمیشہ اُلجھن بنی رہے گی یہاں تک

تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ

کہ اُس کے گرائے جانے سے اُن کے دلوں کے بھی ٹکڑے ہو جائیں، اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

بے شک اللہ نے مومنوں سے اُن کے جان و مال خرید لیے کہ وہ اُنہیں

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اس کے بدلے میں جنت دے گا۔ وہ اللہ کی راہ میں دوسروں کو قتل کرتے ہیں اور

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۗ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

کبھی شہید بھی ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمے پکا وعدہ ہے جو توریت،

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ

لہٰذا اے مسلمانو! اپنے اِس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا خوشیاں مناؤ۔ یہی ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

بڑی کامیابی! ایسے لوگوں کی کیا شان ہے! وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

حمد وثنا کرنے والے، اللہ کی راہ میں چلنے پھرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

بھلائی کا حکم دینے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی قائم کی ہوئی حدوں کا

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

خیال کرنے والے ہیں۔ اس لیے اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سچے مومنوں کو خوشخبری دیں!

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

جب معلوم ہو گیا کہ مشرکین دوزخی ہیں تو پھر نبی ﷺ اور اہلِ ایمان کے لیے

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے مغفرت کریں، چاہے وہ اُن کے

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ

رشتہ دار ہوں۔ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لیے مغفرت کی دعا مانگنا صرف اس

اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ

وعدے کی وجہ سے تھا جو انھوں نے اپنے باپ سے کیا تھا۔ پھر جب ان پر واضح

وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ

ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اپنے باپ سے بےتعلق ہو گئے۔ بے شک

تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ

ابراہیم علیہ السلام بڑے نرم دل اور تحمل مزاج تھے۔ اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ

گمراہ نہیں کرتا جب تک انھیں صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے انھیں بچنا چاہیے۔

لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ

بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ

بادشاہی اللہ کی ہے۔ اسی کے ہاتھ زندگی اور موت ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾

اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے، نہ مددگار۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
اللہ نے نبی ﷺ پر اور ان انصار و مہاجرین پر مہربانی فرمائی
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
جنھوں نے تنگی کے وقت نبی ﷺ کا ساتھ دیا اگرچہ اُن میں سے کچھ لوگوں
كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ
کے دل ڈگمگانے لگے تھے۔ پھر اللہ نے ان پر نظرِ کرم فرمائی۔
اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ
بے شک اللہ بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اسی طرح اُن تین آدمیوں پر بھی
خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
اللہ نے مہربانی فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود اُن پر تنگ ہوگئی
وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ
اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے۔ انھوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے بچنے
اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ
کے لیے خود اللہ کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں۔ اللہ نے اُن پر رحمت کی نظر کی تا کہ وہ توبہ کریں۔ بے شک
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو!
اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ
اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو! مدینے والوں
لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
اور اطراف کے دیہاتیوں کے لیے درست نہ تھا کہ وہ جہاد میں

ع ۴/۴

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا

اللہ کے رسول ﷺ کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھے رہیں۔ نہ یہ جائز تھا

بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ

کہ وہ اپنی جان کو رسول ﷺ کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ اللہ کی راہ میں مجاہدین کو

ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

جو بھوک پیاس اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔ وہ جو

يَطَــُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ

قدم بھی کافروں کو رنج پہنچانے والا اٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ

عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ

دشمن سے چھینتے ہیں ان کے بدلے میں ان کے لیے نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢٠ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور جو انھوں نے

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا

اللہ کی راہ میں خرچ کیا، تھوڑا یا زیادہ، جو وادیاں انھوں نے طے کیں، سب

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢١

اُن کے لیے نیکیاں لکھی گئیں تاکہ اللہ ان کے اعمال کا اچھے سے اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

یہ مناسب نہیں کہ سارے مسلمان جہاد کے لیے نکل کھڑے ہوں۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ

ان کے ہر گروہ میں سے کچھ افراد ایسے نکلتے جو دین میں سمجھ پیدا کرتے۔

وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
پھر واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو دین سے آگاہ کرتے تاکہ وہ
يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
بھی پرہیزگار بنتے۔ اے ایمان والو! اُن کافروں سے جنگ کرو جو
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا
تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں۔ جان لو کہ
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
تو بعض منافق، مسلمانوں سے کہتے ہیں ''اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا؟'' حالاں کہ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾
ایمان والوں کے ایمان میں واقعی اس قرآن کے ذریعے سے اضافہ ہوتا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
مگر جن لوگوں کے دلوں میں منافقت تھی، اُن کے لیے اس سے گندگی
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ
پر گندگی بڑھی اور وہ مرتے دم تک کافر رہے۔ منافق یہ نہیں دیکھتے
اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ
وہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں مگر
لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ
نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں۔ جب کوئی

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ

سورت نازل ہوتی ہے تو یہ لوگ ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں کہ کوئی دیکھتا

اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ

تو نہیں، پھر چپکے سے چلے جاتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے ان کے دل پھیر دیے کیونکہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ لوگو! تمہارے پاس اللہ کا عظیم الشان رسول ﷺ آ گیا ہے

اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

جو تمہیں میں سے ہے۔ تمہارا نقصان میں پڑنا اُس پر شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کا خواہش مند

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔ اگر اس کے باوجود وہ لوگ منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ!

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

آپ ﷺ اُن سے کہہ دیں ”میرے لیے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٠٩ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١١

سورہ یونس (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الف، لام، را۔ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس پر

ع ٥ ۱۷ ۵

المنزل ٣

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

حیرانی ہوئی کہ ہم نے اُنہیں میں سے ایک آدمی پر وحی کی تاکہ

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

وہ لوگوں کو خبردار کر دے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری سنا دے کہ ان کے لیے ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

رب کے پاس بلند رتبہ ہے۔ مگر کافروں نے یہاں تک کہا ''یہ شخص کھلا

مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جادوگر ہے''! لوگو! بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ

وہی کائنات کا نظام چلاتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣

وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ تم اُسی کی عبادت کرو، کیا تم سمجھتے نہیں؟

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ وہی پہلی بار پیدا کرتا

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

نیک کام کیے انھیں وہ انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ لیکن جنھوں نے کفر کیا، اُن کے کفر کے بدلے اُن کے لیے

وقف النبی ﷺ

حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴

کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

اُسی اللہ نے سورج کو روشن بنایا چاند کو چمک دار بنایا،

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم ان کے ذریعے برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اللہ نے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں بنایا۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے اُن کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا

جو جاننا چاہتے ہیں۔ بے شک رات اور دن کے نظام میں اور اللہ نے

خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اُن میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو اللہ سے

يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا

ڈرتے ہیں۔ جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے، دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

راضی اور مطمئن ہیں اور ہماری نشانیوں سے

اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ ۙ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا

بے پروا ہیں، اُن کے بُرے اعمال کی وجہ سے

يَكْسِبُوْنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اُن کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نیک کام کیے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

اُن کا رب ان کے ایمان کی برکت سے انھیں اُن کی منزل تک پہنچا دے گا، نعمت کے ان باغوں میں

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں داخل ہو کر وہ کہیں گے "اے اللہ! تو پاک ہے"

اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ

پھر وہ ایک دوسرے کو سلام کہیں گے اور آخر میں کہیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ

گے "اللہ رب العالمین کا شکر ہے۔" اگر اللہ لوگوں کی بداعمالیوں پر

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ

اُنہیں عذاب دینے میں اتنی جلدی کرتا جتنی وہ دنیا کے فائدے سمیٹنے کے لیے کرتے ہیں تو وہ

اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ

کبھی کے ختم ہو چکے ہوتے۔ لیکن ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، اُن کی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

سرکشی میں ڈھیل دیتے ہیں تاکہ وہ بھٹکتے پھریں۔ انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

تو وہ کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اُس سے

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ

اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے اپنے کسی برے وقت پر ہمیں پکارا نہ تھا۔

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے اعمال خوشنما بنائے گئے!

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ

لوگو! ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ان کے ظلم پر ہلاک کیا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ

جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ لوگ ایمان نہ لائے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

ہم اسی طرح مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کے بعد

خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

زمین میں تمھیں اُن کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے اعمال کرتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

ہو۔ اے نبی ﷺ! جب ان لوگوں کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ

جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا ڈر نہیں ہے وہ کہتے ہیں ”اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِیْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

یا اسے بدل دو۔“ آپ ﷺ کہیں ”میرا کام نہیں میں

تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓی اِلَیَّ ۚ اِنِّیْٓ

اپنی طرف اسے بدل دوں، میں تو وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر آتی ہے۔ اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ

اور آپ ﷺ ان سے کہیں ”اگر اللہ چاہتا تو نہ میں اُس کا کلام تمھیں پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ اس سے تمھیں باخبر کرتا۔

بِهٖ ؕ فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا

اس سے پہلے تمہارے درمیان میں ایک عمر بسر کر چکا ہوں، کیا

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

تم عقل سے کام نہیں لیتے؟۔ اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جو اللہ

كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾

پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ بے شک مجرم لوگ کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا

مشرک لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو اُن کے لیے نفع یا نقصان

يَنۡفَعُهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ هٰٓؤُلَاۤءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ

پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتیں۔ ان کے بارے میں وہ کہتے ہیں ''یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔''

قُلۡ اَتُنَـبِّـئُوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو اُسے آسمانوں اور

فِى الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا

زمین میں معلوم نہیں؟'' وہ پاک اور بالاتر ہے اُس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں۔ شروع میں

كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَلَوۡ لَا

لوگ دین کے ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر اختلاف کر کے الگ الگ ہو گئے۔ اگر تمہارے رب

كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا

کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہوتی تو ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیا جاتا

فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ

جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ کافر کہتے ہیں ''اِس نبی ﷺ پر اُس کے رب کی طرف سے

اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا‌ۚ

کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "غیب کی خبر اللہ کو ہے اس لیے

اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ۝۲۰ وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ

تم لوگ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچنے

رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ

کے بعد ہم انھیں اپنے فضل سے نوازتے ہیں، وہ فوراً ہماری نشانیوں کے معاملے میں حیلے

فِىۡۤ اٰيَاتِنَا‌ ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا‌ ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

بنانے لگتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "اللہ اپنی تدبیر میں تم سے زیادہ تیز ہے۔ اس کے فرشتے

يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ۝۲۱ هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ

تمہاری ساری مکاریاں لکھ رہے ہیں۔" وہی اللہ ہے جو تمہیں خشکی اور تری

فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ‌ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ‌ۚ وَجَرَيۡنَ

میں سفر کراتا ہے۔ کبھی تم کشتی میں ہوتے ہو جو لوگوں کو

بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ

لے کر موافق ہوا کی مدد سے چلتی ہے۔ لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں لیکن اچانک کشتی طوفان

عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا

کی لپیٹ میں آ جاتی ہے۔ ہر طرف سے موجوں کے تھپیڑے لگتے ہیں اور مسافروں

اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ‌ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ

کو اُس طوفان میں گھر کر جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ اُس وقت وہ اللہ کی خالص اطاعت کرتے ہوئے

الدِّيۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ

صرف اسی کو پکارتے ہیں "خدایا! اگر تو نے ہمیں اس سے نجات دی تو ہم ضرور تیرے

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي

شکر گزار بندے بنیں گے۔'' پھر جب اللہ انھیں نجات دیتا ہے تو جلد زمین میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمھاری سرکشی کا وبال

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا

تمھارے ہی اوپر ہے۔ آج دنیا کی زندگی میں عیش کر لو پھر تمھیں ہماری طرف

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا

لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمھیں بتائیں گے تم کیا کرتے تھے۔ دنیا کی

مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ

اُس سے زمین کی پیداوار نکلی جسے انسان اور

وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا

چوپائے کھاتے ہیں۔ جب زمین اپنی پوری رونق پر آ کر

وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

سنور گئی اور زمین داروں نے گمان کر لیا اب یہ فصل ہمارے ہاتھوں میں آیا چاہتی ہے تو

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

اچانک ہمارا قہر نازل ہوا، رات کو یا دن کو، پھر ہم نے اس کا ایسا صفایا کر دیا

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

گویا کل تک یہاں کچھ نہ تھا۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ

جن لوگوں نے اچھے کام کیے اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے اور مزید انعام بھی۔ اُن کے چہروں

وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

پر نہ سیاہی چھائے گی نہ ذلت۔ وہ جنتی ہوں گے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جنھوں نے برائیاں کمائیں

جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ

وہ اپنی برائی کے برابر بدلہ پائیں گے۔ ان پر ذلت چھائی ہو گی۔ کوئی اُنھیں

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ

اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ گویا اُن کے چہروں پر رات

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

کے سیاہ پردے پڑے ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم اُن سب کو جمع کریں گے۔

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ

پھر مشرکوں سے کہیں گے "ٹھہرو تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے

وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ

شریک بھی! پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے۔ اُن کے شریک اُن سے کہیں گے

مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا

"تم جھوٹے ہو، تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اب ہمارے اور تمہارے درمیان

بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اللہ کی گواہی کافی ہے۔ ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔"

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا

اس وقت ہر شخص اپنے اعمال کے مطابق جانچا جائے گا۔ لوگ اپنے

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

مالکِ حقیقی کے حضور پیش ہوں گے اور جو جھوٹ انھوں نے گھڑے تھے سب اُن سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ

النصف ۸ ع

جاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے پوچھیں "کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ

کون ہے جس کے قبضۂ قدرت میں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں ہیں؟ کون ہے جو جاندار کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے؟ اور کون ہے

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

جو کائنات کا نظام چلا رہا ہے؟" وہ کہیں گے "اللہ"۔ اس پر آپ ﷺ کہیں "پھر اللہ سے

تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا

ڈرتے کیوں نہیں؟" وہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ حق بات

بَعۡدَ الۡحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۳۲﴾

معلوم ہو جانے کے بعد اسے نہ ماننا گمراہی کے سوا اور کیا ہے؟ تم کدھر اُلٹے پھر جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا

اے نبی ﷺ! اس طرح آپ ﷺ کے رب کی بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی

اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۳﴾ قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''تمہارے بنائے ہوئے شریکوں

مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا

میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرے اور دوبارہ بھی پیدا کرے؟''۔ آپ ﷺ خود جواب دیں ''اللہ

الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾ قُلۡ هَلۡ

پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ پھر تم کہاں بھٹکے چلے جا رہے ہو؟'' آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں

مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ

''کیا تمہارے بنائے ہوئے معبودوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟'' آپ ﷺ خود جواب دیں

يَهۡدِىۡ لِلۡحَقِّ ؕ اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَقِّ اَحَقُّ اَنۡ

''اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى ۚ فَمَا لَكُمۡ ۟

وہ پیروی کیے جانے کا زیادہ مستحق ہے یا وہ جسے خود راستہ نہ ملتا ہو جب تک اسے راستہ بتایا نہ جائے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے

كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ

تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟'' ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَقِّ شَيۡـــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ظاہر ہے گمان کبھی حقیقت کا بدل نہیں ہو سکتا۔ بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

کو سب معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ یہ قرآن

اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

اللہ کی کسی مخلوق کا گھڑا ہوا نہیں بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق ہے،

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ

یہ مفصل کتابِ الٰہی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا کافر کہتے ہیں ''اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے''!

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''پھر تم بھی اس جیسی کوئی سورت لاؤ اور

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨ بَلْ

اللہ کے سوا جنہیں تم اپنی مدد کے لیے بلا سکتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو۔'' بلکہ

كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

یہ لوگ اُس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو اُن کے علم میں نہیں۔ جس کی

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

حقیقت ابھی اُن پر نہیں کھلی۔ اسی طرح اُن لوگوں نے جھٹلایا تھا جو اِن سے پہلے ہو گزرے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝٣٩ وَمِنْهُمْ

تو دیکھو اُن ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا! اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کی قوم میں ایسے بھی ہیں

مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ

جو قرآن پر ایمان لائیں گے، وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ آپ ﷺ کا رب

اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ لِّىۡ عَمَلِىۡ

ایسے لوگوں کو خوب جانتا ہے جو بگاڑ پیدا کرنے والے ہیں۔ اے نبی ﷺ! اگر اس کے بعد بھی وہ آپ ﷺ کو

وَلَكُمۡ عَمَلُكُمۡ‌ۚ اَنۡـتُمۡ بَرِيۡٓــــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَاَنَا

جھٹلاتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں میرا عمل میرے لیے ہے تمہارا عمل تمہارے لیے۔ تم اس سے بری ہو

بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ

جو میں کرتا ہوں۔ میں اُس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف بظاہر

اِلَيۡكَ‌ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

کان لگاتے ہیں مگر وہ سنتے نہیں۔ تو کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے جبکہ وہ سمجھ سے کام نہ لیتے ہوں؟

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ‌ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ

ان میں کچھ ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف دیکھتے ہیں مگر متوجہ نہیں ہوتے تو کیا آپ ﷺ اندھوں کو

كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ

راستہ دکھائیں گے جبکہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں؟ اللہ کبھی لوگوں پر ظلم نہیں کرتا

شَيۡـًٔـا وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوۡمَ

مگر لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ

اللہ انھیں جمع کرے گا وہ محسوس کریں گے گویا اِس سے پہلے دنیا میں

النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ‌ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ

ایک گھڑی رہے۔ وہاں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ بے شک وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہے جنھوں

كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا

نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور راہِ راست پر نہ آئے۔ اور اے نبی ﷺ! ہم

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ

نے کافروں سے جو وعدہ کیا ہے اُس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں ظاہر کریں گے یا آپ ﷺ کی وفات

فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا

ہو جانے کے بعد۔ بہرحال انھیں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے اور اللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ

يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

وہ کر رہے ہیں۔ ہر امت کے لیے ایک رسول ہے۔ جب

رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ هُمۡ لَا

ان کا رسول آ جاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُن پر کوئی

يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ

ظلم نہیں ہوتا۔ اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ ﷺ سے کہتے ہیں ''اگر آپ ﷺ سچے ہیں تو بتائیں عذاب کی دھمکی

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا

کا وعدہ کب پورا ہو گا؟'' آپ ﷺ کہیں کہ ''میرے اختیار میں اپنا نفع

وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

نقصان بھی نہیں مگر جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لیے ایک وقت ہے۔

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا

جب یہ وقت پورا ہوتا ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ

يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰىكُمۡ عَذَابُهٗ

ایک گھڑی آگے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر اللہ کا عذاب تم پر

بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾

رات کو آجائے یا دن دیہاڑے آ جائے تو مجرم لوگ اس سے پہلے کیا کر لیں گے؟

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

تو کیا جب عذاب واقع ہو چکے گا تو پھر یقین کرو گے؟ اس وقت ہم ان سے کہیں گے ''اب تمہیں یقین آ گیا۔

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

تم اسی کی جلدی کیا کرتے تھے''! پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا

عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ

عذاب چکھو۔ یہ تمہیں اپنے ہی کرتوتوں کا بدلہ مل رہا ہے۔ اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ ﷺ سے

تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ

پوچھتے ہیں' ''کیا قیامت کے آنے کی بات سچ ہے؟'' آپ ﷺ کہیں ''ہاں، میرے رب کی قسم!

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ

یہ سچ ہے اور تم اللہ کے قابو سے باہر نہیں نکل سکو گے۔'' اس دن

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ

اگر ہر ظالم کے پاس روئے زمین کی ساری دولت بھی ہو تو وہ عذاب سے بچنے کے لیے اسے فدیے میں دینے پر

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ

تیار ہو گا۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنے دل میں پچھتائیں گے۔ پھر ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ

انصاف سے فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ یاد رکھو، آسمانوں

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور آگاہ رہو کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

نصیحت آ گئی ہے۔ جو روحانی بیماریوں سے شفا بخشنے والی

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ

اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''یہ اللہ کا فضل

وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اور اس کی رحمت ہے جس پر لوگوں کو خوش ہونا چاہیے۔ یہ بہتر چیز ہے

يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ

ان تمام دنیاوی فائدوں سے جنہیں جمع کرنے میں وہ لگے ہوئے ہیں۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''بتاؤ جو

رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلَالًا قُلْ آللَّهُ

رزق اللہ نے تمہارے لیے پیدا کیا، تم نے کیوں اس میں سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال قرار دے لیا۔'' اے نبیؐ! آپؐ

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ

ان سے پوچھیں ''کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے؟ یا تم اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہو؟ اور قیامت کے دن

الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کے بارے میں ان لوگوں کا کیا خیال ہے جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

بے شک اللہ تو بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوا

ع ۶

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ جس حال میں بھی ہوں اور قرآن میں سے

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا

جو حصہ بھی لوگوں کو سنا رہے ہوں، اور اے لوگو! تم جو کام بھی

عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ

کرتے ہو ہم تمہارے اوپر موجود ہوتے ہیں جس وقت تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔

عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

اے نبی ﷺ! زمین و آسمان میں کوئی ذرہ برابر چیز ایسی نہیں، نہ چھوٹی نہ بڑی،

السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِي

جو تیرے رب کے علم سے باہر ہو۔ بلکہ سب کچھ واضح کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

یاد رکھو اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور انھوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا

ان کے لیے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ یقیناً

تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا

اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اوران لوگوں کے لیے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کو

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ

ان کافروں کی بات غم میں نہ ڈالے۔ زور اور غلبہ اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي

جاننے والا ہے۔ یاد رکھو جو آسمانوں میں ہیں اور جو

وقف لازم

الْاَرْضِ ؕ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
زمین میں ہیں سب اللہ کی مخلوق ہیں۔ جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو

اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا
پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کر رہے ہیں صرف اپنے گمان کی اور وہ محض

یَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا
اٹکل دوڑا رہے ہیں۔ لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم سکون

فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بےشک اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں

یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ
جو بات سنتے ہیں۔ مگر بعض لوگ کہتے ہیں اللہ بھی اولاد رکھتا ہے حالاں کہ وہ پاک اور

الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ
بےنیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ لوگو! تمہارے

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
پاس اس دعوے کی کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ پر ایسی بات گھڑتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى
جس کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں جو لوگ

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا
اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، فلاح نہیں پائیں گے۔ اُن کے لیے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے۔

ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ
پھر ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے۔ پھر ہم انھیں اُن کے کفر کے بدلے

الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ انھیں نوح علیہ السلام کا

نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ

واقعہ سنائیں۔ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! اگر میرا کھڑے ہو کر

مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تم پر گراں ہو گیا ہے تو میرا بھروسہ

فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

صرف اللہ پر ہے۔ تم اپنا متفقہ فیصلہ کر لو، اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو اور تمھیں اپنے فیصلے

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ

میں کوئی شبہ باقی نہ رہے۔ پھر تم لوگ میرے خلاف جو کرنا چاہتے ہو کرو، اور مجھے مہلت نہ دو۔ اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

تم لوگ منہ پھیر لو گے تو میں نے تم سے اس کا کوئی معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا اجر اللہ کے

اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ

پاس ہے۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اُسی کا فرماں بردار بنوں۔" پھر قوم نے ان کو جھٹلایا

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ

تو ہم نے نوح ﷺ کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی۔ پھر ان کو جنھوں نے

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا، غرق کر دیا۔ نجات پانے والوں کو ان کا جانشین بنا دیا۔ دیکھو،

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا

ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جنہیں پہلے سے خبردار کیا گیا۔ پھر ہم نے نوحؑ کے بعد کئی پیغمبروں کو

الربع ۔ وقف لازم

اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا

ان کی اپنی قوم کی طرف بھیجا جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ

لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ

ایمان لانے والے نہ بنے جسے پہلے جھٹلا چکے۔ اسی طرح ہم حد سے

عَلٰى قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ۝۷۴ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ

نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

مُّوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَاۡئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ۝۷۵ فَلَمَّا

مگر انھوں نے غرور کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ جب ان کے پاس

جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ

ہماری طرف سے حق بات پہنچی تو انھوں نے کہا ''یہ کھلا

مُّبِيۡنٌ ۝۷۶ قَالَ مُوۡسٰۤى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ

جادو ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''کیا تم حق بات کو جادو کہتے ہو جو تمہارے پاس آ چکی ہے؟

اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ۝۷۷ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا

کیا یہ جادو ہے؟ حالاں کہ جادوگر فلاح نہیں پاتے'' وہ بولے ''کیا تم ہمارے پاس آئے ہو

لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَـكُمَا

تاکہ ہمیں اس راستے سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم

الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۷۸

دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے۔ ہم کبھی تم دونوں کی بات ماننے والے نہیں۔''

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا

فرعون نے کہا ”تمام ماہر جادوگروں کو میرے پاس لاؤ۔“

جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا ”تم ڈالو جو کچھ تم نے

مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ

ڈالنا ہے۔ پھر جب جادوگروں نے ڈالا تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم جو کچھ لائے ہو وہ

السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

جادو ہے۔ اللہ اسے ملیا میٹ کر دے گا۔ اللہ ان لوگوں کے کام سدھرنے نہیں دیتا

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

جو فسادی ہوں۔ اللہ اپنے حکم سے حق کو حق کر دکھاتا ہے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

خواہ مجرموں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔“ لیکن موسیٰ علیہ السلام کو اس کی قوم کے چند نوجوانوں

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

کے سوا کسی نے نہ مانا۔ فرعون کے ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے، کہیں

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

وہ انھیں کسی فتنے میں نہ ڈال دیں۔ کیونکہ فرعون ملک میں غلبہ رکھتا تھا۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ

جو حد سے گزر جاتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”تم اللہ پر

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسا کرو اگر تم واقعی فرماں بردار ہو۔“

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

انھوں نے جواب دیا ”ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے رب، ہمیں ظالموں کے ظلم کا

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

تختۂ مشق نہ بنا! اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

سے نجات دے!“ ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی ”اپنی قوم کے لیے

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

مصر میں کچھ گھر مقرر کر لو، ان گھروں کو عبادت گاہیں قرار دو،

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

نماز قائم کرو اور اہل ایمان کو نجات کی خوش خبری دو۔“ موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا

”اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں رونق اور مال

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

دے رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے اے ہمارے رب! وہ تیری راہ سے بھٹکا رہے ہیں۔

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

لہٰذا اے ہمارے رب! تو اُن کے مال برباد کردے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

تاکہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک درد ناک عذاب نہ دیکھ لیں“! اللہ نے فرمایا

قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

”تم دونوں کی دعا قبول کی گئی، تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ

راستے پر نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔'' ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا

سمندر پار کرا دیا۔ فرعون اور اس کے لشکر نے ان کا پیچھا کیا تاکہ وہ

وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ

ظلم و زیادتی کریں۔ جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس نے کہا ''میں ایمان لایا،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا

کوئی معبود نہیں سوائے اُس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْــٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ

فرماں برداروں میں سے ہوں!'' اس پر اللہ نے فرمایا ''کیا اب ایمان لاتا ہے۔ اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ

فساد کرنے والوں میں سے تھا! آج ہم تیری لاش محفوظ کر لیں گے

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بن جائے۔ بے شک بہت سے لوگ

عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا

مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

دیا۔ انہیں ستھری چیزیں کھانے کو دیں۔ پھر انھوں نے دین میں اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

مگر اُس وقت جب اُن کے پاس علم آ چکا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنۡ

اُس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اگر

كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ

تمہیں اُس چیز کے بارے میں شک ہے جو ہم نے تمہاری طرف اتاری ہے تو اُن لوگوں سے پوچھ سکتے ہو

يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ

جو اِس سے پہلے آسمانی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ بے شک تمہارے رب کی طرف سے

مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ‏ ﴿٩٤﴾ وَلَا

تمہارے پاس یہ سچی کتاب آ چکی ہے۔ اس لیے تم شک کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ اور ان

تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ

لوگوں میں شامل نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ نقصان اٹھانے

مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ

والوں میں سے ہو گے۔ اے نبی ﷺ! جن لوگوں پر آپ ﷺ کے رب کے عذاب کی بات

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ‏ ﴿٩٦﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ

پوری ہو چکی تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ خواہ ان کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں

اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوۡلَا كَانَتۡ

جب تک وہ درد ناک عذاب اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ

قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ

یونسؑ کی قوم کے سوا اور بستی کے لوگ بھی ایمان لاتے تاکہ اُن کا ایمان لانا اُن کو فائدہ دیتا؟

لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى

جب یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لائی تو ہم نے ان سے ذلت کا عذاب ٹال دیا جو اُن کو

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوْ

دنیا کی زندگی میں پیش آنے والا تھا اور انھیں ایک مدت تک بہرہ مند ہونے کا موقع دیا۔ اے نبی ﷺ! اگر

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

آپ ﷺ کا رب چاہتا تو روئے زمین پر بسنے والے سب لوگ ایمان لے آتے۔

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

تو کیا آپ ﷺ ان لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کریں گے؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

کسی شخص کے لیے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی مرضی کے بغیر ایمان لا سکے۔

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اللہ ان لوگوں پر کفر اور شرک کی گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس پر غور کرو۔''

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا

مگر ساری نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کے لیے بےکار ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا ایسے لوگ اسی طرح کے برے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

جو پہلی قوموں کو پیش آئے۔ ایسا ہے تو اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''اچھا، تم بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں!'' پھر جب ہمارا عذاب آتا ہے تو ہم اپنے رسولوں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ

اور مومنوں کو بچا لیتے ہیں کیونکہ ایمان والوں کو نجات دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں ”لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شک ہے تو سنو، تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو، میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے۔ مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے بنوں۔ اور یکسو ہو کر اپنا رُخ صرف اللہ کی اطاعت کی طرف کروں اور مشرکوں میں سے نہ بنوں۔“ اور اللہ کے علاوہ کسی اور کو نہ پکارنا جو نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اگر اللہ تمہیں کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے۔ اور وہ تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے

ع ۱۱ / ۱۵

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ

تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے

عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا

اپنا فضل کرتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آگیا۔ اب جو

اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ

اس ہدایت کو قبول کرے گا اپنے لیے کرے گا۔ جو بھٹکے گا

فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ؕ

اس کا وبال اسی پر آئے گا۔ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ!

وَ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ

آپ ﷺ اُس چیز کی پیروی کریں جو آپ ﷺ پر وحی کی جاتی ہے اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے

وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۲۳ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

(۱۱) سورہ ہودؑ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۫ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ

الف، لام، را۔ اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہیں "یہ کتاب ایک دانا اور خبیر ہستی کی طرف سے

لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

نازل ہوئی ہے۔ اس کی آیتیں پختہ اور الگ الگ واضح ہیں۔ اس کی تعلیم یہ ہے کہ اللہ

اِنَّنِیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ وَّ بَشِیۡرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنِ

کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ میں اسی کی طرف سے تمہیں خبردار کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡهِ یُمَتِّعۡکُمۡ

تم لوگ اپنے رب سے بخشش مانگو۔ اسی کی طرف رجوع کرو۔ وہ تمہیں ایک مدت تک

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ یُؤۡتِ کُلَّ

اچھا سامانِ زندگی دے گا اور زیادہ ثواب کے مستحق

ذِیۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّیۡۤ اَخَافُ

کو زیادہ ثواب دے گا۔ اگر تم نہیں مانو گے تو مجھے ڈر ہے

عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ کَبِیۡرٍ ﴿۳﴾ اِلَی اللّٰهِ مَرۡجِعُکُمۡ ۚ

تم بڑے دن کے عذاب سے نہیں بچ سکو گے۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ

جو ہر چیز پر قادر ہے۔" دیکھو، یہ کافر لوگ

یَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِیَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ اَلَا حِیۡنَ

اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اپنے راز اللہ سے چھپا سکیں لیکن جب

یَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِیَابَهُمۡ ۙ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا

یہ لوگ اپنے آپ کو کپڑوں سے ڈھانپ لیتے ہیں اُس وقت بھی اللہ ان کے

یُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۵﴾

ظاہر و باطن کو جانتا ہے کیونکہ وہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔

وَ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے

رِزۡقُهَا وَ يَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَ مُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ كُلٌّ

ذمے نہ ہو۔ وہ ہر ایک کے رہنے اور سونپے جانے کی جگہ جانتا ہے۔ یہ سب

فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۞ وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ایک واضح کتاب میں موجود ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرۡشُهٗ عَلَى

اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ اُس وقت اُس کا عرش

الۡمَآءِ لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنۡ قُلۡتَ

پانی پر تھا۔ اللہ نے تمہیں بھی پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے تم میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ! اگر

اِنَّكُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡمَوۡتِ لَيَقُوۡلَنَّ

آپ ﷺ ان کافروں سے کہیں "مرنے کے بعد تم لوگ دوبارہ اٹھائے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۞

جاؤ گے" تو کہتے ہیں "یہ تو کھلا جادو ہے۔"

وَلَئِنۡ اَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعۡدُوۡدَةٍ

اگر ہم کچھ مدت کے لیے اُن کے عذاب کو روک دیں تو وہ

لَّيَقُوۡلُنَّ مَا يَحۡبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمۡ لَيۡسَ

کہتے ہیں "اسے کس نے روک رکھا ہے؟ آگاہ رہو جس دن وہ عذاب

مَصۡرُوۡفًا عَنۡهُمۡ وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ

ان پر آئے گا پھر وہ اسے ٹال نہ سکیں گے۔ جس عذاب کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں

ع ۱ ۸

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وہ انھیں گھیر لے گا۔ اگر ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازتے ہیں،

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ

پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

ہم اسے پیش آنے والی کسی تکلیف کے بعد نعمت سے نوازتے ہیں تو کہتا ہے

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

''میری ساری مصیبتیں مجھ سے دور ہوگئیں۔'' پھر وہ اِترانے والا اور اکڑنے والا بن جاتا ہے۔ مگر جو لوگ

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

صبر کرنے والے اور نیک کام کرنے والے ہیں ان کے لیے بخشش

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

اور بڑا اجر ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا کافروں کو یہ امید ہے کہ آپ ﷺ اس چیز کا کچھ حصہ

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ

چھوڑ دیں گے جو آپ ﷺ پر وحی کی جارہی ہے؟ کیا آپ ﷺ کا دل ان لوگوں کی باتوں سے تنگ رہے گا جو کہتے

اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

ہیں ''اس شخص پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا، یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ ﷺ صرف

نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

خبردار کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ

''اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟'' آپ ﷺ کہیں ''تم بھی ایسی دس (10) سورتیں بنا لاؤ

وَّ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اور اپنی مدد کے لیے اللہ کے سوا جس کو بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ۝۱۳ فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ

سچے ہو۔" پھر اگر وہ آپ ﷺ کے چیلنج کا جواب نہ دے سکیں تو جان لو یہ

اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلۡ

قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے، اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر اے کافرو!

اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝۱۴ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا

کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی اور اس کی

وَزِيۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِيۡهَا وَهُمۡ فِيۡهَا

زینت چاہتے ہیں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ دنیامیں دے دیتے ہیں اور اس میں کوئی

لَا يُبۡخَسُوۡنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِى

کمی نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے

الۡاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَبٰطِلٌ

آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔ انھوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا سب برباد ہوا اور بے کار گیا

مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۱۶ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ

جو انھوں نے کمایا۔ بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل

رَّبِّهٖ وَيَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ

رکھتا ہو، اس کے بعد اللہ کی طرف سے اُس کے حق میں ایک نبی بھی گواہ ہو اور اس سے پہلے

مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ

موسیٰ علیہ السلام کی کتاب بھی ہدایت اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی تو ایسے لوگ ہی قرآن پر ایمان لائیں گے۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

کفار کے گروہوں میں سے جو کوئی اس قرآن کا انکار کرے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

تم اس بارے میں کسی شک میں نہ پڑو۔ یہ قرآن تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ

کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے

عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

پیش کیے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے ''یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب

عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ

کے بارے میں جھوٹ گھڑا۔'' سنو، اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

جو دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھ تلاش

عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

کرتے ہیں۔ یہی لوگ آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ ایسے لوگ

يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

دنیا میں اللہ کے قابو سے باہر نہیں اور اللہ کے مقابلے میں

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ

ان کا کوئی مددگار نہیں۔ انھیں دوہرا عذاب ہوگا

وقف لازم

مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

کیونکہ نہ وہ حق بات سنتے اور نہ دیکھتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا۔ ان سے وہ سب کچھ کھویا گیا جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ

انھوں نے گھڑا تھا۔اس میں شک نہیں یہی لوگ آخرت میں گھاٹے میں

الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رہیں گے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے نیک کام کیے،

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

اپنے رب کے سامنے عاجزی کی، وہی جنت والے ہیں اور اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

ہمیشہ رہیں گے۔ ۱ان دونوں قسم کے فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا

ہو اور دوسرا دیکھنے سننے والا۔ کیا یہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ز

غور نہیں کرتے؟ یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔

اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

انھوں نے دعوت دی ''میں تمھیں صاف خبردار کرنے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

ورنہ مجھے ڈر ہے تم پر ایک دن درد ناک عذاب آئے گا۔'' جواب میں

ع ۲ / ۲

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

اُس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا ”ہم دیکھتے ہیں تم بھی ہم جیسے

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ

انسان ہو اور ہمیں اپنی قوم کے چند حقیر لوگوں کے سوا، جو بے سوچے سمجھے تمہارے

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ

پیچھے لگ گئے ہیں تمہارا کوئی پیروکار نظر نہیں آتا۔ ہم کوئی ایسی چیز نہیں پاتے جس میں تم

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

لوگ ہم سے برتری رکھتے ہو بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔“ نوح علیہ السلام نے کہا

يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

”اے میری قوم کے لوگو! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں۔

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

اس نے مجھے پیغمبری دے کر اپنی رحمت سے نوازا ہے تو اب اگر تمہیں حقیقت نظر نہیں آتی

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ

تو کیا میں تمہیں زبردستی راہِ حق دکھا دوں جبکہ تم اُس سے بیزار ہو؟““اور اے لوگو!

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ

میں اس کام پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا، میرا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ دیکھو جو لوگ

اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

ایمان لائے ہیں، میں انھیں اپنے آپ سے دور کرنے کے لیے ہرگز تیار نہیں۔ انھیں ایک دن اپنے رب سے ملنا ہے۔

وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ

مگر میں تمہیں دیکھتا ہوں تم جہالت میں مبتلا ہو! اے میری قوم!

يَنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰

اگر میں ایمان والوں کو دھتکار دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔ کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ

میں تمہیں یہ نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ

الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

غیب کی خبر رکھتا ہوں، نہ یہ کہتا ہوں میں فرشتہ ہوں۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا جو لوگ

تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ

تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں انھیں اللہ کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ

اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱

خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو میں ظالم ہوں گا۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

لوگوں نے کہا ”اے نوح علیہ السلام! تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کیا۔

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲

اب وہ عذاب ہم پر لے آ جس کی ہمیں دھمکی دیتے ہو اگر تم سچے ہو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ

نوح علیہ السلام نے جواب دیا ”وہ عذاب اللہ لائے گا اگر اُسے منظور ہو گا پھر تم اس کے قابو سے

بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ

باہر نہیں جا سکو گے۔ میری نصیحت بھی تمہیں فائدہ نہ دے گی

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ

اگر اللہ تمہیں بھٹکانا چاہتا ہے۔

هُوَ رَبُّكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ

وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔'' اے نبی ﷺ! کیا کافر یہ کہتے ہیں ''اس شخص

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْۗءٌ

نے قرآن خود گھڑ لیا؟'' آپ ﷺ کہیں ''اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو میرا جرم میرے اوپر ہے اور جو

مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ

جرم تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔'' اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی

يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ

''تمہاری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں اب ان کے سوا کوئی اور ایمان نہ لائے گا۔

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ښ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

آپ ان کاموں پر غمگین نہ ہوں جو وہ کر رہے ہیں۔ آپ علیہ السلام ہمارے رُوبرو

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بنائیں اور ان ظالموں کے حق میں مجھ سے بات نہ کریں۔ بے شک وہ

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

غرق ہوں گے۔'' چنانچہ نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کی۔ جب ان کی قوم کے سردار

مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا

وہاں سے گزرتے تو ہنسی اُڑاتے۔ نوح علیہ السلام انھیں جواب دیتے ''اگر تم

مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۭ فَسَوْفَ

ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنسیں گے۔ تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ

جلد معلوم ہو جائے گا کس پر ذلت ناک

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

اور دائمی عذاب آتا ہے۔'' اور جب ہمارا حکم آ پہنچا

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ

اور طوفان اُبل پڑا تو ہم نے نوح علیہ السلام سے کہا ''ہر قسم کے جانوروں کا ایک جوڑا کشتی میں

اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

رکھ لیں۔ اپنے گھر والوں کو اُس میں بٹھالیں سوائے اُن کے جن کے بارے میں پہلے کہا جا چکا ہے کہ انھیں ہلاک ہونا

وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ

ہے اور سب ایمان والوں کو بھی اپنے ساتھ کشتی میں سوار کر لیں۔ وہ تھوڑے سے لوگ تھے جو نوحؑ کے ساتھ ایمان والے

ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ

تھے۔ نوح نے اپنے ساتھیوں سے کہا ''کشتی میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اللہ کے نام سے اس کا

رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ

رُکنا ہے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے!'' اور وہ کشتی پہاڑ جیسی موجوں کے درمیان

كَالْجِبَالِ ۠ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ

انھیں لے کر چلنے لگی۔ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا جو اُن سے الگ تھا

يّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

''اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ کافروں کے ساتھ مت رہ!''

قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ

وہ بولا ''میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچائے گا۔'' نوح علیہ السلام نے کہا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

''آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے وہ بچ سکتا ہے۔

قرأ حفص بفتح الجیم وامالۃ الراء ۱۲

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

پھر دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور دوسروں کے ساتھ نوح علیہ السلام کا بیٹا بھی غرق ہو گیا۔

وَ قِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ

اللہ کا حکم ہوا ''اے زمین! اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا!''

وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

اور پانی خشک ہوگیا۔ جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔ کشتی جودی

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ نَادٰى نُوْحٌ

پہاڑ پر جا لگی۔ ظالموں کی تباہی کا اعلان ہو گیا۔ اور جب نوح علیہ السلام کا بیٹا ابھی غرق نہیں ہوا تھا تو نوح علیہ السلام

رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ

نے اپنے رب کو پکارا ''اے میرے رب! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے۔ تو نے میرے گھر والوں کو

وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ

نجات دینے کا سچا وعدہ فرمایا تھا۔ تو سب سے بڑا حاکم ہے میرے بیٹے کو بھی نجات دے!'' اللہ نے فرمایا

يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ

''اے نوح علیہ السلام! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں۔ اس کے کام خراب ہیں۔

صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ

مجھ سے ایسا سوال نہ کریں جس کی حقیقت آپ کو معلوم نہیں۔ میں

اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ

آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادانوں میں سے نہ بنیں۔ نوح علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب!

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے بچنے کے لیے کہ تجھ سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں۔

ربع

وَاِلَّا تَغۡفِرۡلِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۴۷﴾

تو نے اگر مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہو جاؤں گا!''

قِيۡلَ يٰنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيۡكَ وَعَلٰٓى

جب طوفان ختم ہوا تو حکم دیا گیا ''اے نوحؑ! اب کشتی سے اترو، ہماری طرف سے تم پر سلامتی اور برکتیں ہوں

اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَكَ‌ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُمۡ

اوران لوگوں پر بھی ہوں جو تمہارے ساتھ ہیں۔ تم لوگوں سے آگے چل کر کچھ کافر بھی پیدا ہوں گے جنہیں ہم دنیا کا فائدہ

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۸﴾ تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ

دیں گے مگر آخرت میں انھیں ہماری طرف سے درد ناک عذاب پہنچے گا۔ اے نبی ﷺ! یہ غیب

نُوۡحِيۡهَاۤ اِلَيۡكَ‌ ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَلَا

کی خبریں ہیں جو ہم آپ ﷺ کی طرف وحی کر رہے ہیں ورنہ اس سے پہلے ان باتوں کو نہ آپ ﷺ جانتے تھے،

قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا‌ ؕۛ فَاصۡبِرۡ‌ ؕۛ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ

نہ آپ ﷺ کی قوم جانتی تھی۔ لہٰذا آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک پرہیزگاروں کے لیے

لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا‌ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ

اچھا انجام ہے۔ اور قومِ عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہودؑ کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے کہا ''اے میری قوم

اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ اِنۡ اَنۡتُمۡ

کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم نے

اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا‌ ؕ

جھوٹے معبود گھڑ رکھے ہیں۔ اے میری قوم! میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔

اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

میرا اجر میرے خالق کے ذمے ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

معانقۃ ۹

ع ۴

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اور اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے گناہوں کی معافی مانگو اور توبہ کرو۔

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا۔ تمہاری قوت میں مزید اضافہ کرے گا۔

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

اور دیکھو، مجرم بن کر منہ نہ پھیرو۔'' ان لوگوں نے جواب دیا ''اے ہود علیہ السلام! تم ہمارے پاس

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ

کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے۔ ہم تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں۔

وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

ہم ہرگز تمہیں ماننے والے نہیں۔ ہم یہی کہیں گے تم پر ہمارے معبودوں میں سے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ

کسی کی مار پڑ گئی ہے جو ایسی باتیں کرتے ہو۔'' ہود علیہ السلام نے کہا ''میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں۔

وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

تم بھی گواہ رہو میں بری ہوں ان سے جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ شریک بنا رکھا ہے۔

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى

تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ میرا بھروسا

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ

اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے

بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ لیکن اگر

تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡؕ

تم منہ موڑو گے تو میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا جس کے لیے مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا۔

وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡۚ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ

مجھے تو نظر آتا ہے میرا رب تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو اُٹھا کھڑا کرے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں

شَيۡـئًا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ۝۵۷ وَلَمَّا

بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب

جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ

ہمارا عذاب آیا تو ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے ہود علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو

بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ۝۵۸

بچا لیا جو اس کے ساتھ ایمان لائے اور ہم نے ان سب کو ایک نہایت سخت عذاب سے بچایا تھا۔

وَتِلۡكَ عَادٌ ۙ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا

یہ قصہ قوم عاد کا ہے جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا، اُس کے رسولوں کی

رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ۝۵۹ وَاُتۡبِعُوۡا

نافرمانی کی اور ہر سرکش اور مخالف کی بات مانی۔ ان کے پیچھے

فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اس دنیا میں بھی لعنت لگی اور قیامت کے دن بھی۔ آگاہ رہو،

عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ۝۶۰

قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو، ہلاکت ہے ہودؑ کی قوم، عاد کے لیے! اور قوم ثمود کی طرف

وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ

ہم نے اُن کے بھائی صالحؑ کو رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے کہا "اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔

ع ۵ | ۱۱ | ۵

وقف لازم

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اُسی نے تمہیں زمین

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

سے پیدا کیا۔ اس میں آباد کیا۔ اسی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اسی کی طرف رجوع کرو۔

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

بے شک میرا رب قریب بھی ہے اور دعائیں قبول کرنے والا بھی۔'' لوگوں نے کہا ''اے صالح علیہ السلام!

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

اس سے پہلے ہمیں تم سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تم ہمیں ان کی عبادت سے روکتے ہو جن کی

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ تم جس چیز کی طرف ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں ہمیں شبہ ہے

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

اور ہم سخت الجھن میں ہیں۔'' صالحؑ نے کہا ''اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

واضح دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے نبوت عطا کی تو اگر

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کی پکڑ سے مجھے کون بچائے گا؟ اس طرح تم میرا

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

نقصان ہی کرو گے۔ اور اے میری قوم کے لوگو! دیکھو، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

ہے۔ تم اسے چھوڑ دو تاکہ اللہ کی زمین میں کھائے پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا

فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ

ورنہ تمھیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔" مگر انھوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے۔ اس پر

تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

صالح علیہ السلام نے ان سے کہا "تین دن اور اپنے گھروں میں رہ لو۔ عذاب کی یہ دھمکی

مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ

جھوٹی نہ نکلے گی۔" پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے ذریعے صالح علیہ السلام کو اور

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ

ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب بڑا قوی اور زبردست ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا انھیں

الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٦٧﴾ كَأَن لَّمْ

ایک سخت دھماکے نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے

يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا

وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے! آگاہ رہو، قومِ ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو!

لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ

قوم ثمود ہلاک ہوئی۔ یہ واقعہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس ہمارے فرشتے خوشخبری لے کر آئے۔

قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ

انھوں نے ابراہیمؑ کو سلام کیا۔ اُس وقت ابراہیم علیہ السلام نے سلام کا جواب دیا۔ زیادہ دیر نہ گزری کہ ابراہیمؑ ان کے لیے

حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ اس کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے تو کھٹک گئے

ع ۷/۶

وَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى

اور دل میں اُن سے گھبرا گئے۔ فرشتوں نے کہا ’’گھبرائیں نہیں، ہم

قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامۡرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنٰهَا

لوطؑ کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔‘‘ ابراہیم علیہ السلام کی بیوی پاس ہی کھڑی تھیں۔ جب ہم نے ان فرشتوں کے ذریعے

بِاِسۡحٰقَ ۙ وَمِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ يَعۡقُوۡبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتۡ يٰوَيۡلَتٰٓى

انھیں اسحاقؑ بیٹے اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ پوتے کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی تو وہ ہنس پڑیں۔ بولیں ’’ہائے،

ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوۡزٌ وَّهٰذَا بَعۡلِىۡ شَيۡخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

کیا میں بچہ جنوں گی حالاں کہ میں بڑھیا ہوں اور میرا خاوند بوڑھا ہے! یہ

لَشَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِيۡنَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ

عجیب بات ہے۔ فرشتوں نے اس سے کہا ’’کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟‘‘

رَحۡمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيۡدٌ

اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں نازل ہوں تم پر اے ابراہیم علیہ السلام کے گھر والو! بے شک اللہ تعریف کے لائق

مَّجِيۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ

اور بڑی شان والا ہے!‘‘ پھر جب ابراہیم علیہ السلام کی گھبراہٹ دور ہوئی اور انھیں اولاد کی

الۡبُشۡرٰى يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ

خوشخبری ملی تو وہ قومِ لوطؑ پر عذاب کے معاملے میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بڑے تحمل والے،

اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ

نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے! فرشتوں نے کہا ’’اے ابراہیم علیہ السلام! اس بات کو چھوڑیں۔

قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ

آپ کے رب کا حکم آ چکا۔ ان لوگوں پر ایسا عذاب آنے والا ہے

مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ

جو ٹل نہیں سکتا۔'' اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ گھبرائے

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾

اور ان کے آنے سے پریشان ہوئے۔ کہنے لگے ''آج کا دن بہت بھاری ہے۔''

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا

ان کی قوم کے لوگ ان کے گھر دوڑتے ہوئے آئے۔ وہ پہلے سے

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ

برے کام کرتے تھے۔ لوطؑ نے ان سے کہا ''اے میری قوم! یہ بستی کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں۔ وہ

اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ

تمہارے لیے پاکیزہ ہیں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے سامنے مجھے رسوا نہ کرو۔

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ

کیا تم میں کوئی شریف آدمی نہیں؟'' وہ بولے ''تم جانتے ہو

مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا

ہمیں تمہاری ان بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں اور تم جانتے ہو ہم

نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى

کیا چاہتے ہیں!'' لوط علیہ السلام نے کہا ''کاش میرے پاس تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی

رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ

مضبوط پناہ میں ہوتا اور تم کو اس حرکت سے باز رکھتا!'' اس پر فرشتوں نے کہا ''اے لوطؑ! ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے

يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا

ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکتے۔ تم رات کے کسی حصے میں اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر نکل جاؤ۔

يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا

تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی ساتھ نہیں جائے گی کیونکہ اس پر وہی آفت آنی ہے

مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ

جو دوسروں پر آنے والی ہے۔ سب کی تباہی کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے اور کیا صبح

بِقَرِيۡبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں۔" پھر جب ہمارا حکم آیا تو اے نبی ﷺ! ہم نے اس بستی کو تلپٹ کر دیا

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ ﴿۸۲﴾

اور اس پر ایسے پتھروں کی بارش کی جو آپ ﷺ کے رب کے پاس تیار اور

مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۳﴾ ع

نشان لگے ہوئے تھے۔ اب وہ تباہ شدہ بستی ظالم کفار سے کچھ دُور واقع نہیں۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ اس نے کہا "اے میری قوم!

اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ وَلَا تَـنۡقُصُوا الۡمِكۡيَالَ

اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ ناپ تول میں کمی

وَالۡمِيۡزَانَ اِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ بِخَيۡرٍ وَّاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

نہ کرو۔ میں تمہیں اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں لیکن مجھے ڈر ہے کہ ایسا دن آئے گا جس کا

عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ

عذاب تم سب کو گھیر لیے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! انصاف کے ساتھ

وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ

ناپ تول پورا رکھو۔ لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو

وَلَا تَعۡثَوۡا فِي الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ
اور زمین پر فساد نہ مچاؤ۔ اللہ کا دیا ہوا جو نفع ہو وہی تمہارے لیے
خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ
بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ یاد رکھو میں تمہارے اوپر
بِحَفِيۡظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ
نگہبان نہیں۔'' لوگوں نے کہا '' اے شعیبؑ! کیا تمہاری نماز تمہیں سکھاتی ہے کہ ہم ان
نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِيۡۤ اَمۡوَالِنَا
معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے، یا ہم اپنے مال میں اپنی
مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَلِيۡمُ الرَّشِيۡدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ
مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں۔ بس تمہی عقل مند اور شریف آدمی ہو!'' شعیبؑ نے کہا ''اے میری قوم!
اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَرَزَقَنِىۡ
بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے فضل سے
مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُخَالِفَكُمۡ اِلٰى
پاکیزہ روزی دی ہے تو میں نہیں چاہتا خود وہ کام کروں جس سے تمہیں
مَاۤ اَنۡهٰٮكُمۡ عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا
روکتا ہوں۔ میں اصلاح کرنا چاہتا ہوں جہاں تک
اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ
ہو سکے۔ اس کے لیے مجھے اللہ ہی سے توفیق ملے گی۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوۡمِ لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِىۡۤ
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اے میری قوم! ایسا نہ ہو میری ضد میں آ کر نافرمانی کرو

اَنۡ یُّصِیۡبَكُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ

اور تم پر وہی عذاب آ جائے جو اس سے پہلے قومِ نوح علیہ السلام، قومِ ہود علیہ السلام، یا قومِ صالح علیہ السلام پر آیا تھا۔

هُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡكُمۡ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۹﴾

اور قومِ لوط علیہ السلام کی تباہ شدہ بستی تم سے دور نہیں۔ اور دیکھو، اپنے رب سے

وَاسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ رَحِيۡمٌ

گناہوں کی معافی مانگو۔ اسی کی طرف رجوع کرو۔ بے شک میرا رب مہربان اور محبت والا ہے!''

وَّدُوۡدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ مَا نَفۡقَهُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ

وہ بولے، ''اے شعیبؑ! تم جو کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔

وَاِنَّا لَنَرٰٮكَ فِيۡنَا ضَعِيۡفًا ۚ وَلَوۡلَا رَهۡطُكَ

ہم دیکھ رہے ہیں تم ہمارے درمیان کمزور آدمی ہو۔ اگر تیری برادری نہ ہوتی

لَرَجَمۡنٰكَ ؗ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡنَا بِعَزِيۡزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ

تو ہم تمھیں سنگسار کر دیتے۔ تم ہم سے زیادہ طاقتور نہیں۔'' شعیب علیہ السلام نے کہا ''اے میری قوم!

اَرَهۡطِىۡۤ اَعَزُّ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ وَرَآءَكُمۡ

کیا تمہارے لیے میری برادری اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ تم نے اللہ کو پسِ پشت

ظِهۡرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوۡمِ

ڈال دیا۔ بےشک میرے رب کے قابو میں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اے

اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ؕ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ

میری قوم کے لوگو! تم اپنے طریقے پر کام کیے جاؤ، میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا۔

مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَمَنۡ هُوَ كَاذِبٌ ؕ

جلد ہی تمھیں معلوم ہو جائے گا کس پر ذلّت ناک عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔

وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔'' اور جب ہمارا حکم آیا تو

نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

ہم نے شعیب علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت

مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

سے بچا لیا اور ظالم نافرمانوں کو سخت دھماکے نے آ پکڑا۔ وہ اپنے

فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا

گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور ایسے مٹے گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو،

بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

ہلاکت ہوئی مدین والوں کی جیسے ہلاکت ہوئی قومِ ثمود کی! اور موسیٰ کو

مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ

ہم نے اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا، فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے سرداروں کی طرف۔ مگر وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلے جس کا حکم

بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ

درست نہ تھا۔ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہو گا، انھیں

النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ

دوزخ میں پہنچائے گا اور خود بھی وہاں پہنچے گا۔ کیسا برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچیں گے۔ اس دنیا میں بھی

لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی ان پر لعنت پڑے گی۔ دیکھو، کیسا برا انعام ہے جو ان کو ملا!

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

اے نبی ﷺ! کچھ بستیوں کے حالات ہم آپ ﷺ کو سنا رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ اب تک قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ۝۱۰۰ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور کچھ مٹ گئیں۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انھوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔

فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ

پھر جب آپ ﷺ کے رب کا حکم آیا تو ان کے وہ معبود جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا

ان کے کچھ کام نہ آئے بلکہ انھوں نے اپنے پجاریوں

زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝۱۰۱ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

کو بربادی کے سوا کچھ نہ دیا۔ آپ ﷺ کے رب کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ

جب وہ بستیوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا ہے۔ بے شک اس کی پکڑ بڑی درد ناک

شَدِيْدٌ ۝۱۰۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ

اور سخت ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانی ہے جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

عذاب سے ڈریں۔ وہ ایسا دن ہو گا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

اور وہ حاضری کا دن ہو گا۔ اس دن کو ایک مقررہ مدت تک کے لیے ملتوی

مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

کیا گیا ہے۔ جب وہ دن آ جائے گا تو کسی کی مجال نہ ہو گی کہ اللہ کی اجازت کے بغیر زبان کھولے۔

فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ وَّسَعِيۡدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ شَقُوۡا فَفِى

پھر اس دن کچھ بدبخت ہوں گے کچھ نیک بخت۔ جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے۔

النَّارِ لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّشَهِيۡقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

وہاں چیختے چلاتے رہیں گے۔ وہ اسی حالت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ‌ؕ

مگر جو آپ ﷺ کا رب چاہے۔ بے شک آپ ﷺ کا رب

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ سُعِدُوۡا

جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں جائیں گے۔ وہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں

فَفِى الۡجَـنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

گے مگر جو آپ ﷺ کا رب چاہے۔ ان نیک بختوں کے لیے جنت میں نہ ختم ہونے والی نعمتیں ہوں گی۔

وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ‌ؕ عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾

لہٰذا اے نبی ﷺ! یہ مشرکین جن جھوٹے معبودوں کی پوجا کرتے ہیں

فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَۤاءِ‌ ؕ مَا يَعۡبُدُوۡنَ

آپ ﷺ ان کے انجام کے بارے میں کسی تردد میں نہ پڑیں۔ یہ اسی طرح پوجا کر رہے ہیں جیسے ان سے پہلے

اِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ‌ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ

ان کے باپ دادا پوجا کرتے تھے۔ آخرت میں ہم انھیں بغیر کسی کمی کے ان کا پورا

نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى

حصہ دیں گے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو بھی کتاب دی تھی پھر اس کے بارے میں

الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ

اختلاف پیدا ہوا۔ اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آخرت کی بات پہلے سے

ع ۹ ۱۴ ۹

رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

طے نہ ہوتی تو ان لوگوں کے درمیان دنیا میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ یہ کافر بھی قرآن کے بارے میں شک

مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۚ

میں پڑے ہوئے ہیں اور سخت اُلجھن کا شکار ہیں۔ وقت آنے پر آپ ﷺ کا رب ان لوگوں کو ان کے

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

اعمال کا پورا بدلہ دے گا۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اور آپ ﷺ

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کے ساتھ جو لوگ توبہ تائب ہو کر اسلام لا چکے ہیں، ٹھیک ہمارے حکم کے مطابق راہِ حق پر قائم رہیں اور حد سے نہ

بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

بڑھیں۔ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور ظالموں کی طرف نہ جھکنا ورنہ تمہیں بھی

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ

دوزخ کی آگ پکڑ لے گی۔ اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ اس کے بغیر کہیں سے

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا

تمہیں مدد نہ ملے گی۔ اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں حصوں میں اور رات

مِّنَ الَّيْلِ ۚ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ

کے کچھ حصے میں۔ بےشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ ایک

ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کریں! صبر کرو۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ

کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ایسا کیوں نہ ہوا تم سے پہلے کی قوموں میں

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي

اہلِ حق ہوتے جو لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے!

الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ

مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے نکلے اور انھیں ہم نے نجات بھی بخشی۔ لیکن

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

ظالم لوگ اپنے عیش میں پڑے رہے اور وہ مجرم تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے جبکہ ان کے باشندے

مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً

اصلاح کرنے والے ہوں۔ آپ ﷺ کا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی طریقے پر چلنے والی اُمت

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

بنا دیتا لیکن لوگ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔ سوائے اُن کے جن پر

رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

آپ ﷺ کا رب رحم فرمائے۔ باہمی اختلاف کے لیے تو اللہ نے انھیں پیدا کیا ہے۔ پھر آپ ﷺ کے رب کی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

بات پوری ہو کر رہے گی ''میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔''

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ

اے نبی ﷺ! دوسرے پیغمبروں کے حالات ہم آپ ﷺ کو سنا رہے ہیں تاکہ

بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ

ہم آپ ﷺ کا دل مضبوط کریں۔ اسی قرآن سے آپ ﷺ کو حق کا علم ملا ہے۔ اور اہل ایمان کے لیے یہ نصیحت

وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور یاد دہانی ہے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ

''تم اپنے طریقے پر چلو، ہم اپنے طریقے پر چلتے ہیں۔ تم بھی انتظار کرو،

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔

وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ

سارے معاملات اسی کے اختیار میں ہیں۔ آپ ﷺ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسا رکھیں۔

وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

اور اے لوگو! تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

ایاتھا ۱۱۱ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۱۲

(۱۲) سورہ یوسفؑ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ قف اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ

الف، لام، را۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے یہ عربی قرآن اُتارا ہے

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

تاکہ تم سمجھو۔ اے نبی ﷺ! ہم اس قرآن کے ذریعے جو

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا

آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے آپ ﷺ کو بہترین قصہ

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③

سناتے ہیں اور اس سے پہلے آپ ﷺ اس سے آگاہ نہ تھے۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

یہ اُس وقت کا ذکر ہے جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا ''ابا جان! میں نے خواب میں گیارہ

كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④

ستارے، سورج اور چاند دیکھے۔ میں نے انھیں دیکھا وہ سب میرے آگے جھکے ہوئے ہیں''۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ

یہ سن کر باپ نے کہا ''اے میرے بیٹے! یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا،

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش کریں گے کیونکہ شیطان انسان کا کھلا

مُّبِيْنٌ ⑤ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ

دشمن ہے۔ اسی خواب کے مطابق تمہارا رب تمہیں اپنے کام کے لیے چن لے گا، تمہیں باتوں کی

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى

حقیقت تک پہنچنے کا علم سکھائے گا، تم پر اور آلِ یعقوب علیہ السلام پر اپنی نعمت پوری کرے گا

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

جس طرح وہ اس سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥ ع لَقَدْ

اپنی نعمت پوری کر چکا ہے۔ بے شک تمہارا رب علم والا حکمت والا ہے''۔

كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦

یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا

جب ایسا ہوا کہ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آپس میں کہا ''ہمارے باپ کو یوسف علیہ السلام اور اس کا بھائی

مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ

ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔ یقیناً ہمارا باپ کھلی

مُّبِيْنِ ۚۖ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

غلطی پر ہے۔ بہتر ہے یوسف علیہ السلام کو قتل کر دو یا اسے کہیں پھینک دو

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تاکہ تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے۔ اس کے بعد تم

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا

اچھے لوگ بن جانا۔'' ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا ''یوسف کو قتل نہ کرو۔

يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اسے کسی اندھے کنوئیں میں پھینک دو، کوئی راہ چلتا قافلہ

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا

اسے نکال لے جائے گا۔'' پھر وہ اپنے باپ سے کہنے لگے ''ابا جان! کیا بات ہے،

لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

یوسف علیہ السلام کے بارے میں آپ ہم پر بھروسا نہیں کرتے حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ

کل اسے ہمارے ساتھ باہر بھیج دیں تاکہ وہ کھائے اور کھیلے۔ ہم اُس کے

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّىْ لَيَحْزُنُنِىْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا

محافظ ہیں۔'' یعقوب علیہ السلام نے یہ سن کر کہا ''میں اس سے غمگین ہوتا ہوں کہ تم اس کو لے جاؤ

بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ
اور مجھے اندیشہ ہے اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ
غافل ہو۔ انھوں نے کہا "اگر اسے بھیڑیا کھا گیا جبکہ ہم پوری

عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ
جماعت ہیں تو ہم بڑے نکمے ثابت ہوں گے۔" پھر جب وہ اسے لے گئے

وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ
اور طے کر لیا کہ اسے ایک اندھے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کے دل میں

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا
بات ڈالی کہ "ایک وقت آئے گا جب تم انھیں ان کی یہ بدسلوکی یاد دلاؤ گے مگر وہ تمھیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ ط
پہچانتے نہ ہوں گے۔" اور وہ سب شام کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ
انھوں نے کہا ابا جان! ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے۔ یوسف علیہ السلام کو ہم

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
نے اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ اتنے میں اسے بھیڑیا کھا گیا۔ آپ ہماری بات کا یقین نہیں

لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ
کریں گے چاہے ہم سچے ہوں۔ وہ یوسف علیہ السلام کے کرتے پر جھوٹا خون لگا کر

بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ
لے آئے۔ اس پر باپ نے کہا "نہیں، تم نے اپنی طرف سے بات بنا لی ہے۔

الثلثة

اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا

اب میرے لیے خوبصورت صبر بہتر ہے۔ جو بات تم ظاہر کر رہے ہو میں اس پر اللہ سے

تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ جَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ

مدد مانگتا ہوں۔ اور ایک قافلہ آیا۔ انھوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا۔

فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوۡهُ

اس نے اپنا ڈول لٹکایا تو پکار اٹھا ”خوشخبری ہو یہ لڑکا ہے!“ پھر قافلے والوں نے اسے تجارت کا

بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوۡهُ

مال سمجھ کر چھپا لیا۔ اللہ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ پھر انھوں نے یوسف علیہ السلام کو تھوڑی سی

بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَ كَانُوۡا فِيۡهِ

قیمت یعنی چند درہموں کے عوض بیچ دیا اور انہیں اس معاملے میں زیادہ

مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع وَ قَالَ الَّذِى اشۡتَرٰٮهُ مِنۡ

دلچسپی نہ تھی۔ اور مصر میں جس شخص نے یوسف علیہ السلام کو خریدا تو اس نے

مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِىۡ مَثۡوٰٮهُ عَسٰٓى اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ

اپنی بیوی سے کہا ”اسے اچھی طرح رکھنا۔ امید ہے یہ ہمارے لیے مفید ہو

اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى

یا ہم اسے بیٹا بنا لیں گے۔“ اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں

الۡاَرۡضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ؕ

جگہ دی تا کہ ہم اسے باتوں کی حقیقت تک پہنچنے کا علم سکھا دیں۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

اللہ اپنا کام کر کے رہتا ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

نہیں جانتے! پھر جب یوسف علیہ السلام اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انھیں حکمت

وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَ رَاوَدَتْهُ

اور علم سے نوازا اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام جس عورت

الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ

کے گھر میں رہتا تھا وہ اُسے پھسلانے لگی۔ ایک روز اس نے دروازے بند کر دیے

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ

اور بولی ''آ جا''۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ''اللہ کی پناہ۔ وہ میرا آقا ہے۔

اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ

اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے۔ میں یہ خیانت نہیں کرسکتا۔ بے شک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پاتے!'' اور

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

عورت نے اس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرلیتا اگر وہ اپنے رب کی واضح دلیل نہ دیکھ لیتا۔

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ

اس طرح ہم نے اس سخت آزمائش میں یوسف علیہ السلام کو برائی اور بے حیائی سے دُور رکھا۔ بے شک

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

وہ ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے۔

وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا

عورت نے یوسف علیہ السلام کا کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا۔ دونوں نے اس کے شوہر کو

لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ

دروازے پر پایا۔ عورت بولی ''جو تیری گھروالی کے ساتھ

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ
برائی کا اردہ کرے اس کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ اسے قید کیا جائے یا سخت عذاب دیا جائے؟'' یوسف علیہ السلام

هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ
نے کہا ''اسی نے مجھے پھسلانے کی کوشش کی''۔ اس کے بعد اس عورت کے خاندان والوں میں سے

اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
ایک شخص نے گواہی دی کہ ''دیکھا جائے اگر یوسف علیہ السلام کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے

وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ
اور یوسف علیہ السلام جھوٹا ہے۔ اور اگر اس کا کُرتہ

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا
پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف علیہ السلام سچا ہے۔'' پھر جب

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ
عزیز نے دیکھا کہ یوسف علیہ السلام کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو اس نے کہا ''یہ تم عورتوں کا چکر ہے۔

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ
تمہارے چکر بہت بڑے ہوتے ہیں۔'' پھر اس نے کہا ''یوسف علیہ السلام! اس معاملے کو رفع دفع کرو۔''

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

ع ۱۴ ۹

اور اے عورت ''تو اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ غلطی تیری تھی۔''

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ
شہر کی عورتیں کہنے لگیں ''عزیز کی بیوی اپنے نوجوان غلام

فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا
پر رِیجھی ہوئی ہے۔ وہ اس کی محبت میں دیوانی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

وہ نادانی کر رہی ہے"۔ جب عزیز کی بیوی نے ان عورتوں کا فریب سنا

اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ

تو انھیں بلا بھیجا۔ ان کے لیے مجلس آراستہ کی۔ ہر ایک کو

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ

ایک چھری دی۔ یوسف علیہ السلام سے کہا "تم ان کے سامنے آؤ"

عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ۫

جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا بھالا تو دنگ رہ گئیں۔ انھوں نے اپنے ہاتھ زخمی کر لیے۔

وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

کہنے لگیں "حاشا للہ یہ انسان نہیں کوئی

مَلَكٌ كَرِیْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ

بزرگ فرشتہ ہے!" اس پر عزیز کی بیوی بولی "یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت

فِیْهِ ؕ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

کرتی تھیں۔ میں نے اسے پھانسنے کی کوشش کی تھی مگر وہ بچ گیا۔

وَ لَىِٕنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا

اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اسے کہتی ہوں تو جیل بھیج دیا جائے گا اور

مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ

بے عزت ہو گا۔" یوسف علیہ السلام نے کہا "اے میرے رب! مجھے جیل جانا منظور ہے مگر وہ بات

مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ

منظور نہیں جس کی طرف عورتیں مجھے بلاتی ہیں۔ اگر تو نے ان کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا

أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ

تو میں اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔'' اس پر یوسف علیہ السلام کے رب نے

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

اُس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کا فریب اُس سے دور کر دیا۔ بے شک اللہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

جاننے والا ہے۔ پھر اصل حقیقت کی نشانیاں دیکھنے کے بعد ان لوگوں کی سمجھ میں آیا کہ

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

کچھ عرصے کے لیے یوسفؑ کو قید کر دیں۔ قید خانے میں یوسف علیہ السلام کے ساتھ دو اور جوان داخل ہوئے۔

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

ایک دن ان میں سے ایک نے کہا ''میں نے خواب دیکھا، میں شراب بنانے کے لیے انگور نچوڑ رہا ہوں۔''

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ

دوسرے نے کہا ''میں نے خواب میں دیکھا اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا

اور چڑیاں اس میں سے کھا رہی ہیں۔'' دونوں نے یوسف علیہ السلام سے کہا ''ہمیں ان کی تعبیر بتائیں،

نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ

آپ نیک آدمی دکھائی دیتے ہیں۔! یوسف علیہ السلام نے کہا ''جو کھانا تمہیں ملتا ہے اس کے

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

مجھے سکھایا ہے۔ بات یہ ہے کہ میں نے ان لوگوں کے مذہب کو اختیار نہیں کیا

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم علیہ السلام، اسحاقؑ علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے دین کو اختیار کیا۔

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ

ہمیں حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک بنائیں۔ یہ دین

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللہ کا فضل ہے ہم پر اور سب لوگوں پر مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے میرے جیل کے ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

کیا الگ الگ کئی معبود بہتر ہیں یا اکیلا اللہ جو سب پر

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً

غالب ہے؟ تم اسے چھوڑ کر جن معبودوں کو مانتے ہو وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ چند نام

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ ان کے حق میں اللہ نے

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ حکم صرف اللہ کا ہے۔ اسی نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

نہیں جانتے!" اے میرے قید خانے کے ساتھیو! اب تعبیر سنو! تم میں سے ایک اپنے آقا کو

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ

شراب پلائے گا۔ جو دوسرا ہے اسے سُولی دی جائے گی اور پرندے اس کا

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ

سر نوچ کر کھائیں گے۔ اس بات کا فیصلہ ہو گیا جس کے بارے میں تم پُوچھ رہے تھے۔"

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ

یوسفؑ نے جس آدمی کے بارے میں سمجھا کہ وہ قید سے رہا ہونے والا ہے اس سے کہا "جب اپنے آقا کے پاس

رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي

جاؤ تو اس سے میرا ذکر کرنا۔" مگر شیطان نے اسے ایسا غفلت میں ڈالا کہ وہ اپنے آقا سے یوسفؑ کا تذکرہ کرنا بھول

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى

ع ۵ ۱۵

گیا۔ اس طرح یوسفؑ کئی برس تک جیل خانے میں پڑے رہے۔ ایک دن بادشاہ نے کہا "میں نے خواب دیکھا ہے

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ

سات موٹی تازی گائیں ہیں جنہیں سات دُبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور اناج کی سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ

ہری بالیں ہیں۔ دوسری سات سُوکھی ہیں۔ اے دربار والو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ

فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا

اگر تم خوابوں کی تعبیر جانتے ہو؟" وہ بولے

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

"یہ خیالی خواب ہیں۔ ہم اس طرح کے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے"

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا

ان دو قیدیوں میں سے جو شخص قید سے رہا ہوا اسے مدت کے بعد یوسف علیہ السلام کا خیال آیا۔ وہ بادشاہ کا خواب سن کر بولا

اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا

"مجھے یوسفؑ کے پاس جانے کی اجازت دو، میں تمھیں اس خواب کی تعبیر بتاؤں گا۔" اجازت ملنے پر وہ یوسف علیہ السلام

الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ

کے پاس قید خانے میں پہنچا اور کہنے لگا "اے یوسف" اے بڑے سچے انسان! ایک خواب ہے سات موٹی تازی گائیں

سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

ہیں جن کو سات دُبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات بالیں ہری ہیں اور

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

سات سوکھی ہیں۔ اس خواب کی تعبیر بتادیں تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر ان سے بیان کردوں اور انھیں بھی

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ

اس خوب کی تعبیر معلوم ہو جائے۔ یوسفؑ نے کہا "تم لوگ سات برس تک برابر کھیتی کرو گے۔

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا

جو فصل تم کاٹو اسے اس کی بالیوں ہی میں رہنے دو تاکہ غلہ محفوظ رہے مگر اس میں سے کچھ حصہ

مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ

اپنی خوراک کے لیے رکھ لو۔ اس کے بعد سات

شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

سخت سال آئیں گے۔ ان میں غلے کا سارا ذخیرہ ختم ہو جائے گا جو تم نے جمع کر رکھا ہو گا مگر تھوڑا سا

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ

تمہارے پاس بچا رہے گا۔ اس کے بعد ایک سال آئے گا

فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ

جس میں لوگوں کے لیے بارشیں ہوں گی، ان کے لیے غلہ پیدا ہوگا اور وہ رس بھی نچوڑیں گے۔ بادشاہ نے تعبیر

الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ

سنی تو کہا "یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لاؤ"۔ جب بادشاہ کا قاصد یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچا تو یوسف علیہ السلام نے کہا

ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي

"تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو" "ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے

قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾

اپنے ہاتھ زخمی کیے تھے؟ میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ

عورتوں کو بلا کر پوچھا "تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف علیہ السلام کو پھسلانے کی

نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ

کوشش کی؟" وہ بولیں "حاشا للہ، ہم نے اس میں کوئی برائی نہیں پائی۔"

سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ

یہ سن کر عزیز کی بیوی بولی "اب سچی بات کھل گئی۔ میں نے یوسف علیہ السلام کو پھسلانے کی

الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ

کوشش کی تھی۔ بے شک وہ سچا ہے۔" پھر یوسف علیہ السلام نے کہا "یہ معاملہ میں نے

الصَّادِقِينَ ﴿۵۱﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ

اس لیے دوبارہ اٹھایا تا کہ عزیزِ مصر کو معلوم ہو جائے میں نے در پردہ اس کی

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۵۲﴾

خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔"

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ‌ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوۡٓءِ

اور میں اپنے آپ کو معصوم نہیں کہتا۔ انسان کا نفس تو بدی سکھاتا ہے۔

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۳﴾

اس سے وہی بچ سکتا ہے جس پر میرا رب رحم فرمائے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِىۡ‌ۚ فَلَمَّا

اور پھر بادشاہ نے حکم دیا "یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لاؤ۔ میں اسے خاص اپنے لیے رکھوں گا۔" جب

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ ﴿۵۴﴾

یوسفؑ نے بادشاہ سے گفتگو کی تو اس نے کہا "آج سے تم ہمارے ہاں معزز اور اعتماد والے شخص ہو۔"

قَالَ اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ‌ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ

یوسفؑ نے کہا "مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیں، میں ماہر نگہبان ہوں۔"

عَلِيۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ

اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو بااختیار بنا دیا،

يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَيۡثُ يَشَآءُ‌ؕ نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ

وہ جہاں چاہیں رہیں۔ ہم اپنے فضل سے جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں

نَّشَآءُ‌ وَلَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ

اور نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ

بہت بڑھ کر ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی

اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ

غلہ لینے مصر آئے تو یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے اُس نے انھیں پہچان لیا لیکن انھوں نے

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ

یوسف علیہ السلام کو نہیں پہچانا۔ جب اس نے ان کا سامان تیار کرا دیا تو

ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی

روانگی کے وقت ان سے کہا ''آئندہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لانا۔'' کیا تم نہیں دیکھتے میں غلہ

الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ

بھی پورا ناپ کر دیتا ہوں اور اچھی مہمان نوازی کرتا ہوں۔ اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے

بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا

تو نہ تمھارے لیے غلہ ہے اور نہ تم میرے قریب آنا!'' انھوں نے کہا

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ

''ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش کریں گے اور ہمیں یہ کام کرنا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے

لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

اپنے کارندوں سے کہا ''ان لوگوں کی رقم بھی ان کی بوریوں میں رکھ دو تاکہ جب

یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

گھر پہنچیں تو اپنے سرمائے کو پہچان لیں اور دوبارہ آئیں۔

یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا

جب وہ اپنے باپ کے پاس پہنچے تو ان سے عرض کیا ''ابا جان! آئندہ کے لیے

مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ

ہمارا غلہ بند کر دیا گیا۔ لہٰذا آپ ہمارے سوتیلے بھائی کو بھی ہمارے ساتھ جانے دیں تاکہ ہم دوبارہ غلہ لائیں

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَاۤ

اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔'' یعقوبؑ نے جواب دیا ''کیا میں اس کے بارے میں تمھارا ویسا ہی اعتبار کرلوں جیسا

اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰۤى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ
اس سے پہلے اس کے بھائی یوسف علیہ السلام کے بارے میں اعتبار کر چکا ہوں؟ اللہ بہترین نگہبان
وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ
اور سب سے بڑھ کر مہربان ہے۔'' اور جب انھوں نے اپنا سامان کھولا
وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا
تو دیکھا کہ ان کی رقم بھی واپس لوٹا دی گئی ہے تو اپنے باپ سے کہنے لگے ''ابا جان،
نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا
ہمیں اور کیا چاہیے؟ ہماری رقم بھی واپس لوٹا دی گئی۔ آپ اجازت دیں ہم بھائی کو ساتھ لے کر مصر جائیں۔ وہاں سے
وَنَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ
اپنے اہل وعیال کے لیے غلہ لائیں۔ ہم اپنے اس بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اس کے حصے کا زائد غلہ بھی لائیں گے جو
يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ
کہ ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر ہوگا۔ یہ موجودہ غلہ تو تھوڑا ہے۔ یعقوبؑ نے کہا ''میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں
مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ
بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے اللہ کی قسم کھا کر عہد نہ کرو تم اسے ضرور میرے پاس واپس لاؤ گے۔ البتہ اگر تم لوگ کہیں گھیرے
بِكُمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
میں آ جاؤ تو اور بات ہے۔'' پھر جب انھوں نے باپ کو اپنا پکا قول دے دیا تو اس نے کہا ''ہم جو قول وقرار
نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ
کر رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔'' یعقوبؑ نے کہا ''میرے بیٹو! ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا
وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغۡنِىۡ
بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ ویسے میں

عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ‌ ؕ
تمھیں اللہ کی کسی بات سے نہیں بچا سکتا۔ حکم صرف اللہ کا ہے۔
عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ ۚ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۶۷﴾
اسی پر میں نے بھروسا کیا۔ اسی پر سب کو بھروسا کرنا چاہیے۔
وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ ؕ مَا كَانَ
اور وہ شہر میں اسی طرح الگ الگ دروازوں سے داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انھیں ہدایت کی تھی۔ وہ
يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىۡ
انھیں اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا تھا لیکن یعقوب علیہ السلام کے دل میں ایک خیال تھا
نَفۡسِ يَعۡقُوۡبَ قَضٰهَا‌ ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا
جو اس نے پورا کیا۔ بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحبِ علم تھا
عَلَّمۡنٰهُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَمَّا
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے
دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَخَاهُ‌ قَالَ اِنِّىۡۤ
تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا اور اسے کہا ''میں تمھارا بھائی یوسف علیہ السلام ہوں۔
اَنَا اَخُوۡكَ فَلَا تَبۡتَـئِسۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا
جو بدسلوکی وہ تمھارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر غمگین نہ ہو۔ اب حالات بہتر ہو جائیں گے''
جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىۡ رَحۡلِ
جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کرایا تو اپنے بھائی کے اسباب میں پینے کا پیالہ رکھوا دیا۔
اَخِيۡهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الۡعِيۡرُ اِنَّكُمۡ
پھر ان کی روانگی کے بعد ان کے پیچھے ایک پکارنے والے نے پکارا ''اے قافلے والو!

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

تم چور ہو۔" انھوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور پوچھا "تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے؟"

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ

انھوں نے کہا "ہمیں شاہی پیمانہ نہیں مل رہا اور ان کے افسر نے کہا "جو کوئی اسے لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ کے

بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

بوجھ کے برابر غلہ انعام ہے جس کا میں ضامن ہوں۔" یوسفؑ کے بھائیوں نے کہا "اللہ کی قسم! تمہیں معلوم ہے

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

ہم لوگ اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے، نہ ہم چور ہیں۔"

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا

انھوں نے کہا "اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو چوری کرنے والے کی کیا سزا ہے؟" انھوں نے کہا

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

"جس کے اسباب میں سے چوری کا مال برآمد ہو تو وہی شخص اپنی سزا ہے! ظالموں کو ہم لوگ اسی طرح

نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

سزا دیتے ہیں۔" پھر ان کے افسر نے یوسفؑ کے بھائی کے اسباب سے پہلے دوسروں کی بوریوں کی

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

تلاشی لی تو کچھ نہ پایا۔ پھر اس کے بھائی کی بوری سے وہ پیالہ برآمد کر لیا۔ اس طرح ہم نے

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ

یوسف علیہ السلام کے لیے تدبیر کی۔ وہ بادشاہ کے قانون کی رُو سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا

الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

مگر جو اللہ چاہے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے

نَشَآءُ ؕ وَ فَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ ۝۷۶ قَالُوۡۤا

بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے اُوپر ایک علم والا ہے۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا

اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ ۚ

''اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی یوسف علیہ السلام نے بھی چوری کی تھی۔''

فَاَسَرَّهَا يُوۡسُفُ فِىۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡ ۚ

یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں رکھا اور ان پر ظاہر نہ کیا۔

قَالَ اَنۡتُمۡ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ ۝۷۷

دل میں اتنا کہا ''تم لوگ بالکل گئے گزرے ہو۔ جو کچھ بیان کر رہے ہو اس کی حقیقت اللہ بہتر جانتا ہے۔''

قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيۡخًا كَبِيۡرًا

بھائیوں نے کہا اے عزیز! اس کا باپ بہت بوڑھا ہے۔

فَخُذۡ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۷۸

آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیں۔ ہم تمہیں نیک آدمی سمجھتے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ وَّجَدۡنَا

یوسف علیہ السلام نے کہا ''اللہ کی پناہ! جس شخص سے ہمارا مال برآمد ہوا ہے اسے چھوڑ کر کسی اور کو پکڑ لیں۔

مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ ۝۷۹ ع فَلَمَّا

ع ۹/۱۱/۴

اس صورت میں ہم ضرور ظالم ہوں گے۔'' جب وہ یوسف علیہ السلام سے ناامید ہوگئے کہ

اسۡتَيۡـئَسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ

یہ ماننے والے نہیں تو الگ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سے بڑے نے کہا

اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ عَلَيۡكُمۡ مَّوۡثِقًا

''بھائیو، کیا تمہیں معلوم نہیں تمہارے باپ نے اس کے بارے میں اللہ کی قسم لے کر تم سے

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ

وعدہ لیا تھا؟ تم اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے معاملے میں جو زیادتی کر چکے ہو وہ بھی تمہیں معلوم ہے۔

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ

میں تو یہاں سے ہرگز نہیں جاؤں گا جب تک میرا باپ مجھے یہاں سے جانے کی اجازت نہ دے، یا اللہ میرے لیے کوئی

لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْكُمْ

اور فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم لوگ اپنے باپ کے پاس جاؤ

فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا

اور ان سے کہو اے ہمارے ابا جان! آپ کے بیٹے نے چوری کی ہم وہی بات کہہ رہے ہیں

بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ

جو ہمیں معلوم ہوئی اور ہم غیب داں نہیں کہ ہمیں پہلے سے معلوم ہوتا۔ اور ان سے کہنا

الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ

کہ بے شک آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیں جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے پوچھ لیں جس کے ساتھ ہم آئے

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔" پھر ان کی باتیں سن کر یعقوبؑ نے کہا "یہ تو تم نے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے۔

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ

اچھا، میرے لیے خوب صورت صبر بہتر ہے۔ امید ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لائے گا۔

جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰی

بے شک وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔" اور یعقوب علیہ السلام نے اُن سے

عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ وَابْیَضَّتْ

رُخ پھیرا تو کہا "ہائے یوسف علیہ السلام! اور غم سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

سینہ گھٹا گھٹا رہنے لگا! بیٹوں نے کہا ''اللہ کی قسم!

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

آپ یوسف علیہ السلام کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ غم سے گھل جائیں

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا

یا ہلاک ہو جائیں۔'' یعقوب علیہ السلام بولے ''میں اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ

بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

صرف اللہ سے کرتا ہوں جس کی طرف سے مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔''

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

پھر کہا ''اے بیٹو! جاؤ یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ مایوس ہوتے ہیں۔''

رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو کہنے لگے ''اے عزیز!

عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ

ہمیں اور ہمارے گھر والوں پر بڑی سختی کے دن گزر رہے ہیں

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

ہم تھوڑی سی پونجی لائے ہیں۔ آپ ہمیں پورا غلہ دیں اور

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

صدقہ بھی دیں۔ بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔''

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ
یوسف علیہ السلام نے کہا ''تمہیں یاد ہے تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا

إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ
جب تمہیں سمجھ نہ تھی؟ اس پر بھائی فوراً بول اٹھے۔ ''کیا تم یوسف علیہ السلام ہو؟''

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ
اس نے کہا ''ہاں، میں یوسف علیہ السلام ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل فرمایا۔

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
واقعی جو اُس سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا
بھائیوں نے کہا ''اللہ کی قسم! اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی۔

وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ
بے شک ہم غلطی پر تھے۔'' یوسف علیہ السلام نے کہا ''آج تم پر کوئی الزام نہیں،

الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾
اللہ بھی تمہیں معاف کرے اور وہ بہترین مہربان ہے۔

اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي
تم میرا یہ کُرتہ لے جاؤ۔ اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا، ان کی بینائی لوٹ آئے گی

يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ ع وَلَمَّا
اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آ جانا۔'' اور جب یہ قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان کے باپ

فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ
یعقوبؑ نے کنعان میں کہا ''اگر تم مجھے بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں کہتا ہوں مجھے

يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ

یوسف علیہ السلام کی خوشبو آ رہی ہے۔" لوگوں نے کہا "اللہ کی قسم!

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ

آپ ابھی تک اپنے پرانے وہم میں مبتلا ہیں۔" پھر جب خوشخبری دینے والا آ گیا۔ اس نے آتے ہی

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ

وہ کرتہ یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا جس سے ان کی بینائی لوٹ آئی تو یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے کہا

اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

"کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔"

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

بیٹے بولے "ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے دعا کریں۔ بے شک ہم خطاوار تھے۔"

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

یعقوب علیہ السلام نے کہا "میں اپنے رب سے تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا۔ بے شک وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

مہربان ہے۔" پھر سب یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا

اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اور کہا "مصر میں انشاء اللہ امن و چین سے رہیں گے!"

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ ؕ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا

اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا۔ سب اس کے آگے جھک گئے۔

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

یوسف علیہ السلام نے کہا "ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ
جو میں نے پہلے دیکھا تھا! میرے رب نے اسے سچ کر دیا۔ اُس نے احسان کیا
بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ
مجھے قید سے رہائی بخشی۔ وہی آپ لوگوں کو دیہات سے یہاں لایا۔
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ
یہ سب کچھ اس کے بعد ہوا جب شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا۔
اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
بے شک میرا رب جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ جاننے والا
الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ
حکمت والا ہے۔ یوسفؑ نے دعا کی "اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بخشی۔ باتوں کی تہ تک
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫
پہنچنے کا علم عطا کیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے!
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
تو ہی میرا کارساز ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ میں جب مروں تو فرماں برداری کی حالت میں
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
اور دوبارہ اُٹھوں تو تیرے نیک بندوں کے ساتھ!"۔ اے نبی ﷺ! یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ
نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا
پر وحی کر رہے ہیں ورنہ آپ تو اُس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب یوسفؑ کے بھائیوں نے انھیں کنوئیں میں
اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ
ڈالنے کا فیصلہ کیا اور انھیں ہلاک کرنے کی تدبیریں کر رہے تھے۔ اس کے باوجود آپ خواہ کتنا ہی چاہیں اکثر لوگ

حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ؕ

ایمان لانے والے نہیں۔ حالانکہ آپ ﷺ اس کام پر ان سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ

ع ۱۱ ۵

یہ قرآن تو نصیحت ہے سارے جہان والوں کے لیے۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا

جنہیں یہ لوگ دیکھ کر گزر جاتے ہیں اور ان کی طرف

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا

دھیان نہیں کرتے! ان میں سے اکثر اللہ کو بھی مانتے ہیں

وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ

اور شرک بھی کرتے ہیں۔ کیا یہ لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ ان پر عذابِ الٰہی کی کوئی آفت

مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً

نہیں آئے گی یا اچانک بے خبری میں اُن پر قیامت نہیں آ سکتی؟

وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''یہ میرا راستہ ہے۔ میں تمہیں پورے یقین اور

اِلَى اللّٰهِ‌ ؔ ۚ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ‌ ؕ وَسُبۡحٰنَ

وقف النبی علیہ السلام

بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ جن لوگوں نے میری پیروی کی ہے وہ بھی اسی سیدھے راستے پر ہیں۔

اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا

میرا عقیدہ ہے اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں! اے نبی ﷺ!

مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ

ہم نے آپ ﷺ سے پہلے مختلف بستی والوں میں جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد

الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

تھے۔ ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ لَدَارُ

کہ پہلی قوموں کا انجام دیکھتے؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ

پہلے پیغمبر جب لوگوں کے ایمان لانے سے مایوس ہوئے اور لوگوں نے سمجھا کہ

كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا

انھیں عذاب کے جھوٹے ڈراوے سنائے گئے تو پیغمبروں کو یکا یک ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر ہم نے جس کو چاہا نجات دی۔

يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ

مگر مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جا سکتا۔ پہلی امتوں کے

فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا

حالات میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ

اور یہ قرآن کسی انسان کی گھڑی ہوئی بات نہیں، بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرتی ہے۔

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّ هُدًى

اس میں ہدایت کی ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے۔

وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

اور یہ ایمان والوں کے حق میں رہنمائی اور رحمت ہے۔

ع ۱۲ ۱۲

(۱۳) سورہ رعد (مکی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ

الف، لام، میم، را۔ اے نبی ﷺ! یہ کتابِ الٰہی کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ آپ ﷺ کے

مِنۡ رَّبِّکَ الۡحَقُّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا

رب کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے!

یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ

لوگو! اسی اللہ نے آسمانوں کو بلند کیا بغیر ایسے ستونوں کے

تَرَوۡنَہَا ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ

جو تمہیں نظر آئیں۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ اسی نے سورج اور چاند کو

وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ

ایک ضابطے کا پابند بنایا۔ دونوں ایک مقررہ وقت کے لیے حرکت کر رہے ہیں۔ اللہ کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔

یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّکُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾

وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ان پر غور کر کے اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو۔

وَ ہُوَ الَّذِیۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ فِیۡہَا رَوَاسِیَ

وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا ۔ اس میں پہاڑ بنائے۔

وَ اَنۡہٰرًا ؕ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیۡہَا زَوۡجَیۡنِ

نہریں اور ندیاں بہائیں، ہر قسم کے پھلوں کے جوڑے پیدا

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کیے۔ دن بنایا اور رات بنائی جو دن کو ڈھانپ لیتی ہے۔ یقیناً ان سب چیزوں میں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ

ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور وفکر کریں۔ اور دیکھو، زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہوتے ہیں۔

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

کہیں انگوروں کا باغ ہے۔ کہیں غلے کی کھیتی ہے اور کہیں کھجوروں کے درخت کھڑے ہیں

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ

جو اکہرے بھی ہیں اور دوہرے بھی۔ سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں مگر ہم ایک کو دوسرے پر لذت میں

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

فوقیت دیتے ہیں۔ بے شک ان چیزوں میں بڑی

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ④ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کریں۔ تعجب تو کافروں کی بات پر ہے جو کہتے ہیں

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ

"جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟" یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ

جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔ قیامت کے دن ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے۔

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

وہ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

خٰلِدُوْنَ ⑤ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

کافر لوگ اپنے لیے بھلائی چاہنے سے پہلے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ

حالانکہ ان سے پہلے کی قوموں پر عذاب آنے کی مثالیں گزر چکی ہیں۔

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان سے درگزر کرتا ہے اور اس میں

رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بھی شک نہیں آپ ﷺ کا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور آپ ﷺ کے بارے میں کفار کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

''اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟'' حالانکہ آپ ﷺ صرف

مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

خبردار کردینے والے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے بھی ہر قوم کے لیے ایک نہ ایک رہنما ہوگزرا ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے ہر

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

حاملہ کے پیٹ میں کیا ہے اور رحموں کے اندر کیا گھٹتا اور کیا بڑھتا ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ وہی ظاہر

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ

وباطن کو جاننے والا، سب سے بڑا اور بلند مرتبہ ہے۔ اس کے علم میں سب یکساں ہیں

اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ

خواہ کوئی چپکے سے بات کہے، خواہ کوئی پکار کر کہے، خواہ کوئی رات کے اندھیرے میں چھپا

بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ

ہوا ہو اور خواہ کوئی دن کے اُجالے میں چل پھر رہا ہو۔ ہر شخص کے

بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَ مِنۡ خَلۡفِهٖ یَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ
آگے اور پیچھے نگران فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم سے اُس کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا
بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود نہیں بدلتی۔
مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا
جب اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو کوئی اس آفت کو
مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
ٹال نہیں سکتا اور اللہ کے مقابلے میں اس قوم کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔
هُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡکُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنۡشِئُ
وہی اللہ ہے جو تمہیں بادلوں میں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے اور بارش کی امید بھی ہوتی ہے۔ وہی
السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ۚ وَ یُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ
ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھاتا ہے۔ بادلوں کی گرج بھی اللہ کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے
وَ الۡمَلٰٓئِکَةُ مِنۡ خِیۡفَتِهٖ ۚ وَ یُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ
اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔ وہی ہے جو بجلیاں بھیجتا ہے
فَیُصِیۡبُ بِهَا مَنۡ یَّشَآءُ وَ هُمۡ یُجَادِلُوۡنَ فِی
اور جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اس کے باوجود مشرک لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں
اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیۡدُ الۡمِحَالِ ﴿۱۳﴾ؕ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ
حالانکہ وہ بڑی قوت والا ہے۔ صرف اللہ کو پکارنا درست ہے۔
وَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا یَسۡتَجِیۡبُوۡنَ لَهُمۡ
اس کے سوا جن کو لوگ پکارتے ہیں وہ اپنے پکارنے والوں کی داد رسی نہیں کر سکتے۔

بِشَیۡءٍ اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیۡهِ اِلَی الۡمَآءِ لِیَبۡلُغَ
جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے

فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الۡکٰفِرِیۡنَ
حالانکہ وہ اس تک پہنچنے والا نہیں۔ اسی طرح کافروں کی پکار

اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ یَسۡجُدُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ
بے فائدہ ہے۔ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کر رہی ہے

وَ الۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّ کَرۡهًا وَّ ظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ
خوشی سے یا مجبوری سے۔ تمام چیزوں کے سائے بھی صبح

وَ الۡاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ
وشام اللہ کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اے نبیؐ! آپ اُن لوگوں سے پوچھیں ''آسمانوں اور زمین کا مالک کون ہے؟''

السجدۃ ۳

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ
آپ خود ہی جواب دیں ''اللہ سب کا مالک ہے۔'' پھر آپ اُن سے کہیں ''تم نے کیوں اس کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز

لَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ
بنا رکھا ہے جو خود اپنے لیے نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟'' آپ ﷺ ان سے یہ بھی پوچھیں ''کیا

یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَ الۡبَصِیۡرُ ۬ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِی
اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا اندھیرا اور

الظُّلُمٰتُ وَ النُّوۡرُ ۬ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَکَآءَ خَلَقُوۡا
اُجالا برابر ہیں۔ کیا انھوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے جنھوں نے اللہ کی طرح کچھ چیزیں پیدا کی ہوں

کَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَیۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ
جس سے خالقوں کے بارے میں اُن کو شبہ پیدا ہوگیا ہو؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ اَنْزَلَ

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا زبردست ہے۔" اللہ نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا

پانی برسایا اور ندی نالے اپنی مقدار کے موافق بہہ نکلے۔

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوْقِدُوْنَ

پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھا لیا۔ اور دیکھو اسی طرح کا جھاگ ان دھاتوں پر بھی اُبھر آتا ہے

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

جنہیں لوگ زیور یا نئی چیزیں بنانے کے لیے پگھلاتے ہیں۔

مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ۬ؕ

اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

جھاگ باطل ہے اور وہ سوکھ کر مٹ جاتا ہے مگر انسانوں کو نفع پہنچانے والی

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

چیز حق ہے جو زمین میں باقی رہتی ہے۔ اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے۔

الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے لیے بھلائی ہی بھلائی ہے۔

وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي

مگر جن لوگوں نے اس کا حکم نہ مانا ان کے پاس اگر دنیا بھر کی دولت بھی ہو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

اور اتنی ہی اور بھی ہو تو وہ یہ ساری دولت اپنی رہائی کے لیے دینے پر تیار ہو جائیں گے۔

وقف النبی علیہ السلام

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
ان لوگوں کا حساب سخت ہو گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا

وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ
جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو قرآن آپ ﷺ کے رب کی طرف سے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا
نازل ہوا ہے وہ حق ہے، کیا وہ اس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے۔

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ
مگر نصیحت تو عقل والے قبول کرتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں

اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ
اور اس کے عہد کو نہیں توڑتے۔ جو اُس چیز کو ملاتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
جسے اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے۔ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا
اور آخرت کے سخت حساب سے خوف زدہ ہیں۔ جو اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں۔

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیے میں سے پوشیدہ

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے بدلے میں بھی بھلائی کرتے ہیں۔

السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ
آخرت کا گھر اُنہی لوگوں کے لیے ہے۔ وہ ابدی باغوں میں

النصف ۸ ع ۲

يَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی بیویاں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ
اوران کی اولاد میں جو نیک اور صالح ہوں گے وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے۔ فرشتے ہر دروازے سے

بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى
ان کے پاس آئیں گے۔ اوران سے کہیں گے ''سلامتی ہو تم لوگوں پر، تم نے دنیا میں صبر کیا، یہ سب اُسی کا صلہ ہے!'' اتنا

الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
اچھا ہے آخرت میں اُن کا ٹھکانا! مگر جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اُسے توڑ ڈالتے ہیں۔

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
اللہ نے جن چیزوں کے ملانے کا حکم دیا ہے انھیں کاٹ دیتے ہیں

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
اور آخرت میں ان کے لیے برا ٹھکانا ہے۔ اللہ زیادہ روزی دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا
چاہتا ہے اور تھوڑی دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ مگر لوگ دنیا کی زندگی میں مگن ہیں۔

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ
حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی سامان کے سوا کچھ نہیں۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ
کافر لوگ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی؟''

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ
اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”بات یہ ہے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جو اُس کی طرف رجوع کرتا ہے
مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ
اسے وہ ہدایت دیتا ہے۔ پھر ایسے لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں
بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ؕ
یاد رکھو، اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ
انھوں نے نیک کام کیے، وہی خوش نصیب ہیں اور آخرت میں انھی کے لیے اچھا ٹھکانا ہے۔
مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
اے نبی ﷺ! جس طرح ہر امت کے لیے پیغمبر بھیجا گیا اسی طرح ہم نے آپ ﷺ کو
مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
بھی ایک ایسی امت کی طرف بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ ﷺ وہ قرآن سنا دیں
اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ
جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے۔ مگر وہ لوگ رحمان کا انکار کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں ”وہی میرا رب
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ
ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔“
اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ
اور اگر ایسا قرآن ہوتا جس کی تاثیر سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین پھٹ جاتی یا اُس سے مردے بولنے لگتے
الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ
جب بھی یہ کافر لوگ اس پر ایمان نہ لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔

أَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

پھر کیا ایمان والوں کو اس بات سے تسلی نہیں ہوئی کہ اگر اللہ چاہتا

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں پر اُن کے برے اعمال کی وجہ سے

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہے، یا کوئی آفت ان کی بستی کے آس پاس

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا

نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ جائے۔ یقیناً اللہ اپنے وعدے کی

يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۳۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ

خلاف ورزی نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا

قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ

تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ پھر میں نے انھیں پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ أَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

تو دیکھو، میرا بھیجا ہوا عذاب کتنا سخت تھا! کیا وہ اللہ جو ہر کسی کے اچھے برے عمل کا حساب کرنے والا ہے،

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ

ایسا ہے کہ اس کا کوئی شریک ہو مگر لوگوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

سَمُّوْهُمْ ؕ أَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ

کہیں ان شریکوں کے نام لو۔ کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جسے وہ زمین میں کہیں نہیں جانتا؟

أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یا تم ایسی ویسی باتیں کرتے ہو؟ بات یہ ہے کہ کافروں کی نگاہوں میں

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

ان کی مکاریاں خوشنما بنا دی گئی ہیں۔ وہ راہِ حق سے محروم ہوچکے ہیں۔ جسے اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ

اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ ان لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے۔ کوئی اُنہیں اللہ کے عذاب سے

مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۗ

بچانے والا نہیں۔ پرہیزگاروں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۗ

وہ ایسی ہے کہ اس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ

یہ انجام ان لوگوں کا ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا لیکن کافروں کا انجام

النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

دوزخ کی آگ ہے۔ اے نبیؐ! بعض سچے اہل کتاب اس قرآن سے جو ہم نے آپؐ پر نازل کیا ہے خوش ہوتے ہیں

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۗ قُلْ

اور اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں لیکن کچھ مخالف گروہ بھی ہیں جو قرآن کی کئی باتیں نہیں مانتے۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۗ اِلَيْهِ

آپؐ ان سے کہیں "مجھے حکم دیا گیا ہے میں ایک اللہ کی عبادت کروں۔ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں۔

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

اُسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔" اور ہم نے اس قرآن کو ایک حکم کی حیثیت سے

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

عربی میں نازل کیا ہے۔ اگر تم وحی کا علم آ جانے کے بعد بھی دوسرے لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرو گے

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تمہارا مددگار ہو گا اور نہ بچانے والا!

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے۔ وہ سب انسان تھے۔ ہم نے انھیں

اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

بیویاں بھی دیں اور اولاد بھی۔ کسی رسول کے اختیار میں نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ

کوئی نشانی خود لے آئے۔ ہر وعدہ لکھا ہوا ہے۔ اللہ جس چیز کو چاہے مٹا دیتا ہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا

اور جس چیز کو چاہے قائم رکھتا ہے۔ اصل کتاب اسی کے پاس ہے۔ ہم نے کافروں سے جن برے نتائج کے وعدے

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

کر رکھے ہیں ان میں سے بعض تو ہم آپ کی حیاتِ طیبہ میں پورے کر دکھائیں گے لیکن بعض وعدوں کے پورا ہونے

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

سے پہلے ہم آپ کو دنیا سے اُٹھالیں گے۔ بہرحال آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے، آگے حساب لینا ہماری ذمہ داری ہے۔ کیا

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

کافروں کو نظر نہیں آتا ہم ہر طرف سے اُن کا دائرہ تنگ کرتے چلے آ رہے ہیں۔

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

اللہ جو فیصلہ کرتا ہے اسے کوئی بدل نہیں سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے!

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ہمارے خلاف تدبیریں کیں۔ مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

وہی جانتا ہے کون کیا کر رہا ہے۔ کافروں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لیے

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ

آخرت کا اچھا انجام ہے!۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے بارے میں کافر لوگ کہتے ہیں ''تم پیغمبر نہیں ہو۔''

مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

آپ ﷺ کہیں ''میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

اور اُن لوگوں کی گواہی جن کے پاس کتاب کا علم ہے۔''

ایاتھا ۵۲ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۷

(۱۴) سورہ ابراہیمؑ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الف، لام، را۔ اے نبی ﷺ! یہ کتاب ہے جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی تاکہ آپ ﷺ اس کے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

ذریعے لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لائیں اور ان کے رب کے حکم سے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اس کے راستے کی طرف بلائیں جو غالب اور تعریف کے لائق اللہ ہے جو آسمانوں

ع ۱۴ ۷

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ مگر کافر لوگ ایک سخت عذاب کے نتیجے میں تباہ

شَدِيْدِ ۙ ۝٢ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

حال ہوں گے۔ کیونکہ وہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور راہِ حق میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں۔

عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝٣ وَمَآ اَرْسَلْنَا

یہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے ہیں۔ ہم نے جو پیغمبر بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ

اپنی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا تاکہ انھیں اچھی طرح سمجھا دے۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

گمراہ کرتا ہے، جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ۝٤ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ

حکمت والا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تاکہ وہ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ

اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لائے۔ اُن کو وہ واقعات یاد دلائے

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

جب اللہ نے حق اور باطل کے بارے میں فیصلے فرمائے۔ بے شک ان میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر

شَكُوْرٍ ۝٥ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ

اور شکر کرنے والا ہو۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ”اللہ نے تم پر جو احسانات

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

کیے ہیں انھیں کبھی نہ بھولنا۔ اُس نے تمھیں فرعون کی قوم سے رہائی دی جو تمھیں سخت تکلیفیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ

پہنچاتے تھے۔ وہ تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمھاری عورتوں کو

نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ ع

زندہ رکھتے تھے۔ اس میں تمھارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

وہ وقت بھی یاد کرو جب تمھارے رب نے اعلان فرمایا ''اگر تم شکر کرو گے تو میں تمھیں اور زیادہ دوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَقَالَ

لیکن اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔'' اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا

مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ

''اگر تم کفر کرو اور زمین کے سارے لوگ کافر ہو جائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

جب بھی اللہ کو پروا نہیں، وہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔'' لوگو! کیا تمھیں ان قوموں کے حالات نہیں پہنچے

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ

جو تم سے پہلے ہو گزریں، جیسے قومِ نوحؑ، قومِ عاد اور قومِ ثمود اور اُن قوموں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ۬ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ

کے حالات جو اُن کے بعد آئیں، جنھیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان سب کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے رسول

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِيْۤ اَفْوَاهِهِمْ

واضح دلیلیں لے کر آئے۔ مگر ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے اُن رسولوں کے منہ بند کرنے کی کوشش کی

ع ۱۴ — مع

وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
اور یہ تک کہہ دیا "تم جو پیغام لے کر آئے ہو ہم اُسے نہیں مانتے۔

الثلثة

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ
جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو ہم اُس کے بارے میں سخت اُلجھن والے شک میں پڑے ہیں۔ ان کے رسولوں نے کہا

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
"کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے!

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ
وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے تمام گناہ معاف کر دے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
زندگی کی مہلت دے۔" اس پر اُن لوگوں نے کہا "تم ہماری طرح کے انسان ہو۔

مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ
ہمارے باپ دادا کرتے تھے۔ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔" ان کے رسولوں نے جواب دیا

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ
"بے شک ہم تمہاری طرح انسان ہیں مگر

اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ
اللہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اپنا انعام فرماتا ہے۔ ہم اللہ کے حکم

لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى
کے بغیر اپنی طرف سے تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتے۔ اور

اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسا کریں

عَلَى اللّٰهِ وَقَدۡ هَدٰٮنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰى

جبکہ اس نے ہمیں سیدھے راستوں پر چلنے کی توفیق دی! جو تکلیف تم ہمیں پہنچاؤ گے،

مَاۤ اٰذَيۡتُمُوۡنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ ع

ہم اُس پر صبر کریں گے، اور بھروسا کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

ع ۱۴ ۱۴

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِرُسُلِهِمۡ لَنُخۡرِجَنَّكُمۡ مِّنۡ

آخر کافروں نے ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں سے کہہ دیا ”تمہیں ہمارے مذہب میں آنا پڑے گا

اَرۡضِنَاۤ اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ

ورنہ ہم تمہیں اپنی سر زمین سے نکال دیں گے۔ اس پر ہم نے اپنے رسولوں پر وحی بھیجی

رَبُّهُمۡ لَـنُهۡلِكَنَّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسۡكِنَنَّكُمُ الۡاَرۡضَ

کہ ہم اِن ظالموں کو ہلاک کر دیں گے اور ان کے بعد تمہیں زمین پر بسائیں گے۔

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَافَ مَقَامِىۡ وَخَافَ

دنیا میں یہ اچھا انجام ان لوگوں کے لیے ہے جو میرے حضور پیشی کا خوف رکھتے ہیں اور جو میرے ڈرانے سے ڈرتے

وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾ وَاسۡتَفۡتَحُوۡا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۱۵﴾ لا

ہیں۔ آخر پیغمبروں نے اللہ سے فیصلے کے لیے دعا کی جس کے نتیجے میں ہر سرکش اور ضدی شخص دنیا میں نامراد ہوا۔

مِّنۡ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسۡقٰى مِنۡ مَّآءٍ صَدِيۡدٍ ﴿۱۶﴾ لا

اور آخرت میں اُس کے آگے دوزخ ہے جہاں اُسے پیپ کا پانی پینے کو ملے گا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيۡغُهٗ وَيَاۡتِيۡهِ الۡمَوۡتُ

وہ اسے ایک ایک گھونٹ کر کے پیے گا اور مشکل سے حلق سے اُتار سکے گا۔ اسے ہر طرف سے موت

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ

آتی دکھائی دے گی مگر وہ مرے گا نہیں، اور اس کے آگے

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

سخت عذاب ہو گا۔ کافروں کے اعمال اس راکھ کی طرح ہیں

اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ

جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو۔

عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

انھیں اپنے کیے کا کچھ نہ ملے گا۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

یہ ہے پرلے درجے کی گمراہی اور ناکامی! کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ

آسمانوں اور زمین کو درست پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ

تو تمھیں ختم کر ڈالے اور تمھاری جگہ کوئی نئی مخلوق لے آئے۔ اللہ کے لیے

عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيعًا فَقَالَ

یہ کچھ مشکل نہیں۔ آخرت میں جب سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ کمزور لوگ

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

اپنے بڑے لوگوں سے کہیں گے ”دنیا میں ہم تمھارے تابع تھے۔

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ

کیا تم اب اللہ کے عذاب سے ہمیں بچانے کے لیے کچھ کر سکتے ہو؟“

مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ
وہ جواب دیں گے "اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم تمہیں بھی ہدایت دیتے۔ اب ہمارے لیے
عَلَیْنَاۤ اَجَزِعْنَاۤ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۲۱﴾ ع
برابر ہے بے صبری کریں یا صبر کریں، ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔"
وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ
اور جب لوگوں کے انجام کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا "بے شک اللہ نے تم سے
وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ
سچا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ میرا تمہارے اوپر
عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
کوئی زور نہ تھا۔ میں نے یہی کیا تمہیں اپنی طرف بلایا اور تم نے میری بات مان لی۔
لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا
مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ کو الزام دو۔ آج نہ میں تمہارا
بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ كَفَرْتُ
مددگار بن سکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار بن سکتے ہو۔ میں اس سے بری ہوں جو تم نے
بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ
مجھے اللہ کا شریک بنایا تھا۔ بے شک ظالموں کے لیے
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
درد ناک عذاب ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

وہاں وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے۔ باہمی ملاقات کے وقت

سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً

وہ ایک دوسرے کو سلامتی کی دعا دیا کریں گے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا اللہ نے توحید کے کلمۂ طیبہ کی کیسی اچھی مثال

طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا

بیان فرمائی کہ وہ پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی اور جس کی شاخیں

فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ

آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ وہ وقت پر پھل دیتا ہے۔

رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

حاصل کریں۔ اور ناپاک شرکیہ بات کی مثال خراب درخت کی ہے

خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

جو زمین کے اُوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے، اس میں

قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

پائیداری نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو ایک پکی بات، کلمۂ توحید کے ذریعے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف

دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے مگر ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے۔

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے

نِعۡمَتَ اللّٰهِ كُفۡرًا وَّ اَحَلُّوۡا قَوۡمَهُمۡ دَارَ الۡبَوَارِ ﴿۲۸﴾

اللہ کی نعمت کا کفران کیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے اُس گھر تک پہنچا دیا

جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ

جس کا نام جہنم ہے۔ اس میں وہ سب داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ان لوگوں نے اللہ کے شریک

اَنۡدَادًا لِّيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعُوۡا فَاِنَّ

بنائے تاکہ دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "تھوڑے دن

مَصِيۡرَكُمۡ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلۡ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

عیش کر لو۔ تمہارا آخری ٹھکانا دوزخ ہے۔" اے نبی ﷺ! میرے مومن بندوں سے کہہ دیں

يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

"وہ نماز قائم کریں۔ جو کچھ ہم نے انھیں دیا اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کریں،

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی کام آئے گی۔"

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ مِنَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ وہی آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ

پانی برساتا ہے جس کے ذریعے تمہاری روزی کے لیے مختلف پھل پیدا کرتا ہے۔ اسی نے تمہیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الۡفُلۡكَ لِتَجۡرِىَ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ۚ

کشتیوں اور جہازوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا جو اللہ کے حکم سے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الۡاَنۡهٰرَ ۚ﴿۳۲﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمۡسَ

سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں۔ اسی نے دریاؤں کو تمہاری نفع رسانی میں لگا دیا۔ اسی نے سورج

وَ الْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾

اور چاند کو تمہاری خدمت پر لگا دیا۔ یہ دونوں برابر حرکت کر رہے ہیں۔ اسی نے رات اور دن کو تمہارے لیے فائدہ مند

وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

بنایا۔ غرض اس نے تمہاری تمام ضرورتیں پوری کیں۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

تو شمار نہیں کر سکتے۔ بے شک انسان بڑا بے انصاف بڑا ناشکرا ہے!

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی "اے میرے رب! اس علاقے کو امن والا بنا دے!

وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿ؕ۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ

مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے دُور رکھنا! اے میرے رب! ان بتوں نے

اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ لٰہذا جو میری پیروی کرے وہ تو میرا

مِنِّیْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ

ہے، مگر جو نافرمانی کرے تو اُسے بھی ہدایت دے اور بخشش دے! بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے! اے ہمارے رب!

اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ

میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک غیر آباد وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس بسایا ہے۔

عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ تو لوگوں کے دل

فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ

اُن کی طرف مائل کر دے۔ انہیں پھلوں کا رزق عطا فرما

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

تاکہ وہ شکر کریں! اے ہمارے رب! تو ہمارا

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

ظاہر و باطن جانتا ہے۔ اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں،

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

نہ زمین میں، نہ آسمان میں! شکر ہے اللہ کا

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ

جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام دو بیٹے دیے

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

بے شک میرا رب دعائیں سنتا ہے! اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

نمازی بنا دے۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما لے! اے ہمارے رب

اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اُس دن بخش دینا مجھ کو، میرے والدین کو اور مومنین کو جس دن حساب قائم ہو۔

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

اور مت خیال کرو اللہ اُس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔

الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

وہ انھیں اُس دن تک کے لیے ڈھیل دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ

وہ سر اُٹھائے بھاگ رہے ہوں گے۔ اُن کی نگاہیں اُٹھی کی اُٹھی

ع ۱۸

اِلَیۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَاَفۡـِٕدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنۡذِرِ النَّاسَ

رہ جائیں گی اور ان کے دل بدحواس ہوں گے۔ اے نبی ﷺ! لوگوں کو اُس دن کے عذاب

یَوۡمَ یَاۡتِیۡهِمُ الۡعَذَابُ فَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ

سے ڈرائیں جس دن ظالم لوگ کہیں گے ''اے ہمارے رب!

اَخِّرۡنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

ہمیں تھوڑی سی مہلت اور دیدے، پھر ہم نافرمانی نہیں کریں گے، تیرے رسولوں کی پیروی

الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا

کریں گے۔'' مگر انھیں صاف کہا جائے گا ''کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں

لَكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ۙ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنۡتُمۡ فِیۡ مَسٰكِنِ الَّذِیۡنَ

کہ تمہیں کوئی زوال نہیں آئے گا۔ حالانکہ تم اُنھی لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے

ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَیَّنَ لَكُمۡ كَیۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ

جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر اچھی طرح واضح تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا!

وَضَرَبۡنَا لَكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ

اور ہم نے تمہیں سمجھانے کے لیے کئی مثالیں بیان کیں۔ مگر پھر بھی تم باز نہ آئے۔ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اپنی چالیں

وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ

چلیں، اور ان کی ساری چالیں اللہ کے سامنے تھیں۔ اگرچہ اُن کی چالیں ایسی تھیں

مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ

جن سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل جاتے۔ لہٰذا تم اللہ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھو۔

وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ ؕ

بے شک اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ
اللہ کا وعدہ اُس دن پورا ہوگا جس دن یہ زمین بدل کر دوسری زمین کر دی جائے گی،
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
یہ آسمان بدل کر اور آسمان ہو جائیں گے۔ سب لوگ ایک زبردست اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔
يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ
اس دن تم دیکھو گے مجرم لوگ زنجیروں میں جکڑے ہوں گے۔ ان کے لباس
قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ
تارکول کے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر آگ چھائی ہو گی۔ یہ سب اس لیے ہو گا کہ اللہ
كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾
ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا
یہ قرآن لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو خبردار کرنا ہے تا کہ وہ جان لیں
اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع
ایک اللہ ہی معبود ہے اور تاکہ جو عقل مند ہیں وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

ع ۱۹ / ۷

اٰيَاتُهَا ۹۹ — سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

(۱۵) سورہ حجر (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾
الف، لام، را۔ یہ آیتیں ہیں اُس کتاب کی جو واضح قرآن ہے۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

ایک ایسا وقت آئے گا جب کفار تمنا کریں گے کاش وہ مسلمان ہوتے!۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

ان کو چھوڑ دیں وہ کھائیں پییں، عیش کریں اور خیالی امیدوں میں مگن رہیں۔ عنقریب انھیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ ہم نے اس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا

اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

اس کی تباہی کا ایک مقررہ وقت لکھا ہوا تھا۔ پھر کوئی قوم اپنے مقررہ وقت

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ

سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے، نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے بارے میں

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا

کافر کہتے ہیں ''اے وہ شخص جو سمجھتا ہے کہ اس پر نصیحت اُتری ہے بے شک تو دیوانہ ہے۔ اگر تو

تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷

سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا؟'' لیکن ہم تو فرشتوں کو

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْۤا اِذًا

صرف فیصلے کے لیے اتارتے ہیں اور اس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔

مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ

بے شک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اِس کے محافظ ہیں۔ اے نبی ﷺ!

لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سی گزری ہوئی قوموں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا
میں اپنے پیغمبر بھیجے۔ جو پیغمبر بھی ان کے پاس آیا وہ اس کا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ
مذاق اُڑاتے رہے۔ ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں حق کی مخالفت
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ
ڈال دیتے ہیں۔ اس لیے یہ کفار بھی ایمان نہ لائیں گے۔ یہی پہلوں کی ریت
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
چلی آتی ہے۔ اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے
فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
جس میں وہ چڑھنے لگتے پھر بھی وہ یہی کہتے "ہماری آنکھوں کو
اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ع وَلَقَدْ
دھوکا ہو رہا ہے، بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔" ہم نے آسمان میں
جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
بڑے بڑے روشن ستارے بنائے۔ اسے دیکھنے والوں کے لیے خوش نما بنایا۔
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ
ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ رکھا۔ لیکن اگر کوئی چوری چھپے
اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ
سننے کے لیے کان لگائے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ ہم نے زمین کو
مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا
پھیلایا۔ اس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیے۔ زمین سے

مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا

ہر چیز ایک خاص اندازے سے اگائی۔ اس میں ہم نے معیشت کے اسباب

مَعَایِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ

بنائے، تمہارے لیے اور ان کے لیے جن کے تم رازق نہیں ہو۔ اور دیکھو، کوئی چیز

شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىِٕنُهٗ٘ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ

ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں مگر ہم اسے مقررہ اندازے کے مطابق

مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اتارتے ہیں۔ ہم ہواؤں کو بھیجتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے بوجھل کر دیتی ہیں۔ پھر ہم

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ

آسمان سے پانی برساتے اور تم لوگوں کو اس سے سیراب کرتے ہیں۔

بِخٰزِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ

اور تم اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ تمہاری زندگی اور موت کا اختیار ہمارے پاس ہے اور ہم ہی باقی رہنے والے ہیں۔

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ

ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ

پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔ بے شک تمہارا رب ان سب کو

یَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾ۧ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اور وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔ بے شک ہم نے انسان کو خمیر

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ﴿۲۶﴾

اُٹھے ہوئے گارے سے بنایا جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے۔

ع ۲

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اس سے پہلے جنوں کو ہم نے آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا ''میں خمیر اُٹھے ہوئے گارے کی

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ

سُوکھی مٹی سے انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ جب میں اسے پورا بنا لوں

وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾

اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اُس کے آگے جھک جانا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ

چنانچہ سب کے سب آدمؑ کے آگے جھک گئے مگر ابلیس نے

اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ

جھکنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ اللہ نے فرمایا ''اے ابلیس،

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ

تجھے کیا ہوا تو جھکنے والوں میں شامل نہ ہوا؟'' ابلیس بولا ''میں انسان کے

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

آگے جھکنے کو تیار نہیں جسے تو نے خمیر اُٹھے ہوئے گارے کی سُوکھی

مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾ لا

مٹی سے بنایا ہے۔'' اللہ نے حکم دیا ''تُو یہاں سے نکل جا، تُو مردود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ

بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔'' ابلیس نے کہا

رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

''خدایا! تو مجھے اس دن تک کے لیے مہلت دیدے جس دن سب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔'' فرمایا

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

''تجھے مہلت ہے اس دن تک کے لیے جو مقرر ہے۔''

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

ابلیس بولا ''اے میرے رب! جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا، میں بھی دنیا میں لوگوں کو سبز باغ دکھاؤں گا

وَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

اور اُنہیں گمراہ کروں گا سوائے اُن کے جو تیرے خاص

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾

بندے ہیں۔ فرمایا ''حق کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والا ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

اس راستے پر چلنے والے میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ تیرا زور صرف

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

ان پر چلے گا جو غلط راستہ اختیار کرنے کے لیے تیری پیروی کریں گے۔ اور ان کے لیے جہنم کا وعدہ ہے۔

اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ

جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے سے

مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ

دوزخیوں کی الگ الگ ٹولیاں داخل ہوں گی۔'' لیکن پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں کے عیش و آرام میں ہوں گے۔

وَّ عُیُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَزَعْنَا

ان سے کہا جائے گا سلامتی اور امن کے ساتھ ان باغوں میں داخل ہو جائیے! ان کے

مَا فِیۡ صُدُوۡرِہِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰی سُرُرٍ

سینوں کی کدورتیں ہم نکال دیں گے۔ وہ بھائیوں کی طرح رہیں گے۔

مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۴۷﴾ لَا یَمَسُّہُمۡ فِیۡہَا نَصَبٌ وَّ مَا ہُمۡ

ایک دوسرے کے آمنے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے۔ وہاں انھیں نہ کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ جنت سے

مِّنۡہَا بِمُخۡرَجِیۡنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّیٴۡ عِبَادِیۡۤ اَنِّیۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ

نکالے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ میرے بندوں کو آگاہ کر دیں میں بخشنے والا

الرَّحِیۡمُ ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّ عَذَابِیۡ ہُوَ الۡعَذَابُ الۡاَلِیۡمُ ﴿۵۰﴾

اور مہربان ہوں۔ مگر میرا عذاب بڑا درد ناک عذاب ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

وقف لازم

وَ نَبِّئۡہُمۡ عَنۡ ضَیۡفِ اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۵۱﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَیۡہِ

ان لوگوں کو ابراہیمؑ کے مہمان فرشتوں کے بارے میں بتائیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے

فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنۡکُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا لَا

تو انھوں نے سلام کیا۔ ابراہیمؑ نے کہا ''ہمیں آپ لوگوں سے کچھ خطرہ محسوس ہوتا ہے۔'' فرشتوں نے جواب دیا

تَوۡجَلۡ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرۡتُمُوۡنِیۡ

''فکر نہ کریں ہم آپ کو ایک بیٹے کی بشارت دیتے ہیں جو علم والا ہوگا۔ ابراہیمؑ نے کہا ''کیا آپ مجھے بڑھاپے میں

عَلٰۤی اَنۡ مَّسَّنِیَ الۡکِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوۡا

اولاد کی بشارت دیتے ہیں، کس امید پر مجھے خوشخبری سناتے ہیں؟'' فرشتوں نے کہا

بَشَّرۡنٰکَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَکُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِیۡنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ

''ہم نے آپ کو صحیح خوش خبری دی ہے۔ آپ ناامید نہ ہوں۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا

وَ مَنۡ یَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَۃِ رَبِّہٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿۵۶﴾

''اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہو سکتا ہے۔''

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ

پھر ابراہیم علیہ السلام نے ان سے پوچھا "اے بھیجے ہوئے فرشتو! اب آپ کی کیا مہم ہے؟" وہ بولے "ہمیں مجرم

اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا

قوم کی طرف عذاب کے لیے بھیجا گیا ہے۔ البتہ ان میں لوط علیہ السلام کا خاندان

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا

بھی ہے جس کے تمام افراد کو ہم بچالیں گے سوائے لوط علیہ السلام کی بیوی کے، جس کے بارے میں ہم طے کر چکے ہیں،

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

وہ پیچھے رہ جانے والے مجرم لوگوں میں شامل رہے گی۔ جب فرشتے خاندانِ لوطؑ کے پاس آئے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

تو لوطؑ نے کہا "آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں!" انھوں نے کہا "نہیں ہم وہ عذاب لے کر آئے ہیں

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ

جس کے بارے میں آپ کی قوم شک میں پڑی ہے۔ ہم آپ کے پاس اللہ کا اٹل حکم

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔ لہٰذا آپ راتوں رات اپنے خاندان کے افراد کو لے کر بستی سے

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا

نکل جائیں خود ان کے پیچھے رہیں۔ کوئی تم میں سے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ وہاں چلے جاؤ

حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

جہاں تمھیں جانے کا حکم ہے۔" ہم نے لوط علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ

اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ

صبح ہوتے ہی تمھاری قوم کی جڑ کٹ جائے گی۔ اور شہر

أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

کے لوگ خوش ہو کر آئے۔ لوط علیہ السلام نے ان سے کہا ''یہ میرے مہمان ہیں

ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

تم مجھے رسوا نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو۔ مجھے ذلیل نہ کرو۔

قَالُوْٓا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ

انھوں نے کہا ''کیا ہم نے تمھیں کئی بار منع نہیں کیا کہ باہر کے مہمانوں کو اپنے ہاں ٹھہرایا نہ کرو۔ لوطؑ نے کہا

بَنٰتِيْٓ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِيْ

''یہ میری قوم کی بیٹیاں موجود ہیں اگر تم نے نکاح کرنا ہے۔'' اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جان کی قسم! وہ لوگ

سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

اپنی بدمستی میں مدہوش تھے۔ پھر سورج نکلتے ہی انھیں زبردست دھماکے نے آ لیا۔

مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

ہم نے اُس بستی کو زیر و زبر کر ڈالا۔ اُن لوگوں پر کنکر کے پتھروں

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کی بارش کر دی۔ بے شک اس واقعے میں پہچان کرنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

قومِ لوط علیہ السلام کی تباہ شدہ بستی آج بھی ایک آباد سڑک پر واقع ہے۔

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَإِنْ كَانَ

بے شک اس قصے میں ایمان والوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔ اسی طرح جنگل والے

أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

اصحابِ ایکہ بھی ظالم تھے۔ ہم نے ان سے انتقام لیا۔

وقف لازم

وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

اور یہ دونوں تباہ شدہ بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔ اور حجر والوں نے بھی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۸۰﴾ وَ اٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا فَكَانُوْا

رسولوں کو جھٹلایا۔ ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں بھیجیں مگر وہ

عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

منہ موڑتے رہے۔ وہ پہاڑوں کو تراش کر ان میں گھر بناتے

بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُصْبِحِیْنَ ﴿۸۳﴾

تاکہ امن و حفاظت سے رہیں۔ مگر انھیں ایک زبردست دھماکے نے صبح ہوتے ہی پکڑلیا۔

فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَا

پھر ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا

آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو

بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

بغیر مقصد کے نہیں بنایا۔ بے شک قیامت کی گھڑی آنے والی ہے لہٰذا آپ ان سے درگزر کریں

الْجَمِیْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۶﴾

اچھی طرح سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب سب کا خالق اور علم رکھنے والا ہے۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سات دہرائی جانے والی آیتیں عطا کی ہیں جو قرآنِ عظیم

الْعَظِیْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

کا حصہ ہیں۔ یہ جو ہم نے بعض کافروں کو خوب مال و متاع دیا ہے

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَ اخْفِضْ

تو آپ ﷺ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں۔ ان لوگوں کی حالتِ کفر پر غم نہ کریں بلکہ ایمان والوں کو

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ وَ قُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِیْرُ

اپنے دامنِ شفقت میں لے لیں۔ اور اعلان کر دیں "میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

الْمُبِیْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِیْنَ

جیسے ان لوگوں کو عذاب نازل ہونے سے خبردار کرتا ہوں جنہوں نے اس قرآن کی

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَ رَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ

مخالفت میں اس کے بہت سے جھوٹے نام تجویز کر رکھے ہیں۔"پس قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی،

اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کو

تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَیْنٰكَ

حکم دیا گیا ہے اسے سرِعام سنا دیں اور مشرکوں کی کچھ پروا نہ کریں۔ ہم آپ ﷺ کی طرف سے ان مذاق

الْمُسْتَهْزِءِیْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

اڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو مانتے ہیں۔

اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ

عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ

اَنَّكَ یَضِیْقُ صَدْرُكَ بِمَا یَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ

کافر جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے مگر آپ ﷺ اپنے رب کی حمد

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَ اعْبُدْ

کے ساتھ تسبیح کریں اور اسی کو سجدہ کرنے والے بنیں۔ اپنے

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

رب کی عبادت کیا کریں یہاں تک کہ آپ ﷺ کا آخری وقت آ جائے۔

ع ۶

اٰيَاتُهَا ۱۲۸ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

(۱۶) سورہ نحل (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى

اے کافرو! اللہ کی طرف سے تمہارے عذاب کا وقت قریب آ گیا اب اس کی جلدی نہ کرو۔

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

اے نبی ﷺ! جو شرک یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور برتر ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا

نبوت کے لیے چن لیتا ہے۔ پھر اس پر اپنے فرشتوں کے ذریعے وحی

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بھیجتا ہے کہ اللہ کی طرف سے لوگوں کو خبردار کر دیا جائے کہ ''میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ سے ڈرو'' اسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ

اور زمین کو بامقصد پیدا کیا۔ وہ بہت بلند و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾

اسی نے انسان کو ایک بوند سے پیدا کیا۔ مگر وہی انسان اللہ کا مدِّمقابل بن کر کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ

اور دیکھو، اسی نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے جن میں تمہارے لیے گرم پوشاک

وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝۵ وَلَكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ

بھی ہے، خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی۔ اور ان میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم انہیں چرا کر

تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۝۶ وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ

شام کے وقت واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت چرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہو! وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر

اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ‌ؕ

ایسے مقامات تک پہنچاتے ہیں جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔

اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝۷ وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ

بے شک تمہارا رب بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو، اسی نے گھوڑے، خچر

وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً‌ ؕ وَيَخۡلُقُ مَا لَا

اور گدھے پیدا کیے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لیے زینت کا سامان بھی ہیں۔ وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے

تَعۡلَمُوۡنَ ۝۸ وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا

جنہیں تم نہیں جانتے۔ اللہ کی طرف جانے والا ایک ہی سیدھا راستہ ہے، باقی سب

جَآٮِٕرٌ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۹ هُوَ الَّذِىۡۤ

ٹیڑھے راستے ہیں۔ اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی اللہ ہے

ع ۷/۹

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً‌ لَّـكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ

جس نے آسمان سے پانی اتارا جو تم پیتے ہو۔ اسی سے

شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ۝۱۰ يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ

درخت اُگتے ہیں جن میں تم اپنے جانور چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی،

وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ‌ ؕ

زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ

بے شک اس کے اندر ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور کرتے ہیں۔ اسی نے تمہارے فائدے

لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ

کے لیے رات دن اور سورج چاند کو کام پر لگا دیا۔ ستارے بھی

مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

اسی نے تمہارے لیے زمین میں ہر رنگ کی چیز پیدا کی۔

أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

بے شک ان میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا

اسی نے تمہارے لیے دریاؤں اور سمندروں کو بھی خدمت پر لگا دیا تاکہ تم ان میں سے مچھلیوں

طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ

کا تازہ گوشت کھاؤ اور ان میں سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو۔

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ

اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم ان کے ذریعے اپنے رب کا فضل

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ

تلاش کرو اور پھر شکر ادا کرو۔ اسی نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے

رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے۔ اس نے ندیاں اور نہریں بہا دیں اور راستے بنا دیے تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

راہ پاؤ۔ اس نے زمین میں راستہ جاننے کے لیے بہت سی علامتیں رکھیں اور لوگ ستاروں سے بھی راستہ معلوم کر لیتے

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

ہیں! پھر بتاؤ، کیا وہ اللہ جو سب کچھ پیدا کرتا ہے برابر ہے ان کے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے؟ کیا تم سوچتے نہیں؟

وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک اللہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا

بخشنے والا مہربان ہے۔ وہ تمہارے ظاہر و باطن کو

تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا

جانتا ہے۔ جنہیں لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود مخلوق ہیں۔ وہ مردہ ہیں جن میں جان

اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ

نہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے دوبارہ کب اٹھائے جائیں گے۔ اے لوگو!

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ اللہ یقیناً

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ

اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جب ان کافروں سے قرآن کے بارے میں

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ

پوچھا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو جواب دیتے ہیں ”اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں!“

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ

ان کی ایسی باتوں کے نتیجے میں قیامت کے دن انھیں اپنے گناہوں کے بوجھ بھی پورے اٹھانے پڑیں گے

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ

اور ساتھ ان لوگوں کے گناہوں کے بوجھ بھی جنہیں وہ اپنی جہالت سے گمراہ کر رہے ہیں۔

مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

یاد رکھو، بہت برا ہے وہ بوجھ جسے وہ اٹھا رہے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی حق کے خلاف تدبیریں کیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

مگر اللہ نے ان کی تدبیروں کی ساری عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ پھینکا۔ اوپر سے چھت بھی ان کے

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

اوپر آ گری اور ان پر عذاب وہاں سے آیا جہاں کا انھیں وہم و گمان نہ تھا۔

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ

قیامت کے دن اللہ انھیں اور بھی ذلیل کرے گا۔ ان سے پوچھے گا

وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

”بتاؤ“ کہاں ہیں میرے شریک جن کے لیے تم جھگڑا کرتے تھے؟“

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ

اس وقت علم والے کہیں گے ”آج رسوائی

الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

اور عذاب ان کافروں کے لیے ہے جن کی جانیں فرشتوں نے اس حال میں قبض کیں

الْمَلٰٓىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔" اس موقع پر کافر لوگ گھٹنے ٹیک دیں گے

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِمَا

اور کہیں گے "ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے۔" کہا جائے گا تم نے برائیاں کی تھیں۔ بے شک اللہ جانتا ہے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

جو کچھ تم کرتے تھے۔ اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

وہیں تمھیں ہمیشہ رہنا ہے۔ دیکھو، تکبر کرنے والوں کا کیسا برا ٹھکانا ہے!

وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا

لیکن جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے تمھارے رب نے کیا نازل کیا؟ وہ کہتے ہیں

خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

"بہت اچھی بات اتاری ہے!" جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے دنیا میں بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور ان کے لیے آخرت کا گھر تو اس سے کہیں بہتر ہے۔ واقعی عمدہ ہے پرہیزگاروں کا گھر......

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جنت! جہاں ہمیشہ کے باغوں میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں نہریں بہتی ہوں گی

الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِى

اور ان کے لیے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔ اللہ پرہیزگاروں کو

اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ایسا ہی صلہ دے گا یہ ایسے ہیں کہ جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

اور یہ پاکیزہ ہوتے ہیں تو سلام کہتے ہیں جنت میں داخل ہوجاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

اپنے اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے تھے۔ کیا کافر لوگ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

فرشتے آئیں یا آپ ﷺ کے رب کا عذاب آئے۔ پہلے لوگوں نے بھی

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

ایسا ہی کیا پھر ان کا جو انجام ہوا تو اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر انھیں اپنے برے کاموں کی

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

سزا ملی اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑاتے تھے اسی نے انھیں آ گھیرا۔

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ

ع ۹ ۱۰

مشرک لوگ کہتے ہیں ”اگر اللہ چاہتا تو ہم

اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

اور ہمارے باپ دادا اللہ کے سوا کسی اور چیز کو نہ پوجتے

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اور نہ ہم اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
ایسا ہی ان سے پہلے والوں نے کیا تھا۔ البتہ رسولوں کے ذمے
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ
تو صاف پہنچا دینا ہے۔ ہم نے ہر امت میں کوئی
كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا
نہ کوئی پیغمبر اس دعوت کے ساتھ بھیجا کہ ''اے لوگو! ایک اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو۔''
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ
پھر ان میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور کچھ پر گمراہی
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
ثابت ہو کر رہی۔ لوگو! چل پھر کر دیکھو جھٹلانے والوں
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ
کا کیا انجام ہوا؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کو ان لوگوں کے
تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
ہدایت پانے کی کتنی ہی آرزو ہو مگر اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا جنہیں وہ گمراہ کرتا ہے۔
يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
پھر ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ کافر لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى
''جو شخص مر جائے گا اللہ اسے دوبارہ نہیں اٹھائے گا۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ۙ
کہیں ''اللہ ضرور اٹھائے گا۔ اس کا پکا وعدہ ہے۔'' لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَ لِيَعْلَمَ

اور آخرت ضروری ہے تا کہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان پر اصل حقیقت واضح کی جائے

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَٰذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا

اور تاکہ کافروں کو معلوم ہو جائے وہ جھوٹے تھے۔ جب ہم کسی چیز کا

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَٰهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

ارادہ کرتے ہیں تو صرف اتنا کہتے ہیں ''ہو جا'' تو وہ ہو جاتی ہے۔

فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَ الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

جن لوگوں نے ظلم سہ کر اللہ کی راہ میں ہجرت کی،

مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ

ہم انھیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے۔ ان کے لیے آخرت

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا

کا ثواب تو بہت بڑا ہے۔ کاش کافروں کو معلوم ہوتا! مظلوم مہاجرین کا یہ اچھا انجام اس لیے ہے

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

کہ انھوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے

إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ

پہلے بھی مردوں کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے۔ لوگو! اگر تمھیں

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَٰتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا

معلوم نہ ہو تو اہل علم سے پوچھ لو۔ ان پیغمبروں کو ہم نے واضح نشانیاں اور کتابیں دے کر بھیجا۔ اے نبی ﷺ!

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

ہم نے آپ ﷺ پر بھی قرآن نازل کیا تا کہ آپ ﷺ اس چیز کو لوگوں پر واضح کر دیں جو ان کی طرف اتاری گئی

ع ۵

وقف لازم

النصف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۴ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ

اور تاکہ وہ غور کریں۔ پھر کیا وہ لوگ جو نبی ﷺ کے خلاف بری تدبیریں

اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

کر رہے ہیں اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے؟ یا ان پر عذاب

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

وہاں سے آئے جہاں کا انھیں وہم و گمان بھی نہ ہو؟ یا انھیں

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۴۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى

چلتے پھرتے پکڑ لے، وہ اس کے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔ یا آہستہ آہستہ خاتمہ

تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۷ اَوَلَمْ

کر دے۔ بے شک تمہارا رب شفقت والا مہربان ہے۔ کیا یہ لوگ

يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا

نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی اس کے سائے دائیں

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ

اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں گویا اللہ کے آگے سجدہ ریز ہیں

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝۴۸ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور عاجزی کا اظہار کر رہے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جتنے جاندار ہیں سب اللہ

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ

کو سجدہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ فرشتے بھی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۹ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

تکبر نہیں کرتے بلکہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَ يَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۞ ۵۰ وَ قَالَ اللّٰهُ لَا

وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انھیں حکم ملتا ہے۔ لوگو! اللہ نے حکم دیا ہے

تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

"دو دو معبود نہ بناؤ۔ حقیقت میں ایک ہی معبود ہے۔

فَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ۞ ۵۱ وَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

لہٰذا صرف مجھ سے ڈرو!" اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ وَ لَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ

زمین میں ہے۔ اسی کی اطاعت لازم ہے ہمیشہ کے لیے۔ پھر کیا تم اللہ کے سوا

تَتَّقُوۡنَ ۞ ۵۲ وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ

دوسروں سے ڈرتے ہو؟ تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ۚ ۞ ۵۳ ثُمَّ

جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ

اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ

تمہاری تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے

يُشۡرِكُوۡنَ ۞ ۵۴ لا لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۖ قف

شریک بنانے لگتا ہے تاکہ جو نعمت ہم نے اسے دی اس کی ناشکری کرے! اچھا، کچھ دن عیش کر لو، تمہیں اس

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۞ ۵۵ وَ يَجۡعَلُوۡنَ لِمَا لَا يَعۡلَمُوۡنَ

کا نتیجہ جلد معلوم ہو جائے گا۔ مشرکوں کا حال دیکھو، وہ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے اپنے بنائے ہوئے ان معبودوں

نَصِيۡبًا مِّمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسۡـَٔلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ

کا حصہ بھی مقرر کر لیتے ہیں جن کی حقیقت کا انھیں کچھ علم نہیں۔ "اے مشرکو! خدا کی قسم! تم سے ضرور باز پرس ہوگی

تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ یَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰہِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَہٗ ۙ
کہ یہ جھوٹ تم نے کیوں گھڑ لیے تھے۔ اور وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالاں کہ وہ اس سے پاک ہے۔
وَ لَہُمۡ مَّا یَشۡتَہُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُہُمۡ بِالۡاُنۡثٰی
مگر خود اپنے لیے بیٹے پسند کرتے ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خوشخبری دی جائے
ظَلَّ وَجۡہُہٗ مُسۡوَدًّا وَّ ہُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۵۸﴾ ۚ یَتَوَارٰی
تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ گھٹا گھٹا رہتا ہے۔ اس بری خبر پر شرم اور عار کی وجہ سے
مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ مَا بُشِّرَ بِہٖ ؕ اَیُمۡسِکُہٗ
لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ سوچتا ہے اسے ذلت کے ساتھ
عَلٰی ہُوۡنٍ اَمۡ یَدُسُّہٗ فِی التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا
اپنے پاس رکھے یا مٹی میں گاڑ دے۔ کیا ہی برا فیصلہ ہے
یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ
جو وہ کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کی حالت بری ہے۔
وَ لِلّٰہِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰی ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۶۰﴾ ع
اللہ کی شان بہت اونچی ہے جو غالب حکمت والا ہے۔

ع ۱۴

وَ لَوۡ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِظُلۡمِہِمۡ مَّا تَرَکَ
اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر فوراً پکڑتا تو زمین پر
عَلَیۡہَا مِنۡ دَآبَّۃٍ وَّ لٰکِنۡ یُّؤَخِّرُہُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ
کسی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتا ہے۔
مُّسَمًّی ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمۡ لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَۃً
پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا تو نہ ایک گھڑی

وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

پیچھے ہٹ سکیں گے نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکیں گے۔ مشرک لوگ اللہ کی طرف وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ

جنہیں اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں۔ ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ آخرت میں ان کا اچھا انجام ہوگا۔

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

ان کے لیے دوزخ لازمی ہے اور ضرور اس میں انھیں پہنچا دیا جائے گا۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

اے نبی ﷺ! اللہ کی قسم! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف پیغمبر بھیجے۔

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

پھر شیطان نے ان قوموں کے برے کام انھیں آراستہ کر کے دکھائے۔ وہی شیطان آج ان کافروں کا

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا

دوست بنا ہوا ہے۔ ان سب کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ پر نازل کی ہے تاکہ

لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

آپ ﷺ ان اختلافات کی حقیقت واضح کریں جن میں یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں۔ ایمان لانے والوں کے لیے

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

تو یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے۔ اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

پانی برسایا جس سے مردہ زمین زندہ اور سرسبز و شاداب ہو گئی۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ

بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو بات سنتے ہیں۔ بے شک

لَكُمۡ فِي الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِيۡ بُطُوۡنِهٖ

تمہارے لیے مویشیوں میں بھی سبق ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں

مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا

گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں

لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ

جو پینے والوں کے لیے بہت خوش گوار ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ نے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے پھل پیدا کیے۔

تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيۡ

تم ان سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی چیزیں بھی۔ بے شک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں بات ڈال دی کہ

اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِيۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ

"تو پہاڑوں میں، درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی

الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِيۡ مِنۡ كُلِّ

چھتوں میں اپنے چھتے بنا۔ ہر قسم کے پھل پھول سے رس چوس۔ اپنے رب کے

الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِيۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ

ہموار کیے ہوئے راستوں پر چل۔" اس کے پیٹ سے پینے کی چیز

مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ

نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا

لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾

ہے۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ۫ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

لوگو! اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں وفات دیتا ہے۔ تم میں سے کوئی

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

بڑھاپے کی اتنی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہیں جانتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۧ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ

بے شک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ اور دیکھو، اللہ نے تمہیں ایک دوسرے

عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

پر روزی میں برتری دی۔ جنہیں یہ برتری دی گئی وہ اپنی روزی

بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ

اپنے غلاموں کو نہیں دے دیتے کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں۔ کیا شرک

فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ

کرنے والوں کو اللہ کی نعمت، توحید کا انکار ہی کرتے رہنا ہے۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

اللہ نے تمہارے لیے تمہاری جنس میں سے بیویاں بنائیں۔ تمہاری بیویوں سے

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

تمہارے لیے بیٹے پیدا کیے، اور پوتے بھی دیے۔ تمہیں پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

عطا کیا۔ پھر کیا وہ لوگ باطل کو مانتے اور اللہ کی نعمتوں کی

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ۙ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

ناشکری کرتے ہیں؟ اور وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو

ع ٩ ۱۵

يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا
آسمان اور زمین میں انھیں روزی دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتیں
وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۝٧٣ فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ
نہ وہ قدرت رکھتی ہیں۔ تم اللہ کے بارے میں غلط باتیں منسوب نہ کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٧٤ ضَرَبَ
بے شک اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ اللہ مثال بیان
اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ
فرماتا ہے، ایک غلام ہے جو کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔
وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ
دوسرا وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنے فضل سے اچھی روزی دی ہے، وہ اس میں سے
مِنۡهُ سِرًّا وَّ جَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ
پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ بتاؤ، یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تعریف اللہ کے لیے ہے۔
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٧٥ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
لیکن ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے،
رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ
دو شخص ہیں، ایک گونگا اور غلام ہے کوئی کام نہیں کر سکتا
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ
اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ وہ اسے کہیں بھیجتا ہے تو کوئی کام
بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ
درست کر کے نہیں آتا۔ دوسرا شخص لوگوں کو انصاف کی تعلیم دیتا ہے

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

اور سیدھی راہ پر ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

اللہ کو معلوم ہیں۔ قیامت کا معاملہ ایسے ہو گا جیسے آنکھ جھپکنا،

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

بلکہ اس سے بھی جلد۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور دیکھو، اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا۔ اس وقت تم کچھ نہیں جانتے تھے۔

شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

تاکہ تم شکر کرو۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

میں اُڑتے پھرتے ہیں۔ انھیں صرف اللہ تھامے ہوئے ہے؟

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں۔ اور دیکھو، اللہ نے تمہارے

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ

آرام و سکون کے لیے تمہارے گھر بنائے۔ تمہارے لیے جانوروں کی کھال

الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

اور چمڑے کے گھر اور خیمے بنائے جنہیں تم کوچ کے وقت

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

اور قیام کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ ان کی اُون سے، ان کے روؤں سے اور ان کے بالوں سے

وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ

گھریلو سامان اور استعمال کی دوسری چیزیں بنائیں تاکہ تم ایک خاص مدت تک کے لیے ان سے فائدہ اٹھاؤ۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

تمہارے لیے اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ

چھپنے کی جگہیں بنائیں۔ تمہارے لیے ایسے لباس بنائے

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

جو تمہیں گرمی سردی سے بچاتے ہیں۔ کچھ ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں۔

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ

اس طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بنو۔ پھر اے نبی ﷺ!

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ

اتنا سمجھانے پر بھی یہ لوگ نہ مانیں تو آپ ﷺ کی ذمہ داری تو صاف پہنچا دینے کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو

نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

ع ۱۱/۱۷

پہچانتے ہیں۔ پھر ان کے منکر ہو جاتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا

جس دن ہم ہر امت میں سے اس کے نبی کو گواہ بنا کر اٹھائیں گے

يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾

تو کافروں کے لیے کوئی عذر اور توبہ کا موقع نہ ہوگا۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ

جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو اس عذاب میں نہ کوئی کمی کی جائے گی

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

اور نہ ان کو کچھ مہلت دی جائے گی۔ جب مشرک لوگ اپنے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے "اے ہمارے رب! یہی ہمارے

شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے" مگر

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ ۚ وَاَلْقَوْا

اُلٹا وہ بات کو ان پر ڈال دیں گے کہ "تم جھوٹے ہو؟" اس دن

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

وہ اللہ کے آگے گھٹنے ٹیک دیں گے اور ان کے سارے جھوٹے کام

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

بیکار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

راستے سے روکا ہم انھیں عذاب پر عذاب دیں گے

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ

کیونکہ وہ دنیا میں فساد کرتے رہے۔ جس دن ہم ہر پیغمبر کو اس کی امت پر

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا

گواہ بنا کر اٹھا کھڑا کریں گے تو اے نبی ﷺ! ان لوگوں پر

الثلثة

بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
ہم آپ ﷺ کو بھی گواہ بنا کر لائیں گے۔ اسی لیے ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ پر نازل کی
تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى
جو ہر چیز کو واضح کرنے والی ہے، جو ہدایت، رحمت اور بشارت ہے
لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ
فرماں برداروں کے لیے؟ مسلمانو! اللہ حکم دیتا ہے انصاف کرنے کا، لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے کا
وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
اور رشتہ داروں کی امداد کرنے کا۔ وہ تمھیں روکتا ہے بے حیائی سے،
وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾
برائی سے اور سرکشی سے۔ وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔
وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا
جب تم آپس میں معاہدہ کرو تو اللہ کے نام کی اٹھائی ہوئی قسم پوری کرو۔
الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ
قسمیں پکی کر کے انھیں ہرگز نہ توڑو کیونکہ تم اللہ کو
عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾
ضامن بنا چکے۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ
اور اس عورت کی طرح نہ بنو جو اپنا محنت سے کاتا ہوا سوت ٹکڑے کر کے
قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ
توڑ دے۔ ایسا نہ کرو کہ اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بناؤ

اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ

تاکہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے آگے بڑھ جائے۔ یاد رکھو، اللہ ان

اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا

چیزوں سے تمہاری آزمائش کر رہا ہے۔ وہ قیامت کے دن سب باتوں کو تم پر ظاہر کر دے گا

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

جن کے بارے میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ اللہ چاہتا تم سب کو ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ

امت بنا دیتا۔ لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

جسے چاہتا ہے۔ اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پوچھ ہو گی۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ

تم آپس کے معاملات میں اپنی قسموں کو دھوکے اور فریب کا ذریعہ نہ بناؤ۔

قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا

ایسا نہ ہو کہ صحیح بات پر لوگوں کے جمے ہوئے قدم اکھڑ جائیں۔ پھر تمہیں اللہ کی راہ سے روکنے کے جرم

صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

میں برے نتیجے سے دوچار ہونا پڑے اور ایک روز بڑا عذاب چکھنا پڑے!

عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

اللہ سے کیے ہوئے عہد کو دنیا کے حقیر فائدے کے لیے نہ بیچو۔

اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

جانو۔ لوگو! جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ جلد ختم ہو جائے گا جو کچھ اللہ کے پاس ہے

بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں ہم ان کے اچھے اعمال کا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

اجر ضرور دیں گے۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا، خواہ وہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

یا عورت، مگر ہو مومن تو ہم اسے اچھی زندگی دیں گے اور اس کے اچھے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

کاموں کا اسے ضرور بدلہ دیں گے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

جب قرآن پڑھو تو پہلے شیطان مردود سے اللہ کی

الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

پناہ مانگو۔ شیطان کا زور ان پر نہیں چلتا

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى

جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ اس کا زور صرف ان لوگوں پر

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

چلتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ!

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

جب ہم کسی آیت کا حکم منسوخ کر کے اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، اور اللہ

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

جو حکم نازل فرماتا ہے اس کی مصلحت خوب جانتا ہے، تو کافر لوگ آپ ﷺ سے کہتے ہیں ''تم یہ آیتیں خود گھڑ لیتے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ

ہو۔'' دراصل ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اس قرآن کو روح القدس جبرئیل نے

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى

تمہارے رب کی طرف سے برحق نازل کیا ہے تاکہ اس سے ایمان والے ثابت قدم رہیں،

وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

اور یہ ہدایت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے۔ اے نبی ﷺ! ہمیں معلوم ہے یہ لوگ

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ

آپ ﷺ کے اور قرآن کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔'' حالانکہ جس آدمی کی طرف

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے!

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے' اللہ انھیں

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

ہدایت نہیں دے گا۔ ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جھوٹ وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ

رکھتے اور وہ ہیں ہی جھوٹے۔ جس مسلمان کو

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

کفر پر مجبور کیا جائے مگر اس کا دل ایمان کی طرف

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

سے مطمئن ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ لیکن جو شخص دل

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

کھول کر کافر ہو جائے ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہو گا اور

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا

انھیں بڑا عذاب ہو گا۔ کیونکہ انھوں نے آخرت کے مقابلے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا

میں دنیا کی زندگی پسند کی۔ اور اللہ کافر لوگوں کو

يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ہدایت نہیں دیتا، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر،

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ

کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي

غافل ہیں۔ لازمی بات ہے آخرت میں یہ لوگ گھاٹے میں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

رہیں گے۔ لیکن اے نبی ﷺ! جن لوگوں نے آزمائشوں میں پڑنے کے

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ

بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی، جہاد کیا اور ثابت قدم رہے

إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ ﴿١١٠﴾ يَوۡمَ

تو ان کے ان اعمال کی بدولت آپ ﷺ کا رب انھیں ضرور بخشنے والا مہربان ہے، اس دن جس دن

تَأۡتِي كُلُّ نَفۡسٖ تُجَٰدِلُ عَن نَّفۡسِهَا وَتُوَفَّىٰ

ہر شخص صرف اپنی طرفداری میں بولتا ہوا آئے گا۔ ہر کسی کو اس کے کیے کا

كُلُّ نَفۡسٖ مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ ﴿١١١﴾

پورا بدلہ دیا جائے گا اور لوگوں کے ساتھ کوئی ناانصافی نہ ہو گی۔

وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلٗا قَرۡيَةٗ كَانَتۡ ءَامِنَةٗ

اور دیکھو، اللہ ایک بستی والوں کی مثال بیان کرتا ہے جو امن و اطمینان سے

مُّطۡمَئِنَّةٗ يَأۡتِيهَا رِزۡقُهَا رَغَدٗا مِّن كُلِّ

رہتے تھے۔ انھیں ہر طرف سے وافر رزق پہنچتا تھا۔ مگر انھوں نے اللہ کی

مَكَانٖ فَكَفَرَتۡ بِأَنۡعُمِ ٱللَّهِ فَأَذَٰقَهَا ٱللَّهُ

نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انھیں ان کے اعمال کے سبب سے

لِبَاسَ ٱلۡجُوعِ وَٱلۡخَوۡفِ بِمَا كَانُواْ يَصۡنَعُونَ ﴿١١٢﴾

بھوک اور خوف کا مزہ چکھایا۔ ان کے پاس ان کی اپنی قوم سے

وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُولٞ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

ایک رسول بھی آیا مگر انھوں نے اسے جھٹلا دیا۔ پھر انھیں عذاب نے

ٱلۡعَذَابُ وَهُمۡ ظَٰلِمُونَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ

آ پکڑا اور وہ تھے ہی ظالم۔ مسلمانو! اللہ نے تمھیں جو حلال اور پاک چیزیں عطا کیں

ٱللَّهُ حَلَٰلٗا طَيِّبٗا وَٱشۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ إِن

ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو کیونکہ

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

بندگی کا حق اسی طرح ادا ہو سکتا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے جو کچھ حرام قرار دیا

الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

وہ مردار ہے، خون ہے، سؤر کا گوشت ہے اور وہ جس پر غیراللہ

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

کا نام لیا گیا ہے۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے تو اپنی جان بچانے کے لیے ان حرام چیزوں میں سے کچھ کھا پی سکتا ہے

عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

بشرطیکہ وہ اللہ کے حکم کو توڑنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ ضرورت سے تجاوز کرنے والا ہو۔

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم کافروں کی طرح محض

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

اپنی زبانوں کے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ فلاں چیز حلال ہے اور فلاں چیز حرام۔

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ

ایسا کرنا اللہ پر جھوٹی تہمت لگانا ہے۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ان کے لیے دنیا میں

قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

چند روزہ عیش ہے پھر ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یہودیوں کے لیے

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

ہم نے جو چیزیں حرام کیں وہ ہم اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا چکے ہیں۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اس معاملے میں ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

اے نبی ﷺ! جن لوگوں نے جہالت اور نادانی سے کوئی برائی کی،

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ

اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی تو آپ ﷺ کا رب

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

اُن کے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ

لوگوں کے پیشوا تھے۔ اللہ کے فرماں بردار اور یکسو تھے۔ وہ مشرک نہ تھے۔

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَ هَدٰىهُ

اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے۔ اللہ نے انھیں چن لیا اور سیدھے راستے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ ہم نے انھیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کی

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ

اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ! پھر ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی بھیجی

اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا

کہ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کریں جو یکسو تھے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

اور شرک کرنے والے نہ تھے۔ ''سبت'' کے احترام کا حکم یہودیوں کو دیا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

مگر وہ اس بارے میں خود اختلاف میں پڑ گئے۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کا رب

ع ۵ / ۹ / ۲۱

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

قیامت کے روز ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اپنے رب کے راستے کی طرف لوگوں کو بلائیں حکمت کے ساتھ اور اچھی

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ

نصیحت کے ساتھ اور ان سے اچھے طریقے سے بحث کریں۔

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

بے شک آپ ﷺ کا رب بہتر جانتا ہے کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

اور وہ خوب جانتا ہے ان کو جو ہدایت پر ہیں۔ مسلمانو! اگر تم بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

جتنا تمہارے ساتھ کیا گیا لیکن اگر تم صبر کر لو تو یہ چیز

خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا

صبر کرنے والوں کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صبر کریں اور آپ ﷺ کا صبر

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

اللہ کی توفیق سے ہے۔ آپ ﷺ ان کافروں کی حالت پر غم نہ کریں اور جو بری تدبیریں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وہ کر رہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

جو پرہیز گار اور نیک ہیں۔

ع ۱۶ / ۹ / ۲۲

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

(۱۷) سورۂ بنی اسرائیل (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ

پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو ایک رات

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا جس کے

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بے شک اللہ

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ

سننے والا دیکھنے والا ہے! ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

جو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت تھی اور ان کو تاکید کی کہ میرے سوا کسی کو

مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ② ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اپنا کارساز نہ بنانا! تم ان لوگوں کی اولاد ہو جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کی کشتی میں سوار کرایا۔

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ وَ قَضَیْنَآ اِلٰی

بے شک نوح علیہ السلام اپنے رب کا شکر گزار بندہ تھا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

بتا دیا کہ تم دو دفعہ ملکِ شام میں بگاڑ پیدا کرو گے

الجزء ۱۵

مَرَّتَيۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ

اور دونوں دفعہ بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔ پھر جب ان میں سے پہلے بگاڑ کا

اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ

وقت آیا تو اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہارے مقابلے میں ایسے زور آور

شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ‌ؕ وَكَانَ وَعۡدًا

بندے بھیجے جو تمہاری آبادیوں میں گھس گئے اور پہلا وعدہ پورا

مَّفۡعُوۡلًا‏ ۝۵ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡـكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ

ہو کر رہا۔ پھر ہم نے تمہیں دشمنوں پر غلبہ دیا،

وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ

مال و اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہیں زیادہ بڑی جماعت بنا دیا۔

نَفِيۡرًا‏ ۝۶ اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ وَاِنۡ

ساتھ ہی ہدایت کر دی اب اگر تم اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے، اگر

اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ‌ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُـوْٓءٗا

برائی کرو گے تو اپنے لیے برا کرو گے۔ پھر جب دوسرے بگاڑ کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے تاکہ وہ تمہیں مار مار کر

وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ

تمہاری شکلیں بگاڑ دیں اور بیت المقدس کی مسجد میں گھس جائیں جس طرح اس میں پہلی بار گھسے تھے

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا‏ ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمۡ

اور جس چیز پر ان کا زور چلے، اسے برباد کر دیں۔ بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم

اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ عُدْتُّمۡ عُدۡنَا‌ ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ

وقف لازم

فرمائے۔ اگر تم پھر سرکشی کرو گے تو ہم پہلے کی طرح سزا دیں گے اور یاد رکھو، ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ

کافروں کے لیے جہنم کا جیل خانہ بنا رکھا ہے۔ بے شک یہ قرآن بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے

هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

اور خوشخبری دیتا ہے ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا

کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اور اس کا اعلان ہے جو لوگ آخرت

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾

کو نہیں مانتے ان کے لیے ہم نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ

اور دیکھو، انسان کبھی برائی اس طرح مانگنے لگتا ہے جس طرح اسے بھلائی مانگنی چاہیے۔

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

انسان بڑا جلد باز ہے۔ ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا۔

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

پھر ہم نے رات کی نشانی کو دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو روشن بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔

وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ

ہم نے ہر چیز کھول کر بیان کر دی ہے۔ ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ

اس کے گلے میں باندھ دیا ہے اور قیامت کے دن اس کے لیے

ع ۱

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلا پائے گا۔ اس سے کہا جائے گا "پڑھ

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى

اپنا اعمال نامہ! آج اپنا حساب کرنے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔" حقیقت یہ ہے جو شخص ہدایت

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

کی راہ پر چلتا ہے وہ اپنے لیے چلتا ہے۔ جو گمراہی اختیار کرتا ہے اس کی گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہے۔

عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا

کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ

نہ بھیج لیں اس وقت تک کسی قوم کو عذاب نہیں دیتے۔ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

تو اس کے امیر طبقے کو نافرمانیوں پر لگا دیتے ہیں۔

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ

پھر جب ان پر بات ثابت ہو جاتی ہے تو ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ اور نوح علیہ السلام کے بعد

اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کیں اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب کافی ہے

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے کے لیے۔ جو شخص صرف دنیا کا طالب ہو

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ

ہم اسے اس میں سے جو دینا چاہیں دے دیتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

پھر ہم نے اس کے لیے جہنم رکھی ہے جس میں وہ داخل ہو گا بدحال ہو کر اور راندہ ہو کر!

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو آخرت کا طالب ہو، اس کے لیے صحیح کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

تو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہو گی۔ اے نبی ﷺ! ہم ہر ایک کو آپ ﷺ کے رب کی

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

نعمتوں سے نوازتے ہیں، خواہ کوئی دنیا کا طالب ہو یا آخرت کا! اور تیرے رب کی نعمتیں

مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

کسی پر بند نہیں۔ دیکھو، ہم نے دنیا میں لوگوں کو ایک دوسرے پر فوقیت دی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ

لیکن آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے اعتبار سے! لہٰذا تم اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع

کسی اور کو معبود نہ بناؤ ورنہ ذلت اور بے چارگی میں پڑے رہو گے۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور تمہارے رب نے حکم جاری کر دیا تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ

اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں، ان میں سے ایک

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

یا دونوں، تو انھیں اُف نہ کہو، نہ انھیں جھڑکو

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ ان کے سامنے نرمی سے خاکساری کا پہلو

الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

جھکا دو۔ ان کے لیے دعا کرو ''اے رب! جس طرح انھوں نے مجھے بچپن میں پالا

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ

اسی طرح تو ان پر رحمت و شفقت فرما!'' تمھارا رب خوب جانتا ہے تمہارے دلوں میں کیا ہے۔

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾

اگر تم خدمت گزار ہو گے اور توبہ کرنے والے بنو گے تو اللہ معاف کرنے والا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

اور دیکھو، رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق بھی ادا کرو۔

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

اپنا مال بے جا خرچ نہ کرو۔ بے جا خرچ کرنے والے

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا

شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر تم اپنے رب کی

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

طرف سے خوشحالی کے منتظر ہو اور تنگدستی کی وجہ سے تمھیں ان حقداروں سے

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

پہلو تہی کرنی پڑے تو نرمی سے انھیں سمجھا دو۔ خرچ کرتے وقت نہ تو ہاتھ گردن

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

سے باندھ لو اور نہ بالکل کھلا چھوڑ دو ورنہ تم ملامت زدہ

مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

بے سہارا بن کر رہ جاؤ گے۔ تمہارا رب جسے چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے،

وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا

جس کے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔

تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ

اور دیکھو، اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم انھیں بھی روزی دیتے ہیں

وَاِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا

اور تمہیں بھی۔ بے شک انھیں قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾

اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ وہ بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ

اور جس جان کو اللہ نے محترم قرار دیا اسے ناحق قتل نہ کرو۔

وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِـوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا

جس شخص کو ناحق قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے وارث کو قصاص کے مطالبے کا اختیار دیا ہے۔

فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا

لہٰذا اسے چاہیے وہ قصاص لینے میں کسی طرح کی زیادتی نہ کرے کیونکہ قانون میں اس کی داد رسی کی گئی ہے۔

تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى

یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو یتیم کے حق میں بہتر ہو۔

يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ

جب وہ جوان ہو جائے تو اس کی امانت اس کے حوالے کر دو۔ اور دیکھو، عہد کو پورا کرو، بے شک عہد کی

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا

پوچھ ہوگی۔ جب کوئی چیز ناپ کر دو تو پورا ناپو

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

اور ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہی طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔

تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کی تمہیں خبر نہیں۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ

بے شک کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں باز

عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

پرس ہو گی۔ زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ تم اس طرح

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ تم پہاڑوں کی لمبائی تک پہنچ سکتے ہو۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

یہ سارے برے کام تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا

اے نبی ﷺ! یہ باتیں اس حکمت و دانائی کا حصہ ہیں جو آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کی طرف وحی کی۔

تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ

اے لوگو! اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ ورنہ تم ملامت زدہ اور راندہ ہو کر

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

جہنم میں ڈالے جاؤ گے۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹے چن کر دیے

وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا

اور فرشتوں سے اپنے لیے بیٹیاں بنا لیں۔ تم بڑی سنگین بات کہتے ہو!

عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ

اور دیکھو، ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بات بیان کی تا کہ وہ لوگ یاد دہانی حاصل کریں

وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ

لیکن الٹا اس سے ان کی بیزاری بڑھتی گئی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں ''اگر اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ

اور بھی خدا ہوتے جیسا کہ لوگ کہتے ہیں تو وہ سب عرش والے خدا پر چڑھائی کر دیتے اور سارا نظام

سَبِيۡلًا ﴿۴۲﴾ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا

درہم برہم ہو جاتا۔ اللہ ان باتوں سے پاک اور برتر ہے جو وہ کہتے ہیں۔

كَبِيۡرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو بھی ان میں ہیں سب اللہ کی تسبیح

وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ

بیان کرتے ہیں۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو

وَلٰـكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا

مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بڑے تحمل والا

غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ

بخشنے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ ﷺ کے اور ان

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ۙ﴿۴۵﴾

لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

وَّجَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ

اور ہم ان کے دلوں پر ایسا پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں۔

اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِی الۡقُرۡاٰنِ

ان کے کانوں پر ڈاٹ لگا دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سنتے۔ جب آپ ﷺ قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں

وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا

تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ جب وہ آپؐ کی طرف

يَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ اِذۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰۤی

کان لگاتے ہیں تو وہ کس لیے سنتے ہیں اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے جب سرگوشیاں

اِذۡ يَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾

کرتے ہوئے یہ ظالم لوگ کہتے ہیں ''تم جس آدمی کے پیچھے چل پڑے ہو، اس پر تو کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔''

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا

اے نبیؐ! آپ دیکھیں یہ لوگ آپ کے بارے میں کیسی غلط باتیں بناتے ہیں۔ اپنی انھی باتوں کی وجہ سے وہ لوگ گمراہ

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

ہوئے۔ اب سیدھا راستہ نہیں پاسکتے۔ اور وہ کہتے ہیں ''جب ہم مر کر ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ كُوۡنُوۡا

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا؟'' اے نبیؐ! آپؐ ان سے کہیں ''خواہ تم مٹی میں

حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ ۚ

مل کر پتھر یا لوہا بن جاؤ یا کوئی اور شے جو تمہارے خیال میں ان سے بھی زیادہ سخت ہو جب بھی تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ

گا۔'' پھر وہ پوچھیں گے ''اس طرح کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟'' آپؐ جواب دیں ''وہی اللہ جس نے تمہیں پہلی

مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ

بار پیدا کیا۔" پھر وہ آپ ﷺ کے آگے تعجب سے سر ہلائیں گے اور کہیں گے

مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

"یہ کب ہوگا؟" آپ ﷺ بتائیں "عجب نہیں کہ اس کا وقت قریب آ پہنچا ہو!" جس دن اللہ تمہیں پکارے گا

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار پر چلے آؤ گے اور یہ خیال کرو گے کہ قبر میں بہت تھوڑی مدت رہے۔

قَلِيْلًا ؑ ﴿۵۲﴾ وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ دیں وہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

ورنہ شیطان باتوں کے ذریعے بھی لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ

بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اے لوگو! تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

تم پر رحم کرے اور چاہے تمہیں عذاب دے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کو ان لوگوں کے ایمان لانے

وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

یا نہ لانے کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کا رب آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا حال جانتا ہے۔

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا

ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا کی۔

دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

آپ ﷺ مشرکین سے کہیں "تم اپنے معبودوں کو پکار دیکھو جنہیں تم اللہ کے سوا

ع ۵ / ۵

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

اپنا کارساز سمجھتے ہو، وہ نہ تمہاری کسی مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدل سکتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

مشرکین جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قرب ڈھونڈتے ہیں

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے۔ وہ اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہیں اور وہ اس کے عذاب

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ

سے ڈرتے ہیں۔ واقعی تمہارے رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کی چیز! نافرمانوں کی کوئی بستی ایسی نہیں

قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا سخت

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ

ہم فرمائشی نشانیاں اس لیے نہیں بھیجتے کہ پہلے لوگوں نے بھی انھیں جھٹلا دیا ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی کی نشانی دی مگر انھوں

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

نے اسے ہلاک کر کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ نشانیاں تو ہم صرف خبردار کرنے کے لیے بھیجتے ہیں۔

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

اے نبی ﷺ! یاد کریں جب آپ کے رب نے آپ سے کہا تھا

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا

اس نے مشرکین کو گھیرے میں لے رکھا ہے کہ وہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اس

الرُّءۡيَا الَّتِيۡۤ اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

خواب میں جو ہم نے آپ ﷺ کو دکھایا اور دوزخ کے اس تکلیف دہ درخت تھوہر میں،

الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِى الۡقُرۡاٰنِ‌ؕ وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ

جس کی خبر قرآن میں دی گئی ہے، ان سب میں لوگوں کے لیے آزمائش تھی۔ اور ہم انھیں ہر طرح سے خبردار

اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ۞ ؏ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا

کرتے ہیں مگر ان کی سرکشی بڑھتی جاتی ہے۔ یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا "آدم کے آگے جھک جاؤ"

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ

وہ جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ اس نے رب سے کہا "کیا میں اس کے آگے جھکوں

خَلَقۡتَ طِيۡنًا ۞ ۚ قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ

جسے تونے مٹی سے بنایا؟" اس نے یہ بھی کہا "ذرا دیکھ، جسے تونے مجھ پر عزت دی ہے۔

عَلَىَّ ۚ لَـئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ

اگر تو مجھے قیامت کے دن تک کی مہلت دیدے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی پوری نسل کو

اِلَّا قَلِيۡلًا ۞ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ

اپنا شکار بنا لوں گا۔" اللہ نے فرمایا "جا، ان میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنے گا تو تم

جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ۞ وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ

سب کے لیے جہنم کی پوری سزا ہو گی۔ ان میں سے جن پر

اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ

تیرا بس چلے انھیں اپنی آواز کے ذریعے بہکا دے، ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا،

وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ ؕ

ان کے مال و اولاد میں ان کا حصے دار بن جا، ان سے جھوٹے وعدے کر

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ

اور شیطان کے وعدے تو سب دھوکا ہوتے ہیں۔ بے شک میرے نیک بندوں پر

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

تیرا زور نہیں چلے گا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب کارسازی کے لیے کافی ہے۔"

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا

لوگو! تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ

بے شک وہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تم پر کوئی

الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ

آفت آتی ہے تو تم ان سب معبودوں کو بھول جاتے ہو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے تھے۔

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو۔ انسان بڑا ہی

كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ

ناشکرا ہے۔ اے مشرکو! کیا تمہیں ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لا کر

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ لا

زمین میں دھنسا دے، یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے، پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ؟

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ

یا تمہیں اس کا ڈر نہیں کہ اللہ تمہیں دوبارہ سمندر کی طرف لے جائے اور پھر تم پر ہوا کا

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ لا

سخت طوفان بھیج دے اور تمہارے کفر و شرک کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر اس پر تمھیں کوئی نہ ملے جو ہمارا پیچھا کر سکے۔ ہم نے آدم علیہ السلام کی اولاد کو

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ

عزت دی، انھیں خشکی اور تری میں سوار کیا، انھیں پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

چیزوں کا رزق دیا اور انھیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی۔

تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ

جس دن ہم لوگوں کو اُن کے اعمال ناموں کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جن کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ

اعمال نامہ ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوشی سے اسے پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اور ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہو گی۔ جو شخص اس دنیا میں اندھا بنا رہا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ

وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور گمراہ ہو گا۔ اے نبی! قریب تھا کافر لوگ آپ ﷺ کو

كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

فتنے میں مبتلا کر دیتے اور اس قرآن کی تبلیغ سے باز رکھتے جو ہم نے آپ ﷺ پر وحی کیا ہے تاکہ آپ ﷺ اس

عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْ

کے سوا ہماری طرف کچھ غلط باتیں منسوب کرتے، پھر کافر آپ ﷺ کو اپنا دوست بنا لیتے۔ اگر ہم نے

لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا

آپ ﷺ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا آپ ﷺ ان کی طرف جھک پڑتے۔

ع ۷

قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ

اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ ﷺ کو زندگی اور موت دونوں کا دوہرا عذاب چکھاتے۔

الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ وَاِنْ

پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ ملتا۔ اے نبی ﷺ! کافر لوگ

كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

اس بات پر بھی تُلے ہوئے ہیں کہ اس سر زمین سے آپ ﷺ کے قدم اکھاڑ دیں

وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ

اور آپ ﷺ کو یہاں سے نکال دیں۔ لیکن اگر وہ ایسا کریں گے تو پھر آپ ﷺ کے بعد وہ خود بھی

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔ کیونکہ ہمارا یہی طریقہ رہا ہے ان رسولوں کے بارے میں بھی جنہیں ہم نے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ

آپ ﷺ سے پہلے بھیجا اور پہلی قوموں کے بارے میں بھی، اور آپ ﷺ ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں

اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ

پائیں گے۔ اے نبی ﷺ! نماز قائم کریں سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کے وقت بھی۔

كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! رات کو تہجد پڑھیں۔ فرض نمازوں کے

لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾

علاوہ یہ آپ ﷺ کے لیے اضافی عبادت ہے۔ امید ہے آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کو مقامِ محمود

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

پر کھڑا کر دے گا! آپ ﷺ دعا کریں ''اے میرے رب! میں جہاں بھی جاؤں عزت سے جاؤں اور جہاں سے

ع ۸

صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾

نکلوں۔ عزت سے نکلوں مجھے اپنی جناب سے فاتحانہ غلبہ نصیب فرما!''

وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ

اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں ''حق آگیا، باطل مٹ گیا، بے شک باطل

زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ

مٹ جانے والی چیز ہے۔'' ہم نے قرآن نازل کیا ہے جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

مگر ظالموں کو اس سے کچھ نہیں ملتا سوائے نقصان کے۔

وَاِذَآ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

انسان کا حال یہ ہے جب ہم اسے کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ اِعراض کرتا اور پیٹھ موڑ لیتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ قُلۡ كُلٌّ یَّعۡمَلُ

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''ہر کوئی اپنے

عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰی

طریقے پر چل رہا ہے۔ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کون سیدھے راستے پر ہے۔''

سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ ع وَیَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ

اے نبی ﷺ! وہ آپ ﷺ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ''روح میرے رب

مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَمَآ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۸۵﴾

کا ایک حکم ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔''

وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ

اور اے نبی ﷺ! اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ آپ ﷺ سے چھین لیں جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ۝۸۶ اِلَّا رَحۡمَةً

پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہیں ملے گا مگر آپ ﷺ پر رب کی

مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ۝۸۷

رحمت ہے۔ بے شک آپ ﷺ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کافروں سے کہیں "اگر تمام انسان اور جنات مل کر اس

بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ

جیسا قرآن لانا چاہیں تو نہیں لا سکتے اگرچہ وہ ایک دوسرے

بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ۝۸۸ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ

کے مددگار بن جائیں۔ ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے اس

فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ

قرآن میں ہر طرح سے مضمون بیان کیا۔ پھر بھی اکثر لوگ کفر و انکار

النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ۝۸۹ وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى

پر اَڑے ہوئے ہیں۔ اور کفار نے آپ ﷺ سے کہا "ہم اس وقت تک تمہاری بات کا یقین نہیں کریں گے

تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ۝۹۰ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ

جب تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری نہ کر دو، یا تمہارے پاس

جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا

کھجوروں اور انگوروں کا ایسا باغ پیدا ہو جس میں تم نہریں جاری کر کے

تَفۡجِيۡرًا ۝۹۱ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا

دکھادو، یا تم اپنے دعوے کے مطابق آسمان

كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ يَكُوْنَ

ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دو، یا اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے کھڑا کر دو، یا تمہارے لیے

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

سونے کا گھر بن جائے، یا تم آسمان پر چڑھ دکھاؤ، اور ہم تمہارے چڑھنے کو

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

بھی نہیں مانیں گے جب تک تم وہاں سے کوئی لکھی لکھائی کتاب ہم پر نہ اُتار دو جسے ہم پڑھ کر

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾

دیکھیں"......اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس کے جواب میں کہیں "میں صرف ایک بشر ہوں اور اللہ کا رسول ہوں!"

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى

بات یہ ہے اللہ کی ہدایت آجانے کے بعد لوگوں کو جس چیز نے ایمان لانے سے روکا وہ یہ تھی

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ قُلْ

"کیا اللہ نے بشر کو پیغمبر بنا کر بھیجا؟" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ

"اگر زمین پر فرشتے ہوتے جو اس پر اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو پھر

لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ

ہم ضرور کسی فرشتے ہی کو آسمان سے پیغمبر بنا کر ان کے پاس بھیجتے۔"

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں "اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے۔ اللہ جس کو ہدایت دے وہی

ع ١٠

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

ہدایت پا سکتے ہیں۔ جنھیں وہ گمراہ کر دے تو تم ان کے لیے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

ہم قیامت کے دن ان کو اندھا، گونگا اور بہرا کر کے ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے۔

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی

زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

ہم اسے مزید بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہو گا اس کا جو انھوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

اور کہتے تھے ''جب ہم مرنے کے بعد ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟'' انھوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر بھی قادر ہے کہ اس طرح لوگوں کو دوبارہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

پیدا کر دے؟ اسی کے لیے اس نے قیامت کا وقت بھی مقرر کر رکھا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

اس کے باوجود ظالم لوگ انکار پر اڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر میرے رب کی

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو تم ان کے خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔''

النصف

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ

انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو کھلی نشانیاں دیں۔

اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

آپ ﷺ بنی اسرائیل سے پوچھیں جب موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس پیغمبر بن کر آئے

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾

تو فرعون نے کہا ”اے موسیٰ! میرے خیال میں تم پر کسی نے جادو کیا ہے۔“

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

موسیٰ نے جواب دیا ”تو خوب جانتا ہے یہ بصیرت افروز نشانیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ

رب العالمین نے اتاری ہیں۔ اے فرعون! میرا خیال ہے تیری

مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

شامت آنے والی ہے۔“ فرعون نے چاہا کہ موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے قدم سرزمین مصر سے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

اُکھاڑ دے۔ مگر ہم نے فرعون کو اس کے سارے ساتھیوں سمیت سمندر میں غرق کر دیا۔ اس واقعے کے بعد ہم نے

لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

بنی اسرائیل سے کہا ”اب تم زمین میں امن و چین سے رہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

آئے گا تو ہم اپنے پاس تم سب کو اکٹھا کر لیں گے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ اتارا

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾

اور یہ حق کے ساتھ اترا ہے۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

ع ۱۱

وقف لازم

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ

اور ہم نے اس قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا تا کہ آپ ﷺ اسے وقفے وقفے سے لوگوں کو سناتے رہیں۔

وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

اسے ہم نے بتدریج اتارا ہے۔ اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''تم اس قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

لیکن بعض لوگ جنہیں اس سے پہلے کی کتابوں کا علم دیا گیا جب انھیں یہ قرآن سنایا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ

تو وہ منہ کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ''ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہمارے رب

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

کا وعدہ پورا ہونا تھا۔ وہ منہ کے بل اللہ کے حضور گر پڑتے ہیں، ان کی آنکھیں روتی ہیں

يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ

السجدۃ ۳

اور قرآن اُن کے خشوع اور عاجزی کو بڑھا دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

''لوگو، تم خواہ اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ سب اچھے نام اسی کے ہیں۔'' اور اے نبی ﷺ!

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

آپ ﷺ اپنی نماز میں قراءت نہ تو بہت زیادہ پکار کر کریں اور نہ بالکل چپکے چپکے، بلکہ

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

ان دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کریں۔ اور یہ بھی کہہ دیں ''تعریف اسی اللہ

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

کے لیے ہے جو اولاد نہیں رکھتا، اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ وہ ایسا

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

عاجز و کمزور نہیں کہ کوئی اس کا مددگار ہو" اور آپ ﷺ اس کی خوب بڑائی بیان کریں۔

اٰیَاتُهَا ۱۱۰ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

(۱۸) سورہ کہف (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل کی

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا

جس کے سمجھنے میں کوئی پیچیدگی نہیں۔ یہ رہنما کتاب ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو جو اسے جھٹلائیں

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

ایک سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنا دے

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

کہ ان کے لیے جنت کا اچھا بدلہ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾

اور تا کہ یہ کتاب ان لوگوں کو خبردار کر دے جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

اس بارے میں نہ خود انھیں کچھ علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو کچھ علم تھا۔ کتنی سنگین بات ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں جھوٹ کہتے ہیں۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

اے نبی ﷺ! شاید آپ ﷺ ان لوگوں کی وجہ سے اپنے آپ کو غم سے ہلاک کرڈالیں گے

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

کہ وہ کیوں اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ روئے زمین پر جو کچھ ہے

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا

اسے ہم نے زمین کے لیے سجاوٹ بنائی ہے تا کہ لوگوں کو آزمائیں ان میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ

پھر ہم زمین کی ساری چیزوں کو ایک دن ملیا میٹ کر کے صاف میدان بنا دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

غار اور کتبے والے اصحاب کہف ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

بہت عجب نشانی تھے؟ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انھوں نے دعا کی

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

”اے ہمارے رب! ہم پر اپنی خاص رحمت نازل کر۔ ہمارے نیک مقصد میں

اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ

کامیابی عطا فرما۔“ پھر ہم نے اسی غار میں ان کے کان تھپک کر انھیں سالہا سال کے لیے

سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ

گہری نیند سلا دیا۔ پھر ہم نے انھیں جگایا تا کہ ہم دیکھیں ان کے اپنے دو مختلف

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

گروہوں میں سے کون اس مدتِ قیام کا صحیح شمار کرتا ہے۔ ہم تمھیں اصل واقعہ

ع ۱۲

نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ

سناتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے۔

وَ زِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۖ ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ

ہم نے انھیں ہدایت میں مزید ترقی دی۔ ان کے دل مضبوط کر دیے۔

قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ

جب وہ اٹھے تو انھوں نے کہا ''ہمارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا

نَّدۡعُوَاۡ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

کسی اور معبود کو نہیں پکاریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو بہت بے جا بات ہوگی۔

هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا

یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔ یہ کیوں ان کے حق میں

يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ

کوئی واضح دلیل پیش نہیں کرتے۔ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون

افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا

ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ اور اب جبکہ تم ان کو اور ان کے بنائے ہوئے معبودوں کو

يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَكُمۡ

جنہیں وہ پوجتے ہیں چھوڑ کر الگ ہو چکے ہو تو چاہیے کہ چل کر غار میں پناہ لیں۔

رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾

تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا سایہ پھیلا دے گا اور تمہارے کام کے لیے سرو سامان مہیا کرے گا۔''

وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ

اور جب سورج نکلتا تو ان کے غار کو چھوڑ کر

الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

دائیں طرف چڑھ جاتا اور جب ڈوبتا تو ان سے بچ کر بائیں طرف اتر جاتا۔

فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ

اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں پڑے ہوئے تھے۔ یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی دوسرا

وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝۱۷ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ ۗ

کارساز اور رہنما نہیں ہوسکتا۔ اور اگر تم انھیں دیکھتے تو سمجھتے وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ ۗ وَكَلْبُهُمْ

ہم انھیں دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے رہتے تھے۔ ان کا کتا غار کے دہانے پر

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔ اگر تم انھیں جھانک کر دیکھتے تو وہاں سے اُلٹے پاؤں

مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸ وَ كَذٰلِكَ

بھاگ کھڑے ہوتے اور تم پر ان کی دہشت طاری ہو جاتی۔ اسی طرح ہم نے

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

انھیں جگادیا تا کہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک نے پوچھا

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

''ہم کتنی دیر غار میں رہے؟'' ان میں سے بعض نے کہا ''ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم رہے ہوں گے۔''

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

پھر وہ بولے ''ہمارا رب بہتر جانتا ہے ہم کتنی دیر یہاں پڑے رہے۔ اچھا، اب اپنے میں سے کسی کو چاندی کا

هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا

یہ سکہ دے کر شہر بھیجیں۔ وہ جا کر دیکھے پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

وہاں سے تمہارے لیے کھانا لائے۔ وہ ذرا ہوشیار رہے کسی کو ہماری خبر نہ ہونے دے۔

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

اگر ہماری قوم کے لوگوں کو پتہ چل گیا وہ ہمیں جان سے مار ڈالیں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا ہمیں مجبور کریں گے کہ ہم ان کے مذہب میں واپس چلے جائیں پھر ہم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔"

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

جب ان کا آدمی وہاں پہنچا تو ہم نے شہر والوں کو اس واقعے سے مطلع کر دیا تا کہ وہ جان لیں

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ پھر اصحابِ کہف کے مرنے کے بعد

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ

جب لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے کہ اب ان کے بارے میں کیا کیا جائے۔ کچھ لوگوں نے کہا "ان کے غار کے آگے

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ

دیوار بنا دو۔ ان کا رب ان کے معاملے کو بہتر جانتا ہے" مگر جو لوگ ان کے معاملات پر غالب تھے

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ

انھوں نے کہا ہم ان کے غار پر عبادت گاہ بنائیں گے۔" اب کچھ لوگ کہیں گے اصحاب کہف تین آدمی تھے

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

اور چوتھا ان کا کتا تھا۔ بعض کہیں گے "نہیں وہ پانچ تھے اور چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

ان کا کتا تھا۔ یہ سب لوگ بے تحقیق بات کہتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ کہیں گے وہ سات تھے

كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيٓ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں "میرا رب ہی بہتر جانتا ہے وہ کتنے تھے۔ تھوڑے ہی

قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا

لوگ انھیں جانتے ہیں۔" لہٰذا آپ ﷺ سرسری بات سے زیادہ ان کے معاملے میں بحث نہ کریں،

تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ

نہ ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کسی کام کے بارے میں

إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَٱذْكُر

یوں نہ کہیں "میں اسے کل کر دوں گا۔" بلکہ کہا کریں "انشاء اللہ میں کر دوں گا۔ اگر کبھی یہ کہنا بھول

رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي

جائیں تو جب یاد آجائے انشاء اللہ کہہ کر اپنے رب کو یاد کر لیں۔" اور کہیں "امید ہے میرا رب ہر معاملے

لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا۟ فِي كَهْفِهِمْ

میں میری بہتر رہنمائی فرمائے گا"...... اور اصحابِ کہف اپنے غار میں تین سو سال رہے۔

ثَلَٰثَ مِا۟ئَةٍ سِنِينَ وَٱزْدَادُوا۟ تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ ٱللَّهُ

بعض لوگوں کے حساب سے وہ نو برس مزید رہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں

أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ

اللہ ان کے رہنے کی مدت کو بہتر جانتا ہے۔ وہی آسمانوں اور زمین کی ساری چھپی باتوں کا علم رکھتا ہے۔

أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِيٍّ

کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا! اس کے سوا لوگوں کا کوئی کارساز نہیں،

وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ

نہ وہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کتاب

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ

آپ ﷺ پر وحی کی جا رہی ہے وہ لوگوں کو سنائیں۔ اللہ کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

اس کے سوا تمہیں کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اپنا اٹھنا بیٹھنا ان لوگوں کے ساتھ رکھیں

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

جو صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اور اس کی رضا کے طالب ہیں۔

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

آپ ﷺ کی نظر کرم ان سے ہٹنے نہ پائے۔ کہیں ایسا نہ ہو آپ ﷺ دنیا کی رونق اور زیبائش

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

کو ترجیح دینے لگیں۔ اور ان لوگوں کا کہا نہ مانیں جن کے دلوں کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا،

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

جو اپنی خواہشوں کے پجاری بن گئے اور جن کا معاملہ حد سے بڑھ چکا۔ لوگوں کو آپ ﷺ صاف کہہ دیں

مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

''یہ قرآن حق ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اب جس کا جی چاہے اسے مان لے جس کا جی چاہے نہ

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ

مانے۔'' ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انھیں گھیر لیں گی۔ اگر وہ پانی کے لیے فریاد

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ

کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح گرم ہوگا۔ جو چہروں کو بھون ڈالے گا۔

الثلثۃ

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ کیا برا پانی ہو گا اور کیسا برا ٹھکانا! بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

اور انھوں نے نیک کام کیے تو ایسے نیکوں کے اجر کو ہم ضائع نہیں کریں گے۔

عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ان کے لیے جنت کے دائمی باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ

وہاں انھیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ وہ باریک اور موٹے

ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے اور تخت پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع

وہ کتنا اچھا صلہ اور کیسا عمدہ ٹھکانا ہو گا! اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کو مثال سنائیں۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

دو آدمی تھے۔ ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے۔ ان کے چاروں

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

طرف کھجوروں کے درختوں کا احاطہ بنایا۔ دونوں کے درمیان کھیتی

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ

رکھ دی۔ دونوں باغ اپنا پورا پھل لائے۔ ان کی پیداوار

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ ۙ وَّكَانَ

میں کچھ کمی نہ ہوئی۔ ان باغوں کے اندر ہم نے نہر جاری کر دی۔ اس آدمی کو

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ

خوب پھل حاصل ہوا اور دولت ملی۔ ایک دن اس نے اپنے ساتھی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا

مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

''میں تم سے زیادہ مال اور زیادہ افرادی قوت رکھتا ہوں۔'' اس کے بعد وہ اپنے باغوں میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾

ظلم کر رہا تھا۔ اس نے کہا ''میں نہیں سمجھتا یہ باغ کبھی برباد ہو جائیں گے

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ

اور میں نہیں مانتا قیامت کبھی آئے گی۔ اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹا دیا گیا

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

تو ضرور وہاں اس سے زیادہ اچھی جگہ ملے گی۔'' اس کے ساتھی نے اس سے بات چیت کرتے ہوئے کہا

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

''کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا اور پانی کی ایک بوند

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

سے پیدا کیا۔ پھر تمہیں پورا آدمی بنا دیا؟ وہی اللہ میرا رب ہے

رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ

اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔ جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

تو کیوں نہ کہا جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اللہ کے بغیر کوئی قوت نہیں۔ اگر تم دیکھتے ہو

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ۚ فَعَسٰى رَبِّیْۤ

میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں تو یہ بھی ممکن ہے میرا رب

اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَ يُرۡسِلَ عَلَيۡهَا

مجھے تمہارے باغ سے بہتر باغ عطا فرمائے اور تمہارے باغ پر آسمان سے

حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوۡ

کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ چٹیل میدان بن جائے، اس کی نہر کا پانی

يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

خشک ہو جائے، پھر وہ پانی تمہیں کسی طرح حاصل نہ ہو سکے۔"

وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ

پھر اس کے پھل پر آفت آئی تو جو کچھ اس نے سرمایہ کاری کی تھی اس کی بربادی پر وہ ہاتھ ملتا رہ گیا۔

اَنۡفَقَ فِيۡهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ

وہ انگوروں کے باغ اپنے سہاروں سمیت زمین پر گرے پڑے تھے۔ وہ کہہ رہا تھا

يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ

کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔" پھر اس وقت نہ اس کے پاس کوئی لشکر تھا

يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾ؕ

جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود ہم سے کوئی بدلہ لے سکا۔

هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَـقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ

پس معلوم ہوا سارا اختیار خدائے برحق کا ہے۔ وہی بہتر ثواب دینے والا ہے اور اسی کے

عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ ع وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ

ع ۱۷ ۵ ۱۷

ہاتھ میں اچھا انجام ہے۔ اے نبی ﷺ! ان لوگوں کو دنیا کی زندگی کی مثال سنائیں جیسے ہم نے

اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ

آسمان سے پانی برسایا۔ اس سے زمین کی نباتات خوب گھنی اُگی۔

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئی جسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ

پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ یہ مال اور اولاد دُنیا کی زندگی کی رونق ہیں

الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

لیکن باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور تم زمین کو دیکھو گے وہ ایک صاف

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

چٹیل میدان ہے۔ ہم اس وقت سب لوگوں کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

اَحَدًا ۚ ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

اور اے نبی ﷺ! سب لوگ آپ ﷺ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے۔

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

پھر ہم کافروں سے کہیں گے "تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

تم نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے قیامت کا وعدہ مقرر نہیں کیا۔" اور اعمال نامے

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

سامنے رکھ دیے جائیں گے۔ اس وقت تم مجرموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال نامے کی جوابدہی سے

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے "ہائے افسوس! اس اعمال نامے میں ہمارا ہر چھوٹا بڑا گناہ

أَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا

لکھا ہے۔'' جو کچھ انھوں نے دنیا میں کیا ہو گا اسے وہ اپنے سامنے موجود پائیں گے۔

يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ۗ كَانَ

''آدم کے آگے جھک جاؤ'' وہ سب جھک گئے۔ مگر ابلیس نہ جھکا۔ وہ

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهٖ ۗ أَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

جنوں میں سے تھا۔ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ تو کیا اب تم لوگ مجھے چھوڑ کر

وَذُرِّيَّتَهٗٓ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ

شیطان اور اس کے چیلوں کو اپنا دوست بناتے ہو جبکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ أَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ

تم ظالموں نے کتنی بری چیز کا انتخاب کیا۔ میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا

بلکہ خود ان کو پیدا کرتے وقت ان سب کو مدد کے لیے نہیں بلایا تھا

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

اور میں ایسا نہیں ہوں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناؤں۔ اور جس دن اللہ مشرکوں سے

نَادُوْا شُرَكَآئِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

کہے گا ''پکارو اب ان شریکوں کو جنہیں تم نے میرا شریک بنایا تھا!'' وہ انھیں پکاریں گے،

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾

مگر وہ انھیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان آگ کا مہلک پردہ حائل کر دیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
مجرم لوگ دوزخ کی آگ کو دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے وہ اس میں گرنے والے ہیں
وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
اور انھیں اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ ملے گا۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کی
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ
ہدایت کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کیں مگر انسان
الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
بڑا جھگڑالو ہے۔ اور جب لوگوں کے سامنے ہدایت آ گئی تو اس پر
اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے انھیں کس چیز نے روکا؟
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
صرف تباہی کے انتظار نے کہ وہ چاہتے تھے ان کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو جو پہلی قوموں کے ساتھ ہوا،
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
یا ہمارا عذاب اُن کے سامنے آ کھڑا ہوا! پیغمبروں کو ہم صرف خوشخبری دینے والے اور
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ مگر کافروں کا حال یہ ہے وہ اپنی جھوٹی اور بے بنیاد باتوں سے
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ
جھگڑا کر کے حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور انھوں نے میری آیتوں کو
وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
اور اس چیز کو جس سے انھیں خبردار کیا گیا ہے مذاق بنا رکھا ہے، ان سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جنھیں

ع ۷
۱۹

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

ان کے رب کی آیتیں سنا کر نصیحت کی جائے مگر وہ ان سے منہ پھیر لیں اور اپنے کیے کو بھول جائیں۔

يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیئے اس لیے

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى

وہ سمجھتے نہیں۔ ہم نے ان کے کانوں میں ڈاٹ لگا دیا جس کی وجہ سے وہ بات سنتے نہیں۔

الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ

اے نبی ﷺ! یہی وجہ ہے آپ ﷺ انھیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلائیں وہ کبھی ہدایت پانے والے نہیں۔ لیکن

ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

آپ ﷺ کا رب درگزر کرنے والا رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر پکڑنا چاہتا تو فوراً ان پر عذاب بھیج دیتا۔

الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

مگر ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ وہ اللہ کے عذاب سے بچ کر کہیں جا نہ سکیں گے۔

مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا

لوگو! تمہارے سامنے وہ بستیاں موجود ہیں جنہیں ہم نے اس لیے ہلاک کیا کہ وہاں کے لوگ ظالم تھے۔

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

ان میں سے ہر ایک کی ہلاکت کے لیے ہم وقت نے مقرر کر دیا تھا۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا

لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ

''میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں۔''

حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

پھر جب وہ دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنے ساتھ لائی ہوئی مچھلی بھول گئے۔

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

اُس مچھلی نے دریا میں اپنی راہ لی۔ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ علیہ السلام نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا

اپنے خادم سے کہا ''ہمارا ناشتہ لاؤ۔ آج کے سفر نے ہمیں بہت تھکا دیا۔'' خادم نے کہا

نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ

''کیا آپ نے دیکھا جب ہم فلاں پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا۔

فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ

وہ عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی اور شیطان نے مجھے ایسا غافل کر دیا کہ میں آپ کو

اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ ق صلے عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

بتانا بھول گیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی۔ پھر دونوں

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ق صلے فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ لا

اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔ وہاں انھیں ہمارے بندوں میں

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

سے ایک بندہ مل گیا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا۔ جس کو اپنے

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

پاس سے خاص علم سکھایا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا ''کیا میں آپ کے ساتھ

اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ

رہ سکتا ہوں تا کہ آپ مجھے بھی وہ علم سکھا دیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے؟'' اس نے

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

جواب دیا ''مگر آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔ جن باتوں سے آپ واقف نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ

ان کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں!''۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔

اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ

میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا'' اس نے کہا ''اچھا اگر آپ

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

میرے ساتھ چلتے ہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیں جب تک میں خود آپ

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانْطَلَقَا ۣ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي

ع ٩/١١ ٢١

سے اس کا ذکر نہ کروں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں

السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ

سوار ہوئے تو اس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا'' کیا آپ نے سب کشتی والوں کو ڈبونے کے لیے

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

سوراخ کیا ہے؟ آپ نے بڑا خطرناک کام کیا۔'' اس نے کہا ''کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''آپ میری بھول چوک پر مجھے نہ پکڑیں۔

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۣ وقفة

میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیں۔'' پھر وہ دونوں روانہ ہوئے

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

یہاں تک کہ انھیں ایک لڑکا ملا تو اس شخص نے اسے قتل کر ڈالا۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''آپ نے ایک معصوم جان

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

کو مار ڈالا حالاں کہ اس نے کسی کا خون نہیں بہایا تھا۔ یہ آپ نے ناحق کام کیا۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

اس شخص نے کہا ''کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہ

صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا

کرسکیں گے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھوں

فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾

تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ پھر آپ کو ایسا کرنے کا عذر حاصل ہو گا۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨ اسۡتَطۡعَمَاۤ

پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا

اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا

مگر انھوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کیا۔ وہاں انھوں نے ایک دیوار

يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّـنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَـتَّخَذۡتَ

دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو اس شخص نے اُسے سیدھا کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اگر آپ چاہتے تو

عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ ۚ

اس پر اجرت لیتے؟'' اس وقت اس شخص نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا ''اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے۔

سَاُنَـبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿۷۸﴾

البتہ میں ان چیزوں کی حقیقت بتائے دیتا ہوں جن کو آپ برداشت نہ کر سکے۔

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ

وہ جو کشتی تھی وہ مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے۔

فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ

میں نے چاہا کہ اس کشتی کو عیب دار کر دوں کیونکہ ان کے سامنے کی طرف دریا کے اُس پار ایک بادشاہ تھا

كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

جو ہر اچھی کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور جو لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾

مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے انھیں تنگ کرے گا۔

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

ہم نے چاہا کہ اسے مار ڈالا جائے اور ان کا رب اس کے بدلے میں انھیں ایک نیک

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ

اور سعادت مند بیٹا عطا فرمائے۔" "اور جو دیوار تھی وہ اس بستی کے

يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

دو یتیم لڑکوں کی تھی۔ اُس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا۔

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ

ان کا باپ نیک آدمی تھا۔ لہٰذا آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں لڑکے جوانی کی

اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

عمر کو پہنچیں تو اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا۔

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا۔ یہ ہے اصل حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ سے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ۧ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ

صبر نہ ہو سکا۔" اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

آپ ﷺ کہیں "میں اس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کرتا ہوں۔" اللہ فرماتا ہے ہم نے اسے

ع ١

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ

زمین پر اقتدار دیا۔ ہم نے اسے ہر قسم کا ساز و سامان دیا۔ پھر ذوالقرنین نے پہلے مغرب کی طرف ایک مہم

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

کا آغاز کیا۔ یہاں تک کہ وہ اس مقام تک جا پہنچا جو سورج کے غروب ہونے کی جگہ معلوم ہوتی تھی۔

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ؕ

وہاں اس نے سورج کو دیکھا تو وہ ایسے لگا جیسے کالے پانی میں ڈوب رہا ہو۔ وہاں اسے ایک قوم ملی۔

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ

ہم نے کہا ”اے ذوالقرنین! تم چاہو ان لوگوں کو سزا دو اور چاہو ان

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

کے ساتھ اچھا سلوک کرو!“ اس نے کہا ”جو ان میں سے ظلم و سرکشی کرے گا

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

ہم صرف اسے سزا دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کے پاس پہنچایا جائے گا جو اسے سخت عذاب دے گا۔

نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ

اور جو شخص ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے اللہ کے ہاں اچھی

الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ؕ ثُمَّ

جزا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ نرم رویہ اختیار کریں گے۔ پھر ذوالقرنین

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

دوسری مہم پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ مشرق کی انتہائی حد تک جا پہنچا تو اس نے سورج کو

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ ۙ

ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جسے دھوپ سے بچانے کے لیے ہم نے اس طرف کوئی آڑ نہیں رکھی تھی۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

ان کی یہی صورتِ حال تھی اور ہم ذوالقرنین کے حالات سے با خبر ہیں۔ پھر ذوالقرنین ایک اور مہم

سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے وہاں ایک

دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

قوم ملی مگر کوئی بات اس قوم کے پلے نہیں پڑتی تھی۔ انھوں نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

''اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج ہمارے ملک میں بڑا فساد پھیلاتے ہیں۔

فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی روک بنا دیں۔ اس کے لیے ہم آپ

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ

کو رقم مہیا کر دیتے ہیں۔ ذوالقرنین نے کہا ''رب نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے میرے لیے بہت ہے۔

خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ

تم محنت کے ذریعے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان

رَدْمًا ۙ ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ۔'' پھر جب سارا سامان مہیا ہو گیا

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

اور دونوں پہاڑوں کا درمیانی خلا بھر دیا گیا تو اس نے حکم دیا'' آگ دہکاؤ!'' یہاں تک کہ جب اس آہنی دیوار کو آگ کی

اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ؕ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ

طرح سرخ کر دیا تو اس نے کہا'' لاؤ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔'' اب یاجوج ماجوج نہ اس پر چڑھ سکیں

يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

گے اور نہ اس میں سوراخ کر سکیں گے۔! پھر ذوالقرنین نے کہا یہ سب

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ

میرے رب کا فضل ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ڈھا کر

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ط وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔'' ہم اس دن سب لوگوں کو کھلا چھوڑ دیں گے۔

يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے۔ پھر صُور پھونکا جائے گا تو سب کو میدانِ حشر میں

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾

جمع کریں گے۔ اس روز ہم جہنم کو اُن کافروں کے سامنے لائیں گے

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا

جو دنیا میں ہماری نصیحت کے آگے اندھے بنے رہے اور کچھ سننا گوارا نہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

کرتے تھے۔ کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِيَآءَ ط اِنَّآ اَعْتَدْنَا

مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنا لیں تو انھیں کچھ نہیں کہا جائے گا۔ بے شک ہم نے ایسے

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے! اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''کیا ہم تمھیں ایسے لوگ

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ط اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِی

بتائیں جو اپنے اعمال کے اعتبار سے بڑے گھاٹے میں رہیں گے؟ وہ جن کی ساری کوشش

ع ١٩ / ٢

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ

دنیا کی زندگی چاہنے میں بیکار گئی اور وہ سمجھتے رہے کہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔

صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا۔

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ قیامت کے دن ہم انھیں کوئی وزن نہ دیں گے۔

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

ان کی سزا جہنم ہے کیونکہ انھوں نے کفر کیا اور میری نشانیوں اور

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے،

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ

جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ اس جگہ کو چھوڑنا کبھی پسند نہیں کریں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

کہیں ''اگر میرے رب کی خوبیاں اور کمالات لکھنے کے لیے تمام سمندر روشنائی یعنی سیاہی بن جائیں تو سب

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

سمندروں کا پانی ختم ہو جائے گا مگر میرے رب کی خوبیاں اور کمالات ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ان کے ساتھ ان

مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

جیسے اور سمندر بھی ملا دیں!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں ''میں تمھاری طرح انسان ہوں لیکن مجھ پر

أَنَّمَآ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ

اللہ کی طرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔ لہٰذا جس کو اپنے رب سے

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

ملنے کی امید ہے، اسے چاہیے نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں

رَبِّهٖٓ أَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

کسی کو شریک نہ بنائے۔''

ع ١٢ ١٩ ٤

اٰیاتُھَا ٩٨ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُھَا ٦

(١٩) سورہ مریم علیہا السلام (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد۔ یہ ذکر ہے اُس رحمت کا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے اپنے بندے زکریا علیہ السلام پر کی۔

إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّيْ

جب زکریا علیہ السلام نے چپکے چپکے اپنے رب کو پکارا۔ اور دعا کی ''اے میرے رب!

وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی۔ اے میرے رب! تجھ سے

أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

مانگ کر میں کبھی محروم نہیں رہا۔ مجھے اپنے رشتہ داروں کے بارے میں اندیشہ ہے کہ میرے

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَأَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

بعد وہ دین میں خرابی پیدا نہ کر دیں۔ میری بیوی بانجھ ہے۔ تو اپنے فضل سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

مجھے بیٹا عطا فرما۔ جو میرا وارث ہو اور خاندانِ یعقوب علیہ السلام کا بھی وارث ہو

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ

اور اے میرے رب! تو اسے اپنا پسندہ بنا دینا!'' آواز آئی ''اے زکریا علیہ السلام! ہم تمہیں ایک بیٹے کے پیدا ہونے کی

اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

خوشخبری دیتے ہیں۔ نام اس کا یحییٰ علیہ السلام ہو گا۔ اس نام کا کوئی آدمی ہم نے اس سے پہلے نہیں بنایا۔''

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ

زکریا علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جبکہ میری بیوی

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔'' ارشاد ہوا

كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ

''ایسا ہی ہوگا۔ تیرا رب فرماتا ہے کہ ایسا کرنا میرے لیے آسان ہے۔ میں نے اس سے پہلے خود تمہیں پیدا کیا

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ

حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔''اس پر زکریا علیہ السلام نے کہا ''اے میرے رب! میرے لیے اس کی کوئی

اٰيَةً ۗ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ

نشانی مقرر کر دے؟'' فرمایا ''تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین رات دن تک لوگوں سے بات نہ کرسکو گے

سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى

حالاں کہ تم تندرست ہو گے'' پھر زکریا علیہ السلام اپنے عبادت خانے سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے اور اشارے سے

اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ

انھیں نصیحت کر دی۔ کہ ''تم صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو! اور اللہ نے حکم دیا ''اے یحییٰ علیہ السلام! کتاب الٰہی کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ﴿۱۲﴾ وَّحَنَانًا

مضبوطی سے پکڑو اور اس پر عمل کرو۔'' ہم نے انہیں بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی

مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ

اور اپنی طرف سے انھیں نرم دلی اور پاکیزگی دی۔ وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اپنے والدین کے خدمت گزار تھے۔

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

سرکش اور نافرمان نہ تھے۔ ان پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے،

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ ع وَاذْكُرْ فِي

جس دن ان کی وفات ہوئی اور جس دن وہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ!

الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا

اس کتاب میں مریم علیہا السلام کا ذکر بھی لوگوں سے بیان کریں جبکہ وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرقی

شَرْقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ

مقام پر چلی گئیں۔ پھر انھوں نے اپنے آپ کو لوگوں سے پردے میں کر لیا۔ ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے

اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ

جبریل علیہ السلام کو بھیجا جو ان کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔ مریم علیہا السلام نے اسے دیکھ کر کہا

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ

''اگر تم اللہ سے ڈرتے ہو تو میں تمہیں خدائے رحمان کا واسطہ دیتی ہوں کہ میرے سامنے سے ہٹ جاؤ۔

اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

فرشتے نے کہا ''میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں اور اس لیے بھیجا گیا ہوں تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ بیٹا دوں۔''

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

مریم علیہا السلام نے کہا ''میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جب کہ مجھے نہ کسی مرد نے ہاتھ لگایا

ع ۵ ۴

وقف لازم

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝۲۰ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

اور نہ میں بدکار ہوں۔" فرشتے نے کہا "ایسا ہی ہو گا۔ تمہارا رب فرماتا ہے یہ کام میرے لیے

هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ

بہت آسان ہے تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے ایک نشانی بنادیں، اُن کے لیے اپنی رحمت کا ذریعہ قرار دیں اور اب یہ ایک

اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝۲۱ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا

طے شدہ بات ہے۔" اور پھر مریم علیہا السلام کے ہاں اس ہونے والے بیٹے کا حمل ٹھہر گیا۔ وہ ایک دور کی

قَصِيًّا ۝۲۲ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ

جگہ چلی گئیں۔ دردِ زہ نے انھیں کھجور کے درخت کے پاس پہنچا دیا

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا

اور وہ کہنے لگیں "کاش! میں اس سے پہلے مر جاتی اور بھولی

مَّنْسِيًّا ۝۲۳ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ

بسری چیز ہوتی!" فرشتے نے قریب ہی سے آواز دی "غمگین نہ ہوں، آپ کے رب نے

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝۲۴ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ

آپ کے پاس ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اس کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلائیں

النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝۲۵ فَكُلِيْ

تو آپ کے اوپر پکی ہوئی تازہ کھجوریں گریں گی۔ لہٰذا کھائیں

وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

پئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں۔ اگر کوئی آدمی آپ کو دیکھ لے تو

فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

اسے اشارے سے کہہ دیں کہ میں نے خدائے رحمان کے لیے روزہ رکھا ہوا ہے جس کی وجہ سے آج میں کسی انسان سے

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

نہیں بولوں گی"۔ پھر وہ بچے کو گود میں لیے اپنی قوم کے پاس آئیں۔ لوگوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ

"مریم علیہا السلام! تم نے بڑا طوفان کر ڈالا؟ ارے ہارون علیہ السلام کی بہن!

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

نہ تمہارا باپ برا آدمی تھا، نہ تمہاری ماں بدکار تھی!"

بَغِيًّا ۖ ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کیا تو لوگوں نے کہا "ہم کیسے اس سے بات کریں جو ابھی

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ قف

گود میں بچہ ہے؟" بچہ بولا "میں اللہ کا بندہ ہوں۔

اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ ﴿٣٠﴾ وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ میں جہاں کہیں بھی ہوں، اس نے مجھے

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

برکت والا بنایا۔ اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی

دُمْتُ حَيًّا ۖ ﴿٣١﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ ز وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا

جب تک میں زندہ رہوں۔ اس نے مجھے میری ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھے سرکش اور

شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ

بدبخت نہیں بنایا۔ مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا، جس دن میں مروں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ج قَوْلَ

اور جس دن مجھے دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا" یہ ہے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا اصل واقعہ، جس کے

الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ
بارے میں لوگ جھگڑتے ہیں۔ اللہ ایسا نہیں کہ کسی کو اپنا

یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا
بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے

یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ
''ہو جا'' تو وہ ہو جاتا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت یہ تھی کہ ''بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ
لہٰذا اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔'' مگر ان کے بعد مختلف فرقوں نے

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ
باہم اختلاف کیا۔ پھر تباہی ہے کفر کی راہ پر چلنے والوں کے لیے

مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ یَوْمَ
اس دن جب یہ لوگ ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔ اس حاضری کے وقت وہ خوب سنتے اور خوب دیکھتے ہوں گے۔

یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾
مگر آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِیْ
اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو اس حسرت کے دن سے خبر دار کر دیں جب ساری باتوں کا فیصلہ کیا جائے

وقف لازم

غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ
گا۔ ابھی وہ غفلت میں پڑے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم زمین کے اور زمین والوں

الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْهَا وَ اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ع وَ اذْكُرْ
کے وارث ہیں اور سب ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!

ع ۲ ۵ ۵

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

اس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا لوگوں سے تذکرہ کریں۔ بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

یاد کرو جب انھوں نے اپنے باپ سے کہا'' ابا جان! آپ ان بتوں کی کیوں پوجا کرتے ہیں جو نہ سنتے ہیں،

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

نہ دیکھتے ہیں اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکتے ہیں؟'' ابا جان! میرے پاس

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ

ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں ہے۔ لہٰذا آپ میری پیروی کریں، میں آپ کو سیدھا

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

راستہ دکھاؤں گا۔ ابا جان! شیطان کی پوجا نہ کریں۔ شیطان تو خدائے

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ

رحمان کا نافرمان ہے۔ ابا جان! مجھے ڈر ہے کہیں آپ پر خدائے رحمان

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ

کا عذاب نہ آ جائے اور آپ شیطان کے ساتھی نہ بن جائیں۔'' باپ نے کہا

اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

'' ابراہیم علیہ السلام! کیا میرے معبودوں سے پھر گئے ہو؟ اگر باز نہ آئے تو میں

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ

تمہیں سنگسار کر دوں گا اور ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جاؤ گے''۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''آپ کو سلام!

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

میں آپ کے لیے اپنے رب سے ہدایت اور بخشش کی دعا کروں گا۔ بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ میں آپ لوگوں کو

وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّیۡ ۖ عَسٰۤی
اور ان بتوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، چھوڑ کر الگ ہوتا ہوں۔ صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں۔ امید ہے

اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا
میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔'' پھر جب ابراہیم علیہ السلام ان لوگوں سے اور ان بتوں سے

یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ؕ
جنہیں وہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے تھے، چھوڑ کر الگ ہو گئے تو ہم نے اُسے اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب علیہ السلام

وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا
پوتا عطا فرمایا اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ اُنھیں اپنی خاص رحمت سے نوازا

لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤی ۫
اور نیک نامی اور ناموری بخشی۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اس کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی کریں۔

اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَیۡنٰهُ
بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے خاص بندے، رسول اور نبی تھے۔ ہم نے اُنھیں کوہِ طور

مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبۡنَا
کی دائیں جانب سے پکارا۔ راز کی باتیں کرنے کے لیے اپنے قریب بلایا۔ اور اپنی رحمت سے ہم نے

لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾ وَاذۡكُرۡ فِی
ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر اُنھیں دیا۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اس کتاب میں اسماعیل علیہ السلام

الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ
کا ذکر بھی کریں۔ بے شک وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے ہوئے

رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾ ج وَكَانَ یَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ
رسول اور نبی تھے۔ اپنے لوگوں کو نماز زکوٰۃ کا

وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ

حکم دیتے تھے۔ اپنے رب کے مقبول بندے تھے۔ اور اے نبی ﷺ! اس کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ ۙ

ادریس علیہ السلام کا ذکر بھی بیان کر دیں۔ بے شک وہ بھی بڑے سچے تھے اور نبی تھے۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

ہم نے اُن کو بڑے بلند رتبے تک پہنچایا۔ یہ ان نبیوں میں سے ہیں جن پر اللہ نے فضل فرمایا،

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا

جو آدم علیہ السلام ہی کی نسل سے ہیں اور ان کی نسل سے ہیں جنھیں ہم نے نوح علیہ السلام

مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ

کے ساتھ کشتی میں سوار کیا۔ ان میں بعض ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے ہیں اور ان لوگوں میں سے ہیں

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

جنھیں ہم نے ہدایت بخشی اور جنھیں ہم نے اپنے کام کے لیے چن لیا۔ ان کا حال یہ تھا جب انھیں خدائے رحمان کی

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ ۩ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

آیتیں سنائی جاتیں تو وہ بے اختیار جھکتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے۔ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے

السجدۃ ۵

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

جنھوں نے نماز ضائع کر دی اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے۔

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ ۙ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

وہ عنقریب اپنی گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے۔ البتہ جو لوگ توبہ کرلیں، ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ ۙ

وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ ہوگی۔

جَنّٰتِ عَدۡنِ ِالَّتِیۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّهٗ
ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے
کَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِیًّا ﴿۶۱﴾ لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا اِلَّا
اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے۔ وہاں ان کے کانوں میں کوئی فضول بات نہیں پڑے گی۔ وہ سلام
سَلٰمًا ؕ وَ لَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِیۡهَا بُکۡرَةً وَّعَشِیًّا ﴿۶۲﴾ تِلۡكَ
سلام کی آوازیں سنیں گے۔ انھیں صبح وشام اپنا رزق ملے گا۔ یہی وہ جنت ہے
الۡجَنَّةُ الَّتِیۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ کَانَ تَقِیًّا ﴿۶۳﴾
جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔
وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡنَا
اور اے نبیؐ! فرشتے یہ کہتے ہیں ''ہم صرف آپؐ کے رب کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ جو کچھ ہمارے سامنے ہے،
وَ مَا خَلۡفَنَا وَمَا بَیۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا کَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ﴿۶۴﴾ۚ
جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ آپ کا رب کسی چیز سے غافل نہیں۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ
وہی مالک ہے آسمانوں کا، زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔'' لہٰذا اے لوگو! اسی کی بندگی
لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿۶۵﴾ؑ وَیَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا
کرو۔ اسی کی بندگی پر قائم رہو۔ کیا تمہارے علم میں اس جیسی صفتوں والا کوئی اور بھی ہے؟ اور کافر انسان تعجب سے پوچھتا ہے
مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَیًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا یَذۡکُرُ الۡاِنۡسَانُ
''کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟'' کیا انسان کو یاد نہیں
اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ یَكُ شَیۡـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ
ہم نے اسے پہلے بھی پیدا کیا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا؟ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم ان کو اور ان کے ساتھ سارے شیطانوں کو جمع کریں گے۔ پھر ان سب کو دوزخ کے گرد اس طرح حاضر کریں گے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ

کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو جدا کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں سب سے

عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے۔ پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں ڈالے

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ

جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور اے لوگو! یاد رکھو، تم میں سے کوئی نہیں جس کا دوزخ پر سے گزر نہ ہو۔

عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ۚ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

یہ تمہارے رب کی طے شدہ بات ہے جو پوری ہو کر رہے گی۔ پھر ہم ان لوگوں کو بچا لیں گے جو اللہ سے ڈرتے تھے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب انھیں ہماری واضح آیتیں

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ

سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں ”بتاؤ،

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

ہم دونوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟ حالانکہ ان سے پہلے ہم نے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جو ان سے زیادہ مال و اسباب اور ٹھاٹ باٹھ رکھتی تھیں۔ اے نبی ﷺ!

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

آپ ﷺ کہہ دیں کہ ”جو لوگ گمراہی میں پڑے ہوتے ہیں خدائے رحمان انھیں ڈھیل دیتا ہے

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے، دنیا کا عذاب

السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ

یا قیامت، تو انھیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال برا ہے اور کس کا جتھا

جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

کمزور۔ لیکن جو لوگ ہدایت کی راہ اختیار کرتے ہیں اللہ ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے۔

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ

اور اے نبی ﷺ! باقی رہنے والی نیکیاں آپ ﷺ کے رب کے نزدیک ثواب اور انجام کے لحاظ

مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ

سے بہتر ہیں۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے ''مجھے آخرت میں بھی

مَالًا وَّوَلَدًا ؕ ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

مال اور اولاد ضرور ملیں گے؟'' کیا اسے غیب کی خبر معلوم ہوئی ہے، یا اس نے خدائے رحمان سے اس کا کوئی

عَهْدًا ۙ ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

عہد لے رکھا ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہو گا جو وہ کہتا ہے اسے ہم لکھ لیں گے اور اس کے عذاب میں

الْعَذَابِ مَدًّا ۙ ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

اضافہ کریں گے۔ جس مال و اولاد کا اسے دعویٰ ہے اس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا حاضر ہوگا!

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ ﴿۸۱﴾

اور ان مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود اس امید پر بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کے مددگار بنیں گے۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ؑ ﴿۸۲﴾

ع ۵ ۱۷ ۸

مگر ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ قیامت کے دن ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور اُلٹے ان کے دشمن بن جائیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ
کیا تم کو معلوم نہیں ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے جو انھیں اُکساتے رہتے ہیں۔
اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾
تم ان کے بارے میں جلدی نہ کرو۔ ہم ان کی مہلت کے دن گن رہے ہیں۔
یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ
جس دن ہم پرہیزگاروں کو خدائے رحمان کے پاس مہمان بنا کر لے جائیں گے۔
الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ
اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا
اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ
سوائے اس کے جس نے خدائے رحمان سے اس کی اجازت لی ہو گی۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ خدائے
الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ
رحمان بھی اولاد رکھتا ہے۔ بڑی سنگین بات ہے جو انھیں نے کہی! قریب ہے
السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ
کہ آسمان پھٹ جائیں، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر
الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ
گر پڑیں، اس بات پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں
لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
کہ وہ اولاد رکھے۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی ایسا نہیں جو خدائے رحمان کے
وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
آگے غلام بن کر کھڑا نہ ہو۔ اس نے سب کو شمار کر رکھا ہے

وقف لازم

وقف لازم

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

اور اچھی طرح گن رکھا ہے۔ ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا حاضر ہو گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو خدائے رحمان اُن کے لیے

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا۔ اے نبی ﷺ! ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں آسان کر دیا

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

ہے تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور ہٹ دھرم لوگوں کو خبردار کر دیں۔

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

اور ان لوگوں سے پہلے ہم کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا اب ان میں سے کوئی نظر آتا ہے؟

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

یا ان کی کوئی آہٹ سنائی دیتی ہے؟

النصف ع ۹

اٰيَاتُهَا ١٣٥ — سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ٨

(٢٠) سورہ طٰہٰ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا

طاہا۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ پر یہ قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ ﷺ مصیبت میں پڑ جائیں۔ یہ تو ان

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

لوگوں کے لیے یاد دہانی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہوں۔ اور یہ کلام اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین کو

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤

اور اونچے آسمان کو پیدا کیا۔ وہ رحمان عرش پر قائم ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔ اور تم چاہے اونچی آواز سے بات کرو وہ تو چپکے

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ

سے کہی ہوئی بات کو بھی جانتا بلکہ اس سے بھی مخفی بات کو جانتا ہے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨

وقف لازم

تمام اچھے نام اسی کے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ کو موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ معلوم ہے۔

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ

جب انھیں دُور سے آگ دکھائی دی تو انھوں نے اپنے گھر والوں سے کہا ”ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے۔

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ

میں وہاں جاتا ہوں تا کہ اس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں یا اس آگ سے مجھے راستے کا

هُدًى ⑩ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ

کچھ پتہ چل جائے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو آواز آئی ”اے موسیٰ علیہ السلام! میں تمہارا رب ہوں۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ⑫

تم اپنے جوتے اتار دو کیونکہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ

میں نے تمہیں پیغمبری کے لیے چن لیا ہے۔ لہٰذا جو وحی کی جا رہی ہے اسے توجہ سے سنو۔ میں ہی اللہ ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭

میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ

بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں ابھی اسے چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تا کہ پھر ہر شخص کو اس کے

بِمَا تَسْعٰى ⑮ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ

کیے کا بدلہ ملے۔ دیکھو، کوئی شخص تمہیں اس قیامت سے غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ

اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے۔ ورنہ تم تباہ ہو جاؤ گے۔ اور اے موسیٰ علیہ السلام! تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟''

يٰمُوْسٰى ⑰ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ

وہ بولے ''یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں۔ اس سے اپنی بکریوں کے لیے

بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ⑱ قَالَ

پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے دوسرے کام بھی ہیں۔'' فرمایا ''اے موسیٰ علیہ السلام!

اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ⑲ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ⑳

اسے زمین پر ڈال دو!'' جب انھوں نے اسے ڈال دیا تو وہ یکایک ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ㉑

فرمایا ''اسے پکڑ لو اور مت ڈرو، ہم پھر اسے پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

اور ذرا اپنے ہاتھ کو اپنی بغل میں رکھ لو اور پھر نکالو تو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا۔

سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ㉒ ۙ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ㉓ ۚ

یہ دوسری نشانی ہے تا کہ ہم تمہیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں دکھا دیں۔

اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ

اب تم فرعون کے پاس جاؤ وہ حد سے نکل گیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا "اے میرے رب!

لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً

میرا سینہ کھول دے! میرا کام میرے لیے آسان کر دے! میری زبان کی گرہ

مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا

کھول دے۔ تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھیں! اور میرے خاندان سے میرا ایک مددگار

مِّنۡ اَهۡلِیۡ ﴿۲۹﴾ هٰرُوۡنَ اَخِی ﴿۳۰﴾ اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ ﴿۳۱﴾

مقرر کر دے! ہارون علیہ السلام کو جو کہ میرا بھائی ہے۔ اس کے ذریعے میرے ہاتھ مضبوط کر دے!

وَ اَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۳۲﴾ کَیۡ نُسَبِّحَكَ کَثِیۡرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذۡكُرَكَ

اسے میرے کام میں شریک کر دے! تا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور تیرا خوب

کَثِیۡرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ

ذکر کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے!" اللہ نے فرمایا "اے موسیٰ علیہ السلام! تمہاری

سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۳۶﴾ وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰۤی ﴿۳۷﴾

دعا قبول کی گئی۔" اور تم جانتے ہو ہم نے پہلے بھی ایک بار تم پر احسان کیا تھا۔

اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوۡحٰۤی ﴿۳۸﴾ اَنِ اقۡذِفِیۡهِ

جب ہم نے تمہاری والدہ کے دل میں ایک بات ڈال دی تھی۔ کہ اپنے بچے

فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ

کو صندوق میں رکھو اور دریا میں ڈال دو۔ دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا۔ پھر اسے وہ فرعون اٹھالے گا

بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلۡقَیۡتُ

جو میرا بھی دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن ہے اور اے موسیٰ علیہ السلام! ہم نے اپنی طرف سے

عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّيۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِيۡ ۝٣٩

تم پر محبت کا سایہ ڈال دیا تا کہ تم میری خاص نگرانی میں پرورش پاؤ۔

اِذۡ تَمۡشِيۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ

جب تمہاری بہن اجنبی بن کر وہاں گئی اور فرعون کے لوگوں سے کہنے لگی ''کیا میں تمہیں اس عورت کا پتہ دوں

يَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا

جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے؟'' پھر ہم نے تمہیں واپس تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی

وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ

ہو اور اسے غم نہ ہو۔ اور اے موسیٰ علیہ السلام! تم نے ایک آدمی قتل کر دیا تھا۔ پھر ہم نے تمہیں اس غم سے نجات دی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۚ فَلَبِثۡتَ سِنِيۡنَ فِيۡۤ اَهۡلِ

اور ہم نے خوب جانچا۔ پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے۔

مَدۡيَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ۝٤٠ وَاصۡطَنَعۡتُكَ

یہاں تک کہ اے موسیٰ علیہ السلام! اب تم ایک اندازے پر ہمارے پاس حاضر ہو گئے۔ میں نے تمہیں اپنی دعوت

لِنَفۡسِيۡ ۚ ۝٤١ اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰيٰتِيۡ وَلَا تَنِيَا

کے کام کے لیے تیار کیا ہے۔ لہٰذا تم اور تمہارا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور دیکھو! میری یاد

فِيۡ ذِكۡرِيۡ ۚ ۝٤٢ اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖۚ ۝٤٣

میں سستی نہ کرنا۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے۔

فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ۝٤٤

اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا شاید وہ نصیحت قبول کرے یا اپنے برے انجام سے ڈر جائے۔''

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ

دونوں بھائیوں نے عرض کیا ''اے ہمارے رب! ہمیں اندیشہ ہے کہ فرعون ہم پر زیادتی کرے گا یا

يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾

اس کی سرکشی اور بڑھ جائے گی۔" فرمایا "اندیشہ نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں، سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہوں۔"

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

اب تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو "ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو نہ ستا۔

اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ

انھیں ہمارے ساتھ بھیج دے۔ ہم تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔

رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ

اور سلامتی ہے اس شخص کے لیے جو ہدایت کی پیروی کرے۔ ہم پر یہ وحی

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾

بھی کی گئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ موڑے اسے عذاب ہو گا۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

فرعون نے پوچھا "اے موسیٰ علیہ السلام! تم دونوں کا رب کون ہے؟" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ

چیز کو وجود بخشا پھر اسے راہ پر لگا دیا۔" فرعون نے کہا "ان لوگوں کا کیا بنے گا جو تمہارے اس دین

الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ

سے پہلے گزر چکے ہیں؟" موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا "اس کا علم میرے رب کے پاس لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

میرا رب نہ غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے۔ اسی نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا

وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ

اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے۔ اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا
پھر اس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات پیدا کیں۔ تاکہ تم خود کھاؤ
وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي
اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔ اس بات میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔
النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا
اے لوگو! اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں
كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ
مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ اس نے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام! کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو کے
اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ
ذریعے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو؟ اچھا، ہم تمہارے مقابلے میں ویسا ہی جادو لائیں گے۔
فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ
تم ہمارے اور اپنے درمیان مقابلے کا وعدہ مقرر کر لو، جس سے نہ ہم پھریں
وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ
اور نہ تم پھرو۔ یہ مقابلہ کھلے ہموار میدان میں ہوگا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اس کے لیے میلے والا دن طے ہوا
وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ
اور سب لوگ دن چڑھے جمع ہو جائیں۔'' پھر فرعون وہاں سے ہٹا، اس نے اپنے سارے
كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا
داؤ جمع کیے اور مقابلے کے دن آ گیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کہا ''تمہارا برا ہو

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

تم اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ورنہ وہ کسی عذاب سے تم سب کو نیست و نابود کر دے گا۔ اور یاد رکھو، جس نے اللہ پر جھوٹ

مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا

باندھا وہ ناکام ہوا۔ یہ سن کر جادوگروں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ پھر انھوں نے خفیہ صلاح مشورہ کیا۔

النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

آخر متفق ہو کر کہنے لگے "یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا

تمھیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ ملکی

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

نظام کا خاتمہ کر دیں۔ لہٰذا تم اپنی ساری تدبیریں اختیار کر لو۔ ان کے مقابلہ میں

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا

متحد ہو جاؤ۔ آج جو جیت گیا وہی کامیاب ہے۔" پھر وہ بولے

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

"اے موسیٰ علیہ السلام! یا تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں؟"

اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ

موسیٰ علیہ السلام نے کہا "تم ہی پہلے ڈالو۔" پھر اچانک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے

يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ

زور سے اس طرح دکھائی دیں جیسے وہ دوڑ رہی ہیں۔ یہ دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دل میں

فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ

کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا "ڈرو نہیں، تم ہی

اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا

غالب رہو گے۔ جو عصا تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دیں۔ وہ ان کے سارے ڈرامے

صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ

کو نگل جائے گا۔ یہ جو کچھ انھوں بنایا ہے جادو کا فریب ہے اور جادوگر جہاں

السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا

بھی ہو اس کے لیے فلاح نہیں۔ اور پھر جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پکار اٹھے

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ

''ہم ایمان لائے ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر!'' فرعون نے ان سے کہا ''تم نے میری اجازت کے

قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ

بغیر موسیٰ علیہ السلام کو مان لیا؟ ضرور وہ تمہارا بڑا گرو ہے جس نے تمہیں

عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ

جادو سکھایا ہے۔ اچھا، اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں الٹی طرف سے کٹواؤں گا

مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ

اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سُولی دوں گا۔

وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوۡا

پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ ہم میں سے کس کی سزا زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر رہنے والی ہے!'' جادوگروں نے کہا

لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِىۡ

ہم کھلے معجزوں کو اور اپنے خالق کو چھوڑ کر صرف تمہاری بات نہیں مان سکتے۔

فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ

تم نے جو کرنا ہے کر لو۔ تم صرف

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۷۲﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

دنیا کی زندگی کا کچھ کر سکتے ہو۔ ہم تو اپنے رب پر ایمان لائے تا کہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے

وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرٌ

اور اس جادو کی خطا بھی معاف کرے جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا۔ ہمارے لیے اللہ بہتر ہے

وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

اور وہی ہمیشہ رہنے والا ہے۔'' بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے پیش ہوگا اس کے لیے دوزخ ہے

جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَ مَنْ يَّاْتِهٖ

جس میں وہ نہ مرے گا نہ جیے گا۔ لیکن جو اللہ کے ہاں مومن ہو کر آئے گا

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

اور اس نے نیک عمل بھی کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے بڑے اونچے درجے ہیں۔

الْعُلٰى ۙ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں نہریں جاری ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ

وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ صلہ ہے اس شخص کے لیے جو پاکیزگی اختیار کرے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام

اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ

پر وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکل جانا اور سمندر میں

طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾

عصا مار کر ان کے لیے خشک راستہ بنا لینا۔ نہ تعاقب کا اندیشہ کرنا اور نہ کسی اور چیز سے ڈرنا!

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا

پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا مگر سمندر کے پانی نے فرعونیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا، صحیح راہ نہ دکھائی۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی۔

وَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

کوہِ طور کی دائیں جانب تمہاری حاضری کے لیے وقت مقرر کیا اور تمہارے لیے من و سلویٰ

الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

اتارا کہ ہماری دی ہوئی پاک روزی کھاؤ مگر سرکشی نہ کرو

وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَن

ورنہ تمہارے اوپر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب

يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ

نازل ہوا وہ تباہ ہوا۔ لیکن جو توبہ کرلے، ایمان لائے،

لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾

نیک عمل کرے اور سیدھے راستے پر چلے تو اس کے لیے میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں۔

وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ أُولَاءِ

اور جب موسیٰ علیہ السلام توریت لینے آئے تو ہم نے پوچھا ''اے موسیٰ علیہ السلام! اپنی قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے جلد کیوں آ گئے؟''

عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾ قَالَ

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ''وہ لوگ بھی میرے پیچھے آ رہے ہیں۔ اور میں، اے میرے رب! تیری خوشنودی کی

فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ

خاطر جلدی چلا آیا۔'' فرمایا ''ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور

السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ

سامری نے انھیں گمراہ کر دیا ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام سخت غصے اور رنج کی حالت میں واپس آئے اور کہا

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ

''اے میری قوم کے لوگو! کیا تمھارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر زیادہ زمانہ

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

گزر گیا؟ یا تم نے چاہا کہ تمھارے اوپر تمھارے رب کا غضب نازل ہو؟

مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا

اس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی؟'' انھوں نے کہا ''ہم نے اپنے اختیار سے

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ

آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی۔ معاملہ یہ ہوا کہ ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لاد دیا گیا

الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ

جسے ہم نے پھینک دیا تو سامری نے اسے ڈھال لیا۔ پھر اُس نے لوگوں کے لیے ایک

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ

بچھڑا بنا دیا جو ایک مُورت تھی جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی۔'' پھر اس نے کہا ''یہ ہے تمھارا معبود

وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ

اور موسیٰ علیہ السلام کا معبود بھی یہی ہے لیکن وہ اسے بھول کر چلے گئے ہیں۔'' کیا وہ دیکھتے نہ تھے کہ وہ بچھڑا نہ تو کسی بات کا

إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

جواب دیتا ہے اور نہ ان کے کسی نفع یا نقصان کا اختیار رکھتا ہے!

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم

اور ہارون علیہ السلام ان سے کہہ چکے تھے ''اے میری قوم! بے شک بچھڑے میں تمھارے لیے آزمائش ہے

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾

اور تمہارا رب خدائے رحمان ہے لہٰذا میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔''

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا

مگر انھوں نے کہا ''جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس واپس نہیں آجاتے ہم اسی بچھڑے کی پوجا کرتے رہیں گے۔''

مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾

اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اے ہارون علیہ السلام! جب آپ نے لوگوں کو گمراہی کی راہ پر جاتے دیکھا

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا

تو انھیں کیوں نہ روکا؟ کیوں آپ نے میری ہدایت کی پیروی نہ کی؟ کیوں میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟'' ہارون علیہ السلام

تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

نے کہا ''اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑیں۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ آپ واپس آکر

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

یہ نہ کہیں تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ کیا!''

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا

پھر موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے کہا ''اے سامری، تیرا کیا معاملہ ہے؟'' وہ بولا ''مجھے وہ چیز سوجھی

لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

جو دوسروں کو نہیں سوجھی۔ میں نے جناب رسول ہی کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی خاک اٹھائی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

اور اس بچھڑے کے قالب میں ڈال دی اس طرح میرے نفس نے مجھے یہی سجھایا۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''دور ہو!

فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ

تیرے لیے یہ سزا ہے کہ تو عمر بھر یہ کہتا پھرے گا ''مجھے نہ چھونا، ورنہ تمہیں بھی بیماری لگ جائے گی۔'' اور

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ

پھر تمہارے لیے عذاب کا ایک وعدہ مقرر ہے جو تم سے کبھی نہیں ٹلے گا۔ تم اپنے بنائے ہوئے اس معبود کو دیکھو

عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ

جس کی پوجا کرتے رہے ہو ہم اسے جلا دیں گے۔ پھر اسے دریا میں بکھیر

نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

کر بہادیں گے۔'' اے لوگو! تمہارا معبود صرف اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ

اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اے نبی ﷺ! اسی طرح ہم آپ ﷺ کو گزرے ہوئے

اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ ۚۖ

واقعات سناتے ہیں۔ ہم نے آپ ﷺ کو اپنے پاس سے یہ قرآن عطا کیا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

جو لوگ اس سے رُو گردانی کریں گے وہ قیامت کے دن گناہوں کا بھاری بوجھ اٹھائیں گے اور

وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

ہمیشہ اسی بوجھ تلے عذاب میں رہیں گے۔ وہ کیا ہی برا بوجھ ہو گا جو یہ لوگ قیامت کے دن اٹھائے

حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ ۙ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ

ہوں گے! جس دن صُور پھونکا جائے گا اور مجرموں کو اس دن ہم اس حال

یَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ ۚۖ یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

میں جمع کریں گے کہ خوف سے ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں چپکے چپکے ایک دوسرے سے کہیں گے ''تم تو دنیا میں صرف

عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

دس دن رہے ہو گے!'' ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ ان میں جو بڑا سمجھدار

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

ہو گا وہ ان سے کہے گا ''دنیا میں تم صرف ایک دن رہے ہو!'' اور اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں کہ قیامت کے دن ان پہاڑوں کا کیا بنے گا؟ آپ ﷺ انھیں بتائیں ''میرا رب ان کو ریزہ ریزہ کرکے اُڑا

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

دے گا۔'' پھر زمین کو ایسا صاف میدان بنا دے گا جس میں تم کوئی اونچ نیچ نہ دیکھو گے۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

اس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کی آواز کے پیچھے چل پڑیں گے اور سیدھے چلے جائیں گے۔

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ

تمام آوازیں خدائے رحمان کے آگے دب جائیں گی۔ صرف قدموں کی چاپ سنائی دے گی۔ اس دن کوئی

لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ

سفارش کام نہ آئے گی مگر ہاں جسے شفاعت کرنے کی اجازت خود رحمان دے

لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور اس کا بولنا پسند فرمائے۔ اللہ سب کے اگلے اور پچھلے حالات جانتا ہے۔

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ

لوگوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا۔ اس دن تمام چہرے اللہ کے آگے جھکے ہوں گے

الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

جو زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔ پھر جو شخص وہاں ظلم لے کر آئے گا وہ ناکام رہے گا۔ اور جس نے نیک کام کیے

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا

اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اسے نہ کسی ناانصافی کا اندیشہ ہو گا نہ

هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفۡنَا

حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ہے۔ اس میں طرح طرح سے

فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ

تنبیہ کی ہے تا کہ لوگ اللہ سے ڈریں اور اس کتاب کے ذریعے نصیحت حاصل کریں۔

ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَـقُّ‌ ۚ وَلَا تَعۡجَلۡ

اور یاد رکھو اللہ ہی بزرگ و برتر اور بادشاہِ حقیقی ہے۔ اور اے نبی ﷺ! جب قرآن نازل

بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ‌ ۖ وَقُلْ

ہو رہا ہو اس وقت اس کے پڑھنے میں آپ ﷺ جلدی نہ کریں جب تک کہ وحی پوری نازل نہ ہو جایا کرے

رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ

اور یہ دعا کریں ''اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرما!'' اور اس سے پہلے ہم نے آدم علیہ السلام کو حکم دیا تھا

قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذۡ قُلۡنَا

مگر وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں عزم نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ‌ ؕ

''آدم علیہ السلام کے آگے جھک جاؤ'' تو سب جھک گئے مگر ابلیس نے جھکنے سے انکار کیا۔

اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلۡنَا يٰۤـاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ

پھر ہم نے کہا ''اے آدم علیہ السلام! بے شک ابلیس تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔

فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَـنَّةِ فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا

ایسا نہ ہو وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور پھر تمہیں مشقت اٹھانی پڑے۔ اس جنت میں نہ تم بھوکے رہتے ہو

تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾ لا وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا

اور نہ ننگے۔ نہ تمہیں پیاس ستاتی ہے

ع ۱۵ ۲

وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

اور نہ دھوپ۔" لیکن پھر شیطان نے آدم علیہ السلام کو بہکایا اور کہا "اے آدم علیہ السلام! کیا میں تمھیں

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

ہمیشگی کا درخت بتاؤں اور ایسی بادشاہی جس کو زوال نہ ہو۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا

پھر ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان دونوں کے ستر ان پر کھل گئے اور وہ اپنے آپ کو

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؗ وَعَصٰٓى اٰدَمُ

جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ اس طرح آدم علیہ السلام نے اپنے رب کی نافرمانی کی

رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ۖ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

اور بھٹک گئے۔ پھر ان کے رب نے انھیں نوازا، ان کی توبہ قبول فرمائی

وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اور انھیں ہدایت دی۔ اور شیطان اور آدم علیہ السلام کو حکم دیا "تم دونوں فریق یہاں سے اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ

ہو۔ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا

هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَ مَنْ اَعْرَضَ

وہ نہ دنیا میں گمراہ ہو گا اور نہ آخرت میں محروم رہے گا۔" اور جس نے میرے ذکر کو چھوڑا،

عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ

اس کے لیے تنگ زندگی ہو گی اور قیامت کے دن ہم اسے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى

اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا "اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا،

وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

میں تو آنکھوں والا تھا؟'' ارشاد ہو گا ''جس طرح دنیا میں تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

اور تو نے ان کا خیال نہ کیا اسی طرح آج تمہارا کچھ خیال نہ کیا جائے گا'' اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے

مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ

ایسے شخص کو جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتا اور آخرت کا عذاب

الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

بڑا سخت اور بہت باقی رہنے والا ہے۔ کیا لوگوں کو اس سے سمجھ نہ آئی کہ ان سے پہلے ہم نے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ

کتنی قومیں ہلاک کیں جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ چلتے ہیں۔ بے شک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ۧ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

عقلمندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ایک بات

مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ فَاصْبِرْ

پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ان لوگوں کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

لہٰذا آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں۔ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کریں، سورج نکلنے سے پہلے،

الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

سورج ڈوبنے سے پہلے، رات کی گھڑیوں میں بھی اور دن کے کناروں پر بھی تا کہ آپ ﷺ کو

وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

اتنا اجر و ثواب دیا جائے کہ آپ ﷺ راضی خوش ہو جائیں۔ اور آپ ﷺ دنیا کے مال و اسباب کی طرف آنکھ

اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ

اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھا ہے۔

الدُّنۡيَا ۙ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۱۳۱﴾

یہ سب کچھ ہم نے ان کی آزمائش کے لیے انھیں دیا ہے۔ اور آپ ﷺ کے لیے آپ ﷺ کے رب کا دیا ہوا رزق

وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ

زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے لوگوں کو نماز کا حکم دیں اور خود اس کے پابند رہیں۔ ہم آپ ﷺ سے

رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوۡا

روزی نہیں مانگتے۔ روزی تو آپ ﷺ کو ہم دیتے ہیں اور بہتر انجام تقوے والوں کے لیے ہے۔ اور وہ آپ ﷺ

لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ

کے بارے میں کہتے ہیں "یہ شخص اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟" کیا ان کے پاس

مَا فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ

وہ قرآن نہیں آیا جو تمام پہلی کتابوں کی تعلیمات کا جامع ہے۔ اور اگر ہم اس قرآن کے نازل ہونے سے پہلے ان لوگوں کو

مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا

کسی عذاب کے ذریعے ہلاک کر دیتے تو پھر وہ کہتے "خدایا! تو نے ہمارے پاس رسول کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلۡ

کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے تیری نشانیوں کی پیروی کرتے!"

كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "ہر کوئی منتظر ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو۔ عنقریب تمہیں

الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

معلوم ہو جائے گا کون سیدھی راہ پر چلنے والا اور منزل پانے والا ہے۔

ع ٨ ١٧

اٰیَاتُهَا ١١٢ سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٧

(٢١) سورہ انبیاء (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے مگر وہ غفلت میں پڑ کر

مُّعْرِضُوْنَ ① مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

منہ موڑ رہے ہیں۔ ان کے پاس جو نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے آتی ہے

مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ یَلْعَبُوْنَ ② لَاهِیَةً

اس کا مذاق اڑاتے ہوئے اسے سنتے ہیں۔ ان کے دل غافل ہیں۔

قُلُوْبُهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

اور اے نبی ﷺ! یہ ایسے ظالم ہیں کہ آپ ﷺ کے خلاف سرگوشیاں کرتے ہوئے آپس میں کہتے ہیں

هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ

"یہ شخص تمہاری طرح کا آدمی ہے پھر تم کیوں آنکھوں دیکھتے اس کے جادو

وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی

میں پھنستے ہو۔" رسول ﷺ نے ان سے کہا "میرا رب ہر بات جانتا ہے خواہ وہ آسمان میں ہو

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ④ بَلْ

یا زمین میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔" کافروں نے قرآن کے بارے میں کہا "یہ پراگندہ

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ

خیالات ہیں۔" اور نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص نے یہ کلام خود گھڑ لیا ہے۔ یا وہ ایک شاعر ہے۔

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَآ أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝٥ مَآ

اگر وہ سچا نبی ہے تو جس طرح کی نشانیاں دے کر پہلے رسولوں کو بھیجا گیا اسی طرح یہ بھی کوئی نشانی ہمارے پاس لائے۔"

اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۚ أَفَهُمْ

ان سے پہلے بستی والوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ بھی ایمان نہیں لائے تو کیا یہ لوگ

يُؤْمِنُونَ ۝٦ وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا

ایمان لائیں گے؟ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو پیغمبر بھیجے وہ سب آدمی ہی تھے

نُّوحِيٓ إِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں تو اہل کتاب

لَا تَعْلَمُونَ ۝٧ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ

سے پوچھ لو۔ اور ہم نے پیغمبروں کو ایسے جسم نہیں دیے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝٨ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے اپنے رسولوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔

فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝٩

پھر ان کو اور جس کو ہم نے چاہا، عذاب سے بچا لیا اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا

اے لوگو! ہم نے تمہاری طرف قرآن نازل کیا ہے جس میں تمہارے لیے یاد دہانی ہے پھر کیا

تَعْقِلُونَ ۝١٠ ۧ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

ع ۱

تم سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ظالموں کی کتنی ہی بستیوں کو نیست و نابود کر دیا

وَّأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝١١ فَلَمَّآ أَحَسُّوا

اور ان کے بعد دوسری قوم کو اٹھایا۔ جب ان ہلاک ہونے والوں نے

بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا

ہمارا عذاب آتے دیکھا تو اس سے بھاگنے لگے۔ ہم نے کہا "بھاگو مت! واپس جاؤ

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ

اپنے انھی عیش کے سامانوں اور مکانوں کی طرف

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

تا کہ کوئی تمہارا حال پوچھے!" وہ کہنے لگے "ہائے ہماری شامت، بے شک ہم لوگ

ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى

ظالم تھے!" وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کا خاتمہ کر دیا

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہے۔

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ

ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے

اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

درمیان ہے کھیل تماشے کے لیے نہیں بنایا۔ اگر ہم نے کھیل تماشا

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

کرنا ہوتا تو اپنے پاس سے اس کا بندوبست کر لیتے مگر یہ کام ہمارے شایانِ شان نہ تھا۔ بلکہ ہم حق کو باطل پر مارتے ہیں

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت ملیامیٹ ہو جاتا ہے۔ اور اے مشرکو! تمہارے لیے تباہی ہے تمہاری مشرکانہ

تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

باتوں کی وجہ سے جو تم کہتے پھرتے ہو۔ اور جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، سب اللہ کی مخلوق ہے۔

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا
وہ فرشتے جنہیں اللہ کا قرب حاصل ہے وہ اس کی عبادت سے نہ سرتابی کرتے ہیں
يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا
اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ دن رات تسبیح کرتے ہیں کبھی ناغہ
يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
نہیں کرتے۔ کیا ان مشرکوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا رکھے ہیں
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
جو مُردوں کوزندہ کرتے ہوں؟ اگر زمین اور آسمان میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو سارا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
نظام درہم برہم ہو جاتا۔ اللہ جو عرش کا مالک ہے وہ ان ساری باتوں سے پاک ہے جو مشرک لوگ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اللہ جو کچھ کرے اس سے باز پُرس نہیں ہو سکتی لیکن
يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ
لوگوں سے باز پُرس ہوتی ہے۔ کیا مشرکین نے اللہ کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے ہیں؟
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ
اے نبیؐ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''یہ میرے پاس قرآن موجود ہے اور مجھ سے پہلے کی کتابیں بھی آچکی ہیں، تم ان میں
مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ
سے اپنے شرک کے حق میں میں کوئی دلیل پیش کرو'' مگر ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
اس لیے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے

رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

کوئی پیغمبر ایسا نہیں بھیجا جس کے پاس یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ ''میرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ

لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو۔'' اور مشرکین کہتے ہیں کہ ''خدائے رحمان بھی اولاد

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا

رکھتا ہے۔'' مگر وہ اس سے پاک ہے بلکہ جن فرشتوں کو وہ اللہ کی اولاد سمجھتے ہیں وہ تو اس کے معزز بندے ہیں۔

يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وہ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کرتے، صرف اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

اللہ ان کے اگلے اور پچھلے حال کو جانتا ہے۔ وہ کسی کی

يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ

سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کے لیے جس کو اللہ پسند کرے اور وہ اللہ کی ہیبت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ

ڈرتے رہتے ہیں۔ اور اگر ان میں سے کوئی کہے ''میں بھی اللہ کے سوا معبود ہوں''

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ

ہی سزا دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ

اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔

ع ۲ ۱۹ ۲

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز بنائی۔ کیا پھر یہ لوگ ایمان نہیں لاتے؟

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ زمین لوگوں کو لے کر کسی طرف کو جھک نہ جائے۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

اور ہم نے زمین میں کھلے راستے بنائے تا کہ لوگ راہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا مگر وہ لوگ ہماری

اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ

نشانیوں سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے جس نے رات

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

اور دن بنائے اور سورج اور چاند بنائے جو اپنے اپنے مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

تیر رہے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔

اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

اگر آپ ﷺ فوت ہو جائیں گے تو کیا اعتراض کرنے والے ہمیشہ زندہ رہیں گے؟ ہر جان کو موت کا

ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ

مزا چکھنا ہے اور تم لوگوں کو ہم دُکھ اور سُکھ دے کر آزما رہے ہیں۔

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

آخر تمہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ اور اے نبی ﷺ! جب کافر لوگ آپ ﷺ کو دیکھتے ہیں

اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ

تو آپ ﷺ کو مذاق کا نشانہ بنا لیتے ہیں اور کہتے ہیں ''کیا یہی شخص ہے

اٰلِهَتَكُمۡ‌ ۚ وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

جو تمہارے معبودوں پر تنقید کرتا ہے؟'' اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ وہ رحمان کے نام ہی سے متنفر ہیں۔

خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ‌ ؕ سَاُورِيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ فَلَا

انسان جلد باز واقع ہوا ہے۔ میں عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ

تم جلدی نہ مچاؤ! لیکن مشرک لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں ''اگر تم سچے ہو تو بتاؤ

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾ لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا حِيۡنَ

قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟'' کاش ان کو اس وقت کی خبر ہوتی جب وہ

لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ

دوزخ کی آگ کو نہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے

وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ

اور نہ انھیں کوئی مدد پہنچے گی۔ وہ قیامت اچانک آئے گی اور انھیں بدحواس کر دے گی۔

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ

پھر نہ وہ اسے ہٹا سکیں گے اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی

اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ

پیغمبروں کا مذاق اُڑایا گیا۔ پھر مذاق اڑانے والوں کو وہی عذاب لے ڈوبا

سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ع قُلۡ

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ
''کون ہے جو تمھیں خدائے رحمان کی پکڑ سے رات یا دن کے وقت بچا سکتا ہے؟''

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ
اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ یہ اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے

اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
کچھ اور معبود، ہیں جو انھیں ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں۔ وہ تو اپنا بچاؤ نہیں کر سکتے

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا
اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم نے ان لوگوں کو

هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا
اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اسی حال میں ان پر لمبی مدت گزر گئی۔ لیکن کیا وہ

يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
نہیں دیکھتے کہ اب ہم چاروں طرف سے اس سر زمین کا گھیرا تنگ کر کے آگے بڑھ رہے ہیں

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ
تو کیا یہ لوگ غالب آئیں گے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''میں تمھیں وحی کے ذریعے خبردار کر رہا

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾
ہوں۔'' مگر جو لوگ بہرے بن جائیں انھیں کتنا ہی سمجھایا جائے، وہ نہیں سنتے؟

وَ لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
اور اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے عذاب کا کوئی جھونکا ان پر آیا تو

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَضَعُ
کہنے لگیں گے ''ہائے ہماری بدبختی! بے شک ہم ظالم تھے!'' اور ہم قیامت

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
کے دن انصاف کا ترازو رکھیں گے پھر کسی کی حق تلفی نہ ہو گی۔
شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا
اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا ہم اسے بھی حاضر
بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى
کر دیں گے۔ اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو
وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾
حق و باطل کا فرق کرنے والی کتاب دی جو ایسے پرہیزگاروں کے لیے ہدایت کی روشنی اور نصیحت تھی
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ
جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا
مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ
خوف رکھتے ہیں۔ اور ہم نے یہ بابرکت قرآن نازل کیا تو کیا تم لوگ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ
اسے ماننے سے انکاری ہو؟ اور ہم نے اس سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو ہدایت عطا کی
مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
اور ہم ان کے مرتبے کو خوب جانتے ہیں۔ یاد کرو جب انھوں نے اپنے باپ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا
اور اپنی قوم سے کہا ''یہ کیا مورتیاں ہیں جن پر تم جم کر بیٹھے ہو؟''
عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾
وہ بولے ''ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے دیکھا ہے۔''

ع ٥

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ
ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی گمراہ رہے۔''
مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اس پر انھوں نے کہا ''کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو
اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
یا مذاق کر رہے ہو؟'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں
وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ
اور زمین کا مالک ہے۔ جس نے ان کو پیدا کیا اور میں اس بات کی
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
گواہی دینے والا ہوں۔ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کے خلاف چال چلوں گا
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
جب تم یہاں سے چلے جاؤ گے۔'' پھر ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔
اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا
صرف ایک بڑے بت کو چھوڑ دیا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ جب لوگوں نے واپس آ کر بتوں
مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾
کا یہ حال دیکھا تو کہنے لگے ''کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا کیا ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔''
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ ط
لوگوں نے کہا ''ہم نے ایک جوان کو ان کے خلاف بولتے سنا جسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔''
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
انھوں نے کہا کہ ''اسے سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تاکہ

يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

وہ دیکھیں۔'' پھر لوگوں نے پوچھا ''ابراہیم علیہ السلام! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے ایسا کیا؟''

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا ''بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے۔ تم

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوٓا اِلٰٓى

ان بتوں سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہیں!'' پھر ان لوگوں نے اپنے جی میں

اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ

کچھ سوچا۔ پھر آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے ''واقعی تم غلطی پر ہو۔''

نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

پھر سر جھکا کر بولے ''اے ابراہیم علیہ السلام تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔''

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو تمہیں

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ

نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتیں۔ افسوس تم پر

وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور ان چیزوں پر جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو! کیا تم سمجھتے نہیں!''

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

پھر انھوں نے آپس میں کہا ''اگر کچھ کرنا ہے تو اس شخص کو آگ میں جلا دو اور اس طرح اپنے معبودوں

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى

کی حمایت کرو!'' پھر ہم نے حکم دیا ''اے آگ! تو ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا

اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

ابراہیم علیہ السلام کے لیے! ان لوگوں نے ابراہیم علیہ السلام کے خلاف چال چلی مگر ہم نے ان لوگوں

الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ

کو ناکام کر دیا۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور لوط علیہ السلام کو اس سر زمین میں حفاظت سے رکھا

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ

جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو عطا کیا

اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾

اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا اور ان سب کو ہم نے نیک بنایا۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ

اور ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔ ہم نے انھیں وحی کے ذریعے

اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ

ہدایت کی کہ وہ بھلائی کے کام کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ

ادا کریں۔ اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے حکمت اور

حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

علم عطا کیا۔ انھیں اس بستی سے نجات دی جو گندے

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

کام کرتی تھی۔ بے شک وہ لوگ بہت برے اور

فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ

نافرمان تھے۔ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیا۔ بے شک وہ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

ہمارے نیک بندوں میں سے تھے۔ اور اس سے پہلے نوح علیہ السلام کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب انھوں نے ہمیں پکارا تو ہم

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

نے ان کی دعا قبول کی۔ پھر انھیں اور ان کے ساتھیوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

اور اس قوم کے مقابلے میں جس نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ہم نے نوح علیہ السلام کی مدد کی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

بے شک وہ بہت برے لوگ تھے اس لیے ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ

اور ہم نے داوٗد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو بھی نبی بنایا۔ یاد کرو جب وہ دونوں ایک کھیت کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ

جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور ہم ان کے اس فیصلے کو

شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا

دیکھ رہے تھے۔ ہم نے سلیمان علیہ السلام کو وہ معاملہ سمجھا دیا۔ ویسے ہم نے دونوں ہی کو

حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

حکمت اور علم عطا کیا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داوٗد علیہ السلام کا ہم نوا بنا دیا تھا جو ان کے

يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ

ساتھ اللہ کی تسبیح کرتے تھے، اور یہ سب ہم ہی کرنے والے تھے۔ اس کے علاوہ ہم نے داوٗد علیہ السلام کو

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ

تم لوگوں کے لیے جنگی لباس کی صنعت سکھائی تا کہ وہ تمھیں لڑائی میں ایک دوسرے کے وار سے محفوظ رکھے۔

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ

تو کیا تم شکر کرتے ہو؟ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لیے تیز ہوا کو تابع کر دیا

عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا

جو ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں

فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ

رکھی ہیں اور ہم ہر چیز کو جانتے تھے۔ ہم نے جنات کو بھی ان کے

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

تابع کر دیا جو ان کے لیے غوطے لگاتے اور دوسرے کام کرتے تھے

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اَيُّوْبَ

اور ہم انھیں قابو میں رکھے ہوئے تھے۔ اور ایوب علیہ السلام کو بھی ہم نے اپنے فضل سے نوازا۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ

یاد کرو جب انھوں نے اپنے رب کو پکارا ''مجھے کچھ تکلیف ہو گئی ہے اور تو بہترین

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ

رحم کرنے والا ہے!'' ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو جو تکلیف تھی دور کر دی۔

مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

ان کا گھرانا پھر سے آباد کر دیا۔ مزید اتنے ہی اور اہل و عیال عطا کر دیے۔

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

یہ ہماری طرف سے ان پر خاص رحمت تھی تا کہ بعد میں آنے والے عبادت گزاروں کے لیے اس میں ایک سبق ہو۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ

اور اسی طرح اسماعیل علیہ السلام، ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو بھی ہم نے اپنی رحمت سے نوازا۔ یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

صابر لوگ تھے۔ ہم نے انھیں اپنی کے رحمت کے سائے میں لے لیا۔

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

وہ نیک بندے تھے۔ اسی طرح مچھلی والے یونس علیہ السلام نبی پر بھی ہم نے فضل کیا۔ یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ

ناراض ہوکر چلے گئے اور سمجھے ہم اُن پر کوئی گرفت نہیں کریں گے۔ پھر انھوں نے اندھیروں میں اپنے رب کو پکارا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

''خدایا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں۔''

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انھیں غم سے نجات دی۔

الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ

ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام پر

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

بھی ہم نے فضل کیا جب انھوں نے بڑھاپے میں اپنے رب کو پکارا ''اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ!

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ

تو سب کا بہترین وارث ہے''! تو ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنایا

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور یحییٰ علیہ السلام بیٹا عطا کیا۔ بے شک یہ سب لوگ نیک کاموں

يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

میں سرگرم تھے۔ ہمیں امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے

وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔ اور وہ خاتون مریم علیہا السلام جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً

ہم نے اس میں ایک روح پھونک دی اور اُسے اور اُس کے بیٹے کو دنیا والوں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

کے لیے ایک نشانی قرار دیا۔ دیکھو، تمھاری امت ایک ہی امت ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ

اور میں تمھارا رب ہوں۔ لہٰذا میری عبادت کرو۔ مگر گمراہ لوگوں نے اپنے دین کے ٹکڑے کر ڈالے۔

بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ

آخر انھیں ہمارے پاس ہی آنا ہے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

اور وہ ایمان والا ہو گا تو اس کی محنت کی ناقدری نہ ہوگی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ

کیونکہ ہم اس کی نیکیاں لکھ رہے ہیں۔ ہم نے جن بستی والوں کو ہلاک کرنے کا فیصلہ کیا

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ

تو ان کے لیے گویا حرام تھا کہ وہ رجوع کرتے۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج

وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

کے لشکر کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ

قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا۔ اس وقت کافروں کی

اَبۡصَارُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ یٰوَیۡلَنَا قَدۡ کُنَّا فِیۡ

آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ کہیں گے "ہائے ہماری کم بختی! ہم تو اس

غَفۡلَۃٍ مِّنۡ ھٰذَا بَلۡ کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّکُمۡ

سے غافل رہے۔ بلکہ ہم ظالم تھے! حکم ہو گا کہ تم اور تمہارے وہ معبود

وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ حَصَبُ جَھَنَّمَ ؕ

جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے تھے، سب دوزخ کا ایندھن بنو گے۔

اَنۡتُمۡ لَھَا وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ لَوۡ کَانَ ھٰۤؤُلَآءِ اٰلِھَۃً

تمہیں وہیں جانا ہے۔ اگر وہ سچے معبود ہوتے

مَّا وَرَدُوۡھَا ؕ وَ کُلٌّ فِیۡھَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾ لَھُمۡ

تو دوزخ میں نہ جاتے۔ اب تم سب کو اس میں ہمیشہ رہنا ہے۔" وہاں ان کی

فِیۡھَا زَفِیۡرٌ وَّ ھُمۡ فِیۡھَا لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ

وہ چیخ و پکار ہو گی کہ ایک دوسرے کی آواز سنائی نہ دے گی۔

الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَھُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰۤی ۙ اُولٰٓئِکَ

لیکن جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے فیصلہ ہو چکا ہے وہ دوزخ سے

عَنۡھَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ۙ لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَھَا ۚ

اتنے دور رکھے جائیں گے کہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے

وَ ھُمۡ فِیۡ مَا اشۡتَھَتۡ اَنۡفُسُھُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ۚ لَا

اور وہ اپنے پسندیدہ عیش میں ہمیشہ رہیں گے۔

یَحۡزُنُھُمُ الۡفَزَعُ الۡاَکۡبَرُ وَ تَتَلَقّٰىھُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ ؕ

بڑی گھبراہٹ انھیں غمگین نہ کرے گی۔ فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ

اور ان سے کہیں گے "یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا"۔ جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا

ہم آسمان لپیٹ دیں گے جیسے کاغذوں کو رول میں لپیٹ دیا جاتا ہے۔ جس طرح ہم نے

بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا

پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے۔

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ

ہم اسے پورا کر کے رہیں گے۔ ہم نے توریت کے بعد زبور

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

میں بھی لکھ دیا تھا کہ جنت کے وارث صرف ہمارے نیک بندے ہوں گے۔"

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ ؕ وَمَآ

بے شک ان باتوں میں فرماں برداروں کے لیے بڑا پیغام ہے۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا

کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

"میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ" "تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔" تو کیا تم اس

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

کی اطاعت کے لیے تیار ہو؟" پھر اگر وہ منہ پھیر لیتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "میں نے تمہیں صاف صاف

وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

آگاہ کر دیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ قریب ہے یا دُور۔

اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَ يَعۡلَمُ مَا

بے شک اللہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اس بات کو بھی جسے تم چھپاتے ہو۔

تَكۡتُمُوۡنَ ۝١١٠ وَ اِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ

اور مجھے نہیں معلوم کہ جو فرصت تمہیں ملی ہوئی ہے وہ تمہارے لیے ایک آزمائش اور فائدہ اٹھانے کی

وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ۝١١١ قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَـقِّ‌ؕ

مہلت کے سوا کچھ اور ہے!" آخر رسول نے دعا کی "اے میرے رب تو میرے اور مشرکین کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے!"

وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ۝١١٢ ع

"اور ان سے کہہ دیا گیا کہ تم جو باتیں بناتے ہو ان کے مقابلے میں ہم رحمان ہی سے مدد مانگتے ہیں۔"

ركوعاتها ١٠ — سُوۡرَةُ الۡحَجِّ مَدَنِيَّةٌ — اٰياتها ٧٨

(۲۲) سورہ حج (مدنی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ‌ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔ قیامت کا زلزلہ بڑی

شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ۝١ يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ

ہولناک چیز ہے۔ جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے

عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا

دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی۔

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ

لوگ تمہیں مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ

۱۷ النصف

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔ اور بعض لوگ علم کے بغیر اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳

جھگڑتے ہیں اور سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

جس کے متعلق یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اسے دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا

وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ اے لوگو! اگر تمہیں

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شک ہو تو غور کرو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

پھر نطفے سے، جو پہلے خون کا لوتھڑا بنتا ہے۔ پھر گوشت کی بوٹی بنتی ہے

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور ادھوری بھی ہوتی ہے تا کہ ہم اپنی قدرت اور حکمت

لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ

تم پر واضح کریں۔ پھر جس نطفے کو ہم تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں اسے ایک خاص مدت تک عورت کے رحم میں

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ

ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ

تم میں سے کوئی شخص پہلے مر جاتا ہے اور کوئی شخص بڑھاپے

الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

کی ایسی نکمّی حالت تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا۔

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ

تو وہ تروتازہ ہو کر اُبھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی خوشنما چیزیں اُگاتی ہے۔

بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ

یہ سب اس لیے ہے کہ اللہ برحق ہے، وہی بے جانوں میں

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ وَّاَنَّ

جان ڈالتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ قیامت

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ ضرور ان سب کو دوبارہ اُٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

جو قبروں میں ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے، بغیر ہدایت کے

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨

اور بغیر کسی روشن کتاب کے اللہ کی توحید کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي

ان کی گردنیں اکڑی ہوتی ہیں۔ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بھٹکانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے

الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم انھیں آگ کا عذاب

الْحَرِيْقِ ⑨ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ
چکھائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے ورنہ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ⑩ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
اللہ تو اپنے بندوں پر ذرا ظلم نہیں کرتا۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی بندگی میں
يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ
ڈانواں ڈول رہتے ہیں۔ کوئی فائدہ پہنچا تو قائم رہے،
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى
کوئی آزمائش آئی تو الٹے پھر گئے۔
وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
ایسے لوگوں نے دنیا بھی کھوئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے
الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نرا گھاٹا۔ ایسے لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں
مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
جو انھیں نفع یا نقصان پہنچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ ہے انتہا درجے
الْبَعِيْدُ ⑫ ۚ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ
کی گمراہی! ایسے لوگ جن کو پکارتے ہیں ان کے فائدے سے زیادہ ان کا نقصان واضح ہے۔
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬ اِنَّ اللّٰهَ
کیسے برے ہیں ان کے کارساز اور کیسے برے ہیں ان کے ساتھی! بے شک اللہ ان لوگوں کو
يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں

ع ۸

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤

نہریں بہتی ہوں گی۔ اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

جس شخص کو یہ بدگمانی اور مایوسی ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز

وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ

مدد نہ کرے گا تو ایسے مشرک کو کہیں سہارا نہ ملے گا خواہ وہ

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا

آسمان پر چڑھ جائے یا جو بھی فیصلہ کرے اس کی پریشانی

يَغِيْظُ ۝١٥ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ

کبھی دور نہ ہو گی۔ ہم نے قرآن کھلی دلیلوں کی صورت میں نازل کیا ہے لیکن

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝١٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اس میں شک نہیں

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

کہ مسلمانوں، یہودیوں، صابیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ڰ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

مشرکوں کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝١٧

کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

لوگو! کیا تم نہیں دیکھتے اللہ ہی کے آگے جھکتے ہیں آسمان والے،

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
زمین والے، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ،
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ
درخت، چوپائے اور بہت سے انسان
النَّاسِ ؕ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ
لیکن بہت ایسے بھی ہیں جو نافرمانی کر کے عذاب کے مستحق بن چکے ہیں۔ اور جسے
يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بے شک اللہ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا
جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔ دو پارٹیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب کے بارے
فِيْ رَبِّهِمْ ز فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
میں جھگڑا کیا۔ جس پارٹی نے کفر کیا اسے آخرت میں آگ کے کپڑے کٹوا کر
مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ج ﴿۱۹﴾
پہنائے جائیں گے۔ ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔
يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ ط وَلَهُمْ
جس سے ان کے پیٹ تک کی ساری چیزیں گل جائیں گی۔ ان کے لیے
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا
لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب وہ گھبرا کر اس سے باہر نکلنا چاہیں گے
مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق وَذُوْقُوْا عَذَابَ
انھیں پھر اس میں دھکیل دیا جائے گا کہ اب چکھتے رہو جلنے کا

الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا

عذاب! لیکن دوسری پارٹی ان لوگوں کی ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور انھوں نے نیک کام کیے، اللہ انھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں

الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

بہتی ہوں گی۔ انھیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے

وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوا

جائیں گے اور ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ یہ وہ ہیں جنھیں

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ

دنیا میں پاکیزہ کلمے کی توفیق ملی اور انھیں خدائے حمید کا

الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ

راستہ دکھایا گیا۔ لیکن جنھوں نے انکار کیا اور جو لوگوں کو اللہ کی

سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

راہ سے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں، جسے ہم نے سب کے لیے برابر بنایا ہے

لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ

خواہ وہاں کا مقامی باشندہ ہو یا باہر سے آنے والا، تو ایسے لوگوں نے

يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ

بڑا ظلم کیا۔ اور جو اللہ کے گھر میں ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم درد ناک عذاب کا

أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

مزا چکھائیں گے۔ اور یاد کرو جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو بیت اللہ کی جگہ بتا دی

اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ

اور حکم دیا "میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا۔ میرے گھر کو پاک رکھنا طواف کرنے والوں کے لیے'

وَ الْقَآىِٕمِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ

قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے! اور لوگوں میں حج

بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ

کا اعلان کر دیں۔ وہ تمہاری طرف آئیں گے پیدل چل کر اور تھکے ماندے اونٹوں پر سوار ہو کر

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

دُور دراز راستوں سے آئیں گے۔ تا کہ وہاں حاضر ہو کر وہ اپنے فائدے حاصل کریں۔

وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى

اللہ نے جو مویشی چوپائے انھیں دے رکھے ہیں، ان خاص دنوں میں ان کی قربانی

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

کرتے ہوئے ان پر اللہ کا نام لیں۔" پھر اے لوگو! قربانی کا

وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْیَقْضُوْا

گوشت خود بھی کھاؤ اور مفلس محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر لوگ اپنا میل

تَفَثَهُمْ وَ لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ

کچیل دور کریں۔ اپنی نذر پوری کریں اور اس قدیم گھر کا

الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

طواف کریں۔ یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کی حُرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک

خَیْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

خود اُس کے حق میں بہتر ہے۔ اور اے مسلمانو! حرام جانوروں کے سوا

إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ
جن کا حکم قرآن میں سنا دیا گیا ہے، باقی تمام چوپائے تمہارے لیے حلال ہیں۔ اور یاد رکھو، بتوں کی گندگی
الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَاءَ لِلَّهِ
سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔ اللہ کی طرف یکسو رہو۔
غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا
اس کے ساتھ شریک بنہ بناؤ۔ جو اللہ کا شریک بناتا ہے گویا وہ
خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي
آسمان سے گر پڑتا ہے۔ پھر اسے پرندے اُچک لیتے ہیں یا ہوا اسے
بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾ ذَٰلِكَ وَمَنْ
کسی دُور دراز مقام پر لے جا کر پھینک دیتی ہے۔ یہ بات ہو چکی، اور جو اللہ کے
يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾
شعائر کا احترام کرتا ہے تو یہ دل کے تقوے کی بات ہے۔
لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا
اور تمھیں اپنے قربانی کے جانوروں سے مخصوص وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔
إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا
پھر انھیں قربانی کے لیے اللہ کے قدیم گھر کی طرف لے جانا ہے۔ اور ہم نے ہر امت کو قربانی کا حکم دیا
مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
تاکہ لوگ ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے
مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ
انھیں عطا کیے ہیں۔ اور یاد رکھو، تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْاؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ۝۳۴ لا الَّذِیْنَ
صرف اسی کے آگے جھکو۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے دیں۔ جن کا حال یہ

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ
ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں۔ جو مصیبت پر صبر کرتے ہیں،

عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ لا وَ مِمَّا
نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے اس میں

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۳۵ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
سے خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی

مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِیْهَا خَیْرٌ ۖ صلے فَاذْكُرُوا
یادگار بنایا ہے۔ ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے۔ جب انھیں قطاروں میں

اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا
کھڑا کر کے ذبح کرو تو ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ
تو ان کا گوشت خود بھی کھاؤ اور نہ مانگنے والے محتاج کو اور سوالی کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح

سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳۶ لَنْ یَّنَالَ
ہم نے ان جانوروں کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تا کہ تم شکر کرو۔ یاد رکھو، اللہ کو نہ قربانیوں کا

اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ یَّنَالُهُ التَّقْوٰى
گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اللہ کو صرف تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے تابع کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اس کی بڑائی

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بیان کرو۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیں! بے شک اللہ

یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ

ان لوگوں کا تحفظ کرتا ہے جو ایمان لائیں۔ بے شک اللہ بدعہدوں

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ

اور ناشکروں کو پسند نہیں کرتا۔ جن مظلوم مسلمانوں سے لڑائی کی جا رہی ہے

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

انھیں اب جوابی کاروائی کرنے کی اجازت ہے۔ بے شک اللہ ان کی مدد

لَقَدِیْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ

کرنے پر قادر ہے۔ ان بیچاروں کو ان کے گھروں سے نکالا گیا، صرف اس قصور

حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ

پر کہ وہ کہتے ہیں ''ہمارا رب اللہ ہے۔'' اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو

اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرے تو خانقاہیں،

وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ

گرجے، عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے

اللّٰهِ كَثِیْرًا ؕ وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ

سب ڈھا دیئے جائیں۔ اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد فرمائے گا جو اس کے دین کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

بے شک اللہ بڑی قوت والا اور سب پر غالب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اگر

فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

ہم ملک میں اقتدار دیں تو وہ نماز کا اہتمام کریں گے، زکوۃ ادا کریں گے،

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ

نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے۔ اور سب کاموں

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔ اے نبی ﷺ! اگر کافر آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ قَوْمُ

قومِ نوح علیہ السلام، قومِ عاد علیہ السلام اور قومِ ثمود علیہ السلام نے بھی جھٹلایا اور قومِ

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

ابراہیم علیہ السلام اور قومِ لوط علیہ السلام نے بھی۔ اور مدین والے بھی جھٹلا چکے ہیں۔

وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

اور موسیٰ علیہ السلام کو بھی جھٹلایا گیا۔ میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ اور پھر انھیں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا

پھر کیسا ہوا میرا عذاب! غرض کتنی ہی بستیاں تھیں جنھیں ان کے ظلم کی وجہ سے ہم نے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

ہلاک کیا۔ اب ان کے گھروں کی چھتیں اور دیواریں زمین بوس ہو چکی ہیں،

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

ان کے آباد کنوئیں ویران ہو گئے ہیں اور ان کے پختہ محل کھنڈر بن چکے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ

فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

زمین پر چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل کچھ سمجھتے،

أَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ

یا ان کے کان کچھ سنتے۔ بات یہ ہے کہ لوگوں کی آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں

وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہوتے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

اے نبی ﷺ! کافرلوگ آپ ﷺ سے عذاب کے لیے جلدی مچاتے ہیں حالاں کہ اللہ اپنا وعدہ پورا کر کے رہے گا۔

وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

آپ ﷺ کے رب کا ایک دن تمہارے شمار کے لحاظ سے ایک ہزار سال

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا

کے برابر ہوتا ہے۔ اور کتنی ہی بستیوں کو میں نے مہلت دی

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع

اور وہ ظالم تھیں۔ پھر میں نے انھیں پکڑ لیا اور سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''میں تمہیں واضح خبردار کرنے

مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

والا ہوں۔'' پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا

ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی! لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو

فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾

نیچا دکھانے میں لگے ہوئے ہیں وہ دوزخ والے ہیں۔

ع ۱۴ / ۶

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا

اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی

نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

بھیجا اور اس نے پیغامِ حق سنایا تو شیطان نے اس میں کوئی نہ کوئی وسوسہ ڈالا۔

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

پھر اللہ نے شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے کو ختم کر دیا اور اپنی آیتوں

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۲ۙ لِّيَجْعَلَ

کو مستحکم کر دیا۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا رہا

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

کہ شیطان کا وسوسہ ان لوگوں کے لیے آزمائش بن جائے جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

کھوٹ ہے اور جن کے دل سخت ہیں یہ ایسے ظالم ہیں کہ

لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۳ۙ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں اور اے نبی ﷺ! ایسا اس لیے ہوتا ہے تا کہ وہ لوگ جنہیں

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

علم دیا گیا ہے جان لیں کہ یہ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے ہے۔ اور وہ اس پر ایمان رکھیں

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ

اور ان کے دل اللہ کے آگے جھک جائیں۔ بے شک اللہ ایمان والوں

اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۴ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ

کو ضرور سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ لیکن کافر لوگ قرآن

كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

کے بارے میں ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان

بَغْتَةً اَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

پر قیامت آ جائے یا منحوس دن کا عذاب آجائے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ

اس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہو گا۔ وہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا۔ پھر جو

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

ایمان والے ہوں گے اور انھوں نے نیک کام کیے ہوں گے وہ نعمت والے باغوں میں جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ

رہے کافر جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ

ذلت ناک عذاب ہو گا۔ اور دیکھو، جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

کی، پھر شہید کر دیے گئے یا فوت ہو گئے، اللہ ضرور انھیں

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ

اچھا رزق دے گا۔ بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ

والا ہے۔ اللہ انھیں ایسا ٹھکانا دے گا جسے وہ پسند کریں گے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ

بے شک اللہ جاننے والا تحمل والا ہے۔

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

یہ بات ہو چکی، اور جو شخص بدلہ لے ویسا ہی جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا لیکن اس پر پھر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

اللہ کی مدد آتی ہے کیونکہ وہ معبودِ برحق ہے اور مشرک لوگ جن کو اللہ کے

مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ بے شک اللہ ہی سب سے اُوپر

الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

اور سب سے بڑا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ

پانی برساتا ہے جس سے زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ج لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بے شک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ

اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ بے نیاز اور

الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا

تعریف کے لائق ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ نے زمین کی چیزوں کو تمہارے

فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

کام میں لگا رکھا ہے؟ اور کشتی کو بھی جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے۔

وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

وہی اپنے حکم سے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ؗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی۔ پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ مقرر کیا

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي

جس کے وہ پابند تھے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! کافروں کو اس بارے میں آپ ﷺ

الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ آپ ﷺ انھیں اپنے رب کی طرف بلائیں۔ یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ

لیکن اگر وہ آپ ﷺ سے جھگڑا کریں تو آپ ﷺ کہہ دیں ”اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کردے گا

فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ کیا تم نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ

کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے۔

ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾

سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوا ہے اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اور مشرکین اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے حق میں اللہ نے

سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ خود بھی ان کے بارے میں کچھ علم نہیں رکھتے

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اے نبی ﷺ! جب انھیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو آپ ﷺ ان کے چہروں پر ناگواری دیکھتے ہیں۔

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ

ایسا معلوم ہوتا ہے وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو انھیں ہماری آیتیں سناتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "کیا میں تمھیں تمھارے خیال کے مطابق

ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

اس قرآن سے بھی بڑھ کر ناگوار چیز نہ بتا دوں؟ وہ ہے دوزخ کی آگ! جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَاأَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔“ لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے

مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ

اسے غور سے سنو! تم لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ

وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔

اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ اسے

لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ

اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ کمزور ہیں مدد چاہنے والے

وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ

اور کمزور ہیں وہ جن سے مدد مانگی گئی۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ

بے شک اللہ بڑی قوت والا سب پر غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے

الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

پیغام رساں چن لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک اللہ سننے والا

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ

وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

ان کے پیچھے ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا

اے ایمان والو! رکوع اور سجدہ کرو۔

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

اپنے رب کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ

فلاح پاؤ! اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ

اللہ نے تمھیں چن لیا۔ دین کے معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔

مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ

تمہارا دین وہی ہے جو تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا تھا۔

سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا

اللہ نے تمہارا نام "مسلم" رکھا، پہلی کتابوں میں بھی اور اس قرآن میں بھی۔

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا

تا کہ اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لیے دینِ حق کا گواہ بن جائے اور تم دوسرے لوگوں

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

کے لیے دینِ حق کے گواہ بن جاؤ۔ تم نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو

الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ

اور اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لو۔ وہی تمہارا کارساز ہے،

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع

جو بہت اچھا کارساز ہے اور بہت اچھا مددگار!

السجدۃ عند الشافعی

ع ١٠ ١٧

الجزء ۱۸

ایاتها ۱۱۸ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۶

(۲۳) سورہ مومنون (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

وہ ایمان والے یقیناً فلاح پائیں گے جو اپنی

صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

نماز خشوع کے ساتھ پڑھتے ہیں، بیہودہ باتوں سے

مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾

بچتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى

اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

بیویوں اور لونڈیوں کے کیونکہ ان کے بارے میں کوئی

مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الزام نہیں مگر جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہ حد سے

الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

گزرنے والے ہیں...... اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کا خیال رکھتے ہیں

رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾

اور اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں

وقف لازم

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

یہی لوگ وارث بنیں گے۔ جنتِ فردوس کی وراثت پائیں گے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ہم نے انسان کو مٹی کے سَت سے پیدا کیا۔

سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

پھر ہم نے نطفے کی شکل میں اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

مَّكِيْنٍ ۝۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

پھر اسے جنین کی شکل دی۔ پھر جنین کو گوشت کا لوتھڑا بنایا۔

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا

پھر لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کیں۔ پھر ان ہڈیوں پر

الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ

گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اسے ایک نئی صورت میں بنا کھڑا کیا۔ اللہ بڑی برکت والا

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

بہترین پیدا کرنے والا ہے۔ اور اے لوگو! اس کے بعد تمہیں ضرور مرنا ہے۔

لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶

پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖۗ وَمَا كُنَّا

ہم نے تمہارے اوپر سات تہ در تہ آسمان بنائے اور ہم اپنی مخلوق سے

عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

بے خبر نہیں۔ ہم نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ

پھر اسے زمین میں ٹھہرایا اور ہم اسے واپس لینے پر

بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ

بھی قادر ہیں۔ اسی پانی سے ہم نے تمہارے لیے کھجور اور انگور

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

کے باغ پیدا کیے۔ تمہارے لیے ان میں بہت سے پھل ہیں اور تم ان میں

تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

سے کھاتے ہو۔ اور ہم نے زیتون کا درخت اُگایا جو طُورِ سینا کے علاقے میں پیدا ہوتا ہے۔

تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ

اس میں تیل ہوتا ہے جو کھانے والوں کے لیے سالن کا کام دیتا ہے۔ اور تمہارے لیے

فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا

مویشیوں میں بھی سبق ہے۔ ہم تمہیں ان کے پیٹ کے اندر سے دودھ

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

مہیا کر کے پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لیے ان چوپایوں میں اور بھی بہت فائدے ہیں۔ تم ان کا گوشت کھاتے ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

تم ان پر اور کشتیوں پر بھی سواری کرتے ہو۔ اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

طرف رسول بنا کر بھیجا۔ انھوں نے دعوت دی ''اے میری قوم کے لوگو! صرف اللہ کی عبادت کرو،

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟'' اس پر ان کی قوم کے کافر سرداروں

وقف لازم

ع ۱

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ
نے اپنے لوگوں سے کہا ”یہ تمہارے جیسا بشر ہے

مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
جو تم پر اپنی برتری جمانا چاہتا ہے۔ اگر اللہ کو کوئی رسول بھیجنا ہوتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا
تو فرشتوں کو بھیجتا۔ ہم نے ایسی بات اپنے اگلے باپ دادا سے نہیں سنی۔

الْاَوَّلِيْنَ ۚ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا
اس شخص کو تو جنون ہو گیا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ وقت تک انتظار کرو۔“

بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾
نوح علیہ السلام نے کہا ”اے میرے رب! ان لوگوں کے جھٹلا دینے پر میری مدد فرما!“

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
ہم نے نوح علیہ السلام کو وحی کی کہ ”ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق کشتی تیار کریں۔

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ
پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور زمین سے پانی اُبل پڑے تو ہر قسم کے جانوروں کا ایک

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
جوڑا لے کر اپنے ساتھ کشتی میں رکھ لیں اور اپنے گھر والوں کو بھی اپنے ساتھ سوار کرا لیں،

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِيْنَ
سوائے ان کے جن کے غرق ہونے کا پہلے فیصلہ ہو چکا اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا۔

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ
بے شک انھیں غرق ہونا ہے۔ پھر جب تم اپنے ساتھیوں سمیت

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

کشتی میں بیٹھ جاؤ تو کہو "شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں

نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ

ظالموں سے نجات دی!" اور دعا کرو "اے میرے رب! اب زمین پر میرا اُترنا

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ

بابرکت ہو اور تو ہی بہترین جگہ دینے والا ہے!" بے شک اس

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ

واقعے میں بڑی نشانیاں ہیں اور ہم بندوں کو آزماتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد

بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا

ایک قوم پیدا کی۔ ان میں بھی ایک رسول بھیجا

مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

جو انھی میں سے تھا۔ اس نے لوگوں سے کہا "اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ

کیا تم ڈرتے نہیں!" اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے انکار کیا،

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحالی دی تھی،

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ

کہنے لگے "لوگو! یہ تمہارے جیسا آدمی ہے، وہی کھاتا ہے

مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی بات مانی تو بڑے گھاٹے میں رہو گے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا

کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

تو تمھیں پھر نکالا جائے گا؟ بہت ہی بعید اور ناممکن ہے وہ بات جو تم سے کہی جا رہی ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى

ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔ یہ تو ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

اور ہم اسے ماننے والے نہیں۔" اس رسول نے کہا "اے میرے رب! ان لوگوں کے

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

جھٹلانے پر میری مدد فرما!" فرمایا "یہ لوگ جلد پچھتائیں گے۔" پھر

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

ہمارے فیصلے کے مطابق ایک سخت آواز نے انھیں آ پکڑا

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

اور ہم نے انھیں خس و خاشاک کر دیا۔ پس ہلاکت ہے ظالموں کے لیے!

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا

پھر ہم نے ان کے بعد اور قومیں پیدا کیں۔ کوئی

تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

قوم اپنی ہلاکت کے وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم نے

اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا

لگاتار اپنے پیغمبر بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا پیغمبر آیا

كَذَّبُوۡهُ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ ۚ

انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے بھی اس قوم کو ٹھکانے لگا دیا اور انھیں کہانیاں بنا دیا۔

فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى

پس ہلاکت ہے ان کے لیے جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے

وَاَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۵﴾ ۙ

بھائی ہارون علیہ السلام کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ،

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا

فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس، تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے مغرور تھے۔

عَالِيۡنَ ﴿۴۶﴾ ۚ فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا

انھوں نے آپس میں کہا ”کیا ہم اپنے جیسے ان دو آدمیوں کی بات مان لیں

وَقَوۡمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾ ۚ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَكَانُوۡا

حالاں کہ ان کی قوم ہماری غلام ہے!“ پھر انھوں نے دونوں کو جھٹلایا

مِنَ الۡمُهۡلَكِيۡنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ

تو ہلاک کر دیے گئے۔ اس کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡيَمَ وَاُمَّهٗۤ

تا کہ لوگ ہدایت پائیں۔ اسی طرح ہم نے ابنِ مریم عیسیٰ علیہ السلام کو اور ان کی والدہ مریم علیہا السلام کو

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع

ایک بڑی نشانی بنایا۔ ہم نے دونوں کو ایک اونچی زمین پر ٹھکانا دیا جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں پانی کا چشمہ جاری تھا۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

ہمارا یہی حکم رہا ''اے ہمارے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو۔

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔ تمہارا دین ایک ہی دین ہے

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا

اور میں تمہارا رب ہوں، صرف مجھ سے ڈرو۔'' لیکن بعد میں لوگوں نے دین کے

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

ٹکڑے ٹکڑے کر لیے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی پر نازاں ہے۔

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں کو کچھ دن ان کی غفلت اور بے ہوشی میں پڑے رہنے دیں۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لا

وہ کیا سمجھتے ہیں کہ ہم انھیں جو مال و اولاد دیے جا رہے ہیں

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

تو یہ ہم ان کے بھلے کے لیے سرگرم ہیں؟ نہیں، وہ بات کو نہیں سمجھتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ لا

بے شک جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ لا وَالَّذِيْنَ

اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتے۔ اللہ کی راہ میں جتنا

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

دے سکتے ہیں دیتے ہیں۔ پھر بھی ان کے دل کانپتے ہیں کہ انھیں ایک دن اپنے رب کے پاس جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور وہ اس ڈر میں سب سے آگے نکلنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس سب کے اعمال کا پورا ریکارڈ ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ

جو وقت آنے پر ٹھیک ٹھیک بتائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ مگر آج کافروں کے دل

غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

غفلت میں ہیں اور ان کے کئی اور بُرے اعمال ہیں

هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

جو وہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوش حال لوگوں کو

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ قف

عذاب میں پکڑیں گے تو وہ فریاد کریں گے۔ ان سے کہا جائے گا "اب فریاد نہ کرو۔

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ

ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہ ہو گی۔ اس سے پہلے جب تمھیں

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

میری آیتیں سنائی جاتی تھیں تم پیٹھ پھیر کر بھاگتے تھے،

مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا

تکبر کرتے تھے اور اپنی مجلسوں میں قرآن کے خلاف باتیں بناتے تھے۔" کیا ان لوگوں نے

الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾

اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس ایسی چیز آ گئی ہے جو ان کے اگلے بڑوں کے پاس نہیں آئی تھی!

اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾

یا انھوں نے اپنے رسول ﷺ کو نہیں پہچانا اس لیے وہ اسے نہیں مانتے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ

یا وہ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں "یہ شخص دیوانہ ہے؟" نہیں، بلکہ اللہ کا رسول ﷺ ان کے پاس حق

وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ

لے کر آیا مگر ان میں سے اکثر کو حق بات بری لگتی ہے۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کے تابع ہوتا

اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ

تو آسمان، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ ہو جاتے۔

فِيۡهِنَّ ؕ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ

بلکہ ہم نے ان کے لیے نصیحت بھیجی مگر وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۱﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖۚ

اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ ان سے مال مانگ رہے ہیں۔ آپ ﷺ کے لیے تو آپ ﷺ کے رب کا مال

وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ

بہتر ہے اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ اور یقیناً آپ ﷺ انھیں ایک سیدھے راستے

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ

کی طرف بلاتے ہیں۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا

وہ سیدھی راہ سے ہٹ گئے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کے کفر کی وجہ سے ان پر جو تکلیف ہے اسے دور کریں

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

جب بھی وہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے اور گمراہی میں بھٹکتے پھریں گے۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ

ہم نے انھیں قحط کے عذاب میں بھی پکڑا مگر نہ وہ اپنے رب کے آگے جھکے

وَمَا یَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا

اور نہ انھوں نے عاجزی کی۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے

ذَا عَذَابٍ شَدِیْدٍ اِذَا هُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ

تو وہ ہر طرف سے مایوس ہو جائیں گے۔ اور دیکھو، وہی اللہ ہے

الَّذِیْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

جس نے تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی

مگر تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا۔

الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ

اور پھر تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرتا

وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا

اور مارتا ہے۔ اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ تو کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

سمجھتے نہیں؟ بلکہ انھوں نے بھی وہی کچھ کہا جو پہلے کافروں نے کہا تھا

قَالُوْٓا ءَ اِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا

''کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا

تو کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اس کا وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے بھی

مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

کیا جاتا رہا۔ یہ کچھ نہیں، محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔''

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے سب کس کا ہے؟''

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ

وہ کہیں گے ''اللہ کا!'' آپ ﷺ کہیں ''پھر سوچتے کیوں نہیں!'' آپ ﷺ ان سے پوچھیں

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

''کون مالک ہے سات آسمانوں کا اور کون مالک ہے عرشِ عظیم کا؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ

وہ کہیں گے ''سب اللہ کا ہے'' پھر آپ ﷺ کہیں، ''تم ڈرتے کیوں نہیں'' آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''کون ہے

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا،

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى

اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ؟'' وہ کہیں گے ''یہ سب اللہ کے اختیار میں ہے!'' پھر آپ ﷺ ان سے کہیں

تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

''تو تمہاری عقل کہاں ماری جاتی ہے؟'' بلکہ ہم نے ان تک حق بات پہنچا دی مگر وہ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ

نہ اللہ نے اپنی کوئی اولاد بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔

اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا

اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾

لیکن اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع

وہ ہر غائب اور حاضر چیز کو جانتا ہے اور ان چیزوں سے بہت اوپر ہے جنہیں یہ لوگ اس کا شریک بتاتے ہیں۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا

تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

رہا ہے' تو اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا!'' اور بے شک ہم اس پر قادر ہیں کہ جس عذاب کا

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ ﷺ کو دکھا دیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کی برائی کے جواب

السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ قُلْ رَّبِّ

میں بھی اچھا طریقہ اپنائیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں۔ اور آپ ﷺ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

دعا کریں ''اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے رب! میں اس بات سے بھی

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان میرے پاس آئیں۔'' کافروں کی حالت یہ ہے کہ جب ان میں سے کسی پر موت

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا

آتی ہے تو وہ کہتا ہے ''اے میرے رب! مجھے دنیا میں واپس بھیج دے! تا کہ میں وہاں کچھ نیکی کماؤں!

تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ

حکم ہو گا ''ہرگز نہیں'' یہ محض ایک بات ہو گی جو کہنے والا کہے گا اور پھر ان کے آگے

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

ایک پردہ حائل ہو جائے گا جو اس دن تک رہے گا جب وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا

فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ

تو اس دن نہ کوئی رشتہ داری رہے گی اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ

پھر جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ

اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلس دے گی

فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ ارشاد ہو گا ''کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

جنہیں تم جھٹلاتے تھے؟'' وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہماری بدبختی نے ہمیں گھیر لیا تھا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ

اور ہم گمراہ لوگ تھے ''اے ہمارے رب! ہمیں اس دوزخ سے نکال! پھر اگر

عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا

ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے۔" اللہ فرمائے گا "دور ہو جاؤ! اسی جہنم میں پڑے رہو

تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ

اور مجھ سے بات نہ کرو! تم وہی ہو کہ جب میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

کہ اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے، تُو ہمیں بخش دے، ہم پر رحم

الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ

فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے، تو تم ان کا مذاق اڑاتے تھے یہاں تک کہ ان کے پیچھے تم نے ہماری یاد

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

بھلا دی اور تم ان پر ہنستے تھے۔ دیکھو، میں نے انھیں آج ان کے

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ

صبر کا بدلہ دے دیا وہ کامیاب ہیں۔" ارشاد ہوگا

كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا

"تم کتنے برس زمین پر رہے؟" وہ کہیں گے "ہم ایک

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

دن رہے یا ایک دن سے بھی کم۔ یہ تو گنتی کرنے والوں سے پوچھیں۔" ارشاد ہو گا "تم

اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

وہاں تھوڑی مدت ہی رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے!" لوگو! کیا تمھارا یہ خیال ہے کہ ہم نے تمھیں بے مقصد

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

پیدا کیا اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے؟ اللہ ایسا نہیں ہے۔ وہ بہت برتر ہے۔

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرشِ کریم کا مالک ہے

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک کافر فلاح نہ پائیں گے

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہیں "اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ تو ہی بہترین رحم فرمانے والا ہے!"

اٰيَاتُهَا ۶۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۹

(۲۴) سورہ نور (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

ہم نے یہ سورت نازل کی۔ اس کے احکام ضروری ٹھہرائے۔ اس میں صاف صاف آیتیں اتاریں

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

تاکہ تم سمجھو۔ زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

سو کوڑے مارو۔ اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

تعمیل میں تمہیں ان دونوں پر رحم نہیں آنا چاہیے۔

الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ وہاں موجود ہو۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ

بدکار مرد کسی بدکار یا مشرک عورت ہی سے ناجائز تعلقات رکھتا ہے اور بدکار عورت

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى

کسی بدکار یا مشرک مرد ہی سے ناجائز تعلقات رکھتی ہے لیکن ایمان والوں کے لیے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ

ایسے تعلقات حرام ہیں۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں

لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

پھر چار گواہ نہ لائیں انھیں اَسّی (۸۰) کوڑے مارو۔

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ ایسے لوگ فاسق ہیں۔

الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ

لیکن جو بعد میں توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ

اور ان کے پاس اپنے سوا اور گواہ نہ ہوں تو شوہر

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶

چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ ۞ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

جھوٹا ہو۔ اور بیوی سے سزا صرف اس صورت میں ٹل سکتی ہے کہ

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۞

وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ جھوٹا ہے

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ کہے کہ "مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو

الصّٰدِقِيْنَ ۞ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اگر یہ شخص سچا ہو۔" اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ

اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بڑی حکمت والا ہے تو تم اس معاملے میں

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ

کسی مصیبت میں پھنس جاتے۔ مسلمانو! جن لوگوں نے جھوٹی تہمت پھیلائی وہ تمہارے اندر کی

لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

ایک جماعت ہے۔ لیکن اس واقعے کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞

بلکہ یہ تمہاری آزمائش کے لیے بہتر ہوا۔ تم میں سے جس نے جتنا گناہ سمیٹا وہ اس کی سزا بھگتے گا۔ جس نے اسے پھیلانے

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

میں بڑا حصہ لیا اس کے لیے بڑا عذاب ہے۔ جب تم لوگوں نے تہمت سنی تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے

بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّ قَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۲﴾ لَوۡلَا

اپنے ہی بہن بھائیوں کے بارے میں نیک گمان کیوں نہ کیا؟ اور کیوں نہ کہا "یہ تو صریح بہتان ہے۔"

جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا

اور الزام لگانے والے کیوں چار گواہ نہ لائے۔ جب وہ گواہ نہیں لائے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوۡ

تو اللہ کے نزدیک وہ جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم مسلمانوں پر

لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ

دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس معاملے میں

لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۖ ۚ ﴿۱۴﴾ اِذۡ

تم پڑ گئے تھے اس کے باعث تم پر کوئی بڑی آفت آجاتی۔

تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ

جب تم اپنی زبانوں سے جھوٹی تہمت بیان کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے

لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ ۗ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ

جس کا تمہیں علم نہ تھا۔ تم اسے معمولی بات سمجھ رہے تھے حالاں کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت

عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ

سنگین بات تھی۔ کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا "ہمیں جائز نہیں کہ ہم ایسی

اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ ۗ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾

بات منہ سے نکالیں۔ معاذ اللہ، یہ بہت بڑا بہتان ہے۔"

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

مومن ہو۔ اللہ اپنے احکام تم سے صاف بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

حکمت والا ہے۔ بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے،

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا

ان کے لیے دنیا اور آخرت میں درد ناک سزا ہے۔

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا

اور یاد رکھو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ اگر تم پر اللہ کا فضل

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نرمی کرنے والا مہربان ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

تو تم پر کوئی آفت نازل ہو جاتی۔ اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔

الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ

جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلے گا شیطان اسے ہمیشہ بے حیائی

بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اور بدی کا کام کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ

تو تم میں سے کوئی شخص کبھی پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ

النصف ع ۸

الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

فضل والے اور خوشحال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ اپنے رشتہ داروں، مسکینوں

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مالی امداد نہ کریں گے

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

بلکہ انھیں چاہیے کہ بیچاروں کو معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ پاک دامن، بھولی بھالی ایمان والیوں پر تہمت لگاتے ہیں،

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ

ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

بڑا عذاب ہے۔ اس دن جب کہ ان کے خلاف خود ان کی اپنی زبانیں،

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ

اپنے ہاتھ اور اپنے پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ یہ کام کرتے تھے!

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

اس دن اللہ ان کے کاموں کا انھیں پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ برحق ہے

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ

اور سب کچھ واضح کر دینے والا ہے۔ بری عورتیں برے مردوں سے اور برے مرد بری

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ اسی طرح نیک عورتیں نیک مردوں سے اور نیک مرد نیک عورتوں سے لگاؤ رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ

نیک لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو ان کے بارے میں پھیلائی گئیں۔ ان کے لیے آخرت میں بخشش ہے

كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا

اور عزت کی روزی! اے ایمان والو! تم اپنے گھر کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو

غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ

جب تک اجازت حاصل نہ کر لو اور ان کو سلام نہ کر لو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم سمجھو۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ

فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ

تو داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے۔

قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم واپس لوٹ جاؤ یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ لیکن اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ان

تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ

گھروں میں داخل ہو جن میں کوئی نہ رہتا ہو اور ان میں تمہارا کچھ سامان ہو۔

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ

اور اللہ تمہارے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مومن مردوں سے کہیں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ

وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں۔

ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

یہ ان کے لیے پاکیزہ طریقہ ہے۔ بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔

وَقُلْ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَيَحۡفَظۡنَ

اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مومن عورتوں سے کہیں وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں،

فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا

اپنے ستر کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے خود بخود

وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبۡدِيۡنَ

ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالیں اور اپنی زینت کو

زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ

ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں کے سامنے یا اپنے باپ کے، یا اپنے سسر کے،

بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ

یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے،

اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ

یا اپنے بھائیوں کے، یا بھتیجوں کے، یا بھانجوں کے،

نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ

یا اپنی عورتوں کے یا اپنے لونڈی غلام کے، یا ماتحت بے غرض کے

غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ

یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے

لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضۡرِبۡنَ

ابھی ناواقف ہوں۔ اس کے علاوہ وہ

بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ
اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ ان کی چھپی زینت معلوم ہو جائے۔
وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ
اور اے ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ فلاح پاؤ۔
تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ
اور جن کا نکاح نہیں ان کا نکاح کر دو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے
مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ
جو نکاح کے لائق ہوں ان کا بھی نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ انھیں
يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾
اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ
اور جو لوگ نکاح نہ کر پائیں انھیں چاہیے کہ صبر کریں
يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ
یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے۔ اور تمہارے وہ غلام جو مال دے کر
الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ
آزاد ہونے کے طالب ہوں تو ان سے اس کا معاہدہ کر لو
عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ
اگر تم ان میں صلاحیت پاؤ۔ اور ان کی مدد کرو اس مال سے جو اللہ نے
الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ
تمھیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو پیشے پر مجبور نہ کرو

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
جبکہ وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہوں۔ اور جو کوئی اس لیے کہ تم لوگوں کو دنیا کا کچھ مال حاصل ہو جائے
وَ مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
انھیں مجبور کرے گا تو اللہ ان مجبور عورتوں کے حق میں بخشنے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
والا مہربان ہے۔ اے مسلمانو! ہم نے تمھاری طرف روشن آیتیں اتاری ہیں۔
وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً
پہلی قوموں کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ
کے لیے نصیحت سنا دی ہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ
ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ رکھا ہو، چراغ شیشے میں ہو،
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
شیشہ ایسا ہو جیسے چمک دار تارا۔ اس چراغ کو زیتون کے مبارک درخت
مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ
کا تیل ملتا ہو جو مشرقی اور مغربی دونوں رُخ پر پھیلا ہوا ہو۔
زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى
یہ تیل ایسا ہو گویا آگ کے چھوئے بغیر خود بخود جل اٹھے گا۔ گویا ہر طرف روشنیاں ہی
نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ
روشنیاں ہوں۔ اللہ اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے۔

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ۙ

اللہ مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ لوگ سمجھیں اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا

اس نور سے فیض یاب لوگ ان مسجدوں میں جاتے ہیں جن کے بارے میں اللہ نے حکم دیا ہے

اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ۙ

کہ ان کا احترام کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ

جہاں ایسے مرد صبح و شام اللہ کو یاد کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے،

اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۪ۙ یَخَافُوْنَ

نماز کی پابندی سے اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں

یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ۗۙ لِیَجْزِیَهُمُ

جس میں دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ وہ سب اس لیے کرتے ہیں تاکہ اللہ انھیں

اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

ان کے عمل کا بہترین بدلہ دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے۔ اور اللہ

یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا

جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔ مگر کافروں کے اعمال

اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ

کی مثال ایسی ہے جیسے چٹیل میدان میں پانی کے دھوکے کا سراب ہو، پیاسا اسے دور سے پانی سمجھے

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْئًا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

مگر جب اس کے پاس پہنچے تو وہاں کچھ نہ پائے، صرف اللہ کو موجود پائے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ

جو اس کے کفر کا حساب چکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

یا ان کے اعمال کی مثال کسی گہرے سمندر کے اندرونی اندھیرے کی سی ہے جسے موجوں نے ڈھانپ

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

رکھا ہو، اوپر سے بادل چھائے ہوں، اندھیروں پر اندھیرے ہوں۔

بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ

کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو نظر نہ آئے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے

يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ

اس کے لیے کوئی روشنی نہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ

اور پرندے بھی جو پَر پھیلائے ہوئے اُڑتے ہیں۔ ہر کوئی اپنی عبادت اور تسبیح جانتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور زمین میں اور اللہ ہی کے پاس سب کو جانا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ

يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

بادلوں کو چلاتا ہے۔ انھیں آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انھیں تہ بہ تہ

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ

کر دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو جو اس کے بیچ سے برستی ہے۔ کبھی اللہ آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ

ایسی ژالہ باری کرتا ہے گویا اولوں کے پہاڑ برسا رہا ہے۔

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ

پھر جس کو چاہتا ہے ان سے نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے بچا لیتا ہے۔

سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

معلوم ہوتا ہے اس کی بجلی کی چمک ابھی نگاہوں کو اُچک لے گی۔ اللہ رات کو اور دن کو

وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

بدلتا رہتا ہے۔ بے شک اس میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑا سبق ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ پھر ان میں سے کوئی

يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ

پیٹ کے بل چلتا ہے، کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ

اور کوئی چار پیروں پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک ہم نے واضح آیتیں نازل کی ہیں

مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ

منافقین کہتے ہیں ”ہم اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لائے اور اطاعت کی۔“

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ

مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ اپنی بات سے پھر جاتا ہے۔ ایسے لوگ ایمان والے نہیں۔

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

جب انھیں اللہ اور رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ

تا کہ رسول ﷺ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ؕ اَفِيْ

لیکن اگر حق انہیں ملنے والا ہو تو پھر رسول ﷺ کی طرف سر جھکائے چلے آتے ہیں۔

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ

کیا ان کے دلوں میں منافقت ہے؟ یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا انھیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

ان کی حق تلفی کریں گے۔ بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں۔

ربع الحزب
الثلثة

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

ایمان والوں کی بات یہ ہوتی ہے کہ جب انھیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ

تا کہ رسول ﷺ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ کہتے ہیں ”ہم نے سنا اور ہم نے مانا۔“

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ

یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں، اللہ سے

اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا

ڈریں اور تقویٰ اختیار کریں وہی کامیاب ہیں۔ اے نبی ﷺ! یہ منافق لوگ

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ

اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ ﷺ انھیں جہاد کا حکم دیں تو وہ ضرور نکلیں گے۔ آپ ﷺ ان سے

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

کہیں "قسمیں نہ کھاؤ" بس دستور کے مطابق اطاعت ہونی چاہیے۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

اس سے باخبر ہے۔" اور آپ ﷺ ان سے کہیں "اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ

منہ موڑو گے تو رسول ﷺ اپنے کیے کا ذمہ دار ہے اور تم اپنے کیے کے ذمہ دار ہو،

وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

لیکن اگر تم رسول ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔ اور رسول ﷺ کے ذمے صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

پیغام پہنچا دینا ہے! اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

نیک عمل کریں کہ وہ انھیں زمین میں اقتدار دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي

اقتدار دیا تھا۔ اور ان کے لیے اس دین کو مضبوط قائم کر دے گا

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

جسے اللہ نے ان کے حق میں پسند فرمایا ہے۔ ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ
وہ صرف میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کریں گے
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وہ نافرمان ہوں گے۔ مسلمانو! نماز قائم کرو،
وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
زکوۃ ادا کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ
اور کافروں کے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے۔
وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے
اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ
غلاموں اور نابالغ بچوں کو بھی گھر میں داخل ہونے کے لیے
يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ
تین وقتوں میں اجازت لینی چاہیے۔ فجر کی نماز سے
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
پہلے اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اتارتے ہو اور
وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ۗ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ
عشا کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے ہیں۔ ان اوقات کے سوا تمہارے
عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ
اور ان کے لیے بلا اجازت آنے جانے میں کوئی گناہ نہیں۔ کیونکہ تم ایک دوسرے کے پاس بہت آتے جاتے ہو۔

بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ

اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں واضح طور پر بیان کرتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جب تمہارے بچے بالغ ہو جائیں

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

تو چاہیے کہ وہ بھی بڑوں کی طرح اجازت لے کر داخل ہوا کریں۔

قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ

حکمت والا ہے۔ اور بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

نہیں رکھتیں، ان پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنی چادریں اتار رکھیں بشرطیکہ

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ

وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ لیکن اگر وہ احتیاط کریں تو ان کے لیے بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا،

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

لنگڑا یا بیمار شخص کسی کے ساتھ اس کے گھر میں کھانا کھا لے۔ اور خود تمہارے لیے

وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

بھی کوئی حرج نہیں اگر تم اپنے گھر میں کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں میں کھاؤ

اٰبَآىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

جو تمہارے باپ، ماں، بھائی،

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ

بہن، چچا، پھوپھی،

اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

ماموں، خالہ کے گھر ہوں یا ان لوگوں کے جن کی کنجیوں

مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

کے تم مالک ہو یا تمہارے دوستوں کے گھر ہوں۔ اور اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں

تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا

کہ تم لوگ مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ لیکن جب تم گھروں میں داخل ہو

فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

تو چاہیے کہ اپنے لوگوں کو وہ سلام کرو جو اللہ کی طرف سے ایک بابرکت دعا ہے۔

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے کھول کر بیان کرتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

تاکہ تم سمجھو۔ ایمان والے تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

پختہ ایمان رکھتے ہیں۔ جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول ﷺ کے ساتھ ہوں تو کبھی اٹھ کر

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

نہیں جاتے جب تک رسول ﷺ سے اجازت نہ لے لیں۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ ایسے موقعوں پر

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا

اجازت لے کر جاتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے

اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ

کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے جسے مناسب سمجھیں اجازت دیں

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾

اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ

مسلمانو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بُلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ

ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ

چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ جو لوگ حکم کے خلاف کرتے ہیں انھیں ڈرنا چاہیے

تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ

کہ ان پر کوئی آفت نہ آجائے یا انھیں درد ناک عذاب نہ پکڑ لے۔

اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ

یاد رکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ بے شک اللہ تمھاری حالت کو

اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا

خوب جانتا ہے اور جس دن لوگ اللہ کی طرف لائے جائیں گے وہ انھیں آگاہ کر دے گا

عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

ع ۹ ۱۵

اٰيَاتُهَا ۷۷ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٦

(۲۵) سورہ فرقان (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ

بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا تاکہ سارے

لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ ۝۱ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

جہان والوں کو خبردار کر دے۔ اسی ذات کے ہاتھ میں آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ

اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی۔ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

فِى الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ۝۲

اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا

مگر مشرکوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا لیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا

بلکہ خود مخلوق ہیں جنہیں کوئی اختیار نہیں نہ نفع نقصان کا، نہ موت کا،

نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ۝۳

نہ زندگی کا اور نہ دوبارہ پیدا کرنے کا۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ ۨافۡتَرٰٮهُ

کافر کہتے ہیں ”یہ قرآن جھوٹ ہے جو ایک شخص نے گھڑ لیا ہے

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا

اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔" مگر یہ کہہ کر انھوں نے بڑا ظلم کیا

وَّزُوْرًا ۚ ﴿۴﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

اور جھوٹ بولا اور کہتے ہیں "یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اس نے لکھوا لیے ہیں۔

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ

وہی صبح وشام پڑھ کر سنا دیے جاتے ہیں۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "اس قرآن کو اللہ نے نازل فرمایا

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا

ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

مہربان ہے۔" اور وہ کہتے ہیں "یہ کیسا رسول ﷺ ہے جو کھانا کھاتا

وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؟ کیوں نہ اس کے پاس کوئی فرشتہ بھیجا گیا

مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ

جو اس کے ساتھ رہ کر لوگوں کو خبردار کرتا۔ یا اس کے لیے کوئی خزانہ اتارا جاتا۔ یا اس کے لیے کوئی

جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا۔" اور ان ظالموں نے مسلمانوں سے کہا "تم لوگ ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

جس پر کسی نے جادو کیا ہے!" اے نبی ﷺ! دیکھیں یہ لوگ آپ ﷺ کے بارے میں کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ؏ تَبٰرَكَ

عجیب باتیں بناتے ہیں اور ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ کسی طرح راہ پر نہیں آ سکتے۔ حالاں کہ بڑا بابرکت

الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

ہے اللہ جو چاہے تو اے نبی ﷺ! ان کی کہی ہوئی چیزوں سے بہتر چیزیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝۱۰

آپ ﷺ کو عطا فرما دے! ایسے باغات جن میں نہریں بہتی ہوں اور آپ ﷺ کے لیے محلات بنا دے!

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

مگر یہ لوگ قیامت کو نہیں مانتے اور جو قیامت کے منکر ہوں ہم نے ان کے لیے

سَعِیْرًاۚ ۝۱۱ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب وہ انھیں دور سے دیکھے گی تو وہ اس کا بھرنا

تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ۝۱۲ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا

اور دھاڑنا سنیں گے۔ اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر

مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًاؕ ۝۱۳ لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ

ڈال دیے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے! ان سے کہا جائے گا "آج ایک ہلاکت کو نہ پکارو،

ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ۝۱۴ قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ

بہت سی ہلاکتوں کو پکارو!" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں سے پوچھیں "کیا دوزخ بہتر ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

یا ہمیشہ کی جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لیے

وَّ مَصِیْرًا ۝۱۵ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَؕ كَانَ

بدلہ اور ٹھکانا ہے اس میں ان کے لیے سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝۱۶ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَ مَا

یہ آپ ﷺ کے رب کا وعدہ ہے جسے اس نے پورا کرنا ہے۔ اور جس دن اللہ ان مشرکوں کو اور ان کے

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
معبودوں کو جمع کرے گا پھر ان معبودوں سے پوچھے گا ''کیا تم نے میرے بندوں کو
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا
گمراہ کیا؟ یا وہ خود گمراہ ہوئے؟ وہ کہیں گے
سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ
''تیری ذات پاک ہے۔ ہماری کیا مجال ہم تیرے سوا اوروں کو
دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى
کارساز بناتے۔ مگر تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا میں خوب سامان دیا
نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ
یہاں تک کہ وہ نصیحت بھول گئے اور ہلاک ہونے والے بنے۔'' پھر مشرکوں سے کہا جائے گا
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
''لو، تمہارے معبودوں ہی نے تمہیں تمہاری باتوں میں جھوٹا کہہ دیا۔ اب نہ تم اپنے آپ کو عذاب سے بچا سکتے ہو اور نہ تمہیں کہیں سے کوئی
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ
مدد مل سکتی ہے!'' اور اے لوگو! تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔
اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ
اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے سب کھانا کھاتے
الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع
آزمائش بنایا ہے۔ تو کیا تم آزمائشوں پر صبر کرتے ہو؟ یاد رکھو، تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ

وہ لوگ جنہیں ہمارے سامنے پیش ہونے کا ڈر نہیں کہتے ہیں ''ہمارے پاس

عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہمارا رب ہمارے سامنے کیوں نہیں آتا؟'' انھوں نے اپنے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

جی میں اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا اور سرکشی میں حد سے بڑھ گئے۔ مگر جس دن وہ فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

دیکھیں گے اس دن ان مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہو گی بلکہ کہیں گے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ

''پناہ پناہ'' اور ہم ان کے کیے ہوئے اعمال کی طرف بڑھیں گے

عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اور اُنہیں اڑتی ہوئی خاک بنادیں گے۔ جنت والے اس دن بہترین

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ

ٹھکانے اور نہایت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے۔ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

آسمان پھٹ جائے گا اس میں سے ایک بدلی ظاہر ہو گی جس کے اندر سے فرشتے لگا تار اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

اس دن حقیقی بادشاہی رحمان کی ہو گی۔ کافروں کے لیے وہ دن

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

بڑا سخت ہو گا۔ ظالم شخص افسوس سے اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

اور کہے گا ''کاش میں نے رسول ﷺ کے ساتھ راہ اختیار کی ہوتی!

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ

ہائے میری بدبختی! کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا!

أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

اسی نے مجھے گمراہ کر کے اس نصیحت سے بہکا دیا جو میرے پاس آ چکی تھی۔'' اور شیطان تو ہے ہی

لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ إِنَّ

انسان کو دغا دینے والا۔ اور رسول ﷺ کہیں گے ''اے میرے رب! میری قوم نے

قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ

اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا۔'' اور اے نبی ﷺ! ہم نے اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفٰى

مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا اور آپ ﷺ کا رب رہنمائی اور مدد کرنے

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

کے لیے کافی ہے۔ کافروں نے کہا ''اس شخص پر ایک ہی دفعہ پورا قرآن

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ

مع

کیوں نہیں اتارا گیا؟'' ایسا اس لیے ہے تا کہ اس کے ذریعے

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ

ہم آپ ﷺ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر نازل کیا ہے۔

بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾ ط

اور یہ لوگ جو اعتراض بھی کریں گے ہم اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت آپ ﷺ کو بتا دیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ
یہ وہ لوگ ہیں جو منہ کے بل جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے۔ ان کا ٹھکانا
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
بہت برا ہے اور ان کا راستہ نہایت گمراہی کا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی
الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ۚ صلے فَقُلْنَا
اور ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو ان کا مددگار بنایا۔ ہم نے انھیں حکم دیا
اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۗ فَدَمَّرْنٰهُمْ
''تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔'' مگر پھر ہم نے ان لوگوں کو
تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ ۗ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
بالکل تباہ کر دیا۔ اور نوح علیہ السلام کی قوم کو بھی ہم نے غرق کیا جبکہ انھوں نے رسولوں کو جھٹلایا
اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۗ وَاَعْتَدْنَا
اور ہم نے ان کو پانی میں غرق کر کے لوگوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ ہم نے ظالموں
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ ۚ صلے وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ
کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور ہم نے قومِ عاد کو قومِ ثمود کو اور کنوئیں والے
الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا
اصحابِ رسّ کو اور ان کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ ان میں سے ہر ایک کو ہم نے
لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا
مثالیں دے کر سمجھایا۔ مگر پھر ہم نے ان میں سے ہر ایک کو تباہ و برباد کر دیا۔ اور یہ کافر لوگ
عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۗ اَفَلَمْ
قومِ لوط کی اس بستی پر سے گزرتے رہے ہیں جسے بری طرح پتھر برسا کر تباہ کیا گیا تھا۔ یہ لوگ

ع ۴

يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

اسے دیکھ کر عبرت نہیں پکڑتے؟ اصل میں ان لوگوں کو قیامت کا ڈر نہیں۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَٰذَا الَّذِي

اے نبی ﷺ! جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ ﷺ کا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں ''کیا یہی ہے

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا

جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے! اس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دیا ہوتا

لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

اگر ہم ان پر جمے نہ رہتے!'' ان لوگوں کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا جب یہ عذاب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ

کو دیکھیں گے کہ کون سیدھی راہ سے بھٹکا ہوا تھا۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ نے ایسے شخص کو دیکھا

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ

جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا آپ ﷺ اس کے ذمہ دار ہیں؟

وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ

یا کیا آپ ﷺ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کافروں میں سے اکثر کچھ سنتے سمجھتے ہیں؟

يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

نہیں، وہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں۔

سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

کیا تم نے اپنے رب کی قدرت نہیں دیکھی وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے!

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ

اگر وہ چاہتا تو اسے ایک ہی حالت پر ٹھہرا دیتا لیکن ہم نے سائے کو سورج پر

دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ

دلیل بنا دیا پھر اس سائے کو ہم سمیٹ لیتے ہیں۔ اللہ ہی نے تمہارے لیے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا

رات بنائی پردہ پوشی کے لیے، نیند بنائی آرام کے لیے

وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ

اور دن بنایا چلنے پھرنے کے لیے! وہی ہے جو بارانِ رحمت سے پہلے

بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بارش کے آنے کی خوشخبری دیتی ہیں اور ہم آسمان سے پاک پانی

مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

اتارتے ہیں تا کہ اس کے ذریعے سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

بہت سے جانوروں اور انسانوں کو اس سے سیراب کر دیں۔ ہم نے یہ بات لوگوں کے لیے طرح طرح

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

سے بیان کی ہے تا کہ وہ سمجھیں مگر اکثر لوگ پھر بھی ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ

اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں کا کہنا نہ مانیں

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

بلکہ اس قرآن کے ذریعے ان کے خلاف زبردست جہاد کریں۔ وہی اللہ ہے جس نے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

دو سمندروں کو ملایا جن میں سے ایک کا پانی میٹھا اور خوش گوار ہے، دوسرے کا کھاری اور کڑوا ہے۔

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ

اور ان دونوں کے درمیان پردہ حائل کر دیا اور مضبوط آڑ بنا دی۔ وہی اللہ ہے جس نے

الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط

انسان کو پانی کی بوند سے پیدا کیا۔ پھر اسے خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿٥٤﴾ وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور تمہارا رب بڑی قدرت والا ہے۔ مشرک لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پوجتے ہیں

مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَلَا یَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ

جو نہ انھیں نفع پہنچانے کا اختیار رکھتی ہیں اور نہ نقصان پہنچانے کا۔ بلکہ کافر اپنے رب کے

ظَهِیْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ

دشمنوں سے ملا ہوا ہے! اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے کہہ دیں ”میں اس کام پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ یہی کہتا ہوں کہ جو کوئی

اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

چاہے اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے!“ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس ہمیشہ زندہ رہنے والے خدا پر بھروسا رکھیں جو لا فانی ہے۔

مع

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ط وَكَفٰی بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ﴿٥٨﴾ ج

اسی کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں۔ وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ

اسی نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں

اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ج اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ

میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ لوگو! وہی رحمان ہے۔ اس کی شان کسی

خَبِیْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
جاننے والے سے پوچھو! جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے صرف رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾
''رحمان کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے آگے تم ہمیں سجدہ کرنے کو کہو۔'' اور ان کا بدکنا اور بڑھ جاتا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا
بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان پر بڑے بڑے ستارے بنائے۔ اس میں

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ
سورج کا چراغ اور چمک دار چاند بنایا۔ وہی ہے جس نے رات

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ
اور دن کو ایک دوسرے کے بعد آنے والا بنایا تاکہ لوگ غور کریں اور

شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ
شکر گزار بنیں۔ رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾
جب جاہل لوگ ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں تم کو سلام!

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِیْنَ
جو اپنے رب کے آگے سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ جو کہتے ہیں

یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ
''اے ہمارے رب! ہمیں دوزخ کے عذاب سے دور رکھنا! کیونکہ اس

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا
کا عذاب نری مصیبت ہے۔ بے شک وہ برا ٹھکانا

وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ

اور برا مقام ہے۔'' اور جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ

يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ کفایت شعاری اختیار کرتے ہیں۔ جو اللہ کے سوا

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ

کسی اور معبود کو نہیں پکارتے۔ جو کسی ایسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور جو بدکاری نہیں کرتے اور جو ایسے کام کرے گا

ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وہ اپنے کیے کی سزا بھگتے گا۔ قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔

وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک کام

عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

کیے اللہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو توبہ کر لے اور نیک کام

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

کرے تو وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کر رہا ہے۔ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے

يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

اور جب کسی بیہودہ چیز سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
اور جو ایسے ہیں کہ جب انھیں ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اندھے بہرے نہیں بنے رہتے۔ اور جو دعا کرتے ہیں ''ہمارے رب! ہمیں ہماری بیوی اور اولاد کی

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما! اور ہمیں پرہیزگاروں کے لیے

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ
اعلیٰ نمونہ بنا! یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں جنت کے اونچے بالاخانے ملیں گے۔

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
جہاں ان کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی

وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ
اور کیسی اچھی جگہ ہے رہنے کی۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کافروں سے کہہ دیں ''اگر تم میرے رب کو نہیں پکارو گے

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع
تو اسے تمہاری کیا پروا؟ اب جبکہ تم جھٹلا چکے تو اس کا عذاب تمہیں آ کر رہے گا۔

ركوع ۲ | الربع

اٰيَاتُهَا ۲۲۷ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

(26) سورہ شعراء (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
طا، سین، میم۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے نبی ﷺ! شاید آپ ﷺ خود کو ہلاک

نَفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

کر ڈالیں گے کہ کیوں یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝۴

ایسی نشانی اتار دیں جس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا

ان کا حال یہ ہے کہ ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی نئی نصیحت ایسی نہیں آتی جس سے وہ

كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝۵ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا

بے رُخی نہ کرتے ہوں۔ اب جبکہ وہ جھٹلا چکے تو جلد ہی انھیں اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے زمین نہیں دیکھی

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۷ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہم نے اس میں کس قدر طرح طرح کی عمدہ چیزیں اُگائی ہیں۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ وَاِنَّ رَبَّكَ

بڑی نشانی ہے مگر پھر بھی اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ

غالب اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ کے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا کہ "تم

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝۱۱

اس ظالم قوم کے پاس جاؤ جو قوم فرعون کہلاتی ہے۔ کیا وہ ڈرتے نہیں!"

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝۱۲ ط وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

موسیٰ علیہ السلام نے کہا "اے میرے رب! مجھے اندیشہ ہے وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ میرا سینہ تنگ ہوتا ہے۔

ع ۵

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَأَرْسِلْ إِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ
میری زبان زیادہ نہیں چلتی۔ اس لیے تو ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر میرے ساتھ بھیج دے!
عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا
اور میرے اوپر ان کا ایک جرم ہے میں ڈرتا ہوں وہ مجھے قتل کر دیں گے۔'' اللہ نے فرمایا ''گھبراؤ نہیں تم دونوں ہماری
بِاٰيٰتِنَآ إِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سنتے دیکھتے ہیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ اور کہو
إِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں، تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دو!''
إِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
فرعون نے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام! کیا ہم نے تمہیں اپنے ہاں بچپن میں نہیں پالا؟ تم نے اپنی عمر کے کئی سال
فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
ہمارے پاس گزارے اور تم نے ایک جرم بھی کیا تھا اور تم
فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ إِذًا وَّأَنَا
ناشکرے ہو۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''میں نے اس وقت وہ کیا تھا جب مجھ سے
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ
بھول ہوئی تھی۔ پھر مجھے تم لوگوں سے اندیشہ ہوا تو میں بھاگ گیا۔ پھر میرے رب نے مجھے
لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ
دانائی عطا کی اور مجھے رسول بنایا۔ کیا یہی وہ احسان ہے
تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
جو تم مجھے جتا رہے ہو اور کیا اسی کے بدلے میں تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟ فرعون نے کہا

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

''رب العالمین کیا ہے؟'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''وہی جو آسمانوں کا، زمین کا

وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔'' فرعون نے اپنے

حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ

اردگرد والوں سے کہا ''کیا تم سن رہے ہو؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے بڑوں کا

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْۤ اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ

بھی رب ہے جو پہلے گزر چکے ہیں۔'' اس پر فرعون نے اپنے لوگوں سے کہا ''یہ شخص جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا

لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ

ہے دیوانہ ہے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''وہی مشرق و مغرب کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

سب کا رب ہے، اگر تم عقل سے کام لیتے ہو۔'' فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا ''اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود

غَیْرِیْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ

بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''اگر میں کوئی

جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ۚ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ

واضح دلیل پیش کر دوں تو پھر بھی؟'' فرعون نے کہا ''پیش کرو اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ

سچے ہو!'' موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا پھینکا جو ایک اژدھے کی

مُّبِیْنٌ ۚ﴿۳۲﴾ ۖ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ ع

صورت میں ظاہر ہوا۔ پھر اپنا ہاتھ گریبان سے باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کو سفید چمکتا ہوا نظر آیا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾ یُّرِیْدُ اَنْ

فرعون نے اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا ''یقیناً'' یہ کوئی ماہر جادوگر ہے جو اپنے جادو کے زور

یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

سے تمھیں تمہارے ملک سے نکال دینا چاہتا ہے۔ بتاؤ تمہارا کیا مشورہ ہے؟''

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾

درباریوں نے کہا ''اس شخص کو اور اس کے بھائی کو مہلت دیں اور شہروں میں سپاہی بھیج دیں

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ

جو تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لائیں۔'' چنانچہ ایک دن مقررہ وقت پر سارے جادوگر

یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّ قِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

اکٹھے کیے گئے۔ عام لوگوں کو بھی جمع ہونے کے لیے کہہ دیا گیا

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾

تاکہ سب مل کر جادوگروں کا ساتھ دیں اگر وہ مقابلے میں غالب آ سکیں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا

پھر جب جادوگر آئے تو انھوں نے فرعون سے کہا ''کیا ہمیں انعام بھی ملے گا

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا

اگر ہم غالب رہے؟'' فرعون نے کہا ''ضرور ملے گا اور پھر تم ہمارے

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ

مقرب لوگوں میں شامل ہو گے۔'' موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کہا ''تمہیں جو ڈالنا ہو ڈالو!''

مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِیَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ

انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا عزت مآب

فِرۡعَوۡنَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى عَصَاهُ

فرعون کی قسم! ہم غالب رہیں گے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈالا

فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ

تو وہ ان کے بنائے ہوئے جادو کے ڈرامے کو نگلنے لگا۔ یہ دیکھ کر جادو گر

سٰجِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوۡسٰى

سجدے میں گر پڑے اور بول اٹھے "ہم ایمان لائے رب العالمین پر! جو موسیٰ علیہ السلام

وَهٰرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ‌ۚ

اور ہارون علیہ السلام کا رب ہے!" فرعون نے ان سے کہا "تم لوگ میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر

اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ۚ فَلَسَوۡفَ

ایمان لائے ہو۔ بے شک وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا۔ اچھا، اب تمہیں

تَعۡلَمُوۡنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ

انجام معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ‌ۚ ﴿۴۹﴾ قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ‌ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا

اور تم سب کو پھانسی دوں گا۔" وہ بولے "کوئی پروا نہیں ہم اپنے رب کے پاس

مُنۡقَلِبُوۡنَ‌ۚ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَـطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ

پہنچ جائیں گے۔ ہمیں امید ہے ہمارا رب ہماری خطائیں معاف کرے گا

كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ ﴿۵۱﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى

کیونکہ ہم پہلے ایمان لانے والے بنے۔" ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی "میرے بندوں کو لے کر رات کے

اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآئِنِ

وقت نکل جاؤ۔ ضرور تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔" پھر فرعون نے فوجیں اکٹھی کرنے کے لیے تمام شہروں میں

حٰشِرِیْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِنَّهُمْ

سپاہی بھیجے کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی چھوٹی سی جماعت ہیں، انھوں نے

لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

ہمیں غصہ دلایا ہے۔ ہم ایک طاقت ور اور چوکس قوم ہیں۔ لیکن پھر ہم نے فرعون

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۵۸﴾

اور اس کے ساتھیوں کو ان کے باغوں، چشموں، خزانوں اور عمدہ مکانوں سے نکال باہر کیا۔

كَذٰلِكَ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ

یہی کچھ ہوا۔ بعد میں ہم نے بنی اسرائیل کو ایسی نعمتوں کا وارث بنا دیا۔ اگلی صبح جب فرعونیوں نے

مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى

بنی اسرائیل کا پیچھا کیا تو دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں۔ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۶۲﴾

''ہم پکڑے گئے'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''ہرگز نہیں۔ میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور کوئی راستہ بتائے گا۔''

فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ ''اپنا عصا سمندر پر مارو!'' اس طرح سمندر کا پانی پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿۶۳﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ

اور اس کا ہر حصہ پہاڑی تودے کی طرح کھڑا ہو گیا۔ ہم نے دوسرے فریق کو بھی اس کے قریب پہنچا دیا۔

الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۶۵﴾

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَ مَا كَانَ

مگر دوسرے فریق کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔ اس کے باوجود

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا رب غالب

الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ

اور مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کو ابراہیم علیہ السلام کا قصہ سنائیں۔ جبکہ انھوں نے

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا

اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا ''تم لوگ کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟'' انھوں نے جواب دیا ''ہم بتوں کی عبادت

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

کرتے ہیں اور ان کی سیوا کرتے ہیں۔'' ابراہیم نے کہا ''کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم

تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ

انھیں پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتے ہیں؟'' انھوں نے جواب دیا ''ہم نے

وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ

اپنے باپ دادا کو یہی کچھ کرتے دیکھا۔'' ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''کیا تم نے کبھی غور کیا

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

کن چیزوں کو پوجتے ہو تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی کن کے پجاری رہے؟

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

دیکھو، میں ان سارے بتوں کا دشمن ہوں۔ میرا معبود صرف رب العالمین ہے جس نے مجھے پیدا کیا،

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

جو میری رہنمائی فرماتا ہے، جو مجھے کھلاتا پلاتا ہے،

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی مجھے شفا دیتا ہے، وہی مجھے موت دے گا پھر

يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ

دوبارہ زندہ کرے گا۔ اسی سے امید رکھتا ہوں وہ بدلے کے دن میری خطائیں معاف فرمائے گا!''

الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی 'اے میرے رب! مجھے دانائی عطا فرما! مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما!

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ

میرے بعد آنے والے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رہے! اپنی نعمت بھری

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ

جنت کا مجھے بھی وارث بنا! میرے والد جو گمراہ لوگوں میں سے تھے ان کی مغفرت فرما!

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ

مجھے اس دن رُسوا نہ کرنا جس دن لوگوں کو دوبارہ اٹھایا جائے گا! اس دن

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد' صرف وہ نجات پائے گا جو پاک دل لے کر اللہ کے پاس آئے گا۔

سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ

پھر جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی۔ دوزخ گمراہوں

الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

کے سامنے ظاہر کی جائے گی۔ ان سے پوچھا جائے گا ''کہاں ہیں وہ جنہیں تم

تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ

پوجتے تھے اللہ کو چھوڑ کر؟ کیا اب وہ تمہاری مدد کریں گے؟ یا کیا وہ اپنا بچاؤ

اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ

کر سکتے ہیں؟'' پھر سب دوزخ میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے، بت بھی، ان کے گمراہ پجاری بھی اور ابلیس کے

اِبۡلِیۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوۡا وَ ہُمۡ فِیۡہَا یَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۹۶﴾
لشکر بھی۔ پھر وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے۔

تَاللّٰہِ اِنۡ کُنَّا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۹۷﴾ اِذۡ نُسَوِّیۡکُمۡ
گمراہ پجاری اپنے معبودوں سے کہیں گے ”خدا کی قسم! ہم کھلی گمراہی میں تھے جب ہم تمہیں

بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۸﴾ وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا
رب العالمین کے برابر قرار دیتے تھے۔ ہمیں ہمارے مجرم لیڈروں نے گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی

لَنَا مِنۡ شَافِعِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَا صَدِیۡقٍ حَمِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوۡ اَنَّ
سفارشی نہیں۔ کوئی مخلص دوست نہیں۔ کاش! ہم

لَنَا کَرَّۃً فَنَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ
دنیا میں واپس جا سکیں اور ایمان لانے والے بنیں!“ بے شک اس قصے میں

لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ
بڑا سبق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمہارا

الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ کَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۣالۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾ۚۖ
رب غالب اور مہربان ہے۔ قومِ نوح علیہ السلام نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذۡ قَالَ لَہُمۡ اَخُوۡہُمۡ نُوۡحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ۚ اِنِّیۡ لَکُمۡ
یاد کرو جب ان کے بھائی نوح علیہ السلام نے ان سے کہا ”کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے

رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾ۚ وَ مَاۤ
امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔

اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ
میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

رب العالمین کے ذمے ہے۔ اس لیے اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔" قوم نے کہا "کیا ہم تمھیں مان لیں

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا

جبکہ تمہاری پیروی ذلیل لوگوں نے کی؟" نوح علیہ السلام نے کہا مجھے کیا خبر

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ

جو وہ پہلے کرتے رہے۔ ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے

تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا

اگر تم سمجھو! میں مومنوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں۔ میں صاف

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

خبردار کرنے والا ہوں۔" قوم نے کہا "اے نوح علیہ السلام! اگر تم باز نہ آئے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ

تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا۔" نوح علیہ السلام نے دعا کی "اے میرے رب! میری قوم نے

كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ

مجھے جھٹلا دیا۔ لہٰذا میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے! مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

انھیں نجات دے!" پھر ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو ایک بھری

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

ہوئی کشتی میں بچا لیا۔ اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

یقیناً اس واقعے میں بڑی نشانی ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

النصف

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ

بے شک تمہارا رب غالب اور مہربان ہے۔ قوم عاد

عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا

نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کو ان کے بھائی ہود علیہ السلام نے کہا ''کیا تم لوگ

تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ

اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر فضول یادگار

تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

عمارت بناتے ہو۔ بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو بے رحمی سے پیش آتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

اور میری اطاعت کرو۔ اس اللہ سے ڈرو جس نے ایسی چیزوں سے تمہاری مدد فرمائی جنہیں تم جانتے ہو۔

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

اس نے تم کو مویشی دیے، اولاد دی، باغ اور چشمے دیے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ

لیکن مجھے اندیشہ ہے تمہارے اوپر بڑے دن کا عذاب آنے والا ہے!'' ان لوگوں نے کہا ''ہمارے لیے برابر ہے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ

خواہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو۔ یہ سب باتیں

هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

پہلے لوگوں سے چلی آ رہی ہیں۔ ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

جب انھوں نے ہود علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک تمھارا رب غالب اور مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

قوم ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کے بھائی صالح علیہ السلام نے

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

ان سے کہا ”کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی معاوضہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ

نہیں مانگتا۔ میرا اجر رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تمھیں دنیا کی چیزوں میں

فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ

بے فکری سے رہنے دیا جائے گا؟ ان باغوں میں، چشموں میں، کھیتوں میں،

وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

پکے ہوئے خوشوں والے کھجور کے درختوں میں، اور تم نمود و نمائش کے لیے پہاڑوں

بُيُوتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا

کو تراش کر مکان بناتے ہو! تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ حد سے

تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

گزر جانے والوں کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

اور اصلاح نہیں کرتے۔" انھوں نے کہا "تم پر کسی نے

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ

جادو کر دیا ہے۔ تم بھی ہم جیسے انسان ہو۔ اگر سچے ہو

بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔" صالح نے کہا "یہ اونٹنی ہے۔

لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا

اس کے لیے ایک دن پانی پینے کی باری ہے اور ایک دن تمھاری باری!

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

اس اونٹنی کو مت چھیڑنا ورنہ بڑے دن کا عذاب تمھیں پکڑ لے گا۔"

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ

مگر انھوں نے اس اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں اور اس پر انھیں پچھتانا پڑا۔ انھیں عذاب نے آ پکڑا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾

یقیناً اس واقعے میں بڑا سبق ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ

بے شک تمھارا رب غالب اور نہایت مہربان ہے۔ قومِ لوط علیہ السلام نے

ع ۸ / ۱۴

لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا

بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب ان کے بھائی لوط علیہ السلام نے ان سے کہا ”کیا تم

تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ

اور میری بات مانو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ

رب العالمین کے ذمے ہے۔ تم لوگ لڑکوں سے بدفعلی کرتے ہو۔

الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

تمہارے رب نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں

أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ

ان کے قریب نہیں جاتے۔ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔“ وہ بولے ”اے لوط علیہ السلام! اگر تم

تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ

باز نہ آئے ہم تمہیں بستی سے نکال دیں گے۔“ لوط علیہ السلام نے کہا

إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي

”میں تمہاری بدعملی سے سخت بیزار ہوں۔“ پھر لوط علیہ السلام نے دعا کی ”اے میرے رب! تو مجھے اور میرے گھر والوں کو

مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا

ان لوگوں کے برے اعمال کے برے انجام سے نجات دے!“ پھر ہم نے لوط علیہ السلام اور ان کے سب گھر والوں کو بچالیا،

عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾

سوائے ایک بڑھیا کے جو ان کی بیوی تھی وہ پیچھے رہنے والوں میں رہ گئی۔ ہم نے باقی سب لوگوں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ
ان پر پتھروں کی بارش برسائی، جو بہت بری بارش تھی اور وہ ان پر برسی جنہیں پہلے سے خبردار کیا جا چکا تھا۔

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ
یقیناً اس واقعے میں بڑی نشانی ہے۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ
تمہارا رب غالب اور مہربان ہے۔ جنگل والے اصحابِ اَیکہ نے بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جب شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا ''کیا تم لوگ ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾
میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى
میں اس کام پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ رب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ
العالمین کے ذمے ہے۔ تم لوگ پورا ناپو۔ دوسروں کو نقصان پہنچانے

الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا
والے نہ بنو۔ سیدھی ترازو سے تولو۔ لوگوں کو ان کی

تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ
اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلی نسلوں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾

کو پیدا کیا۔" ان لوگوں نے جواب دیا "تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

تم بھی ہم جیسے انسان ہو۔ ہم تمہیں جھوٹا ہی

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

سمجھتے ہیں۔ اگر سچے ہو تو ہمارے اوپر آسمان سے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

کوئی آفت گرا دو۔" شعیب علیہ السلام نے کہا "میرا رب خوب جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ

جو کچھ تم کر رہے ہو۔" مگر ان لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔ پھر انھیں ایک دن بادل کے سائبان والے

الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ

عذاب نے آپکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ یقیناً اس واقعے میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ

بہت بڑی عبرت ہے۔ اس کے باوجود اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ

تمہارا رب غالب مہربان ہے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک یہ رب العالمین

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰي

کا نازل کیا ہوا کلام ہے۔ اسے جبرئیل امین علیہ السلام لے کر اترے ہیں۔ یہ قرآن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

دل پر نازل ہوا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خبردار کرنے والے بنیں۔ یہ کتاب صاف عربی

مُّبِيۡنٍؕ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِىۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمۡ يَكُنۡ

زبان میں ہے۔ اس کا ذکر پہلی آسمانی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا مشرکین کے لیے یہ

لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَؕ ﴿١٩٧﴾

نشانی کافی نہیں کہ بنی اسرائیل کے علماء بھی اس قرآن کے بارے میں پہلے سے جانتے ہیں؟

وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَۙ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ

اگر ہم اس کلام کو کسی عجمی شخص پر اتارتے وہ انھیں پڑھ کر سناتا

عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَؕ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ

تو بھی وہ اس پر ایمان لانے والے نہ بنتے۔ ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں

فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَؕ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ حَتّٰى

انکار اور سرکشی ڈال دیتے ہیں۔ یہ لوگ اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب تک

يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَۙ ﴿٢٠١﴾ فَيَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا

درد ناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ جو ان پر اچانک آئے گا اور انھیں

يَشۡعُرُوۡنَۙ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوۡلُوۡا هَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَؕ ﴿٢٠٣﴾

خبر نہ ہو گی۔ پھر کہیں گے ''کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟''

اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰهُمۡ

تو کیا وہ ہمارا عذاب جلد مانگ رہے ہیں؟ بتاؤ اگر ہم انھیں چند سال

سِنِيۡنَۙ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَۙ ﴿٢٠٦﴾ مَاۤ

کے لیے اور عیش کرنے دیں، پھر ان پر وہ عذاب آجائے جس سے انھیں ڈرایا جا رہا ہے

اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُمَتَّعُوۡنَؕ ﴿٢٠٧﴾ وَمَاۤ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ

تو یہ عیش ان کے کس کام کا؟ ہم نے جتنی

مع

قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى وَمَا

بستیاں بھی ہلاک کیں پہلے ان میں خبردار کرنے والے پیغمبر بھیجے جو لوگوں کو سمجھاتے تھے۔ ورنہ ہم

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا

ظالم نہیں ہیں۔ اس قرآن کو شیطان لے کر نہیں اترے ہیں۔

يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اس کی شان سے ان کو کیا نسبت! نہ وہ ایسا کام کر سکتے ہیں۔ انھیں تو آسمانی وحی سننے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

سے روک دیا گیا ہے۔ اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾

ورنہ عذاب کے مستحق ہو گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اپنے قریبی رشتہ داروں کو خبردار کریں۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ

اور ان لوگوں پر شفقت کا ہاتھ رکھیں جنھوں نے ایمان لا کر آپ ﷺ کی پیروی اختیار کی۔

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ

لیکن جو لوگ آپ ﷺ کا کہنا نہ مانیں آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "جو کچھ تم کر رہے ہو میں اس سے بری ہوں۔" اور

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾

آپ ﷺ اس اللہ پر بھروسا رکھیں جو غالب اور مہربان ہے۔ جو آپ ﷺ کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾

آپ نماز کے لیے اٹھتے ہیں اور وہ مقتدیوں کے ساتھ نماز میں آپ کی حرکات و سکنات بھی دیکھتا ہے۔ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ

لوگو! کیا میں تمھیں بتاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ جھوٹے

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ
گناہ گار پر اترتے ہیں۔ انھیں سنی سنائی باتیں بتاتے ہیں مگر ان میں سے اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ
جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور دیکھو، شاعروں کے پیچھے گمراہ لوگ چلتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا
کہ شاعر ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں

يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو خود نہیں کرتے۔ مگر وہ شاعر ایسے نہیں جو ایمان لائے جنھوں نے نیک کام کیے

وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ
اپنے کلام میں اللہ کو بہت یاد کیا اور انھوں نے شاعری کے ذریعے ظلم کا بدلہ لیا۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع
رہے ظالم تو انھیں جلد پتہ چلے گا کہ ان کو کیسا رگڑا لگتا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۹۳ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

(27) سورہ نمل (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾
طا، سین۔ یہ قرآن کی آیتیں ہیں جو ایک واضح کتاب ہے۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری کا پیغام ہے۔ جو نماز کی

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
پابندی کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر
يُوْقِنُوْنَ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ
یقین رکھتے ہیں۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے کاموں کو ہم نے ان
اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
کے لیے خوشنما بنا دیا اس لیے وہ بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے دنیا میں
الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ وَاِنَّكَ
برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! یہ قرآن
لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ اِذْ قَالَ
آپ ﷺ کو ایک دانا اور علم والے کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے سفر میں
مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
اپنے گھر والوں سے کہا ”مجھے آگ نظر آئی ہے۔ جاکر وہاں سے راستے کی
بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦
کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا کوئی انگارہ لاتا ہوں تا کہ تم تاپو“
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ
جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے قریب پہنچے تو آواز آئی ”مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس
حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ
کے پاس ہے اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! یہ میں ہوں
اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا
اللہ سب پر غالب اور حکمت والا!۔ دیکھو، تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو۔“ انھوں نے ایسا ہی کیا تو

الثلثۃ

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ
کیا دیکھتے ہیں وہ چل رہا ہے جیسے کوئی سانپ ہو۔ یہ دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام پیچھے مڑے اور پلٹ کر نہ دیکھا۔
يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ لَا يَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖۗ ⑩
ارشاد ہوا ''اے موسیٰ علیہ السلام! ڈرو نہیں! میرے ہاں پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔
اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ
مگر جس شخص نے کوئی زیادتی کی، پھر اس برائی کے بعد وہ اس کے بدلے نیکی کرنے لگ جائے تو میں بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ⑪ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِیْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
نہایت مہربان ہوں۔'' اور اے موسیٰ علیہ السلام! اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔ وہ کسی عیب کے بغیر سفید
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِیْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
نکلے گا۔ یہ دونوں نشانیاں ان نو نشانیوں میں سے ہیں جو تمہیں فرعون اور اس کی قوم کے مقابلے میں دی
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ⑫ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
گئی ہیں۔ وہ بے شک نافرمان لوگ ہیں۔ لیکن جب ان لوگوں کے سامنے ہماری واضح نشانیاں آئیں
مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ⑬ وَجَحَدُوْا بِهَا
جو آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی تھیں تو کہنے لگے ''یہ صاف جادو ہے۔''
وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ
اس طرح انھوں نے ظلم اور گھمنڈ سے ان نشانیوں کا انکار کیا حالاں کہ ان کے دل حق کے قائل ہو چکے تھے۔ پھر دیکھو کیسا
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ⑭ ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
برا انجام ہوا ان فسادیوں کا! ہم نے داوٗد علیہ السلام اور
وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا
سلیمان علیہ السلام کو علم عطا کیا تو اُنہوں نے کہا ''شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں

ع ۱۶

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔" اور داؤد علیہ السلام کا وارث سلیمان علیہ السلام

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

ہوا۔ جس نے کہا "لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی۔

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

ہمیں ہر قسم کی چیز دی گئی۔ بے شک یہ اللہ کا خاص فضل

الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ

ہے۔" اور سلیمان علیہ السلام کے معائنے کے لیے اس کا سارا لشکر جمع کیا گیا جس میں جن،

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا

انسان اور پرندے تھے۔ اور اُسے ترتیب دیا گیا۔ وہ لشکر روانہ ہو گیا۔ جب وہ چیونٹیوں کی

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ

وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی بولی "اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

اپنے سوراخوں میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان علیہ السلام اور اس کا لشکر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالے۔ سلیمان علیہ السلام اُس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ

اور دعا کی "اے میرے رب! مجھے توفیق دے میں تیری نعمتوں کا شکر ادا کروں

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کیں۔ اور میں عمر بھر ایسے نیک کام کرتا رہوں

تَرۡضٰىهُ وَاَدۡخِلۡنِىۡ بِرَحۡمَتِكَ فِىۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾

جن سے تو راضی ہو اور اپنی رحمت سے آخرت میں مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھنا!''

وَتَفَقَّدَ الطَّيۡرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَاۤ اَرَى الۡهُدۡهُدَ ۖ اَمۡ

اور سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لے کر کہا ''کیا بات ہے مجھے ہُدہُد نظر نہیں آ رہا۔ کیا وہ

كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِيۡنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيۡدًا

غائب ہو گیا ہے؟ اگر غائب ہے تو میں اُسے سخت سزا دوں گا

اَوۡ لَاۡاَذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَيَاۡتِيَنِّىۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۱﴾

یا اُسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے سامنے اپنی غیرحاضری کا معقول عذر پیش کرے!''

فَمَكَثَ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ

زیادہ دیر نہیں گزری کہ ہدہد آ گیا اور اس نے کہا ''میں ایسی چیز کی خبر لایا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔

وَجِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيۡنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّىۡ وَجَدْتُّ

میں ملکِ سباء کے بارے میں یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے دیکھا

امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَاُوۡتِيَتۡ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ وَّلَهَا

وہاں عورت حکمرانی کرتی ہے جسے ہر چیز میسر ہے۔ اس کا

عَرۡشٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوۡمَهَا يَسۡجُدُوۡنَ

بڑا تخت ہے۔ میں نے ملکہ اور اس کی رعایا کو دیکھا وہ سب اللہ کو چھوڑ کر

لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ

سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ شیطان نے اُن کے اعمال ان کے لیے خوشنما بنا کر

اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ۙ ﴿۲۴﴾

انھیں راہِ راست سے روک دیا ہے۔ انھیں اتنی ہدایت کی توفیق نہیں کہ

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ

وہ اللہ کے آگے سجدہ ریز ہو جائیں جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے

وَالْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ

اور جو تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔ وہی اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۶﴾ السجدة قَالَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ یہ سن کر سلیمان علیہ السلام نے کہا

سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ

''ہم دیکھیں گے تم نے سچ کہا یا تم جھوٹے ہو۔ میرا یہ خط

بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ

لے جاؤ اور اسے اُن لوگوں کے ہاں جا کر ڈال دو۔ پھر اُن سے ہٹ کر

فَانْظُرْ مَا ذَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ

دیکھتے رہنا وہ کیا ردِّ عمل ظاہر کرتے ہیں۔'' ملکۂ سبا نے کہا ''اے دربار والو! میری طرف

اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ

ایک اہم خط بھیجا گیا ہے جو سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾ لا اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تم لوگ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو

وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ع قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ

اور مطیع ہو کر میرے پاس آجاؤ!'' پھر ملکہ نے کہا ''اے درباریو! مجھے اس معاملے میں اپنی رائے دو۔

اَمْرِیْ ج مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم لوگ حاضر نہ ہو۔''

السجدۃ ۷ — ع ۲ / ۱۷

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ
انھوں نے کہا ’’ہم زور آور اور جنگجو لوگ ہیں

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ
اور فیصلہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے۔ آپ خود دیکھ لیں آپ کیا حکم دیتی ہیں۔‘‘ ملکہ نے کہا

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا
’’بادشاہ لوگ جب کسی بستی میں فاتحانہ داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد کر دیتے ہیں۔ وہاں کے معزز لوگوں کو

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ
ذلیل کر دیتے ہیں اور یہی کچھ وہ ہمارے ساتھ کریں گے۔ میں اُن کی طرف

مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
تحفے بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں سفیر کیا جواب لاتے ہیں۔‘‘

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
پھر جب سفیر تحفے لے کر سلیمان علیہ السلام کے پاس پہنچا تو سلیمان علیہ السلام نے کہا ’’کیا تم لوگ مجھے

بِمَالٍ ز فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
مال دے کر ٹرخاتے ہو؟ اللہ نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اُس سے بہتر ہے جو اُس نے تمہیں دیا۔ تم لوگوں کو اپنے

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
تحفے مبارک! اب واپس اپنے لوگوں میں جاؤ۔ ہم ان پر ایسے لشکر لائیں گے

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً
جن کا مقابلہ کرنا اُن کے بس میں نہیں۔ ہم اُنہیں بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
اور وہ خوار ہوں گے۔‘‘ سلیمان علیہ السلام نے کہا ’’اے دربار والو! تم میں سے کون

يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

ملکہ کا تخت میرے پاس لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ لوگ تابع ہو کر میرے پاس آئیں؟'' جنوں میں سے

عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

ایک دیو نے کہا ''میں اسے آپ کی خدمت میں لا سکتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنی

مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ

جگہ سے اٹھیں۔ میں یہ کام کرنے کی طاقت رکھتا ہوں اور دیانت دار بھی ہوں۔'' ایک اور شخص

الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ

جس کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بولا ''میں آپ کے پلک جھپکنے سے

أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ

پہلے وہ تخت لا دوں گا۔'' پھر جب سلیمان علیہ السلام نے اس تخت کو

قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ

اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا تو کہا ''یہ میرے رب کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے، میں شکر کرتا ہوں

أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ

یا ناشکری۔ جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے۔ جو ناشکری کرے گا

فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا

تو بے شک میرا رب ہر چیز سے بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے۔'' پھر سلیمان علیہ السلام نے کہا ''اِس تخت کا رُوپ

نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۴۱﴾

بدل دو، دیکھیں وہ اسے پہچان لیتی ہے کہ نہیں۔''

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ

جب ملکہ آئی تو اس سے پوچھا گیا ''کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہے؟'' وہ بولی ''گویا یہ وہی ہے۔

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

ہمیں پہلے بہت کچھ معلوم ہوا تھا اس لیے ہم نے آپ کی اطاعت اختیار کر لی۔"

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا

اُسے جس چیز نے اب تک ایمان لانے سے روک رکھا تھا وہ جھوٹے معبودوں کی عبادت تھی کیونکہ وہ ایک

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

کافر اور مشرک قوم سے تعلق رکھتی تھی۔ پھر اُس سے کہا گیا کہ "محل میں داخل ہو۔"

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

وہ آگے بڑھی تو سمجھی گہرا پانی ہے۔ وہ گھبرا گئی۔

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۵ قَالَتْ

سلیمان علیہ السلام نے کہا "یہ سارا محل شیشے کا بنا ہوا ہے!" وہ کہنے لگی

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

"اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اب میں سلیمان علیہ السلام کے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ

ع ۱۸

ساتھ ہو کر اللہ رب العالمین پر ایمان لائی!" ہم نے قومِ ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

اُن کے بھائی صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر اور یہ پیغام دے کر بھیجا "لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔" پھر وہ قوم دو گروہوں میں

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

بٹ گئی۔ صالح علیہ السلام نے کہا "اے میری قوم کے لوگو! تم بھلائی کرنے سے پہلے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

برے عذاب کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو؟ اللہ سے گناہوں کی معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ

تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَ بِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ

تم پر رحم کیا جائے؟'' وہ بولے ''اے صالحؑ! ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔'' صالح علیہ السلام نے

طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾

کہا ''تمہاری نحوست کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اب تم لوگوں کی آزمائش ہو رہی ہے۔''

وَ كَانَ فِي الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ

اور اُس شہر میں نو سردار تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے

فِي الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا

اور اصلاح کا کام نہ کرتے۔ انھوں نے اللہ کی قسم کھا کر

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا

آپس میں عہد کیا ''ہم صالحؑ'' اور اس کے لوگوں کو رات کے وقت چپکے سے ہلاک کر دیں گے۔ بعد میں اُس کے

شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوۡا

وارث سے کہہ دیں گے ''ہم صالحؑ'' اور اُس کے لوگوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے۔ بے شک ہم سچے ہیں۔''

مَكۡرًا وَّ مَكَرۡنَا مَكۡرًا وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اس طرح انھوں نے صالح علیہ السلام کے خلاف چال چلی اور ہم نے بھی چال چلی جس کی انھیں خبر نہ ہوئی۔

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ ۙ اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ

پھر دیکھو کیسا ہوا ان کی چال کا انجام! ہم نے انھیں

وَ قَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلۡكَ بُيُوۡتُهُمۡ خَاوِيَةًۢ

اور ان کی پُوری قوم کو ہلاک کر دیا۔ اب دیکھ لو ان کے گھر، ویران پڑے ہوئے، ان کی

بِمَا ظَلَمُوۡا ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۲﴾

نافرمانی کا نتیجہ! بے شک اس واقعے میں ان لوگوں کے لیے بڑا سبق ہے جو جاننا چاہیں۔

وَاَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوۡطًا

ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا تھا جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے تھے۔ اور ہم نے لوط علیہ السلام کو

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ وَاَنۡتُمۡ

رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا ''کیا تم جان بوجھ کر بے حیائی کرتے ہو!

تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ

تم لڑکوں سے شہوت پوری کرتے ہو

دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا

عورتوں کو چھوڑ کر، کتنے احمق ہو!'' مگر لوط علیہ السلام کی قوم کا

كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ

جواب یہی تھا کہ ''لوط علیہ السلام کے گھر والوں کو

لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ‌ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۵۶﴾

اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں۔''

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنٰهَا مِنَ

پھر ہم نے لوط علیہ السلام کو اور ان کے خاندان کو عذاب سے بچا لیا مگر اُن کی بیوی نہ بچی جس کا پیچھے رہ جانا

الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا‌ ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

ہم نے طے کر دیا تھا۔ ہم نے اس قوم پر پتھروں کی بارش برسائی۔ کیسی بری بارش تھی

الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

جو ان لوگوں پر کی گئی جنھیں پہلے خبردار کیا گیا تھا! اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں شکر ہے اللہ کا، اور سلام ہے اللہ

الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿۵۹﴾

کے چنے ہوئے بندوں پر! اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے پوچھیں ''کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں وہ شریک بناتے ہیں؟''

ع ۴ ۱۹

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ

پانی اتارا؟ اُسی سے ہم نے خوشنما باغ اُگائے۔

بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ

تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان درختوں کو اُگا سکتے۔ کیا اللہ کے سوا

مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ

کوئی اور معبود ہے؟ مگر مشرک لوگ راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔ بھلا کس نے

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ

زمین کو رہنے کے قابل بنایا۔ اس میں نہریں جاری کیں۔ اس میں

لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ

پہاڑ بنا دیے۔ دو قسم کے سمندروں کے درمیان پردہ ڈال دیا۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۶۱﴾

کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ

بھلا وہ کون ہے جو بے بس کی پکار سنتا ہے اور اُس کا دُکھ دور کرتا ہے؟

وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

کون ہے جو تمہیں زمین پر ایک دوسرے کا جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ

مگر تم لوگ بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔ بھلا کون ہے جو تمہیں

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ

خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟ وہ کون ہے جو بارانِ رحمت سے پہلے ہواؤں کو

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ

خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

ان چیزوں سے جنہیں وہ لوگ اس کا شریک بناتے ہیں۔ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے دوبارہ پیدا

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

کرے گا؟ اور کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کوئی اور معبود ہے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔''

صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''اللہ کے سوا آسمانوں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ

اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا۔ وہ یہ نہیں جانتے انہیں کب

يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ

اٹھایا جائے گا؟'' آخرت کے بارے میں ان کا علم الجھ گیا ہے،

هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

ع ۵ ۸ ۱

وہ شک میں پڑے ہیں، وہ اندھے بن گئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

کافر لوگ کہتے ہیں ''جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا خاک ہو جائیں گے

أَإِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ

کیا پھر ہمیں قبروں سے نکالا جائے گا! یہ وعدہ ہم سے کیا گیا

وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

اور ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ پہلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا

کہانیاں ہیں۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "تم زمین پر چل پھر کر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ

مجرموں کا کیا انجام ہوا" اور آپ ﷺ ان لوگوں کے

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

حال پر غم نہ کریں اور نہ اُن کی چالوں سے فکر مند ہوں۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

اور وہ کہتے ہیں "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟"

قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "جس عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو، ہوسکتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ لگا

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى

ہو۔" اس میں شک نہیں آپ ﷺ کا رب لوگوں کے لیے بڑے فضل والا ہے

النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ

مگر ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ آپ ﷺ کا رب

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

خوب جانتا ہے جو کچھ اُن لوگوں کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ

آسمانوں اور زمین کی کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں جو ایک واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ

درج نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی چیزیں

اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

واضح کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور ایمان والوں کے لیے یہ ہدایت اور رحمت ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾

اپنے حکم سے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا اور وہ غالب علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ یقیناً آپ ﷺ بالکل حق پر ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

اور آپ ﷺ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں تک اپنی آواز پہنچا سکتے ہیں

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ

جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں! نہ آپ ﷺ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

راہِ راست پر لا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف اُن لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لا کر

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

فرماں بردار بن جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کا وعدۂ قیامت لوگوں پر پورا ہونے کو ہوگا۔

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے کلام کرے گا

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ

اور بتائے گا کون لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ رکھتے تھے۔ اور جس دن

نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ

ہر اُمت میں سے ایک گروہ اُن لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو

بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ

جھٹلاتے تھے پھر اُن کی جماعت بندی کی جائے گی۔ جب وہ آ جائیں گے تو اللہ اُن

أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا

سے کہے گا ''کیا تم نے میری آیتوں کو سمجھے بغیر جھٹلایا تھا،

ذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم

بولو تم کیا کرتے تھے؟'' پھر ان پر عذاب کی بات پوری ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا

کیونکہ انھوں نے ظلم کیا تھا۔ پھر وہ کچھ بول نہ سکیں گے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا

جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط

ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اُس میں آرام کریں اور دن بنایا تا کہ وہ اُس میں دیکھیں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ

بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے اللہ کی بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لانا چاہیں۔

يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ

اور جس دن صُور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور

وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰہُ ؕ وَ کُلٌّ
زمین میں جو بھی ہوں گے سب گھبرا اٹھیں گے سوائے اُن کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے گا اور سب
اَتَوۡہُ دٰخِرِیۡنَ ﴿۸۷﴾ وَ تَرَی الۡجِبَالَ تَحۡسَبُہَا
اللہ کے آگے سر جھکائے ہوں گے۔ اس وقت تم پہاڑوں کو دیکھو گے تو گمان کرو گے
جَامِدَۃً وَّ ہِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰہِ
وہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے۔ کیسی اللہ کی کاریگری ہے
الَّذِیۡۤ اَتۡقَنَ کُلَّ شَیۡءٍ ؕ اِنَّہٗ خَبِیۡرٌۢ بِمَا
جس نے ہر چیز کو ٹھیک بنایا! بے شک وہ تمہارے اعمال سے
تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَۃِ فَلَہٗ خَیۡرٌ
باخبر ہے۔ جو شخص بھلائی لائے گا اسے بہتر بدلہ ملے گا
مِّنۡہَا ۚ وَ ہُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ یَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَ مَنۡ
اور ایسے لوگ قیامت کے دن گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے۔ اور جو شخص
جَآءَ بِالسَّیِّئَۃِ فَکُبَّتۡ وُجُوۡہُہُمۡ فِی النَّارِ ؕ
برائی لائے گا ایسے لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔
ہَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَاۤ
ان سے کہا جائے گا ”تمہیں اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے!“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں ”مجھے یہ
اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ ہٰذِہِ الۡبَلۡدَۃِ الَّذِیۡ
حکم دیا گیا ہے میں اس شہر مکہ کے رب کی عبادت کروں جس نے
حَرَّمَہَا وَ لَہٗ کُلُّ شَیۡءٍ ۫ وَّ اُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡنَ
اسے محترم ٹھہرایا۔ ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے میں اسی کا

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ

فرماں بردار بنوں اور لوگوں کو قرآن سناؤں۔" پھر جو شخص

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

ہدایت کی راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے لیے کرتا ہے اور جو گمراہی

فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

اختیار کرے گا تو اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں "میں صرف خبردار کرنے والا ہوں۔" اور آپ ﷺ یہ بھی

لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ

کہیں "تعریف اللہ کے لیے ہیں۔ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لو گے،

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔"

ع ۱۱ / ۷

اٰيَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۹

(28) سورہ قصص (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا

طا، سین، میم۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے کچھ سچے واقعات سناتے ہیں اُن لوگوں کے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ

لیے جو ایمان لائیں۔ بے شک فرعون نے ملک میں سرکشی کی۔ اُس کے

اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ

باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک گروہ کو اس نے کمزور کر رکھا تھا۔ وہ اُن کے بیٹوں

اَبۡنَآءَهُمۡ وَ يَسۡتَحۡيٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝۴ وَ نُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ

فسادی تھا۔ ہم چاہتے تھے ان لوگوں پر احسان کریں

اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَ نَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً

جو زمین میں کمزور کر دیے گئے کہ اُنہیں پیشوا بنائیں

وَّ نَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۝۵ۙ وَ نُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

اور زمین کا وارث بنائیں اور اقتدار عطا کریں۔

وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ

اور فرعون اور اُن کے لشکروں کو بنی اسرائیل کے ہاتھوں

مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝۶ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى

وہ انجام دکھا دیں جس کا اُنہیں خطرہ تھا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو الہام کیا

اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى

"اپنے بچے کو دودھ پلاؤ۔ جب تمہیں اُس کے بارے میں اندیشہ ہو تو اسے

الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ

دریا میں ڈال دینا۔ پھر فکر نہ کرنا اور غمگین نہ ہونا۔ ہم اُسے تمہارے پاس واپس لائیں گے

وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۷ فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ

اور اپنا ۰ رسول بنائیں گے۔" چنانچہ اُس بچے کو

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

فرعون کے لوگوں نے دریا سے اُٹھالیا مگر اُنہیں کیا معلوم وہی بچہ ایک دن اُن کا دشمن ہوگا اور اُن کے لیے غم کا باعث

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ

بنے گا۔ ویسے فرعون، ہامان اور اُن کے لشکر تھے بڑے خطاکار اور مجرم۔ اور فرعون کی بیوی

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ

نے اپنے شوہر سے کہا ''یہ بچہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لیے بھی اور تیرے لیے بھی۔ اسے قتل نہ کرنا۔

عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا

ممکن ہے یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اِسے بیٹا بنا لیں۔'' اور انھیں انجام کی

يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ

خبر نہ تھی۔ ادھر موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا دل بے چین ہو گیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

قریب تھا وہ اس معاملے کو ظاہر کر دیتی اگر ہم اُس کے دل کو نہ سنبھالتے

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ

تا کہ وہ ہمارے وعدے پر یقین کر کے مطمئن رہے۔ اُس نے موسیٰ علیہ السلام کی بہن سے کہا

قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا

''تو اس کے پیچھے پیچھے جا۔'' چنانچہ وہ اجنبی بن کر اُسے دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو اس

يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

کی خبر نہ ہوئی۔ ہم نے پہلے ہی موسیٰ علیہ السلام پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیے تھے۔

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ

وہ لڑکی کہنے لگی ''کیا میں تمھیں ایسے گھرانے کا پتہ دوں جو تمہارے لیے اس بچے کی پرورش کریں

لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ

اور اس کی خیرخواہی کریں۔'' اس طرح ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا

كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ

تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، وہ غمگین نہ ہو اور وہ جان لے اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَمَّا

وعدہ سچا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ جب موسیٰ علیہ السلام

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ

اپنی جوانی کو پہنچے اور پورے جوان ہوگئے تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا۔

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَ دَخَلَ الْمَدِیْنَةَ

نیک لوگوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ ایک دن موسیٰ علیہ السلام ایسے وقت میں آئے جبکہ

عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا

شہر والے دوپہر کو بے خبر سو رہے تھے۔ اس نے دیکھا دو آدمی

رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ٭ۗ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَ هٰذَا

لڑ رہے ہیں۔ ایک اُس کی اپنی قوم سے تھا، دوسرا

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ

دشمنوں میں سے تھا۔ جو اُس کی قوم میں سے تھا اُس نے اپنے دشمن کے

عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى

خلاف موسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگی۔ اس پر موسیٰؑ نے اُس قبطی کو مُکا مارا

عَلَیْهِ ٭ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

اور اس کا کام تمام کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''یہ کام مجھ سے شیطان نے کرایا۔ بے شک

عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ

وہ ایسا دشمن ہے جو کھلا گمراہ کرنے والا ہے۔'' پھر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

مجھے بخش دے!'' اللہ نے اسے بخش دیا۔ بے شک وہ بخشنے والا

الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ

مہربان ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے عہد کیا ''اے میرے رب! تو نے میرا قصور معاف کر کے مجھ پر فضل کیا۔ میں آئندہ

اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصۡبَحَ فِی الۡمَدِيۡنَةِ

کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ پھر صبح کو ڈرتا ہوا شہر میں گیا

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ

تا کہ جائزہ لے مگر اس نے دیکھا وہی اسرائیلی جس نے کل اسے مدد کے لیے پکارا تھا

يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾

آج پھر اسے مدد کے لیے پکار رہا ہے۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا، تم بالکل گمراہ ہو!''

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ هُوَ عَدُوٌّ

پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اُس قبطی کو زیادتی سے روکنے کے لیے ہاتھ بڑھایا جو کہ موسیٰ علیہ السلام اور اسرائیلی دونوں کا

لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰۤی اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِیۡ كَمَا قَتَلۡتَ

دشمن تھا تو اسرائیلی بدحواس ہو کر بولا ''اے موسیٰ علیہ السلام! کیا تم مجھے قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے

نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا

کل ایک شخص کو قتل کیا۔ تم زمین میں بڑے سرکش

فِی الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾

بن کر رہنا چاہتے ہو، شریف شہری بن کر نہیں رہنا چاہتے۔''

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ

اور شہر کے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اُس نے کہا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ

''اے موسیٰ علیہ السلام! دربار والے مشورہ کر رہے ہیں کہ تمہیں مار ڈالیں لہٰذا تم نکل جاؤ۔

اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا

میں تمہارا خیرخواہ ہوں۔'' موسیٰ علیہ السلام وہاں سے ڈرتے ہوئے اور صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع

اور دعا کی ''اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچا!''

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ

پھر موسیٰ علیہ السلام نے مدین کا رُخ کرتے ہوئے کہا ''امید ہے میرا رب مجھے

اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ

سیدھا راستہ دکھائے گا۔'' جب وہ مدین کے قریب کنوئیں پر پہنچے

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ز ۵

تو وہاں لوگوں کی جماعت دیکھی جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ

اور اُن سے الگ ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا جو اپنی بکریاں روکے کھڑی تھیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے اُن سے پوچھا

مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة

''تمہارا کیا ماجرا ہے؟'' وہ بولیں ''ہم اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے اپنی بکریاں

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

ہٹا نہ لیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔'' یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے ان کی بکریوں کو پانی پلایا۔ پھر وہاں سے ہٹ کر

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ
ایک جگہ سائے میں جا بیٹھے۔ اوردعا کی "اے میرے رب! جو نعمت بھی مجھے دے،
خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى
میں اُس کامحتاج ہوں!" تھوڑی دیربعد اُنہی دو عورتوں میں سے ایک شرماتی ہوئی آئی
اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ
اور موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگی "میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تا کہ اس کا معاوضہ دیں
مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ
جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا۔" جب موسیٰ علیہ السلام ان کے گھر پہنچے اوراپنا سارا قصہ سنایا
قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾
تو شعیب علیہ السلام نے کہا "فکر نہ کرو تم نے ظالموں سے نجات پائی"۔
قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ
پھر اُن دو عورتوں میں سے ایک نے کہا "اے ابا جان! اِسے نوکر رکھ لیں۔ بہترین آدمی
اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ
جسے آپ نوکر رکھیں اسے مضبوط اور امانت دار ہونا چاہیے۔" شعیب علیہ السلام نے کہا "میں چاہتا ہوں
أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ
اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ اِس شرط پر کر دوں
تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو۔ اگر تم دس سال پورے کر دو
عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي
تو تمہاری خوشی۔ میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ انشاء اللہ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ

تم مجھے اچھا آدمی پاؤ گے۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "یہ بات میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

اور آپ کے درمیان طے ہے۔ میں ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کروں مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا

عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى

اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے مدت پوری کی

مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ

تو اپنے گھر والوں کو لے کر مصر روانہ ہوئے۔ اُنہوں نے کوہ طور کی طرف

الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ

آگ دیکھی۔ اپنے گھر والوں سے کہا "تم ٹھہرو میں نے آگ

نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ

دیکھی ہے۔ میں جاتا ہوں شاید وہاں سے راستے کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کا انگارہ

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

لیتا آؤں تاکہ تم تاپو۔" جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے تو وادی کے دائیں کنارے کی

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ

طرف مبارک جگہ میں ایک درخت سے آواز آئی

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ

"اے موسیٰ علیہ السلام! میں اللہ ہوں، سارے جہان کا مالک"!

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

اور یہ کہ "تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو۔" جب موسیٰ علیہ السلام نے عصا ڈال دیا تو انھیں

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ط

وہ سانپ کی طرح حرکت کرتا ہوا نظر آیا۔ موسیٰ علیہ السلام پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر نہ دیکھا۔

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ قف اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

حکم ہوا ''اے موسیٰ علیہ السلام! آگے آؤ، ڈرو نہیں۔ تم بالکل محفوظ ہو۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو پھر نکالو تو وہ بغیر کسی مرض کے

سُوْٓءٍ ز وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

سفید چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ اپنا خوف دور کرنے کے لیے بازو کو اپنے ساتھ ملا لو۔

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ط

یہ دو کھلی نشانیاں تمہارے رب کی طرف سے دی جاتی ہیں تاکہ تم انھیں فرعون اور اس کے درباریوں

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

کے سامنے پیش کر سکو۔ بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔'' موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ''اے میرے رب! میں نے

قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ میں ڈرتا ہوں وہ مجھے مار ڈالیں گے۔

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ

لہٰذا تو میرے بھائی ہارون علیہ السلام کو جو مجھ سے زیادہ زبان آور ہے میرے ساتھ مددگار کے طور پر بھیج

مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ز اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

تاکہ وہ میری تائید کرے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ فرعونی لوگ مجھے جھٹلا دیں گے۔''

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ارشاد ہوا ''ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارا بازو مضبوط بنائیں گے۔ تم دونوں کو

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ

ایسا غلبہ دیں گے کہ فرعونی لوگ تم تک پہنچ نہ سکیں گے۔ ہمارے دیے ہوئے معجزوں کی وجہ سے

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا

تم دونوں اپنے پیروکاروں سمیت غالب رہو گے۔'' پھر جب موسیٰ ان فرعونیوں کے پاس ہماری واضح

بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّ مَا

نشانیوں کے ساتھ پہنچے تو انھوں نے کہہ دیا ''یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے۔

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالَ

ہم نے یہ بات اپنے باپ دادا سے نہیں سنی!'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ

''جو شخص اللہ کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کا آخرت

عِنْدِهٖ وَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ

میں اچھا انجام ہونے والا ہے اسے میرا رب خوب جانتا ہے۔

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ

بے شک ظالم فلاح نہ پائیں گے۔'' فرعون نے کہا ''اے دربار والو!

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

میں تمھارے لیے اپنے سوا کسی معبود کو نہیں جانتا۔ اے ہامان! تم

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ

میرے لیے پختہ اینٹیں تیار کرو۔ ان سے میرے لیے اونچی عمارت بناؤ تاکہ میں اُس پر چڑھ کر

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

موسیٰ علیہ السلام کے رب کو جھانک کر دیکھوں۔ میں تو موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا آدمی سمجھتا ہوں۔''

وَاسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَ جُنُوۡدُهٗ فِي الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ

اس طرح فرعون اور اس کی فوجوں نے زمین پر ناحق غرور کیا۔

وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذۡنٰهُ

انھوں نے سمجھا انھیں ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا۔ آخر ہم نے فرعون

وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِي الۡيَمِّ‌ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ

اور اُس کے لشکروں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ دیکھو ان ظالموں

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ جَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً يَّدۡعُوۡنَ

کا انجام کیا ہوا! وہ فرعونی ایسے لیڈر تھے جو لوگوں کو دوزخ کی طرف

اِلَى النَّارِ‌ۚ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾

بلاتے تھے اور قیامت کے دن کوئی اُن کی مدد نہیں کرے گا۔

وَ اَتۡبَعۡنٰهُمۡ فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً‌ۚ وَ يَوۡمَ

ہم نے دنیا میں بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن

الۡقِيٰمَةِ هُمۡ مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ ﴿۴۲﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی امتوں کو

مُوۡسَى الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ

ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی

الۡاُوۡلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةً

جو لوگوں کے لیے بصیرت، ہدایت اور رحمت تھی

لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِيِّ

تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت کوہِ طُور کے مغربی کنارے

إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ

پر موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو احکام دیے اور نہ آپ ﷺ اس واقعے کے

الشّٰهِدِينَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

گواہ ہیں۔ بلکہ ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں۔ پھر اُن پر بہت زمانہ

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ

گزر گیا۔ آپ ﷺ اہلِ مدین میں بھی نہیں رہے

تَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۴۵﴾

کہ انھیں ہماری آیتیں سناتے ہوں۔ لیکن ہم نے آپ ﷺ کو رسول ﷺ بنا کر یہ سب کچھ بتایا۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِن

اور آپ ﷺ اُس وقت بھی کوہِ طور کے دامن میں موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو پکارا۔

رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتٰىهُم

لیکن یہ سب آپ ﷺ کے رب کی رحمت ہے تاکہ آپ ﷺ اُس قوم کو خبردار کریں جس کے پاس

مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۶﴾

آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

ہم نے یہ قرآن اس لیے نازل کیا کہیں ایسا نہ ہو جاتا کہ اِن لوگوں کے برے اعمال کی وجہ سے

أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

اِن پر کوئی آفت نازل ہو جاتی، اس وقت یہ لوگ کہتے ”اے ہمارے رب! تو نے کیوں ہمارے پاس کوئی رسول نہ بھیجا

رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾

کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں شامل ہوتے۔“

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ

پھر جب ان لوگوں کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے ''اس رسول ﷺ کو وہ کچھ نہیں دیا گیا

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ

جو موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا'' کیا یہ لوگ اس چیز کا انکار نہیں کر چکے جو اس

اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۚ

سے پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی؟ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ''توریت اور قرآن دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔''

وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

پھر کہتے ہیں ''ہم ان میں سے کسی کتاب کو نہیں مانتے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر تم سچے ہو

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ

تو اللہ کی طرف سے اور کتاب لے آؤ جو توریت اور قرآن سے زیادہ ہدایت والی ہو،

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ

میں اُسی کی پیروی کر لوں گا۔'' پھر اگر یہ لوگ آپ ﷺ کے چیلنج کا جواب نہ دیں تو

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ

آپ ﷺ یقین کر لیں یہ اپنی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ہم نے

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ؕ اَلَّذِيْنَ

ان لوگوں کے لیے پے در پے اپنا کلام بھیجا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اس سے پہلے

اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی اُن میں سے بعض لوگ اِس قرآن پر بھی ایمان لاتے ہیں۔

وَاِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الۡحَقُّ

جب انھیں آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ''ہم اس پر ایمان لائے۔ بے شک یہ حق ہے

مِنۡ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلِهٖ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۵۳﴾

جو ہمارے رب کی طرف سے آیا ہے۔ ہم پہلے ہی سے اپنی کتابوں کے ذریعے اسے مانتے تھے۔''

اُولٰٓٮِٕكَ يُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ بِمَا صَبَرُوۡا

یہی لوگ ہیں جنھیں ان کے صبر کے بدلے میں دوہرا اجر ملے گا۔

وَيَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ

وہ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں۔ جو روزی ہم نے انھیں دی

يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ اَعۡرَضُوۡا عَنۡهُ

اُس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔ جب کسی سے کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں

وَقَالُوۡا لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ سَلٰمٌ

اور ایسے لوگوں سے کہہ دیتے ہیں ''ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں، تمہارے لیے

عَلَيۡكُمۡ لَا نَبۡتَغِى الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ

تمہارے اعمال۔ تمہیں سلام! ہم بے سمجھ لوگوں سے نہیں اُلجھتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ جسے چاہیں

مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ

ہدایت نہیں دے سکتے۔ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ

وہی ہدایت قبول کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ مشرکین کہتے ہیں ''اگر ہم تمہارے ساتھ مل کر اس

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

ہدایت پر چلیں تو ہمیں اس سر زمین میں کوئی نہیں رہنے دے گا۔'' کیا ہم نے

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ

انھیں امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہماری طرف سے

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

روزی کے طور پر ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

اور ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنے سامانِ معیشت پر ناز کرتی تھیں۔

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

اب دیکھو اُن کی اجڑی ہوئی بستیوں کو جہاں اُن کے بعد کوئی کم ہی بسا ہے۔

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

آخر ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب اس وقت تک بستیوں کو

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا

ہلاک نہیں کرتا جب تک اُن کی بڑی بستی میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى

جو انھیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ ہم بستیوں کو اسی وقت ہلاک کرتے تھے

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

جب وہاں کے باشندے ظالم اور نافرمان بن جاتے تھے۔ لوگو! تمھیں جو کچھ دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اُس کی رونق ہے۔ مگر جو اللہ کے پاس ہے

ع ۶

خَيْرٌ وَّاَبْقٰىؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۰ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے جنت کا

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

اچھا وعدہ کیا ہے جو اُسے ضرور ملنے والی ہے کیا وہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جسے ہم نے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

صرف دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا مگر وہ قیامت کے دن دوزخ کے عذاب

الْمُحْضَرِيْنَ ۝۶۱ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ

میں مبتلا ہوگا؟ اور جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا ''کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۶۲ قَالَ الَّذِيْنَ

دعویٰ کرتے تھے؟'' پھر سب شریکوں کو حاضر کر لیا جائے گا جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوگا۔

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَاۚ

وہ کہیں گے ''اے ہمارے رب! بے شک یہ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے بہکایا تھا۔

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَاۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا

لیکن جس طرح ہم خود بہکے اسی طرح ہم نے انھیں بھی بہکایا۔ ہم ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝۶۳ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔'' پھر مشرکین سے کہا جائے گا ''اب اپنے بنائے ہوئے شریکوں

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَۚ

کو پکارو'' وہ انھیں پکاریں گے مگر وہ انھیں جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے۔

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝۶۴ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

کاش وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے۔ اس دن کو یاد رکھو جب اللہ کافروں کو

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ

بلا کر پوچھے گا ''تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟'' اُس دن اُن سے کوئی بات

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

بن نہیں پڑے گی۔ نہ وہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ

البتہ جس نے دنیا میں توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا، امید ہے کہ وہ

يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

فلاح پانے والوں میں سے ہو گا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب جو چاہے پیدا کرتا ہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

اور جسے چاہے نبوت کے لیے چن لیتا ہے۔ یہ چناؤ لوگوں کے اختیار میں نہیں۔ بے شک اللہ کی ذات

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

پاک اور برتر ہے اُس شرک سے جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

نے سینوں میں چھپا رکھا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے، اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

کوئی معبود نہیں۔ اُسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ

فیصلے کا اختیار اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اے نبی ﷺ! ان لوگوں سے کہیں ''بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے رات کر دے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا
تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لائے؟ کیا تم
تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
سنتے نہیں! آپ ﷺ ان سے کہیں ''بتاؤ اگر اللہ قیامت کے وقت تک
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ
تم پر ہمیشہ کے لیے دن کر دے تو اللہ کے سوا کون
اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
معبود ہے جو تمہارے لیے رات لائے تا کہ تم اُس میں سکون حاصل کر سکو؟'' کیا تم
تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
دیکھتے نہیں! اُسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات
وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
بنائی تاکہ تم سکون حاصل کرو اور دن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اور اُس کا شکر کرو۔ جس دن اللہ مشرکوں سے پوچھے گا ''کہاں ہیں
اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا
میرے شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے؟'' اور ہم ہر امت میں سے
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
ایک گواہ نکال کر لائیں گے۔ پھر لوگوں سے کہیں گے ''اپنی کوئی دلیل پیش کرو۔''
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اس وقت وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ساری باتیں ان سے گم ہو جائیں گی

ع ۷ ۱۵ ۱۰

يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوۡنَ كَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى

جو وہ گھڑتے تھے۔ قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا۔

فَبَغٰى عَلَيۡهِمۡ ۖ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنَ الۡكُنُوۡزِ مَاۤ اِنَّ

پھر وہ ان کے خلاف سرکش ہو گیا۔ ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے

مَفَاتِحَهٗ لَـتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِى الۡقُوَّةِ ۚ اِذۡ قَالَ

کہ اُن کی کنجیاں اٹھانے سے کئی طاقتور مرد تھک جاتے تھے۔ اُس کی قوم کے

لَهٗ قَوۡمُهٗ لَا تَفۡرَحۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿۷۶﴾

کچھ لوگوں نے اُس سے کہا ”اپنی دولت کا غرور نہ کر اللہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابۡتَغِ فِيۡمَاۤ اٰتٰٮكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ وَلَا

جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر۔

تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ

اس دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھول۔ لوگوں کے ساتھ بھلائی کر

اللّٰهُ اِلَيۡكَ وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ

جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی اور زمین پر فساد نہ کر۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ

اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“ قارون بولا ”مجھے یہ مال میرے علم اور قابلیت

عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ ؕ اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ

کی وجہ سے ملا“ کیا اُسے معلوم نہ تھا اللہ اس سے پہلے کتنی

اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ

جماعتیں ہلاک کر چکا جو اُس سے زیادہ قوت

مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًاؕ وَ لَا يُسْـَٔلُ عَنْ

اور لشکر رکھتی تھیں۔ اور مجرموں سے ان کے

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ ایک مرتبہ قارون نے اپنی قوم کے سامنے نکل کر

فِیْ زِیْنَتِهٖؕ قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ

مال و دولت کی نمائش کی۔ جو لوگ صرف دنیا کی زندگی کے

الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُۙ اِنَّهٗ

طالب تھے انھوں نے کہا ''کاش! ہمیں بھی وہ کچھ ملتا جو قارون کو ملا ہے، وہ بڑی

لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قسمت والا ہے۔'' مگر جن لوگوں کو اللہ نے علم دیا تھا

وَیْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ

انھوں نے یہ سن کر کہا ''تمہارا برا ہو اللہ کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لیے جو ایمان لائے

صَالِحًاۚ وَ لَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا

اور نیک عمل کرے۔ مگر یہ ثواب صبر کرنے والوں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد ہم نے قارون کو

بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ

اس کے گھر سمیت زمین میں دھنسا دیا۔ پھر اس کے لیے

فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق وَ مَا كَانَ مِنَ

نہ کوئی لشکر اٹھا جو اللہ کے مقابلے میں اسے بچا لیتا اور نہ وہ خود

الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ اَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ

اپنے آپ کو بچا سکا۔ جو لوگ کل اس جیسا ہونے کی تمنا

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

کر رہے تھے وہ کہنے لگے ''افسوس ہم سے بھول ہوئی، اللہ بے شک اپنے بندوں میں

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ

سے جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان

اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس، ہم بھول گئے کہ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

ناشکروں کے لیے فلاح نہیں ہے۔ آخرت کی نعمتیں ہم اُن لوگوں کو دیں گے

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا

جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرتے ہیں

فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ جو شخص نیکی لائے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اسے اس کی نیکی سے بڑھ کر صلہ ملے گا۔ جو شخص برائی

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

لائے گا اسے اسی برائی کے برابر بدلہ ملے گا۔ اے نبی ﷺ!

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

جس اللہ نے آپ ﷺ پر قرآن کی ذمہ داری ڈالی وہ ضرور آپ ﷺ کو اصل منزل

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

تک پہنچائے گا۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''میرا رب خوب جانتا ہے کون ہدایت لایا ہے اور کون

ع ۸

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ

کھلی گمراہی میں ہے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کو توقع نہ تھی اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

کتاب نازل ہوگی۔ یہ تو آپ ﷺ کے رب کا آپ ﷺ پر خاص فضل ہوا ہے۔

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے طرفدار نہ بنیں۔ ایسا نہ ہو اللہ کی جو آیتیں آپ ﷺ پر

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى

نازل ہوں اُن سے کافر لوگ آپ ﷺ کو روک دیں۔ آپ ﷺ ان لوگوں کو اپنے

رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ

رب کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں سے نہ بنیں!'' اے لوگو! اللہ کے ساتھ کسی

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ

دوسرے معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

سوائے اللہ کی ذات کے۔ اسی کے پاس فیصلے کا اختیار ہے۔ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وقف لازم

ع ۹ النٰثلثة

اٰيَاتُهَا ۶۹ — سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

(29) سورہ عنکبوت (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الف، لام، میم۔ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں اُن کو اُن کے یہ کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ

اٰمَنَّا وَ هُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ۝۲ وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ

"ہم ایمان لائے" اور ان کی آزمائش نہ ہو گی؟ ہم نے اُن کو بھی آزمایا

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَيَـعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا

جو اِن سے پہلے ہو گزرے۔ اِس طرح اللہ اُن لوگوں کو ظاہر کرے گا جو سچے ایمان والے ہیں

وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۳ اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ

اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں

يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا

وہ سمجھتے ہیں ہم سے بچ جائیں گے۔ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

يَحۡكُمُوۡنَ ۝۴ مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۵

ضرور آنے والا ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے وہ اپنے لیے جہاد کرتا ہے۔ بے شک

لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۶ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

اللہ سارے جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ

کام کیے ہم ضرور اُن کے گناہ اُن سے دور کر دیں گے اور اُنھیں ان کے

اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۷ وَوَصَّيۡنَا

عمل کا بہترین بدلہ دیں گے۔ ہم نے انسان کو تاکید کی

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

کہ وہ اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرے۔ اُسے سمجھایا اگر تیرے والدین تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک بنائے

بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ

جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کرو۔ تم سب کو میرے پاس

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۟

لوٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمھیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے ہم انھیں اپنے نیک بندوں

فِی الصّٰلِحِیْنَ ۟ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا

میں شامل کریں گے۔ بعض لوگ کہتے ہیں ''ہم ایمان لائے''

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

لیکن جب اللہ کی راہ میں اُنھیں کوئی دکھ پہنچتا ہے تو لوگوں کے دیے ہوئے دکھ کو

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ

اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں۔ اے نبیؐ! اگر آپؐ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے اور فتح نصیب ہو

رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ

تو یہی لوگ مخلص مسلمانوں سے کہتے ہیں ''ہم بھی تمہارے ساتھ تھے۔'' کیا اللہ

بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ۟ وَلَیَعْلَمَنَّ

ان لوگوں کے دلوں کا حال نہیں جانتا!

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ۟

اللہ ایمان والوں کو بھی ظاہر کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا

کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں ''تم ہمارے راستے پر چلو

سَبِيۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ

تو تمہارے سارے گناہ ہمارے ذمے!'' حالاں کہ وہ ان کے گناہوں میں

مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾

سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں بنیں گے۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ز

وہ اپنے گناہوں کے بوجھ کے علاوہ اوروں کو گمراہ کرنے کا بوجھ بھی اٹھائے ہوں گے

وَلَيُسۡـئَلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع

اور جو جھوٹی باتیں وہ بناتے ہیں قیامت کے دن اُس کے بارے میں بھی اُن سے پوچھ ہو گی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ

اور ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ وہ پچاس کم

اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ

ایک ہزار سال ان میں رہے۔ پھر اس قوم کو پانی کے

الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ

طوفان نے پکڑ لیا کیونکہ وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے نوح علیہ السلام کو اُن کی کشتی والوں

السَّفِيۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ

سمیت بچا لیا اور اس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ

بھی رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب انھوں نے اپنے قوم سے کہا ''اللہ کی عبادت کرو۔ اسی سے ڈرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا
یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ تم لوگ اللہ کو
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ
چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں گھڑتے ہو۔
اِفْكًاؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو وہ تمہیں روزی دینے کا
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
اختیار نہیں رکھتے۔ لہٰذا تم اللہ سے روزی مانگو
الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗؕ اِلَيْهِ
اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کے پاس
تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ
تم سب کو جانا ہے۔ اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں
مِّنْ قَبْلِكُمْؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح پیغام پہنچا
الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
دینا ہے۔" کیا لوگوں نے غور نہیں کیا اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
وہ دوبارہ بھی پیدا کر دے گا۔ بے شک اللہ کے لیے یہ کام
يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
بہت آسان بات ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "تم لوگ زمین پر چل پھر کر دیکھو

كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

کس طرح اللہ نے پہلی مرتبہ مخلوقات کو پیدا کیا' اسی طرح اللہ قیامت کے

الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۰ ج

دن دوبارہ پیدا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ

وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا۔ تم سب اُسی کی طرف

تُقْلَبُوْنَ ۝۲۱ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

لوٹائے جاؤ گے۔" نہ تم زمین میں ہمارے قابو سے باہر نکل سکتے ہو

وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور نہ آسمان میں، اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۲۲ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

کارساز ہے اور نہ مددگار۔ جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور قیامت

اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

کے دن اللہ کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے محروم ہوں گے

وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۳ فَمَا كَانَ

اور انھیں دردناک عذاب ہو گا۔ ابراہیم علیہ السلام کی قوم کا

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ

جواب یہ تھا کہ وہ آپس میں کہنے لگے "اسے قتل کر دو یا جلا دو۔"

حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ

مگر اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک

ع ۹ ۱۴

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا
اس واقعے میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لائیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے
اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
کہا "اللہ کو چھوڑ کر تم نے جو بت پرستی اختیار کی ہے وہ تمہارے
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
باہمی دنیاوی تعلقات کی وجہ سے ہے مگر قیامت کے دن
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫
تم میں سے ہر ایک دوسرے کا انکار کرے گا ور ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا۔
وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ لا ق
تمہارا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا"
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ
لیکن لوط علیہ السلام نے ابراہیم علیہ السلام کی تائید کی۔ ابراہیم نے کہا "میں اپنے رب کی طرف ہجرت
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ
کرتا ہوں۔ بے شک وہ غالب حکمت والا ہے۔" ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو
اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ
اسحاق علیہ السلام بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عنایت فرمایا۔ اُن کی نسل میں نبوت
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ
اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اُن کا صلہ اس دنیا میں بھی عطا کیا اور آخرت میں
فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَ لُوْطًا اِذْ
وہ یقیناً ہمارے نیک بندوں میں شامل ہوں گے۔ اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے

وقف لازم

قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ ۫ مَا

رسول بنا کر بھیجا۔ یاد کرو جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا ''تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے

سَبَقَکُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّکُمۡ

پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔ تم

لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ وَ تَاۡتُوۡنَ

لڑکوں سے جنسی خواہش پوری کرتے ہو، رہزنی کرتے ہو، مجلسوں میں

فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ

بیہودہ حرکتیں کرتے ہو!'' مگر قوم کا جواب اس کے

اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنۡ کُنۡتَ

سوا کچھ نہ تھا ''اگر تم سچے ہو تو اللہ کا

مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی

عذاب لے آؤ!'' اس پر لوط علیہ السلام نے دعا کی ''میرے رب! اس بگڑی ہوئی قوم کے

الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۰﴾ؑ وَ لَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ

مقابلے میں میری مدد فرما!'' اور جب ابراہیم علیہ السلام کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے

اِبۡرٰهِیۡمَ بِالۡبُشۡرٰی ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِکُوۡۤا اَهۡلِ

فرشتے آئے تاکہ انھیں بیٹا پیدا ہونے کی بشارت دیں تو انھوں نے ابراہیم علیہ السلام سے یہ بھی کہا

هٰذِهِ الۡقَرۡیَةِ ۚ اِنَّ اَهۡلَهَا کَانُوۡا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ۚۖ

''ہم قومِ لوط علیہ السلام کی بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس بستی کے لوگ بڑے ظالم ہیں''

قَالَ اِنَّ فِیۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ

یہ سن کر ابراہیم علیہ السلام نے کہا ''وہاں لوط علیہ السلام بھی موجود ہیں۔'' فرشتوں نے کہا ''ہم خوب جانتے ہیں وہاں کون ہے۔

ع ۱۵

فِيهَا ۚ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ

ہم لوط علیہ السلام کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچالیں گے۔ مگر لوط علیہ السلام کی بیوی پیچھے عذاب

مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا

میں رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔'' پھر جب لوط علیہ السلام کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے

لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالُوۡا

فرشتے پہنچے تو وہ ان کے آنے سے سخت پریشان ہوئے اور بہت کڑھے۔ فرشتوں نے کہا

لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۖ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَاَهۡلَكَ

''کوئی فکر اندیشہ نہ کریں۔ ہم آپ علیہ السلام کو اور آپ علیہ السلام کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا

سوائے آپ علیہ السلام کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ ہم اس

مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا

بستی کے باشندوں پر ان کی بدکاریوں کی سزا میں

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ

آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ ہم نے اس

تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

تباہ شدہ بستی کے کچھ نشان رہنے دیے ہیں، ان لوگوں کی عبرت کے لیے، جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ

اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا انھوں نے کہا ''اے میری قوم کے لوگو!

اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا

اللہ کی عبادت کرو۔ آخرت کے دن کی فکر کرو اور

تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو! مگر قوم نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلا دیا۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

پھر زلزلے نے ان لوگوں کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ

پڑے رہ گئے۔ قومِ عاد اور قومِ ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کیا اور تم لوگ اُن کے تباہ شدہ گھر

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

بھی دیکھ چکے ہو۔ شیطان نے اُن کے برے اعمال کو اُن کے لیے خوشنما بنا دیا

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

اور انھیں سیدھے راستے سے روک دیا۔ ویسے وہ بڑے ہوشیار لوگ تھے۔

وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

ہم نے قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔ موسیٰ علیہ السلام ان سب کے

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا

پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر ان لوگوں نے زمین میں تکبّر کیا اور وہ ہم سے بھاگ

كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

جانے والے نہ تھے۔ اس طرح ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہوں کی سزا میں پکڑا۔

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

کسی پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی۔ کسی کو

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

زبردست دھماکے نے آ لیا۔ کسی کو زمین میں

الۡاَرۡضَ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
دھنسا دیا اور کسی کو غرق کر دیا۔ لیکن اللہ نے ان پر

لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾
ظلم نہیں کیا وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ
جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنائے

كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۖۚ اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ وَاِنَّ
اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے گھر بنایا

اَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ كَانُوۡا
مگر مکڑی کا گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ
لوگ جانتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے وہ لوگ اس کے سوا کن چیزوں کو

دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴۲﴾
پکارتے ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعۡقِلُهَاۤ
ہم یہ مثالیں لوگوں کے غور کرنے کے لیے بیان کرتے ہیں لیکن صرف علم

اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
والے ہی انھیں سمجھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا۔

بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع
بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانا چاہیں۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ

اے نبی ﷺ! یہ کتاب جو آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ

بے شک نماز بے حیائی سے اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا

اور اللہ کی یاد بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ

مسلمانو! تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔

اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ

البتہ ان میں جو ظالم ہیں اُن کا معاملہ الگ ہے۔ ان لوگوں سے کہہ دو ''ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں

اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ

جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں۔ ہمارا معبود اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ

ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔'' اے نبی ﷺ! ہم نے پہلے نبیوں کی طرح

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ

آپ ﷺ پر بھی کتاب نازل کی۔ جن اہل کتاب کو ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کتاب دی وہ اپنی کتاب پر ایمان

بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ

رکھتے ہیں اور بعض مشرکین بھی ان کی کتاب پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ

صرف کافر کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس سے پہلے

قَبۡلِهٖ مِنۡ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيۡنِكَ اِذًا لَّارۡتَابَ

نہ کوئی کتاب پڑھتے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ

الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ بَلۡ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىۡ صُدُوۡرِ الَّذِيۡنَ

شک میں پڑ جاتے۔ بلکہ یہ قرآن ایسی واضح آیتوں کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینوں میں

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ‌ؕ وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾

ہے جنھیں علم عطا ہوا ہے۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو ظالم ہیں۔

وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ؕ قُلۡ اِنَّمَا

مشرکین کہتے ہیں ''اس نبیؐ پر اس کے رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اترے؟'' اے نبیؐ! آپؐ کہیں

الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمۡ

''سارے معجزے اللہ کے اختیار میں ہیں۔ میں تو صاف خبردار کر دینے والا ہوں۔'' کیا ان

يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ‌ؕ

کے لیے یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا جو انھیں پڑھ کر سنایا جا رہا ہے؟

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ع

بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور یاد دہانی ہے جو ایمان لانے والے ہیں۔

قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا‌ ۚ يَعۡلَمُ مَا فِى

آپ ﷺ کہیں ''میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا

اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ مگر جو لوگ باطل معبودوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے

بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۤئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ

نافرمان ہیں وہی گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد

بِالۡعَذَابِ ؕ وَ لَوۡ لَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَهُمُ

مانگ رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ جاتا۔

الۡعَذَابُ ؕ وَلَیَاۡتِیَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

البتہ وہ عذاب ان پر اچانک آئے گا اور انھیں خبر بھی نہ ہو گی۔

یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیۡطَةٌۢ

اے نبی ﷺ! یہ لوگ آپ ﷺ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں حالاں کہ دوزخ ان کافروں کو گھیرے میں

بِالۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۵۴﴾ یَوۡمَ یَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ

لیے ہوئے ہیں۔ جس دن عذاب ان کو اوپر سے ڈھانک لے گا

وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَ یَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ

اور نیچے سے بھی اور اللہ ان سے کہے گا ''اب چکھو مزا اپنے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِیۡ

برے اعمال کا!'' اے میرے مومن بندو! بے شک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ

وسیع ہے تم میری عبادت کرو۔ یاد رکھو ہر جان کو موت کا

الۡمَوۡتِ ۟ قف ثُمَّ اِلَیۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

مزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب کو ہماری طرف آنا ہے! جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا

اور انھوں نے نیک کام کیے ہم انھیں جنت کے۔ بالاخانوں میں جگہ دیں گے

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ نِعۡمَ

وہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کتنا اچھا

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾ صلے الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ

اجر ہے اللہ کے مزدوروں کا! وہ جنہوں نے صبر کیا۔ ہر حال میں اپنے رب پر

یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ

بھروسا رکھا۔ کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔

اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾

اللہ انھیں رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں ”کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی

اور کس نے سورج اور چاند کو کام پر لگایا؟“ وہ ضرور کہیں گے ”اللہ نے!“ وہ پھر کدھر

یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ

بھٹکتے جا رہے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے

عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾

اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا

اور اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کون آسمان سے پانی برساتا اور اس سے مردہ زمین

بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ

کو زندہ کرتا ہے؟“ اس کے جواب میں بھی کہیں گے ”اللہ!“ آپ ﷺ کہیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع وَمَا هٰذِهِ

”الحمدللہ“ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ یہ دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

زندگی تو کھیل تماشا ہے۔ آخرت کی زندگی اصل زندگی ہے۔

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا

کاش وہ اس حقیقت کو جانتے! جب وہ کشتی

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کی خالص اطاعت کا اظہار کر کے صرف اسی کو پکارتے ہیں۔

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا

جب وہ سمندر سے بچا کر انھیں خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ ہماری

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۛ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

نعمتوں کی ناشکری کرتے اور چند روزہ عیش کرتے ہیں۔ عنقریب انھیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

کیا مشرکین دیکھتے نہیں ہم نے ان کے شہر کو پُر امن حرم بنایا جبکہ ان کے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

گرد و پیش لوگ اٹھا لیے جاتے ہیں۔ کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا جب حق اس کے سامنے آئے تو اسے جھٹلا دے!

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا دوزخ نہیں؟ جو لوگ

وقف لازم

جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَ إِنَّ اللَّهَ

ہماری خاطر مشقت اُٹھائیں گے انھیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے۔ یقیناً اللہ

لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اٰیاتُھا ٦٠ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُھا ٦

(30) سورہ روم (مکی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾ فِيٓ أَدْنَى الْأَرْضِ وَ هُمْ

الف، لام، میم۔ رومی مغلوب ہوگئے، قریب کے علاقے میں۔ مگر وہ

مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ

اپنی مغلوبیت کے بعد عنقریب غالب آئیں گے، چند برسوں میں۔

لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

پہلے بھی ہر چیز کا اختیار اللہ کے پاس تھا بعد میں بھی اُسی کے پاس رہے گا۔ اس دن ایمان والے

الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ هُوَ

خوش ہوں گے، اللہ کی مدد آنے پر۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔ وہ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللَّهِ ۚ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ

غالب اور مہربان ہے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں

وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُونَ

کرتا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہ دنیا

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

کی زندگی کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں مگر آخرت سے بے خبر ہیں۔

هُمْ غٰفِلُوْنَ ۞ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا

کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو برحق

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

پیدا کیا ایک مقررہ مدت کے لیے لیکن اس کے باوجود بہت سے لوگ

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۞ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي

اپنے رب کے سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں۔ کیا وہ زمین میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

چلے پھرے نہیں تاکہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

ہو گزرے۔ وہ اُن سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔ اُنھوں نے اِن سے بڑھ کر زمین کو جوتا

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور آباد کیا ۔ ان کے پاس بھی اُن کے رسول واضح نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

لے کر آئے۔ پھر اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا، وہ خود ہی اپنی جانوں پر

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۞ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ

ظلم کرتے رہے۔ پھر جن لوگوں نے برے کام کیے ان کا انجام برا

أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا

ہوا کیونکہ وہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے اور ان کا

بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ⑩ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔

ع ۴

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑪ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

پھر تم اُسی کی طرف لائے جاؤ گے۔ جب قیامت برپا ہو گی تو

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ⑫ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ

مجرم لوگ مایوس ہو جائیں گے۔ ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا

شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ⑬ وَيَوْمَ

سفارشی نہ ہو گا بلکہ وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ جس دن

تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ⑭ فَأَمَّا

قیامت برپا ہو گی اُس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ

ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے وہ بہشت کے باغ میں

يُحْبَرُونَ ⑮ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

خوش ہوں گے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو

وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ⑯

اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا وہ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ⑰

لوگو! اللہ کی عبادت کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

آسمانوں اور زمین میں اللہ کی تعریف ہوتی ہے۔ عصر کے وقت اور جب

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

تم ظہر کرتے ہو اُس وقت بھی اللہ کی عبادت کرو۔ جو جاندار کو بے جان سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور بے جان کو جاندار سے پیدا کرتا ہے۔ وہی زمین کو اُس کے مردہ ہو جانے کے بعد

مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ یہ بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان بنے، روئے زمین پر پھیلے ہوئے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کیے

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

تا کہ اُن سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور اُلفت پیدا کی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ اور اس کی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا اور تمہاری بولیوں اور تمہاری

وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ

رنگتوں کا مختلف ہونا۔ بے شک اس میں علم والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اس کی

ع ۵ ۹

اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ

نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات کو سونا اور دن کو اللہ کا فضل

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

تلاش کرنا۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سنتے سمجھتے ہیں۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جو تمہارے اندر خوف بھی پیدا کرتی ہے اور اُمید بھی

وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ

لاتی ہے۔ وہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اُس سے مردہ زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

زندہ کرتا ہے۔ بے شک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُسی کے حکم سے قائم ہیں۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ

پھر جب وہ تمہیں ایک بار پکارے گا تم اُسی وقت

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

زمین سے نکل پڑو گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ

اسی کا ہے۔ سب اسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ

پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان سب سے بلند ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ
وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ لوگو! اللہ تمہارے لیے خود تمہارے حوالے سے ایک مثال

اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
بیان کرتا ہے۔ کیا تمہارے غلاموں میں کوئی تمہارے اُس مال میں

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ
شریک ہے جو ہم نے تمہیں دیا کہ تم اور وہ اس میں برابر ہو جاؤ،

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
اور کیا جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اس طرح اُن کا بھی لحاظ کرتے ہو؟ اس طرح ہم

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ
آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر ظالم لوگ

ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ
بغیر دلیل کے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں، پھر اُسے کون

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو؟ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہ ہوگا جو انھیں عذاب سے بچا سکے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ
لہٰذا اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم یکسو ہو کر اپنا رُخ اس دین کی طرف رکھیں جو توحید کا فطری دین ہے

الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ
جس پر اللہ نے سب لوگوں کو پیدا کیا۔ اور اے لوگو! اللہ کی بنائی ہوئی فطرت

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
کو تبدیل نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا
نہیں جانتے۔ لوگو! اسی اللہ کی طرف رجوع کرو۔ اسی سے ڈرو۔ نماز

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ
کی پابندی کرو اور ان مشرکوں میں سے نہ بنو جنھوں نے

الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ
اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور بہت سے فرقے بنا لیے۔ ہر

حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ
فرقہ اپنے ہی طریقے پر نازاں ہے۔ جب لوگوں کو کوئی

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ
تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں۔ پھر

اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
جب اللہ انھیں اپنی رحمت سے نوازتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ
اپنے رب کے شریک بنانے لگتا ہے۔ اس طرح ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتا ہے۔

فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ
اچھا، چند دن عیش کر لو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے اُن پر

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾
کوئی ایسی دلیل اتاری ہے جو انھیں شرک کی تعلیم دیتی ہو؟

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ
لوگوں کو جب ہم کوئی نعمت دیتے ہیں وہ اس پر پھول جاتے ہیں۔ اگر
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ
اُن کے اعمال کی وجہ سے اُنہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو کر
يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
بیٹھ جاتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں اللہ جسے چاہتا ہے زیادہ روزی
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
بہت سی نشانیاں ہیں۔ لہٰذا تم اپنے رشتہ دار کو، مسکین کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
اور مسافر کو ان کا حق دو۔ یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا
اللّٰهِ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ ہی فلاح پائیں گے۔ جو سودی قرض تم دیتے ہو
مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
تاکہ دوسرے لوگوں کے مال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
وہ نہیں بڑھتا۔ لیکن جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا کے لیے
اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
دیتے ہو تو ایسے لوگ اللہ کے ہاں اپنا مال بڑھا رہے ہیں۔ لوگو! اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ

تمہیں پیدا کیا۔ وہی تمہیں روزی دیتا ہے۔ وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔

هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن

کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو ایسا کام

شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ

کر سکے؟ اللہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ لوگوں کے برے اعمال کی

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ

وجہ سے خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا

لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾

تا کہ اللہ انھیں اُن کے بعض اعمال کی سزا دے، شاید وہ باز آ جائیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے کہیں ''زمین میں چلو پھرو اور دیکھو ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو

الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾

ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔''

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ

لہٰذا اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ اٹل دن آ جائے تم اپنا

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾

رُخ دینِ حق کی طرف سیدھا رکھو۔ اُس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔

مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جو شخص کفر کرتا ہے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے، اور جو نیک عمل کر رہے ہیں

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ اپنے ہی کام کی تیاری کر رہے ہیں۔ تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

نیک عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے۔ لیکن کافروں کو اللہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

پسند نہیں کرتا۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

جو بارش کی خوش خبری لاتی ہیں تاکہ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے نوازے اور ان ہواؤں کے ذریعے

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

کشتیاں اللہ کے حکم سے چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

ادا کیا کرو۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسولوں کو ان کی قوموں کی

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

طرف بھیجا۔ جو ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ پھر ہم نے جرم کرنے والوں

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ

سے انتقام لیا۔ لیکن مومنوں کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اللہ

الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بادل کو اٹھاتی ہیں۔ پھر جس طرح وہ چاہتا ہے بادلوں کو

السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور انھیں تہ بہ تہ کرتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو بادل کے

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اندر سے بوندیں گرنے لگتی ہیں۔ جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ

بارش برساتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ حالاں کہ اس سے

قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

پہلے وہ بارش کی طرف سے بالکل مایوس ہو چکے ہوتے ہیں۔

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

پھر تم اللہ کی رحمت کے آثار دیکھو وہ کس طرح مردہ زمین کو

مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

زندہ کرتا ہے۔ بے شک وہی مردوں کو زندہ کرے گا۔ وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا

قادر ہے، اور اگر ہم ایسی آندھی بھیج دیں جس سے لوگ اپنی کھیتی کو زرد اور خراب ہوتا دیکھیں

مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا

تو پھر مایوس ہو جائیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ

تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ

بہروں کو سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں، نہ

اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

آپ ﷺ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال کر راہِ راست پر لا سکتے ہیں آپ ﷺ صرف اُسے سنا سکتے ہیں جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو اور ایسے لوگ ہی فرماں برداری اختیار کرتے ہیں۔ اللہ نے تمہیں پیدا کیا

ع ۱۵ ۸

مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

جبکہ تم کمزور تھے۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ

پیدا کرتا ہے۔ وہ علم والا قدرت والا ہے۔ جس دن

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ

قیامت برپا ہوگی تو مجرم لوگ قسم کھا کر کہیں گے وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اسی طرح پہلے بھی ان کی عقلیں ماری گئی تھیں۔ اور جن لوگوں کو

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى

علم اور ایمان عطا ہوا وہ کہیں گے تم اللہ کے حساب کے مطابق

يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ

روزِ حشر تک پڑے رہے۔ یہ وہی حشر کا دن ہے لیکن تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

جانتے نہ تھے۔ پھر اس دن ظالموں کو نہ ان کی

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

معذرت کام آئے گی اور نہ اُن کی معافی ہوگی۔ ہم نے اس

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ

قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کیں۔ اے نبی ﷺ! اگر

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ۱۲

جِئۡتَهُمۡ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ
آپ ﷺ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں جب بھی کافر کہیں گے

اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ
''تم لوگ باطل پر ہو۔'' اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے

الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ
جو جاننا نہیں چاہتے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾
ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ آپ ﷺ کا حوصلہ پست کر دیں۔

ع ۶/۹

اٰیاتُھا ۳۴ سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ مَكِّيَّةٌ رُکُوۡعَاتُھَا ۴

(31) سورہ لقمان (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ هُدًى
الف، لام، میم۔ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں جو اُن

وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ
نیکی کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز قائم کرتے ہیں،

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾
زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یہی لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ

فلاح پانے والے ہیں۔ بعض لوگ ایسی باتوں کے خریدار بنتے ہیں

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

جو اللہ سے غافل کرنے والی ہیں تاکہ وہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکادیں۔ ان کے پاس علم

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞

بھی نہیں اور وہ دعوتِ حق کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

جب انھیں ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں جیسے

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

انھوں نے سنا ہی نہیں، جیسے ان کے کانوں کے بہرا پن ہے۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم !ایسے لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دردناک عذاب

اَلِيْمٍ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

کی خوشخبری دیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۞ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

نعمت کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا پختہ وعدہ ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔ اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے تاکہ زمین تمھیں لے کر کہیں لُڑھک نہ جائے۔

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ

اُس نے ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔ ہم نے آسمان سے

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا

پانی برسایا اور زمین سے ہر طرح کی عمدہ چیزیں اُگائیں۔ اے نبیؐ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں

خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

"جب سب کچھ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے تو اے مشرکو! مجھے بتاؤ، اللہ کے سوا تمہارے دوسرے معبودوں نے

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

کیا پیدا کیا؟" بلکہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمان کو

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا

دانائی عطا فرمائی اور حکم دیا اللہ کا شکر کرو۔ جو شخص شکر کرتا ہے وہ

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

اپنے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ

اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا "اے میرے بیٹے! کسی کو اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا

نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔" اور ہم نے انسان کو اس کے

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى

ماں باپ سے اچھے سلوک کی تاکید کی ...... اس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اٹھا کر اُسے

وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوا...... ہم نے انسان کو حکم دیا "وہ میرا بھی شکر گزار رہے اور اپنے

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ

والدین کا بھی"...... آخر تم سب کو میرے پاس آنا ہے! ...... لیکن اگر والدین تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو کسی کو میرا شریک

ع ۱۱ — وقف النبی ﷺ — النصف

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا
بنائے جس کی کوئی دلیل نہیں تو اُن کی بات نہ ماننا۔ البتہ
فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ج
دنیا میں اُن کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا۔ لیکن پیروی ان لوگوں کے طریقے کی کرنا جو میری طرف رجوع کیے ہوئے ہیں۔
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵
پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے۔ میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے رہے۔
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
اور لقمان نے کہا ''اے میرے بیٹے! کوئی عمل اگر رائی کے دانے کے برابر ہو،
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
خواہ وہ کسی پتھر کے اندر ہو، یا آسمانوں میں ہو، یا زمین میں ہو،
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۱۶ يٰبُنَيَّ
اللہ اسے حاضر کرے گا۔ بے شک اللہ باریک بیں اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے!
اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
نماز پڑھ۔ اچھے کام کی نصیحت کر۔ برائی سے روک
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ط اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
اور جو مصیبت آئے اس پر صبر کر۔ بے شک یہ بڑی ہمت
الْاُمُوْرِ ۝۱۷ ج وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ
کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر۔ زمین پر
فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ کسی اکڑنے والے

فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ
غرور کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اپنی آواز کو
صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾
پست کر۔ بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔''
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں
فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
کو تمہارے کام پر لگا دیا اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں؟
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ
پھر بھی بعض لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، بغیر علم کے،
وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ
بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے!۔ جب مشرکوں سے کہا جاتا ہے
اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
''پیروی کرو اس چیز کی جو اللہ نے نازل کی ہے'' تو کہتے ہیں ''نہیں، ہم اُس کی پیروی کریں گے
عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی
جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔'' کیا وہ پھر بھی اُن کی پیروی کریں گے جبکہ شیطان انھیں
عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ
دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو!۔ جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف کر لے
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی
اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ۔ اور سارے

اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

کاموں کا نتیجہ اللہ کے پاس ہے۔ اے نبی ﷺ! جو شخص کفر کرتا ہے آپ ﷺ اس کے کفر کے

كُفْرُهٗ ۗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ

باعث غمگین نہ ہوں۔ ان سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔ پھر ہم انھیں بتائیں گے جو کچھ انھوں نے کیا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

بے شک اللہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔ابھی ہم انھیں کچھ عیش کرنے دیں گے۔

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ

پھر انھیں ایک سخت عذاب کی طرف دھکیلیں گے۔ اے نبی ﷺ! اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

آپ ﷺ ان سے پوچھیں ''آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟'' تو وہ کہیں گے

اللّٰهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

''اللہ نے!'' اس پر آپ ﷺ کہیں ''الحمد للہ'' اتنی بات تو سمجھتے ہو۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بے شک اللہ

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

بے نیاز خوبیوں والا ہے۔ اگر زمین میں جتنے درخت ہیں

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

وہ قلم بن جائیں، تمام سمندر روشنائی یعنی سیاہی بن جائیں اور مزید سات سمندر

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

بھی روشنائی یعنی سیاہی کے ہوں جب بھی اللہ کی باتیں ختم نہیں ہوں گی ۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

مَا خَلۡقُكُمۡ وَلَا بَعۡثُكُمۡ اِلَّا كَنَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ
اس کے نزدیک تم سب کا پیدا کر دینا اور پھر زندہ کرنا ایسا ہے جیسے کسی ایک شخص کو پیدا کرنا اور پھر اسے زندہ کر دینا۔
اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ
بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں اللہ رات کو
الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ وَ سَخَّرَ
دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے
الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجۡرِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک چلتا ہے ایک مقررہ وقت تک۔
وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ یہ سب اس لیے ہے کہ اللہ
هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الۡبَاطِلُ ۙ
برحق ہے۔ اس کے سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں۔
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡـفُلۡكَ
بے شک اللہ بلند و برتر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ کے فضل سے کشتی
تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمۡ مِّنۡ اٰيٰتِهٖ ؕ
سمندر میں چلتی ہے تاکہ اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا
بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب
غَشِيَهُمۡ مَّوۡجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
موج اُن کے سر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے وہ اللہ کی خالص اطاعت کا دم بھرتے ہوئے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

صرف اسے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انھیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں کچھ تو اعتدال پر رہتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

مگر اکثر پھر سے گمراہ ہو جاتے ہیں ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکر گزار ہیں۔

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن سے ڈرو جب نہ کوئی

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

باپ اپنی اولاد کے کام آئے گا اور نہ اولاد اپنے باپ کے کام

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

آئے گی۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لہٰذا نہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے

الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

میں ڈالے اور نہ شیطان دھو کے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔ بے شک اللہ

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

ہی کو قیامت کے بارے میں علم ہے۔ وہی بارش برساتا ہے۔ وہی جانتا ہے

فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

رحمِ مادر میں کیا ہے۔ کوئی شخص نہیں جانتا وہ کل کیا کرے گا

غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ

اور کوئی نہیں جانتا وہ کس سر زمین میں مرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے۔

ع ۴
۱۴

آیاتھا ۳۰ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۳

(32) سورہ سجدہ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

الف، لام، میم۔ اس میں شک نہیں یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

نازل ہوئی ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا وہ لوگ کہتے ہیں آپ ﷺ نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں یہ تو آپ ﷺ کے

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

رب کی طرف سے برحق نازل ہوا ہے تاکہ آپ ﷺ اُس قوم کو خبردار کر دیں جس کے پاس

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا اور تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ وہی اللہ ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

چھ دنوں میں پیدا کیا آسمانوں کو، زمین کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں۔ پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

وہ عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا کوئی تمہارا کارساز نہیں۔ اس کے مقابلے میں کوئی تمہارا

وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

سفارشی نہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟۔ وہی آسمان سے زمین تک

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ سب کی رپورٹ (Report) اس کے پاس پہنچتی ہے تاکہ وہ فیصلہ کرے اس دن

كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝٥ ذٰلِكَ

جس کی مقدار تمہارے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ وہی

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۝٦ الَّذِيۡۤ اَحۡسَنَ

پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، غالب اور مہربان ہے۔ اس نے

كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ

جو چیز بنائی خوب بنائی۔ اس نے انسان کی پیدائش کی ابتدا

مِنۡ طِيۡنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ

مٹی سے کی۔ پھر اس کی نسل حقیر پانی کے ست

مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰٮهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ

سے چلائی۔ پھر اس کے اعضاء درست کیے اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی۔

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا

اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم لوگ

مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ۝٩ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ

بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں ''جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو

ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ

کیا ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟'' اصل میں وہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش ہونے

كٰفِرُوۡنَ ۝١٠ قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ

کو نہیں مانتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے وہی تمہاری جان قبض

بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ۝١١ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ

کرے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔'' اور کاش تم دیکھ پاتے جب

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ

یہی مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکا کر کہیں گے ''اے ہمارے رب!

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

ہم نے سب دیکھ لیا اور سن لیا۔ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دے تا کہ ہم نیک کام کریں۔ ہم

مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

یقین کرنے والے بن گئے۔'' اللہ فرمائے گا ''اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

لیکن میری یہ بات ثابت ہو چکی کہ ''میں جہنم کو جنوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

اور انسانوں سے بھر دوں گا۔'' لہٰذا ''اے نافرمانو! تم نے اس دن کی پیشی کو نظر انداز

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

کیا۔ اب عذاب کا مزا چکھو۔ آج ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کر دیا۔ لہٰذا اپنے کیے

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

کے بدلے میں ہمیشہ کا عذاب چکھو!'' ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

جن کو جب آیتوں کے ذریعے یاد دہانی کرائی جاتی ہے وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں،

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ راتوں کو ان کے پہلو

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا

بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں، خوف اور امید کے ساتھ۔ جو کچھ ہم نے

السجدۃ ۹

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

انھیں دیا اس میں سے اس میں راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔ کسی کو کیا خبر ایسے لوگوں کے لیے

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

ان کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے! یہ جزا ہے اس کی وجو وہ کرتے تھے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ

کیا مومن اور نافرمان ایک جیسے ہیں؟

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

اُن کے لیے جنت کی رہائش گاہیں ہیں جو انھیں اپنے اعمال کے بدلے میں ملیں گی۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

مگر جن لوگوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ جب وہ اس سے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا ''اب

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔''

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

ان مشرکین کو ہم بڑے عذاب سے پہلے دنیا کا عذاب چکھائیں گے

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے؟ ایسے مجرموں سے

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ

ہم بدلہ لے کر رہیں گے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔ اس لیے اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کو بھی

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

اس کتاب کے ملنے میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ ہم نے توریت کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

ہدایت کا ذریعہ بنایا۔ جب تک انھوں نے صبر کیا ہماری آیتوں پر یقین رکھا اس وقت تک

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ

ہم نے ان میں ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔ بے شک آپ ﷺ کا رب

هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

قیامت کے دن ان تمام باتوں کا فیصلہ کرے گا جن کے بارے میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ

اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان لوگوں کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کی تباہ شدہ بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے ہیں- بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اس میں بڑی نشانیاں ہیں! کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

ہم خشک اور چٹیل زمین کی طرف پانی کے بادلوں کو ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر بارش کے ذریعے

زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا

کھیتی اُگاتے ہیں جس سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ کیا

يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ

وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ، فیصلے کا دن

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ

کب آئے گا“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”فیصلے کے دن

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾

کافروں کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔“

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

آپ ﷺ ان سے منہ پھیر لیں اور منتظر رہیں، یہ بھی منتظر ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۷۳ سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوۡعَاتُهَا ۹

(33) سورہ احزاب (مدنی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ

اے نبی ﷺ! اللہ سے ڈریں اور کافروں اور منافقوں کا

وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱﴾ لا

کہا نہ مانیں۔ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور پیروی کریں

وَّاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اس چیز کی جو آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ اور اے لوگو! بے شک اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

اعمال سے باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اللہ پر بھروسا رکھیں۔ اللہ کارساز

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ

ہونے کے لیے کافی ہے۔ اے لوگو! اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل

فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ

نہیں رکھے اور تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کر بیٹھتے ہو

مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ اللہ نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بنایا۔

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ

یہ سب تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات کہتا اور

يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ یاد رکھو، منہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔ یہی اللہ کے نزدیک زیادہ

اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ

انصاف کی بات ہے۔ اگر تمہیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی

وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ

اور رفیق ہیں۔ اس بارے میں تم سے کوئی بُھول چُوک ہو جائے تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں

بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

لیکن جو کچھ تم دلی ارادے سے کرو گے اس پر مواخذہ ہو گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

مہربان ہے۔ نبی ﷺ کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ ہے

وَاَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰی

اور نبی ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ رشتہ دار لوگ اللہ کی کتاب میں

بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُهٰجِرِیۡنَ

دوسرے مومنین اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں

اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ حسنِ سلوک کرنا چاہو۔ یہ

فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ

کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اے نبی ﷺ! یاد کریں جب ہم نے تمام نبیوں سے

مِیۡثَاقَهُمۡ وَ مِنۡکَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ مُوۡسٰی

ان کا عہد لیا۔ آپ ﷺ سے بھی، نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام

وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ۪ وَ اَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ﴿۷﴾ۙ

اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے بھی۔ ہم نے سب سے پختہ عہد لیا۔

لِّیَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِیۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَ اَعَدَّ لِلۡکٰفِرِیۡنَ

تاکہ اللہ قیامت کے دن سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھ لے۔ اور کافروں کے لیے

عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۸﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ

اس نے درد ناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کا احسان یاد کرو

اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَآءَتۡکُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِیۡحًا

جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور ایسی

وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا ﴿۹﴾ۚ

فوج بھیجی جو تمہیں دکھائی نہ دی اور اللہ دیکھ رہا تھا جو کچھ تم کر رہے تھے۔

ع ۱۷

إِذْ جَآءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ

یاد کرو جب دشمن تم پرحملہ آور ہوا، تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے۔ جب

زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں

بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۞ ١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا

طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ اس وقت مومنوں کو سخت امتحان پیش آیا۔

زِلْزَالًا شَدِيدًا ۞ ١١ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ

وہ بالکل ہلا دیے گئے۔ اس موقع پر بدنیت منافق لوگ کہنے لگے،

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

"اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا

إِلَّا غُرُورًا ۞ ١٢ وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ

محض دھوکا تھا۔" جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا "اے

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ

یثرب والو! تم دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے، واپس چلے جاؤ۔" جب منافقوں کا ایک گروہ

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا

گھر واپس جانے کے لیے نبی ﷺ سے اجازت مانگتا تھا اور کہتا تھا "ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔" حالاں کہ

هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۞ ١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ

وہ غیر محفوظ نہیں تھے۔ وہ لوگ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے۔ اگر مدینے کے اطراف سے

عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا

کفار کا حملہ ہوتا اور وہ انھیں کفر کرنے اور مسلمانوں کے خلاف لڑنے کا کہتے تو

مغ

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا

یہی منافق مان جاتے اور دیر نہ کرتے۔ ان لوگوں نے اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ

اللہ سے عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور اللہ سے کیے ہوئے عہد

اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

کی پوچھ ہونی ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”اگر تم موت سے یا قتل ہونے

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ

کے خوف سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا۔ اس حالت میں بھی تمہیں تھوڑے دن ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ

اور جینے کا موقع ملے گا!“ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”کون ہے جو تمہیں

اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا

اللہ کی پکڑ سے بچائے گا اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے! اور کون ہے جو اس کی رحمت کو روک سکتا ہے اگر وہ تمہیں اپنی

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

رحمت سے نوازنا چاہے؟“ اور وہ یاد رکھیں کہ اللہ کے مقابلے میں کسی کو اپنا کارساز اور مددگار نہ پائیں گے۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ

مسلمانو! اللہ تم میں سے ان منافقوں کو جانتا ہے جو دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ جو اپنے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا

بھائیوں سے کہتے ہیں ”تم ہمارے پاس آ جاؤ“ خود لڑائی میں

قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ

کم ہی آتے ہیں۔ تمہارا ساتھ دینے سے جی چراتے ہیں۔ جب کوئی خطرہ درپیش ہو تو تم دیکھتے ہو

يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ
وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں جیسے ان پر موت کی

مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ
بے ہوشی طاری ہو۔ جب خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مالِ غنیمت کے لالچ میں تم سے

حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ
تیز زبانی کے ساتھ ملتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے اس لیے اللہ نے

اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾
ان کے اعمال ضائع کر دیے اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے۔

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ
وہ سمجھتے ہیں دشمن کی فوجیں ابھی گئی نہیں حالانکہ وہ چلی گئیں۔ اور اگر وہ دوبارہ آ جائیں

يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ
تو یہ لوگ یہی چاہیں گے کاش! ہم بدوؤں کے ہاں دیہات میں چلے جائیں۔ وہیں سے تمہاری خبریں

عَنْ أَنبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ ع
پوچھتے رہیں۔ اور اے مسلمانو! اگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے۔

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے

لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ
ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ سے ملنے کا اور آخرت کے دن کا فکر مند ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد

كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا
کرتا ہو۔ جب مومنوں نے دشمن کی فوجیں دیکھیں تو بولے "یہ تو

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ز وَ

وہی موقع ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا۔ یقیناً اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا۔

مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ ط مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اس صورتِ حال نے ان کے ایمان و اطاعت کے جذبے کو اور زیادہ بڑھا دیا۔ ایسے مومن مرد بھی ہیں

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج فَمِنْهُمْ

جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا۔ ان میں سے

مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ز صلے وَمَا بَدَّلُوْا

کوئی اپنا ذمہ پورا کر چکا، کوئی ابھی وقت آنے کا منتظر ہے اور انھوں نے اپنا قول و قرار

تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لا لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

نہیں بدلا۔ یہ لڑائی کی آزمائش اس لیے پیش آئی تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا صلہ دے

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ

اور منافقوں کو سزا دے یا وہ توبہ کریں تو ان کی توبہ قبول کرے ۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ج وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو الٹا پھیر دیا۔

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ط وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہ غصے میں بھرے ہوئے ناکام واپس لوٹ گئے۔ اس لڑائی میں اللہ ہی مومنین

الْقِتَالَ ط وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ ج وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ

کی طرف سے لڑنے کے لیے کافی ہو گیا۔ اللہ بڑی قوت والا اور غالب ہے۔ جن اہل کتاب

ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ

نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا اللہ نے ان کو بھی ان کے قلعوں سے نیچے اتارا۔ اُن کے دلوں کو

فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الرُّعۡبَ فَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَ تَاۡسِرُوۡنَ

اتنا مرعوب کر دیا کہ اے مسلمانو! تم نے ان میں سے ایک گروہ کو قتل کیا اور ایک گروہ کو

فَرِیۡقًا ﴿۲۶﴾ وَ اَوۡرَثَکُمۡ اَرۡضَہُمۡ وَ دِیَارَہُمۡ وَ اَمۡوَالَہُمۡ

قید کرلیا۔ پھر تمہیں ان کی زمین، ان کے گھروں اور ان کے مال و اسباب کا وارث بنا دیا۔ اس کے علاوہ

وَ اَرۡضًا لَّمۡ تَطَـُٔوۡہَا ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

اللہ تمہیں ایسے علاقے کا وارث بھی بنائے گا جہاں ابھی تمہارے قدم نہیں پہنچے۔ اللہ ہر چیز پر

قَدِیۡرًا ﴿۲۷﴾ یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِکَ اِنۡ کُنۡـتُنَّ

ع ۳ / ۱۹

قادر ہے۔ اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہیں "اگر تم

تُرِدۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا وَ زِیۡنَتَہَا فَتَعَالَیۡنَ اُمَتِّعۡکُنَّ

صرف دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ، میں تمہیں کچھ مال و متاع

وَ اُسَرِّحۡکُنَّ سَرَاحًا جَمِیۡلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنۡ کُنۡـتُنَّ تُرِدۡنَ

دے کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔ لیکن اگر تم

اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ فَاِنَّ اللّٰہَ اَعَدَّ

اللہ کو، اُس کے رسول ﷺ کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم جیسی

لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡکُنَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ

نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیویو!

مَنۡ یَّاۡتِ مِنۡکُنَّ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ یُّضٰعَفۡ لَہَا

تم میں سے جو کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی اسے دوہرا

الۡعَذَابُ ضِعۡفَیۡنِ ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿۳۰﴾

عذاب دیا جائے گا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے۔

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل

صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کرے گی تو ہم اُسے دوہرا اجر دیں گے۔ ہم نے اس کے لیے عزت کی روزی تیار

كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

کر رکھی ہے۔ اے نبی ﷺ! کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ

اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہوتو کسی نامحرم سے بات کرتے ہوئے اپنے لہجے میں نرمی اختیار نہ کرو کہ جس شخص کی

فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَ قَرْنَ

نیت خراب ہو وہ لالچ میں پڑ جائے، بلکہ صاف اور کھری بات کہو۔ اور اپنے

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

گھروں میں ٹِک کر رہو۔ دورِ جاہلیت کی عورتوں کی طرح اپنی زینت کی نمائش کرتی نہ پھرو۔

وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ

نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی

وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

اطاعت کرو۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم اہل بیت سے آلودگی کو

اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَ اذْكُرْنَ مَا

دور رکھے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ اور تمہارے گھروں میں

يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ

قرآن و حکمت کی جو تعلیم ہوتی ہے اسے یاد رکھو۔

ع
۱

إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۴﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ

بے شک اللہ باریک بیں باخبر ہے۔ بے شک اطاعت گزار مرد

وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِينَ

اور اطاعت گزار عورتیں، ایمان والے اور ایمان والیاں، فرماں بردار مرد

وَالْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِينَ

اور فرماں بردار عورتیں، سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں، صبر کرنے والے

وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِينَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

اور صبر کرنے والیاں، خشوع کرنے والے اور خشوع کرنے والیاں، صدقہ دینے والے

وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِينَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِينَ

اور صدقہ دینے والیاں، روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں، پاک باز

فُرُوجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا

مرد اور پاک دامن عورتیں، کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے

وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا

اور یاد کرنے والیاں۔ ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا اجر

عَظِيمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى

رکھا ہے۔ کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لیے گنجائش نہیں کہ جب

اللَّهُ وَرَسُولُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں پھر ان کے لیے اُس میں کوئی اختیار

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ

باقی رہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو وہ

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ

کھلی گمراہی میں جا پڑے گا۔ اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ اُس شخص سے کہہ رہے تھے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ ﷺ نے عنایت کی کہ وہ اپنی بیوی کو روکے رکھے

وَاتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ

اور اللہ سے ڈرے۔ آپ ﷺ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا

آپ ﷺ اس معاملے میں لوگوں سے ڈر رہے تھے حالاں کہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ پھر جب

قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

زید اپنی بیوی سے تعلق ختم کر چکا تو ہم نے اس عورت کا نکاح آپ ﷺ سے کر دیا

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا

تاکہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں تنگی نہ رہے

قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾

جبکہ وہ ان سے تعلق ختم کر چکیں۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ

نبی ﷺ کے لیے ایسا کام کرنے میں مضائقہ نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ

یہی اللہ کی سنت پہلے پیغمبروں کے بارے میں بھی رہی۔ اللہ کا

اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ﴿٣٨﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ

حکم ایک قطعی فیصلہ ہوتا ہے۔ پہلے نبی بھی

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا

اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ وہ اللہ سے ڈرتے تھے، اللہ کے سوا کسی سے نہیں

اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ

ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ اے لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں

مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ﷺ اور آخری نبی ﷺ ہیں،

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ لا وَّ سَبِّحُوْهُ

اللہ کو بہت یاد کرو۔ صبح و شام اس کی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

تسبیح کرو۔ وہی ہے جو تم پر اپنی رحمت بھیجتا ہے۔ اُس کے فرشتے بھی تمہارے

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

لیے دعا کرتے ہیں تاکہ اللہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور وہ مومنوں

رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ

پر بہت مہربان ہے۔ وہ جس دن اپنے خدا سے ملیں گے اُس دن اُن کا استقبال سلام سے ہو گا۔

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

ان کے لیے اللہ نے باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو حق کی

شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ لا وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ

گواہی دینے والا، خوشخبری سنانے والا، خبردار کرنے والا اللہ کے حکم سے اُس کی طرف دعوت دینے والا

بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ایمان والوں کو بشارت دیجیے

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ

کہ ان پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ

کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں، ان کے ستانے کو نظر انداز کریں،

عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ پر بھروسا رکھیں اور وہ بھروسے کے لیے کافی ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو مگر انھیں ہاتھ لگانے سے پہلے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

طلاق دے دو تو پھر ان پر کوئی عدت لازم نہیں جس کا

عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا

تمھیں لحاظ رکھنا ہو۔ البتہ انھیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے

جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

رخصت کرو۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کے لیے وہ بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں

الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

جن کے مہر آپ ﷺ دے چکے ہیں اور وہ عورتیں بھی جو آپ ﷺ کی کنیزیں ہیں

مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ

جو اللہ نے غنیمت میں آپ ﷺ کو دی ہیں۔ ان کے علاوہ آپ ﷺ اپنی چچا زاد، پھوپھی زاد،

عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ
ماموں زاد اور خالہ زاد بہنوں سے بھی نکاح کر سکتے ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کی طرح
هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
ہجرت کی ہو، اور ایسی مسلمان عورت سے بھی جو اپنے آپ کو
نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ
نبی ﷺ کے سپرد کر دے بشرطیکہ نبی ﷺ اسے اپنے نکاح میں لانا چاہیں۔
خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
یہ اجازت خاص آپ ﷺ کے لیے ہے دوسرے مسلمانوں کے لیے نہیں۔ ہمیں معلوم ہے
مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ
عام مسلمانوں کے لیے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں
اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
ہم نے کیا حکم دیا ہے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ آپ ﷺ پر کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ
غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْۤ
بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ﷺ کے لیے یہ بھی ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں اپنے سے الگ رکھیں اور جسے
اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ
چاہیں اپنے پاس رکھیں۔ اور جنہیں الگ رکھا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں۔
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ
اس بارے میں بھی آپ ﷺ کے لیے کوئی گناہ نہیں۔ اس انتظام میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی
وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ
اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی۔ اور آپ ﷺ جو کچھ انہیں دیں گے اس پر وہ راضی رہیں گی۔ یاد رکھو

يَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾

جو تمہارے دلوں میں ہے، اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جاننے والا تحمل والا ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ

اے نبی ﷺ! آج کے بعد اور عورتیں آپؐ کے لیے حلال نہیں، نہ یہ درست ہے کہ آپؐ

بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا

ان کی جگہ دوسری بیویاں کر لیں اگرچہ ان کی صورت آپ ﷺ کو اچھی لگے۔

مَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

البتہ لونڈیاں جائز ہیں اور اللہ ہر چیز پر

رَّقِيۡبًا ﴿۵۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ

نگران ہے۔ اے ایمان والو! نبی ﷺ کے گھروں میں مت

النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ

جایا کرو سوائے جب تمہیں کھانے پر آنے کی اجازت دی جائے۔ اس صورت میں بھی کھانے کی تیاری

اِنٰٮهُ ۙ وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ

کے انتظار میں نہ بیٹھو۔ البتہ تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو۔ اور جب کھانا کھا چکو

فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ

تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو۔ اس سے

كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ ز وَاللّٰهُ

نبی ﷺ کو ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں۔ اللہ

لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا

صاف بات کہنے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتا۔ اور جب تم ازواجِ نبی ﷺ سے کوئی چیز مانگو تو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ
تمہارے طریقہ یہ مانگو۔ سے اوٹ کی پردے

لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا
دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور ان کے دلوں کے لیے بھی۔ تمہارے لیے جائز نہیں تم

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ
اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی بیویوں سے

اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ
نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی سنگین بات ہے۔ اور یاد

تُبْدُوْا شَيْــــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ
رکھو، تم کسی بات کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تو ہر چیز کو

عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ
جاننے والا ہے۔ نبی ﷺ کی بیویوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے گھروں میں پردے کے بغیر سامنے آئیں اپنے باپوں

اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ
کے، اپنے بیٹوں کے، اپنے بھائیوں کے، اپنے بھتیجوں کے، اپنے

اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ
بھانجوں کے، میل جول کی مسلمان عورتوں کے اور اپنی

اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ
لونڈیوں کے۔ اور اے نبی ﷺ کی بیویو! اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
نگاہ رکھتا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت اور

عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

درود بھیجتے ہیں۔ لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود و

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

سلام بھیجو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب

مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تیار کر رکھا ہے۔ جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا پہنچائیں

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

بغیر اس کے کہ انھوں نے کچھ کیا ہو تو اُنھوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا

مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ

بوجھ اٹھایا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ

اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہیں وہ گھر سے باہر جاتے وقت اپنی چادروں کے گھونگھٹ لٹکا لیا کریں۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اس سے جلد پہچان ہو جائے گی ۔ اُنہیں کوئی چھیڑے گا نہیں، اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! مدینے میں

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي

منافقین بدنیت والے پھیلانے سنسنی ذریعے کے خبروں جھوٹی

الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ

اگر باز نہ آئے تو ان کے خلاف کاروائی کے لیے ہم آپ ﷺ کو اُن پر مسلط کر دیں گے۔ پھر وہ آپ ﷺ کے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

ساتھ مدینے میں کم ہی رہ سکیں گے۔ ان پر پھٹکار پڑے گی، جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری

تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

طرح مارے جائیں گے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی دستور رہا ہے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ

اور تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے

عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا

میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں "اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔" اور تمھیں کیا

يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ

خبر شاید قیامت قریب آ لگی ہو۔

اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ۙ خٰلِدِيْنَ

اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے جس میں

فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ۚ يَوْمَ

وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا نہ کوئی حامی ہوگا اور نہ مددگار۔ اس دن

تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا

ان کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے۔ وہ کہیں گے "اے کاش ہم نے

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا

اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی!" اور وہ کہیں گے "اے ہمارے رب! ہم نے

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝٦٧ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ
اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا۔ انھوں نے ہمیں راستے سے بھٹکا دیا۔ اے ہمارے رب!

ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝٦٨
انھیں دوہرا عذاب دے۔ ان پر بھاری لعنت کر!"

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا
اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنھوں نے

مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
موسیٰ علیہ السلام کو ایذا پہنچائی۔ پھر اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان لوگوں کی باتوں سے بری ثابت کیا، اور اللہ کے نزدیک موسیٰ علیہ السلام

وَجِيْهًا ؕ ۝٦٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
بڑے معزز تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور درست

قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٧٠ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
بات کہا کرو، اللہ تمہارے اعمال سنوارے گا اور تمہارے گناہ بخش

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ
دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اُس نے بڑی

فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٧١ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ
کامیابی حاصل کی۔ ہم نے اختیاری اطاعت کی ذمہ داری آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ
اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کی تو انھوں نے اُسے اٹھانے سے انکار کر دیا۔ وہ اس سے ڈر

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝٧٢
گئے مگر انسان نے اسے اٹھایا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل واقع ہوا ہے۔

ع ۹ / ۵

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

اسی ذمہ داری کے بعد اللہ منافق مردوں، منافق عورتوں، مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور مشرک عورتوں کو سزا دے گا۔ لیکن وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اپنی رحمت سے نوازے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

ع ۵ ۹

ایاتہا ۵۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۶

(34) سورہ سبا (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

تعریف اس دنیا میں بھی اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

زمین کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ حکمت والا اور ہر چیز سے

الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا

باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر داخل ہوتا ہے، جو کچھ اس سے

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

نکلتا ہے، جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔

فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

اور وہ رحمت والا بخشنے والا ہے۔ کافر لوگ کہتے ہیں

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ

''ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''آئے گی، قسم ہے میرے رب

لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

عالم الغیب کی، وہ ضرور تم پر آئے گی! میرے رب سے ذرہ برابر چیز بھی

ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَ لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ

چھپی نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ ہر چھوٹی بڑی چیز

ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙۗ ﴿٣﴾ لِّيَجْزِيَ

لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی موجود ہے۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

آخرت میں صلہ دے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے۔ ایسے لوگوں کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ

ہی بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ مگر جو لوگ ہماری آیتوں کے خلاف

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ

سرگرمی دکھا رہے ہیں انھیں سختی کا درد ناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْۤ

ہو گا۔ اے نبی ﷺ! جن لوگوں کو آسمانی کتابوں کا علم دیا گیا وہ آخرت کو برحق سمجھتے ہیں

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْۤ اِلٰى

کیونکہ یہی بات آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے اس قرآن میں بھی نازل ہوئی ہے جو اُس اللہ کی

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

رضا کا راستہ دکھاتا ہے جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔ کافر لوگ مذاق میں کہتے ہیں

هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ

"کیا ہم تمھیں ایسا آدمی بتائیں جو خبر دیتا ہے کہ مرنے کے بعد جب تم ریزہ ریزہ

كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ﴿۷﴾ اَفْتَرٰى عَلَى

ہو جاؤ گے تو پھر تمھیں نئے سرے سے پیدا ہونا ہے!۔ اس شخص نے یا تو

اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا وہ دیوانہ ہے۔" حالاں کہ جو لوگ

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمْ

آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ پرلے درجے کی گمراہی مبتلا ہیں اور عذاب بھگتیں گے۔ کیا

يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

انھوں نے غور نہیں کیا وہ آسمان اور زمین کے درمیان آگے پیچھے ہر طرف سے

وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ

گھرے ہوئے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انھیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ

آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دیں! بے شک اسی دنیا میں آخرت کی نشانی موجود ہے ہر اُس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ

رجوع کرنے والا ہو۔ ہم نے داؤد علیہ السلام کو خاص فضل سے نوازا۔ پہاڑوں

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ

اور پرندوں کو حکم دیا "تم بھی اُن کے ساتھ مل کر تسبیح کرو۔" اور ہم نے داؤد علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔ کہ اس سے

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا

کشادہ زرہیں بنائیں اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑیں۔" اے داؤد علیہ السلام کے خاندان والو! نیک کام کرو۔ بے شک تم

ع ۹/۷

تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ

جو کچھ کرتے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اسی طرح ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا کو تابع کیا۔ وہ صبح کی منزل میں مہینے

وَّ رَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ وَ اَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ وَمِنَ

کا سفر کر لیتے اور شام کی منزل میں بھی مہینے کی مسافت طے کر لیتے۔ ہم نے ان کے لیے تانبا نرم کر کے اس کا چشمہ بہا

الۡجِنِّ مَنۡ يَّعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنۡ

دیا۔ جنات ان کے تابع کر دیے جو ان کے رب کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ یہ ہمارا

يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۲﴾

فرمان تھا اگر ان جنوں میں سے کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَ تَمَاثِيۡلَ

وہ جنات سلیمان علیہ السلام کی خواہش کے مطابق چیزیں بنا کر دیتے مثلاً عمارتیں، تصویریں،

وَجِفَانٍ كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ

حوض جیسے بڑے بڑے لگن اور بھاری جمی ہوئی دیگیں۔ ہم نے حکم دیا ''اے

دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِيَ الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

آلِ داؤد علیہ السلام! شکر گزاری کے ساتھ عمل کرو۔'' اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں۔ پھر جب

قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ

ہم نے سلیمان علیہ السلام پر موت کا فیصلہ نافذ کیا تو جنوں کو اُن کے مرنے کا پتہ نہ چلا۔ یہ بات انھیں

الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ

اُس گھن کے کیڑے کے ذریعے معلوم ہوئی جو سلیمان علیہ السلام کے عصا کو کھائے جا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان علیہ السلام گر پڑے

اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ

تو جنوں پر حقیقت کھلی کہ اگر وہ غیب کا علم جانتے ہوتے تو ذلت والی مشقتوں کی

الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ
مصیبت میں نہ رہتے۔ قوم سبا کے لیے ان کے اپنے علاقے میں اللہ کی قدرت کی نشانی تھی

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۗ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ
جہاں دو طرفہ باغ تھے۔ ان لوگوں سے کہا گیا "اپنے رب کا رزق کھاؤ

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾
اور اس کا شکر کرو۔ تمہارے لیے عمدہ شہر ہے اور بخشنے والا رب ہے۔"

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ
مگر انھوں نے ہمارے حکم کی پروا نہ کی تو ہم نے بند توڑ کر اُن پر سیلاب مسلط کر دیا۔ ان کے

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ
پہلے باغوں کو تباہ کر کے ایسے دو باغوں میں بدل دیا جن میں کچھ بدمزہ پھل، جھاؤ اور

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ
چند بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے اُن کی ناشکری کا بدلہ دیا

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو ناشکری کرے۔ اور ہم نے ان کے اور ملکِ شام کے

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا
بابرکت علاقے کے درمیان شاہراہوں پر ایسی بہت سی بستیاں آباد کر دی تھیں جو دُور سے نظر آتی تھیں۔ ہم نے

فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾
ان کے درمیان یکساں فاصلے کی منزلیں ٹھہرا دیں تاکہ وہ رات دن امن کے ساتھ سفر کریں۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
مگر انھوں نے کہا "اے ہمارے رب! تو ہماری منزلیں دُور دُور کر دے! اس طرح انھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ

تو ہم نے انھیں داستانِ عبرت بنا دیا اور اُن کی دھجیاں بکھیر دیں۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ

اس واقعے میں بڑی نشانی ہے ہر صابر شاکر انسان کے لیے۔ اور ابلیس

صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

نے ان لوگوں کو گمراہ کرنے کے بارے میں اپنا گمان سچ کر دکھایا۔ چنانچہ ایک مومن گروہ کے سوا سب نے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

اس کی پیروی کی۔ حالاں کہ شیطان کو ان پر کوئی اختیار نہ تھا۔

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

اس کے ذریعے ہمارا مقصد لوگوں کا امتحان لینا ہے کہ کون آخرت پر سچا ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے بارے میں

فِيْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع قُلِ

شک میں مبتلا ہے۔ اور تمہارا رب ہر چیز پر نگران ہے۔ اے نبی ﷺ!

ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ

آپ ﷺ مشرکین سے کہیں ”تم پکار دیکھو ان کو جنھیں تم نے اللہ کے سوا اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ وہ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا

ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ

لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾

ان دونوں کے بنانے میں ان کا کوئی حصہ ہے، نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مدد گار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

اللہ کے ہاں ان میں سے کسی کی شفاعت کام نہیں آئے گی مگر صرف اس کے لیے جس کے لیے اللہ اجازت دے گا۔

حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِہِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ

یہاں تک کہ جب شفاعت کے انتظار کے بعد مومنوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوگی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے

رَبُّکُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۳﴾ قُلۡ

تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے ''حق بات کا حکم فرمایا''۔ اور اللہ بلند و برتر اور سب سے بڑا ہے۔ اے

مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰہُ ۙ

نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں ''کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے؟'' پھر خود ان سے کہیں

وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاکُمۡ لَعَلٰی ہُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

''اللہ!'' اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ہے۔''

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَ لَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا

آپ ﷺ ان سے کہیں ''نہ تم ہمارے قصوروں کے جوابدہ ہو اور نہ ہم تمہارے اعمال کے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفۡتَحُ

جوابدہ ہیں!'' اور آپ ﷺ یہ کہیں ''ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا۔ پھر وہ ہمارے درمیان

بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ ہُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۶﴾ قُلۡ اَرُوۡنِیَ

ٹھیک فیصلہ فرمائے گا۔ وہی فیصلہ فرمانے والا علم والا ہے'' اور ان سے کہیں ''مجھے دکھاؤ

الَّذِیۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِہٖ شُرَکَآءَ کَلَّا ؕ بَلۡ ہُوَ اللّٰہُ

وہ کون ہے جنہیں تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملایا ہے؟'' اس کا ہرگز کوئی شریک نہیں اللہ

الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً

غالب اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو تمام انسانوں کے لیے

لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا

خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

نہیں سمجھتے۔ اور وہ کہتے ہیں "قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا، بتاؤ اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾ قُلۡ لَّـكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ

سچے ہو؟" آپ ﷺ جواب دیں "تمہارے لیے ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے جس سے نہ ایک گھڑی

عَنۡهُ سَاعَةً وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔" کافر کہتے ہیں

كَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِىۡ بَيۡنَ

"ہم نہ اس قرآن کو مانیں گے اور نہ اس کی بتائی ہوئی

يَدَيۡهِ‌ ؕ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ

آخرت کو۔" لیکن اگر تم لوگ ان کافروں کا حال دیکھو جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمۡ ۖۚ يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ اۨلۡقَوۡلَ‌ ۚ يَقُوۡلُ

کھڑے کیے جائیں گے تو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور جو لوگ

الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ

کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے "اگر تم نہ ہوتے تو ہم

لَـكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ

ضرور ایمان والے ہوتے!" بڑا بننے والے کمزور لوگوں کو

اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰى بَعۡدَ

جواب دیں گے "کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے زبردستی روکا تھا جبکہ وہ تمہارے پاس

اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

پہنچ چکی تھی! بلکہ تم خود مجرم ہو۔" کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ
بڑے لوگوں سے کہیں گے ”نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی سازشوں نے
وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ
ہمیں ہدایت سے روکے رکھا جبکہ تم ہمیں کہتے تھے ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے
لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ
شریک بنائیں۔“ اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے۔
وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ
پھر ہم کافروں کی گردن میں طوق ڈالیں گے
يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
وہ اپنے کیے کا بدلہ پائیں گے۔ ہم نے جس
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا
بستی میں بھی کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا ”ہم
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ
اس دعوت کو نہیں مانتے جو تم لے کر آئے ہو“ اور یہ کہا ”ہم مال
اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ
اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہمیں عذاب نہ ہوگا۔“ اے نبی ﷺ؟ آپ ﷺ کہیں
اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
”میرا رب جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ
دیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“ اور اے لوگو! تمہارے مال

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ

اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جس سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہو۔ البتہ جو لوگ

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

ایمان لائیں اور نیک کام کریں اُن کے لیے ان کے اعمال کا

بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

دوہرا اجر ہے اور وہ جنت کے بالاخانوں میں امن سے رہیں گے۔ جو لوگ

يَسْعَوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

ہماری آیتوں کے خلاف سرگرم ہیں وہ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

داخل کیے جائیں گے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "بے شک میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ

زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ لوگو! جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ

تمہیں اس کا بدلہ ملے گا اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ

اللہ سب لوگوں کو جمع کرے گا۔ پھر وہ فرشتوں سے پوچھے گا "کیا یہ لوگ

اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ

تمہاری عبادت کرتے تھے؟"۔ وہ کہیں گے "تیری ذات پاک ہے۔ ہمارا تعلق

وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ

تجھ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے۔ اصل میں یہ جنوں کی پوجا کرتے تھے۔

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

ان میں سے اکثر انھی کو مانتے تھے۔'' ارشاد ہو گا ''آج تم میں سے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان''۔ پھر ہم ظالموں

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

سے کہیں گے ''اب آگ کا عذاب چکھو جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

جھٹلاتے تھے!'' کافروں کو جب ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

تو وہ آپس میں کہتے ہیں ''یہ ایک شخص ہے جو چاہتا ہے تمھیں ان معبودوں سے

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

ہٹا دے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے چلے آئے ہیں۔'' اور قرآن کے بارے میں کہتے ہیں ''یہ

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

جھوٹ ہے گھڑا ہوا!'' اور یہ کافر اس حق کے بارے میں جو

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ

ان کے پاس آگیا ہے، کہتے ہیں ''یہ کھلا جادو ہے!'' اور اے نبی ﷺ!

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے انھیں نہ آسمانی کتابیں دی تھیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ ﷺ سے

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ

پہلے ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا۔ اور ان سے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَ مَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ

پہلے والوں نے بھی جھٹلایا۔ یہ لوگ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے پہلوں کو دیا تھا۔

فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۙ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۵﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ

مگر انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھو ان پر کیسا عذاب آیا؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں

اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ مَثۡنٰى وَ فُرَادٰى

"میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ کہ تم اللہ کے سامنے تنہائی میں کھڑے ہو جاؤ' دو دو یا ایک ایک'

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوۡا ۙ مَا بِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ اِنۡ هُوَ

پھر سوچو تمہارے درمیان رہنے والا یہ نبی علیہ السلام دیوانہ نہیں ہے۔ بلکہ وہ

اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ بَيۡنَ يَدَىۡ عَذَابٍ شَدِيۡدٍ ﴿۴۶﴾

تمہیں سخت عذاب آنے سے پہلے خبردار کر رہا ہے۔"

قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ فَهُوَ لَـكُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "میں نے تم سے اس دعوت کا کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہیں ہی مبارک۔ میرا

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۴۷﴾ قُلۡ

صلہ اللہ کے ذمے ہے۔ وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔" اور اے نبی ﷺ! کہیں

اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ ۚ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۴۸﴾ قُلۡ

"بے شک میرا رب حق کو باطل پر غالب کرے گا اور وہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔" اور آپ ﷺ یہ کہیں

جَآءَ الۡحَـقُّ وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَمَا يُعِيۡدُ ﴿۴۹﴾ قُلۡ

"حق آگیا ہے اب باطل مٹ جائے گا۔" اور آپ ﷺ یہ بھی

اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ

کہیں "اگر میں گمراہی پر ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں

ع ۵ / ۹

فِيمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّيٓۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝٥٠ وَلَوْ

تو اس وحی کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے۔ بے شک وہ سننے والا قریب ہے۔" کاش

تَرَىٰٓ إِذْ فَزِعُوا۟ فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا۟ مِن مَّكَانٍ

تم دیکھو جب آخرت میں یہ کافر گھبرائے ہوئے ہوں گے اور کہیں بھاگ نہ سکیں گے بلکہ قریب سے دھر لیے

قَرِيبٍ ۝٥١ وَقَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ ٱلتَّنَاوُشُ

جائیں گے۔ اس وقت یہ کہیں گے "ہم ایمان لائے۔" مگر اُس وقت اتنی دور سے انھیں

مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ۝٥٢ وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ

ایمان تک رسائی کیسے ہو گی! حالانکہ اس سے پہلے انھوں نے کفر کیا

وَيَقْذِفُونَ بِٱلْغَيْبِ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ۝٥٣ وَحِيلَ

اور اندھیرے میں تیر تکے چلاتے رہے۔ آخر ان کے

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم

اور ان کی اس آرزو کے درمیان آڑ کر دی جائے گی جس طرح اس سے پہلے ان جیسوں کے ساتھ

مِّن قَبْلُۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ فِى شَكٍّ مُّرِيبٍۭ ۝٥٤

یہی معاملہ ہو چکا۔ بے شک یہ لوگ بڑے اُلجھن والے شک میں پڑے رہے تھے۔

ایاتها ۴۵ — سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها ۵

(35) سورہ فاطر (مکی)

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ جَاعِلِ

تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ جس نے

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ

فرشتوں کو پیغام رساں بنایا جن کے پَر ہیں دو دو، تین تین اور چار چار۔

یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

وہ مخلوق میں جو چاہے اضافہ کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ① مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

قادر ہے۔ اللہ جس رحمت کا دروازہ لوگوں کے لیے کھولے کوئی اسے

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

روکنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے کوئی اسے کھولنے والا نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ② یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا

اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اے لوگو! اپنے اوپر

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ

اللہ کا احسان یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں

یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ

آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ جب اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ③ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

تو تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو؟ اے نبی ﷺ! اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی

مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ

بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے۔ اور سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ لوگو!

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۥ وقفة وَلَا

بے شک اللہ کا وعدۂ قیامت برحق ہے۔ لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ
وہ بڑا دھوکے باز تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔ بے شک شیطان
عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
تمھارا دشمن ہے لہٰذا تم اسے اپنا دشمن سمجھو۔ وہ اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے تاکہ انھیں
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ۝۶ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
گمراہ کر کے دوزخی بنائے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے سخت
شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے ان کے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ
بخشش اور بڑا اجر ہے۔ ایسا شخص جسے اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا
عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
گیا ہو پھر وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! ایسے لوگوں پر افسوس کر کے
حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸ وَاللّٰهُ
آپ ﷺ اپنی جان کو ہلکان نہ کریں۔ اللہ کو معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے
الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى
جو ہوائیں بھیجتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم انھیں کسی خشک علاقے
بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر اُس مردہ زمین کو بارش کے ذریعے زندہ کر دیتے ہیں۔

ع ۱۴

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ

اسی طرح قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنا ہو گا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو ساری عزت اللہ

الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ

کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کی طرف چڑھتی ہے پاکیزہ بات، مگر اسے قبولیت کے قابل بناتا ہے

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

اُس کے ساتھ نیک عمل۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ آپ ﷺ کے خلاف بری چالیں چل رہے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ

سخت عذاب ہے۔ ان کی تمام چالیں ناکام ہو کر رہیں گی۔ اللہ نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

تمہیں مٹی سے بنایا، پھر پانی کی بوند سے پیدا کیا۔ پھر تمہارے

اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

جوڑے بنائے۔ کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا

نہ کوئی عمر والا بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے مگر

فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي

یہ سب کچھ لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ اور دیکھو،

الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ

دریاؤں اور سمندروں کا پانی یکساں نہیں۔ ایک پانی میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا اور پینے کے لیے خوش گوار۔

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

دوسرا پانی کھاری ہے اور کڑوا۔ لیکن دونوں قسم کے پانیوں سے تم مچھلی کا تازہ گوشت کھاتے ہو

وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ
اور زینت کی چیزیں نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو۔ تم کشتیوں کو دیکھتے ہو وہ پانی کو

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ اُس کا شکر ادا کرو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ
اور دیکھو، اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک مقررہ وقت تک گردش کر

مُّسَمًّى ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ وَالَّذِيْنَ
رہا ہے۔ یہ سب کام اللہ کے ہیں جو تمہارا رب ہے، بادشاہی اُسی کی ہے۔ اس کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ ؕ
تم جنہیں پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا
اگر تم انھیں پکارو وہ تمہاری فریاد نہیں سنیں گے۔ اگر سنیں تو

مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۗ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۗ
تمہاری فریاد رسی نہیں کر سکتے۔ وہ قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ
اور دیکھو، ایک باخبر خدا کی طرح کوئی تمہیں اصل حقیقت سے آگاہ نہیں کر سکتا۔ اے لوگو! تم

الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾
اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ﴿۱۶﴾

اگر وہ چاہے تمہیں فنا کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔ قیامت کے دن کوئی کسی کا

وِّزْرَ اُخْرٰىؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی بھاری بوجھ والا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے پکارے گا

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰىؕ اِنَّمَا

تو کوئی رشتہ دار بھی اس کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صرف

تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ اَقَامُوا

اُن لوگوں کو سمجھا سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور نماز

الصَّلٰوةَؕ وَ مَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖؕ وَ اِلَى

قائم کریں۔ اور دیکھو! جو شخص گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے وہ اپنے لیے پاک ہوتا ہے۔ سب کو

اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ﴿۱۹﴾

اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ اور دیکھو، اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۙ﴿۲۰﴾ وَ لَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ﴿۲۱﴾

نہ تاریکی اور روشنی، نہ چھاؤں اور دھوپ،

وَ مَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہ زندہ اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ

يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي

جسے چاہتا ہے سننے سمجھنے کی توفیق دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُن کو سنا سمجھا نہیں سکتے جو

الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

قبروں میں ہیں۔ آپ ﷺ صرف خبردار کرنے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا

خوشخبری دینے والا اورخبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ کوئی امت ایسی نہیں

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ

جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ آیا ہو۔ اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

جو لوگ گزرے انھوں نے بھی جھٹلایا۔ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی نشانیاں،

وَبِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے! پھر جن لوگوں نے نہ مانا انھیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ

میں نے پکڑ لیا۔ تو دیکھو انھیں میرے انکار کی کیسی سزا ملی! کیا تم نہیں دیکھتے

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ اس سے ہم مختلف رنگوں کے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ

پھل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور دیکھو، پہاڑوں میں بھی مختلف رنگوں کے ٹکڑے ہوتے ہیں

بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

سفید، سرخ اور گہرے سیاہ۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں کے رنگ بھی مختلف

ع ۳ ۱۵

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

ہوتے ہیں۔ بے شک اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو

الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ غالب اور بخشنے والا ہے۔ جو لوگ

يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا

اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً

انھیں عطا کیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت

لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ

کر رہے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہیں۔ انھیں یقین ہے اللہ ان کو ان کا پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ

سے مزید بھی عطا کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔ اے نبی ﷺ!

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا

ہم نے آپ ﷺ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے۔ وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔

بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾

بے شک اللہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

پھر ہم نے کتابِ الٰہی کا وارث بنایا اُن لوگوں کو جنھیں ہم نے اپنے بندوں میں

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ

سے چن لیا۔ ان میں کچھ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
درمیانی چال والے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت کرنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝۳۲ جَنّٰتُ عَدْنٍ
یہ اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یہی لوگ جنت کے سدا بہار باغوں میں

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ
داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن اور

ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا
موتی پہنائے جائیں گے۔ ان کا لباس ریشم ہو گا۔ وہ کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ
"شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے سارے غم دور کر دیے۔ بے شک

رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝۳۴ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ
ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے۔ جس نے ہمیں اپنے فضل سے

الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ
ہمیشہ رہنے کے گھر میں لا بسایا ہے، جہاں ہمیں نہ مشقت کرنی پڑتی ہے

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝۳۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
نہ تکان ہوتی ہے"۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا

لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا
اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ نہ اُن کی قضا آئے گی کہ وہ مر کر

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ
عذاب سے چھٹکارا پائیں، نہ اُن کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ ہم ہر

نَجۡزِیۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمۡ يَصۡطَرِخُوۡنَ فِيۡهَا ۚ
کافر کو یہ سزا دیں گے۔ وہاں وہ چیخ کر فریاد کریں گے

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا
"اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال۔ ہم نیک عمل کریں گے۔ اس سے مختلف جو ہم

نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ
پہلے کیا کرتے تھے۔" ارشاد ہو گا "کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی جس میں جسے

تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ
سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا اور تمہارے پاس خبردار کرنے والا پیغمبر بھی آیا۔ اب عذاب کا مزا چکھو۔ ظالموں

مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ
کا یہاں کوئی مددگار نہیں۔" بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو

وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ
جاننے والا ہے۔ وہی سینوں کے بھید جانتا ہے۔ وہی ہے

الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ
جس نے تمہیں زمین میں آباد کیا۔ جو شخص کفر کرے گا

فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ
تو اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔ کافروں کے کفر سے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ
اُن کے رب کی ناراضی بڑھتی ہے اور ان کے لیے اُن کا کفر

كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ
خسارے میں اضافہ کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں "تم اپنے شریکوں کو دیکھو

ع ۱۶

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا
جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو! مجھے دکھاؤ انہوں نے
خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ
زمین میں کیا بنایا؟ یا ان کی آسمانوں میں حصہ داری ہے؟
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ
یا ہم نے ان مشرکوں کو کوئی کتاب دی ہوئی ہے جس میں اُن کے شرک کی دلیل موجود ہے؟ نہیں، بلکہ
اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝۴۰
یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے کی باتوں کا وعدہ کرتے ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ ۚ
اللہ نے آسمانوں اور زمین کا نظام قائم کر رکھا ہے کہ وہ درہم برہم نہ ہو۔
وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
لیکن اگر وہ درہم برہم ہو جائے تو کوئی اسے قائم نہیں
بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۱ وَاَقْسَمُوْا
رکھ سکتا؟ بے شک اللہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔ ان مشرکوں نے
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ
اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی خبردار کرنے والا نبی آیا
لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا
تو وہ ہر جماعت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے۔ پھر جب
جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَۨا ۝۴۲ۙ اسْتِكْبَارًا
ان کے پاس خبردار کرنے والا نبی ﷺ آیا تو اس کے خلاف ان لوگوں کی بیزاری میں اضافہ ہوا۔

فِي الْأَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ

یہ زمین میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے لگے اور بری چالیں چلنے لگے۔ حالانکہ بری چال چلنے کا وبال

السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا سُنَّتَ

خود بری چال چلنے والے پر پڑتا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی دستور کے منتظر ہیں جو پہلی نافرمان قوموں

الْأَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ

کے بارے میں ظاہر ہوا۔ تم اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

تم کبھی دیکھو گے کہ اللہ کا قانون ٹل گیا ہے۔ کیا یہ لوگ زمین پر

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

چلے پھرے نہیں تاکہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا

انجام ہوا جو اُن سے پہلے ہو گزرے حالاں کہ وہ ان سے بڑھ کر زور آور تھے؟ آسمانوں

كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ

اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ کے قابو

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۭ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

سے باہر ہو سکے۔ بے شک وہ علم والا قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

اگر اللہ لوگوں کو اُن کے اعمال پر فوراً پکڑتا تو روئے زمین پر

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ إِلٰٓى

کسی جاندار کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انھیں مقررہ مدت تک

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
مہلت دیتا ہے۔ پھر جب وہ مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ

بِعِبَادِهِۦ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾ ع
اپنے بندوں کو خود دیکھ لے گا۔

ع ۵ ۸ ۱۷

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ٨٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٥

(36) سورہ یاسین (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ
یاسین۔ اے نبی ﷺ! قرآنِ حکیم گواہ ہے بے شک آپ ﷺ ہمارے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ
رسولوں میں سے ہیں اور سیدھے راستے پر ہیں۔ یہ قرآن

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
اُس اللہ نے نازل کیا ہے جو غالب اور مہربان ہے تاکہ آپ ﷺ ان لوگوں کو خبردار کر دیں جن کے باپ دادا کو خبردار

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى أَكْثَرِهِمْ
نہیں کیا گیا اس لیے وہ بے خبر ہیں۔ البتہ ان میں سے اکثر لوگوں پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ
کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق

أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾
ڈال دیے جو اُن کی ٹھوڑیوں تک آ گئے ہیں جس سے اُن کی گردنیں اکڑی ہوئی اور سر اُونچے ہو رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ
ہم نے اُن کے آگے بھی آڑ کر دی ہے اور ان کے پیچھے بھی

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ
آڑ کر دی ہے۔ ہم نے انھیں ڈھانک دیا ہے جس کے بعد اُنہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ! ان

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
کے لیے برابر ہے خواہ آپ ﷺ انھیں خبردار کریں یا نہ کریں وہ ایمان نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
لائیں گے۔ آپ ﷺ صرف ایسے شخص کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ
خدائے رحمان سے بغیر دیکھے ڈرے۔ ایسے شخص کو آپ ﷺ بخشش کی اور باعزت اجر و ثواب کی

كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا
بشارت دیں۔ یقیناً ہم مُردوں کو زندہ کریں گے۔ ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیج رہے ہیں

وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ
اور جو کچھ وہ پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ ہر چیز کو ہم نے لوحِ محفوظ میں

مُّبِيْنٍ ⑫ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
لکھ دیا ہے۔ اے نبی ﷺ! ان لوگوں کو بستی والوں کی مثال سنائیں

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ
جبکہ اُن کے پاس رسول آئے۔ ہم نے پہلے دو رسول بھیجے مگر بستی والوں نے

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ
انھیں جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے اُن کی مدد کے لیے تیسرا رسول بھیجا۔ پھر تینوں نے اُن سے کہا ”ہم

وقف غفران
ع ۱۸ وقف لازم

اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ

تمہارے پاس پیغمبر بنا کر بھیجے گئے ہیں۔" لوگ بولے "تم ہم جیسے بشر

مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ

ہو اور خدائے رحمان نے کوئی وحی نہیں اتاری۔ تم محض

اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ

جھوٹ بولتے ہو۔" ان رسولوں نے کہا "ہمارا رب جانتا ہے ہم تمہارے پاس

لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾

بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمے صرف واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے۔"

قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَیَّرۡنَا بِکُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہُوۡا

لوگوں نے کہا ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو

لَنَرۡجُمَنَّکُمۡ وَ لَیَمَسَّنَّکُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۸﴾

ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہمارے ہاتھوں سخت تکلیف پہنچے گی۔"

قَالُوۡا طَآئِرُکُمۡ مَّعَکُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُکِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ

رسولوں نے کہا "تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تم ایسی باتیں محض اس نصیحت کی وجہ سے کرتے ہو جو تمہیں کی گئی

قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ

ہے۔ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو!" اور شہر کے دور مقام سے ایک

رَجُلٌ یَّسۡعٰی قَالَ یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۲۰﴾ ۙ

شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا "اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا یَسۡـَٔلُکُمۡ اَجۡرًا وَّ ہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾

ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور ٹھیک راستے پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ

اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھے پیدا کیا۔ اُسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ

تمہیں لوٹ کر جانا ہے؟ کیا اُس کے سوا دوسروں کو معبود بناؤں کہ اگر خدائے رحمان مجھے کوئی

الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا

تکلیف پہنچانی چاہے تو نہ ان معبودوں کی سفارش میرے کام آئے نہ وہ

يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ

مجھے چھڑا سکیں۔ بے شک اُس وقت میں کھلی گمراہی میں جا پڑوں گا۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔

بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ؕ قَالَ

تم بھی میری بات سنو اور مانو۔'' پھر اس شخص کے بارے میں ارشاد ہوا ''تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔'' اس نے کہا

يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ

''کاش میری قوم جانتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا' اور مجھے

مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ

عزت داروں میں شامل کر دیا!'' اس کے بعد اُس شخص کی قوم پر

بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾

ہمیں آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارنا پڑا، نہ اُس کے اُتارنے کی ضرورت تھی۔

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

ایک دھماکا ہوا جس سے وہ یکایک بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا

افسوس بندوں پر، جو رسول بھی اُن کے پاس آیا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

اُس کا مذاق اُڑاتے رہے! کیا انھوں نے نہیں دیکھا ہم نے اُن سے پہلے کتنی

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

قومیں ہلاک کر دیں جو اب ان کے پاس کبھی واپس نہیں آسکتیں؟

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰيَةٌ

اور وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔ اُن لوگوں کے لیے ایک نشانی

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

مردہ زمین ہے جسے ہم نے پانی برسا کر زندہ کیا۔ اس سے غلہ نکالا

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

جس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

باغ بنائے۔ ہم نے چشمے جاری کیے،

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا

تا کہ لوگ اس کے پھل کھائیں۔ یہ سب ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ کیا وہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے، ان کے بھی

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

جنھیں زمین اگاتی ہے اور خود ان کی اپنی جنس کے اور ان چیزوں کے بھی جنھیں وہ نہیں جانتے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

ان لوگوں کے لیے ایک اور نشانی رات ہے۔ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ

مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ ایک اور نشانی سورج ہے جو اپنے مدار پر چلتا ہے۔ یہ سارا نظام اُس خدا کا

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

قائم کیا ہوا ہے جو غالب اور علم والا ہے۔ ایک اور نشانی چاند ہے جس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں۔ یہاں تک کہ وہ

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ

آخر میں ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ سورج کی مجال ہے وہ چاند کو جا پکڑے

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ

اور نہ رات کے بس میں ہے وہ دن کی جگہ لے۔ سب اپنے اپنے

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

مدار میں تیر رہے ہیں۔ ایک نشانی ان لوگوں کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ ہم نے ان کے لیے ایسی اور چیزیں

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انھیں غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سننے والا ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

اور نہ کوئی اُنھیں بچا سکے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور اُنھیں ایک مُدّت تک فائدہ دینا ہے۔

حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا

جب ان سے کہا جاتا ہے ڈرو اُس عذاب سے جو تمہارے سروں پر منڈلا رہا ہے

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا

بھی ان کے پاس نہیں آتی جس سے وہ منہ نہ پھیر لیتے ہوں۔ جب ان سے

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

کہا جاتا ہے اللہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرو تو کافرلوگ

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

ایمان والوں سے کہتے ہیں ''کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جنھیں اللہ چاہتا

اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

تو خود کھلاتا؟ تم لوگ کھلی گمراہی میں ہو''

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اور وہ کہتے ہیں ''اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟''

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

یہ لوگ ایک دھماکے کے منتظر ہیں جو انھیں آپکڑے گا اور وہ

يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰٓى

جھگڑتے رہ جائیں گے۔ پھر نہ وہ وصیت کر پائیں گے نہ اپنے

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔ جب دوبارہ صُور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

اپنی قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے۔ وہ کہیں گے ''ہائے ہماری بدبختی!

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

ہماری قبروں سے کس نے ہمیں اٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔" وہ بس ایک دھماکہ ہوگا۔

فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

پھر یکایک سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کر دیے جائیں گے۔ اس دن کسی پر

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

ظلم نہ ہو گا۔ تم لوگوں کو وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

بے شک جنتی لوگ اُس دن اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے۔

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

وہ اور اُن کی بیویاں، سایوں میں مسہریوں پر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اُن کے لیے وہاں پھل میوے ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

اُنہیں سلام کہا جائے گا مہربان رب کی طرف سے۔ مگر کافروں سے کہا جائے گا اے مجرمو!

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ

آج تم الگ ہو جاؤ! اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی

لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ

کہ تم شیطان کی پوجا نہ کرنا، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم

اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

میری عبادت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ مگر شیطان نے

وقف غفران

مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا‌ ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ

تم میں سے بہت خلقت کو گمراہ کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا

جہنم جس سے تمھیں ڈرایا جاتا تھا۔ اب اپنے کفر کے بدلے میں اس میں داخل ہو جاؤ!"

كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ

آج ہم اُن کے منہ پر مہر لگا دیں گے، اُن کے ہاتھ ہم سے بولیں گے

اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾

اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ لوگ کیا کرتے تھے!

وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھیں مٹا دیتے۔ پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے

فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ

تو اُنھیں کیسے نظر آتا؟ اگر ہم چاہتے تو ان لوگوں کے ٹھکانوں پر ان کی صورتیں مسخ کر دیتے۔

فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ

پھر نہ وہ آگے بڑھ سکتے، نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں

نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ‌ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمۡنٰهُ

اسے پھر کمزور و ناتواں کر دیتے ہیں۔ کیا وہ سمجھتے نہیں؟ ہم نے اس نبی ﷺ کو شاعری نہیں سکھائی،

الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ‌ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ

نہ یہ چیز اُن کے لائق ہے۔ یہ سراپا نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

مُّبِيۡنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى

زندہ انسانوں کو راہ دکھاتا اور کافروں پر حجت

رکوع ۵

الْكٰفِرِيْنَ ۞ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

قائم کرتا ہے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا ہم نے اپنے ہاتھوں سے

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۞ وَذَلَّلْنٰهَا

اُن کے لیے چوپائے جانور پیدا کیے جن کے یہ مالک بنے ہوئے ہیں۔ ہم نے اس طرح اُنہیں

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۞ وَلَهُمْ فِيْهَا

ان کا تابع بنادیا کہ بعض پر وہ سواری کرتے اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں۔ اِن کے لیے اُن میں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۞ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

اور بھی فائدے ہیں اور پینے کے لیے دودھ ہے تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ مگر ان مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ۞ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

معبود بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کی مدد کریں گے، حالانکہ وہ ان کی مدد نہ کرسکیں گے

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۞ فَلَا يَحْزُنْكَ

بلکہ وہ بھی ان کے ساتھ فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کی باتوں

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۞ اَوَلَمْ

سے غمگین نہ ہوں۔ ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان کو پتہ نہیں

يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

ہم نے اُسے ایک بوند سے پیدا کیا۔ اب وہ صاف جھگڑالو بن گیا۔

مُّبِيْنٌ ۞ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

ہم پر باتیں بنانے لگا۔ اپنی پیدائش بھول گیا۔ کہتا ہے کون زندہ کرے گا

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۞ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو جائیں گی؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "انھیں زندہ کرے گا وہ جس نے انھیں

وقف لازم

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ

پہلی بار پیدا کیا۔ جو سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی جس سے تم آگ جلاتے ہو۔

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

ان جیسوں کو دوبارہ پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے اور پیدا کرنے میں

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

ماہر ہے۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

''ہو جا'' اور وہ ہو جاتی ہے۔ غرض وہ پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے

شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ع ۵

اٰيَاتُهَا ۱۸۲ — سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

(37) سورہ صافات (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

گواہ ہیں سب فرشتے جو اللہ کے حضور صف باندھے حاضر رہتے ہیں، یا جو انسانوں کو برائی پر ٹوکتے ہیں، یا جو اللہ کی

المنزل ۶

ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نصیحت اور اُس کا پیغام سناتے ہیں۔ کہ تمہارا معبود ایک ہے جو آسمانوں کا، زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے اور سارے مشرقوں کا رب ہے۔ بے شک ہم نے آسمانِ دنیا کو

بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

ستاروں کی زینت سے سجایا۔ ہر سرکش شیطان سے

مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

اسے محفوظ کیا۔ وہ اوپر ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے کیونکہ ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾

مارے جاتے ہیں بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

مگر جو شیطان کوئی بات اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کافروں سے پوچھیں ''کیا ان کو پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کو جو ہم نے پہلے

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا

پیدا کیں؟'' ہم نے انھیں چپکتی مٹی سے پیدا کیا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ! کو ان کے انکارِ آخرت پر تعجب ہے اور

ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾

یہ الٹا آپ ﷺ کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جب اُن کو سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے۔ جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

تو اس کا بھی مذاق اڑاتے اور کہتے ہیں ''یہ کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے،

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا
مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے پھر ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے
الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا
باپ دادا بھی؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''ہاں، اورتم ذلیل بھی ہو گے۔'' قیامت تو بس
هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا
ایک سخت آواز ہو گی۔ پھر اسی وقت وہ زندہ ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے
یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ
''ہائے ہماری کم بختی! یہ تو بدلے کا دن ہے!'' ارشاد ہو گا ''یہ وہی فیصلے کا دن ہے
الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ
جسے تم جھٹلاتے تھے۔'' فرشتوں کو حکم ہو گا ''جمع کرو ان ظالموں کو،
ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ
اُن کے ساتھیوں کو اور اُن معبودوں کو جن کی وہ پوجا کرتے تھے اللہ کو چھوڑ کر۔
اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ
پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ دکھاؤ اور ان کو روکو،
اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ
ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟'' بلکہ آج تو
هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی
وہ بڑے فرماں بردار بنے ہوئے ہیں۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر
بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا
سوال و جواب کریں گے۔ ایک گروہ کہے گا ''تم ہمارے پاس آ آکر ہمیں راہِ حق

عَنِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوۡا بَلۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۹﴾

سے روکتے تھے۔" دوسرا گروہ کہے گا "نہیں، تم خود ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۚ بَلۡ كُنۡتُمۡ

ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا تم خود

قَوۡمًا طٰغِيۡنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوۡنَ ﴿۳۱﴾

سرکش لوگ تھے۔ پھر ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری ہو کر رہی۔ اب ہمیں عذاب چکھنا ہو گا۔

فَاَغۡوَيۡنٰكُمۡ اِنَّا كُنَّا غٰوِيۡنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمۡ يَوۡمَئِذٍ فِى

ہم نے تمہیں گمراہ کیا، ہم خود بھی گمراہ تھے۔" وہ سب اس دن عذاب

الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۴﴾

میں اکٹھے ہوں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کریں گے۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾

یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" تو تکبر کرتے تھے۔"

وَيَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ؕ﴿۳۶﴾

اور کہتے تھے "کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟"

بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمۡ

حالانکہ وہ نبی ﷺ حق لے کر آئے ہیں اور پہلے رسولوں کو بھی برحق سمجھتے ہیں۔ پھر کافروں سے کہا جائے گا

لَذَآئِقُوا الۡعَذَابِ الۡاَلِيۡمِ ۚ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا

"بے شک تمہیں دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ یہ تمہارے

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾

اپنے اعمال کی سزا ہے۔" مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَٰكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

اُن کے لیے معلوم رزق ہو گا۔ پھل میوے ہوں گے۔ وہ نہایت عزت سے رہیں گے

فِى جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ

نعمت کے باغوں میں۔ وہ مسندوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے پاس

عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍۭ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿٤٦﴾

ایسا جام لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا۔ وہ شراب صاف شفاف ہوگی، پینے والوں کے لیے لذت ہی

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾ وَعِندَهُمْ

لذت! اس میں کوئی ضرر نہ ہو گا اور نہ اس سے عقل خراب ہو گی۔ اور ان کے پاس

قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

نیچی نگاہ والی اور بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی خوبصورت جیسے شتر مرغ کے محفوظ انڈے!

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ

جنتی لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا

مِّنْهُمْ إِنِّى كَانَ لِى قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَءِنَّكَ لَمِنَ

''میرا ایک ملنے والا تھا۔ وہ مجھے کہا کرتا تھا ''کیا تم بھی اس بات کو مانتے ہو؟

ٱلْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا

کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہڈیوں کا چورا بن جائیں گے کیا

أَءِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

ہمیں جزا سزا ملے گی؟'' پھر وہ جنتی اپنے ساتھیوں سے کہے گا ''میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم بھی اسے دیکھنا چاہو

فَٱطَّلَعَ فَرَءَاهُ فِى سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَٱللَّهِ إِن

گے۔ وہ اُوپر سے جھانکے گا تو اپنے اسی ملنے والے کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔ پھر اسے کہے گا ''اللہ کی قسم! تم

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
مجھے تباہ کر دینے والے تھے۔ اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی عذاب

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
میں پکڑا ہوتا!" پھر وہ خوشی سے کہے گا "اب تو ہمیں مرنا نہیں! جو موت آنی تھی

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
وہ دنیا میں آ چکی؟ ہمیں کوئی عذاب نہ ہو گا۔" بے شک یہ بڑی کامیابی ہے۔

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ
ایسی کامیابی کے لیے نیک عمل کرنے والوں کو نیک عمل کرنا چاہیے۔ یہ مہمانی اچھی ہے

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
یا تھوہر کا درخت؟ جسے ہم نے ظالموں کے لیے آزمائش بنایا۔

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾
وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے اُگتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ
اس کی شاخیں ایسی ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ دوزخی لوگ اسے کھائیں گے۔

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
اسی سے پیٹ بھریں گے۔ انھیں کھولتا ہوا

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى
پانی دیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی ان کا ٹھکانا دوزخ رہے گا۔

الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ
انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا، پھر وہ بھی

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

انھیں کے نقشِ قدم پر دوڑتے ہیں۔ ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہوئے۔

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾

ان میں بھی ہم نے خبردار کرنے والے پیغمبر بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

دیکھو ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جنھیں پہلے سے خبردار کیا گیا۔ مگر ہمارے چُنے ہوئے بندے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾

عذاب سے محفوظ رہے۔ ہمیں نوح علیہ السلام نے پکارا تھا تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں!

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا

ہم نے انھیں اور ان کے لوگوں کو بڑی آفت سے بچا لیا۔ ہم نے ان کی نسل کو

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾

باقی رہنے والا بنایا۔ ہم نے بعد میں آنے والوں میں نوح علیہ السلام کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

دنیا جہان میں نوح علیہ السلام کے لیے سلام ہے۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾

بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ہم نے دوسروں کو

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

جو ایمان نہ لائے تھے غرق کر دیا۔ نوح علیہ السلام کے طریقے پر چلنے والوں میں ابراہیم علیہ السلام بھی تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

یاد کرو جب وہ نیک دل کے ساتھ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے۔ انھوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا

ع ۲ ۵۴ ۶

وقف لازم

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

''تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟'' پھر ابراہیم علیہ السلام نے ستاروں پر نظر ڈالی۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

پھر کہا ''میرا موڈ (Mood) ٹھیک نہیں۔'' جب لوگ انھیں چھوڑ کر چلے گئے تو وہ چپکے سے

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا

اُن کے بت خانے میں گھس گئے اور بتوں سے کہا ''تم یہ چڑھاوے کھاتے کیوں نہیں؟'' تمھیں کیا ہوا ہے

تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا

تم بولتے نہیں؟'' یہ کہہ کر وہ اُن پر پل پڑے اور انھیں توڑ پھوڑ کر رکھ دیا۔ لوگوں کو خبر ہوئی

اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

تو وہ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔ ابراہیم نے ان سے کہا ''کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو!

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

جبکہ اللہ نے پیدا کیا ہے، تمھیں بھی اور ان چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو۔ ان لوگوں نے آپس میں کہا ''اس شخص کے

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

لیے ایک آتش کدہ بناؤ اور اسے دہکتی آگ میں ڈال دو۔'' اس طرح انھوں نے ابراہیم علیہ السلام کے خلاف چال چلی مگر ہم

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

نے اُن لوگوں کو نیچا دکھایا۔ جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا ''میں اپنے رب کی خاطر ہجرت کر رہا ہوں،

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ

وہی میری رہنمائی فرمائے گا۔'' اور دعا کی ''اے میرے رب! مجھے نیک بیٹا عطا فرما!'' ہم نے انھیں متحمل مزاج لڑکے کی

حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ

بشارت دی۔ جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچا تو انھوں نے اس سے کہا ''اے میرے بیٹے! میں نے

اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ

خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں تم سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے؟''

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ

بیٹے نے عرض کیا ''ابا جان! آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے کر ڈالیے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ ج

پھر جب دونوں اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرنے لگے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لِٹا دیا

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا

تو ہم نے انھیں آواز دی ''اے ابراہیم! تم نے خواب سچ کر دکھایا۔ اب امتحان ختم۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا

بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ یہ ایک کھلی آزمائش تھی''

الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

ہم نے ایک بڑی قربانی کے عوض ان کے بیٹے کو چھڑا لیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے بعد آنے والے لوگوں میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ صلے سَلٰمٌ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم علیہ السلام کے لیے! ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انھیں

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓي

اسحاق علیہ السلام بیٹے کی بشارت دی اور بتایا کہ وہ بھی نبی اور صالح بندوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور

اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

اسحاق علیہ السلام کو برکت دی۔ اوران دونوں کی نسل میں نیک بھی ہیں اور ایسے بھی ہیں جو اپنی جان پرظلم کرنے والے ہیں۔

مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ۚ

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر بھی احسان کیا

وَ نَجَّيْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ۚ

اور انھیں اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ۚ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

ہم نے ان دونوں کی مدد کی، انھیں غلبہ عطا کیا۔ انھیں ایک واضح

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ۚ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ۚ وَتَرَكْنَا

کتاب دی۔ سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دی۔ ہم نے بعد کے لوگوں میں

عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ۙ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

ان دونوں کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ سلام ہو موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر!

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا

ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں ہمارے مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ؕ اِذْ

بندوں میں سے تھے۔ اور الیاس علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے۔ یاد کرو جب

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

انھوں نے اپنی قوم سے کہا ”کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے! کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور بہترین خالق کو

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ۙ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ

چھوڑے ہوئے ہو! اس اللہ کو جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی۔“

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ

مگر انھوں نے الیاس علیہ السلام کو جھٹلایا تو وہ لوگ ضرور پکڑے جانے والوں میں سے ہوں گے۔ مگر ان میں جو

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

اللہ کے خاص بندے تھے وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے اور اجر پائیں گے۔ ہم نے بعد کے لوگوں میں الیاس علیہ السلام کا ذکر

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاس علیہ السلام پر! ہم نیکو کاروں کو اسی طرح

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ

صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

اور لوط علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے۔ یاد کرو جب ہم نے انھیں اور ان کے لوگوں کو عذاب

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

سے نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے تمام پیچھے رہ جانے والوں کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

تہس نہس کر دیا۔ اور اے لوگو! تم کبھی دن کو ان کی اُجڑی بستیوں پر سے گزرتے ہو

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ

اور کبھی رات کو، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ اور یونس علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے۔

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

یاد کرو جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر جب قرعہ ڈالا گیا تو انہی کا نام نکلا اور ان کو دریا میں ڈال دیا گیا۔ پھر انھیں مچھلی نے نگل لیا

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ أَنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے

لَلَبِثَ فِى بَطْنِهِۦٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنَٰهُ بِٱلْعَرَآءِ

تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ لیکن پھر ہم نے انھیں ایک

وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾

کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھے۔ ہم نے اُن کے پاس بیل والا درخت اگا دیا۔

وَأَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ مِا۟ئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَـَٔامَنُوا۟

پھر ہم نے انھیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنَٰهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾ فَٱسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ ٱلْبَنَاتُ

تو ہم نے انھیں ایک مدت تک دنیا سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ اے نبیؐ! آپ مشرکین سے پوچھیں ''کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَهُمُ ٱلْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ إِنَٰثًا وَهُمْ

اور ان کے لیے بیٹے؟'' کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ

شَٰهِدُونَ ﴿١٥٠﴾ أَلَآ إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾

دیکھ رہے تھے؟ سن لو، یہ لوگ صرف من گھڑت بات کہہ رہے ہیں

وَلَدَ ٱللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى ٱلْبَنَاتِ عَلَى

کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلے میں

ٱلْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾

بیٹیاں پسند کیں؟ تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا غلط فیصلہ کرتے ہو! کیا تم سوچتے نہیں؟

أَمْ لَكُمْ سُلْطَٰنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوا۟ بِكِتَٰبِكُمْ إِن

کیا تمہارے پاس اس کی کوئی واضح دلیل ہے؟ اپنی کتاب پیش کرو اگر

النصف

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

تم سچے ہو! ان مشرکوں نے اللہ اور فرشتوں کے درمیان رشتہ داری بنالی ہے۔

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ

حالاں کہ فرشتوں کو معلوم ہے یہ لوگ کل کو پکڑے جانے والے ہیں، اللہ پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾

ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ البتہ اللہ کے نیک بندے عذاب میں نہیں پکڑے جائیں گے۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾

لیکن اے مشرکو! تم اور تمہارے بنائے ہوئے معبود کسی کو خدا سے پھیر نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

سوائے اس کے جو دوزخ میں جاپڑنے والا ہو۔ اور "ہم فرشتوں میں سے ہر ایک کا درجہ اور

مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

مقام مقرر ہے۔ ہم اللہ کے حضور صف بستہ حاضر رہتے ہیں۔ اسی کی

الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ

تسبیح میں لگے رہتے ہیں۔" اس سے پہلے یہی مشرکین کہا کرتے تھے اگر ہمارے پاس

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

پہلی قوموں کی طرح کی کوئی آسمانی کتاب ہوتی تو ہم اسے مان کر اللہ کے خاص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾

بندوں میں سے ہوتے! پھر جب وہی چیز آگئی تو انھوں نے اس کا انکار کردیا۔ عنقریب انھیں اپنا انجام معلوم ہوجائے

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ اِنَّهُمْ

گا۔ ہم اپنے بھیجے ہوئے سے پہلے رسولوں سے وعدہ کر چکے ہیں کہ بے شک انھیں

لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

ہماری مدد حاصل ہو گی اور ہمارا لشکر غالب رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کچھ عرصہ تک کافروں سے اعراض کریں تاکہ آپ ﷺ ان کا انجام دیکھیں اور وہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ

خود بھی اپنا انجام دیکھیں۔ کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں! پھر جب وہ عذاب

بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ

ان کے صحن میں اترے گا تو جن لوگوں کو خبردار کیا جاچکا ہے ان کے لیے وہ برادن ہوگا۔ اور اے نبیؐ! آپؐ کچھ مدت کے لیے

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ

انہیں ان کے حال پر رہنے دیں۔ پھر آپ ﷺ ان کا انجام دیکھیں اور وہ خود بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے۔

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا رب جو عزت والا ہے وہ ان تمام باتوں سے پاک ہے جو مشرک لوگ اس کے بارے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

میں بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے پیغمبروں پر! اور تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

ع ۵

اٰيَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۵

(38) سورہ ص (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ

صاد، یہ شان و شوکت والا قرآن گواہ ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ مگر جو لوگ اس کا انکار کر رہے ہیں وہ

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں
فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
جنہوں نے عذاب کے وقت بہت واویلا کیا مگر وہ وقت بچنے کا نہ تھا۔ مشرکین نے اس پر تعجب کیا کہ اُن کے پاس
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ ۖ
انھیں میں سے ایک خبردار کرنے والا آ گیا۔ اس کے بارے میں وہ کہنے لگے ”یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے،
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ
کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود کر دیا؟ یہ بڑی عجیب بات ہے۔“
عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا
اور ان کے سردار یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے ”چلو اور اپنے معبودوں پر
عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ ۖ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
جمے رہو۔ یہ کوئی سازش ہے۔ ہم نے یہ بات پچھلے کسی مذہب
فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾ ۖ ءَاُنْزِلَ
میں نہیں سنی۔ یہ خود بنائی بات ہے! کیا ہم میں سے صرف
عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ
اسی شخص پر کلامِ الٰہی نازل ہوا؟“ ہاں یہ لوگ میری نصیحت کے بارے میں شک میں ہیں،
ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿۸﴾ ؕ اَمْ عِنْدَهُمْ
بلکہ انھوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ کے غالب اور فیاض
خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿۹﴾ ۚ اَمْ لَهُمْ
رب کی رحمت کے خزانے ان لوگوں کے پاس آ گئے ہیں؟ کیا

مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَلۡيَرۡتَقُوۡا
ساری کائنات کی بادشاہی ان کے ہاتھوں میں آگئی ہے؟ تو چڑھ دیکھیں
فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ
آسمان تک سیڑھیاں لگا کر کہ رحمت و ہدایت کا اختیار کس کو ہے؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کا یہ مخالف گروہ بھی پہلے
الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ
گروہوں کی طرح مغلوب ہوگا۔ ان سے پہلے قومِ نوح علیہ السلام قومِ عاد علیہ السلام مضبوط کرسی والا فرعون،
ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّ اَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ
قومِ ثمود علیہ السلام، قومِ لوط علیہ السلام اور جنگل والے اصحاب ایکہ
اُولٰٓئِكَ الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ
نے بھی جھٹلایا۔ یہی بڑے مخالف گروہ گزرے ہیں۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا
فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً
تو ان پر میرا عذاب نازل ہو کر رہا۔ آج یہ مشرک لوگ صرف ایک دھماکے کے منتظر ہیں
وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ
جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ہوگی۔ اور وہ مذاق میں کہتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہمارا حصہ ہمیں
لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا
روزِ حساب سے پہلے ہی دیدے! اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں۔
يَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ
اور ہمارے نیک بندے داؤد علیہ السلام کو یاد کریں جو قوت والے اور اللہ کی طرف
اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ
رجوع کرنے والے تھے۔ ہم نے ان کے ساتھ پہاڑوں کو لگا دیا جو صبح و شام اُن کے ساتھ مل کر

ع ۱

وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

اللہ کی تسبیح کرتے تھے۔ اور جھنڈ کے جھنڈ پرندوں کو بھی ان کا ہم نوا بنا دیا۔ سب اللہ کی طرف رجوع کرتے تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

ہم نے داؤد علیہ السلام کی سلطنت مضبوط کی۔ انھیں حکمت و دانائی عطا کی اور معاملات کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقدمے والوں کی خبر پہنچی جو دیوار پھلانگ کر عبادت خانے میں داخل ہوئے؟ جب

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ

داؤد کے پاس پہنچے تو وہ انھیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ انھوں نے کہا "آپ ڈریں نہیں۔

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

ہم دو فریقوں میں جھگڑا ہے۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ

کیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور اس معاملے میں ہماری صحیح رہنمائی فرمایئے! ایک فریق نے کہا "یہ شخص میرا بھائی ہے۔

اَخِيْ ۚ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۚ قف

اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس صرف ایک بھیڑ ہے۔

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ

مگر یہ کہتا ہے "وہ بھی میرے حوالے کر دے۔ اس نے بحث میں بھی مجھے دبا لیا۔ داؤد نے کہا "اس آدمی نے تمہاری

ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

بھیڑ کو اپنی بھیڑوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے تم پر زیادتی کی ہے۔ اکثر شرکاء

الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو

وقف لازم

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ

ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں مگر ایسے لوگ بہت کم ہیں۔'' اسی لمحے داوٗد علیہ السلام کو خیال آیا

اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾

السجدۃ ۱۰

کہ ہم نے اس مقدمے کے ذریعے ان کی آزمائش کی ہے تو انھوں نے اپنے رب سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ

اللہ کی طرف رجوع کیا۔ پھر ہم نے انھیں معاف کر دیا اور بے شک ہمارے ہاں انھیں قُرب حاصل ہے اور ان کے لیے

مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ

اچھا انجام ہے۔ ہم نے کہا ''اے داوٗد علیہ السلام! ہم نے تمھیں زمین پر خلیفہ بنایا ہے۔

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ

لہٰذا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلے کریں اور خواہش کی پیروی نہ کریں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ورنہ وہ تمھیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ع ﴿۲۶﴾

ع ۱۲ ۲

ان کے لیے سخت عذاب ہے کیونکہ وہ یومِ حساب کو بھولے رہے۔''

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ

اور دیکھو ہم نے آسمان کو، زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس سب کو بیکار پیدا نہیں کیا۔

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ

ایسا گمان کافروں کا ہے جن کے لیے دوزخ کی ہلاکت ہے۔

النَّارِ ؕ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے،

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
اُن کے برابر کر دیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں؟ یا ہم پرہیزگاروں کو

كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا
گناہ گاروں جیسا کر دیں گے؟ اے نبی ﷺ! یہ قرآن بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی

اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ
ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقل والے اس سے نصیحت حاصل کریں۔ ہم نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام

سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ؕ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ
بیٹا عطا کیا جو بہترین بندہ تھا، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا! ایک دفعہ جب شام کے وقت سلیمان علیہ السلام نے

بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ
تیز رفتار عمدہ گھوڑوں کا معائنہ کیا تو وہ انھیں دوڑتا دیکھ کر کہنے لگے ''میں نے اس مال سے پیار کیا ہے

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة
اپنے رب کی یاد کی خاطر۔'' یہاں تک کہ جب وہ گھوڑے نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾
تو فرمایا ''انھیں میرے پاس واپس لاؤ!'' جب وہ لائے گئے تو سلیمان علیہ السلام نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر شفقت

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
سے ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔ ہم نے سلیمان علیہ السلام کو ایک بیماری میں مبتلا کیا جس سے وہ اپنے تخت پر ایک دھڑ کی مانند

ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا
پڑے رہے۔ پھر صحت یاب ہونے پر سلیمان علیہ السلام نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔ اور عرض کیا ''اے میرے رب! مجھے

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾
معاف کر دے۔ مجھے ایسی بادشاہی دے جو میرے سوا کسی کو نہ ملی ہو۔ بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے''!

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ
ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا جو ان کے حکم سے اُدھر چلتی

اَصَابَ ۝۳۶ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ۝۳۷ وَّاٰخَرِيْنَ
جدھر وہ چاہتے۔ ہم نے ایسے جنات کو بھی ان کا تابع کر دیا جو بڑے ماہر معمار اور غوطہ خور تھے۔ اور دوسرے جنوں کو

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۳۸ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ
بھی ان کا تابع کیا تھا جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ ہم نے سلیمان علیہ السلام سے کہہ دیا "یہ سب ہمارا عطیہ ہے۔

اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۹ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى
آپ چاہیں تو اس میں سے کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں آپ سے کوئی نہیں پوچھے گا" اور بے شک سلیمان علیہ السلام کو ہمارے ہاں

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝۴۰ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ
تقرب حاصل ہے اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔ اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کو یاد کریں۔ جب

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝۴۱ ؕ اُرْكُضْ
انھوں نے اپنے رب کو پکارا "شیطان نے مجھے تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے!" تو ہم نے انھیں کہا "زمین پر اپنا

بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝۴۲ وَ وَهَبْنَا
پاؤں ماریں! یہ ٹھنڈے پانی کا چشمہ ہے، نہانے کے لیے اور پینے کے لیے!" ہم نے انھیں ان کا کنبہ عطا کیا اور اُس

لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي
کے ساتھ اتنا ہی اور بھی عطا کیا اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔ اور ہم نے

الْاَلْبَابِ ۝۴۳ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا
ایوب علیہ السلام سے کہا "اپنے ہاتھ میں جھاڑو کے تنکوں کا ایک مٹھا لیں، اس سے ماریں اور اپنی قسم نہ توڑیں۔" بے شک ہم

تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۴۴
نے ایوب علیہ السلام کو بڑا صابر پایا۔ وہ کیسے اچھے بندے تھے! اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والے!

ع ۱۴ وقف لازم

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي

اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ہمارے بندوں ابراہیم علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کو بھی یاد کریں جو قوت

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

و بصیرت رکھتے تھے۔ ہم نے انھیں آخرت کی یاد

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

کے لیے چن لیا تھا۔ وہ ہمارے برگزیدہ اور نیک بندوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ

اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اسماعیل علیہ السلام، الیسع علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو بھی یاد کریں۔ یہ سب نیک

الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

بندوں میں سے تھے۔ اچھا، یہ ہوئی لوگوں کے لیے یاددہانی۔ اور سنو، بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ کے باغوں کی صورت میں جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں تکیے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

لگائے بیٹھے ہوں گے اور پھل میوے اور مشروبات طلب کر کے کھائیں گے۔ ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

حیا دار اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔ یہ ہیں آخرت کی نعمتیں جن کے ملنے کا

الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ

نیک لوگوں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہوگی جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ بات ہو چکی،

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

اور دیکھو سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے، جہنم، میں وہ داخل ہوں گے، جو بہت

الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ

بری جگہ ہے جہاں انھیں مزا چکھنا پڑے گا کھولتے پانی کا، پیپ کا اور اسی طرح کی اور بھی ناگوار چیزوں کا!

مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا

پھر وہ اپنے پیروکاروں کو اپنی طرف آتے دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے ''یہ ایک بھیڑ ہے

مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ

جو تمہارے پاس گھسی چلی آرہی ہے۔'' ان پر خدا کی مار!'' یہ بھی تمہارے ساتھ دوزخ میں پڑنے والے ہیں۔'' یہ سن کر

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

پیروکار اپنے لیڈروں سے کہیں گے ''نہیں، بلکہ تم پر خدا کی مار! تمھی نے ہمیں اس انجام تک پہنچایا۔ یہ دوزخ کیسی بری

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا

جگہ ہے!'' پھر پیروکار کہیں گے ''اے ہمارے رب! جنھوں نے ہمیں اس برے انجام تک پہنچایا

فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

انہیں ہم سے دُگنا عذاب دے۔'' پھر دوزخی آپس میں کہیں گے '' کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

یہاں نہیں دیکھ پا رہے جنھیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے انھیں مذاق بنا لیا تھا؟ یا ہماری نگاہیں ان

الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

سے ہٹی ہوئی ہیں۔ اس طرح دوزخیوں کا یہ باہمی جھگڑا ہو کر رہے گا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ڰ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''میں خبردار کرنے والا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا

الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کوئی معبود نہیں، وہی یکتا اور زبردست ہے۔ وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ

ہے سب کا مالک ہے۔ وہی غالب اور بار بار بخشنے والا ہے۔'' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں ''جو تمہیں بتا رہا ہوں وہ بڑی خبر ہے

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ

مگر تم لوگ اسے مان کر نہیں دیتے ہو۔ اور دیکھو، مجھے ملاءِ اعلیٰ کی کچھ خبر نہ تھی

الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ

وہاں کیا تکرار ہوئی۔ مگر میرے پاس وحی آتی ہے اور میں ایک

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔'' وہ وقت یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا ''میں مٹی

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ

جان ڈال دوں تو تم اُس کے آگے جھک جانا!'' چنانچہ سب فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ

جھک گئے، مگر ابلیس نہ جھکا، اس نے غرور کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اللہ نے پوچھا ''اے ابلیس! تو اس کے آگے کیوں نہ جھکا

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ تو نے تکبر کیا ہے یا تو

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ

کوئی بڑی شے ہے؟'' وہ بولا ''میں آدم علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
آگ سے پیدا کیا اُسے مٹی سے!" فرمایا "یہاں سے نکل جا۔

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ
تو مردود ہے! قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے۔"

الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾
ابلیس نے کہا "اے میرے رب! مجھے مہلت دے اس دن تک کے لیے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے!"

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
ارشاد ہوا "تجھے مہلت دی گئی مقررہ وقت تک کے لیے۔"

الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾
وہ بولا "اے رب! تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ
سوائے تیرے خاص بندوں کے۔" فرمایا "سچی بات یہ ہے اور میں ہمیشہ

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ
سچ کہتا ہوں کہ میں تجھ سے اور تیرے پیرو کاروں سے جہنم کو بھردوں گا۔"

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں کہ "لوگو! میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا

اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
اور نہ میں کوئی بناوٹی نبی ہوں۔" یہ قرآن دنیا والوں کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾
ایک نصیحت ہے اور یاد رکھو ایک وقت آئے گا جب تمہیں ان ساری باتوں کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

اٰیاتُہا ۷۵ سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوعَاتُہَا ۸

(39) سورہ زمر (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① اِنَّاۤ

یہ کتاب اس اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! بے شک ہم نے

اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف حق کے ساتھ اتاری ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اللہ کی خالص اطاعت کرتے ہوئے

لَّهُ الدِّيْنَ ② اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ

اسی کی عبادت کریں۔ اور اے لوگو! یاد رکھو اللہ ہی کی خالص اطاعت ہونی چاہیے۔ مگر جن لوگوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَاۤ

وقف لازم

اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں ''ہم ان کی پوجا صرف اس لیے کرتے ہیں کہ ان کے ذریعے

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

اللہ کا قرب حاصل کریں۔ بے شک اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③

اختلاف کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور حق کو نہ ماننے والا ہو۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

اگر اللہ چاہتا اپنے لیے بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا۔

يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ

مگر وہ اس سے پاک ہے، وہ اللہ، اکیلا ہے، سب پر غالب۔ اسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

آسمانوں اور زمین کو بامقصد پیدا کیا۔ وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ

رات پر لپیٹتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک مقررہ مدت تک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ

کے لیے گردش کر رہا ہے۔ لوگو! آگاہ رہو کہ وہی غالب اور بڑا بخشنے والا ہے۔ اسی نے تمہیں ایک جان سے

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ

پیدا کیا۔ پھر اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا۔ اُس نے تمہارے لیے چوپایوں

مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

میں سے نر مادہ کی آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

تین اندھیروں کے اندر مرحلہ وار بناتا ہے۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۞۶

بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم کہاں بھٹکائے جا رہے ہو؟

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۗ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

لوگو! اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تم سے بےنیاز ہے۔ البتہ اپنے بندوں کی ناشکری کو

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے شکر کو پسند کرتا ہے۔ یاد رکھو، قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے

اُخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہیں اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَاِذَا مَسَّ

دنیا میں کرتے تھے۔ بے شک وہ دلوں کا حال جانتا ہے۔ انسان کو جب تکلیف

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ

پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع ہو کر اُسے پکارتا ہے۔ پھر اللہ اس پر اپنا فضل کرتا ہے

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

تو انسان اُسے بھول جاتا ہے جسے پہلے پکار رہا تھا

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

بلکہ دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہرانے لگتا ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ

ایسے شخص سے کہیں "اپنے کفر و شرک کے ساتھ تھوڑے دن عیش کر لے، پھر تجھے دوزخ میں جانا ہے۔" کیا ایسا شخص اُس

قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

آدمی کے برابر ہو سکتا ہے جو رات کی گھڑیوں میں سجدے اور قیام کی حالت میں عاجزی کرتا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہو؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں "کیا علم والے

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ ع ۹/۱۵

اور بے علم دونوں برابر ہوتے ہیں؟" مگر نصیحت وہی لوگ پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ میرے مومن بندوں سے کہیں "اپنے رب سے ڈرو! جو لوگ دنیا میں نیکی کریں گے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

اُن کے لیے اچھا صلہ ہے۔ یاد رکھو اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے اور

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩ قُلْ اِنِّيْٓ

صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "مجھے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ⑪ وَاُمِرْتُ

حکم دیا گیا ہے میں صرف اللہ کا مطیع ہو کر اسی کی عبادت کروں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ

کہ میں سب سے پہلے خود مسلم بنوں۔" اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ

کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" اور آپ ﷺ کہیں "میں صرف اللہ کا

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

فرماں بردار بن کر اُس کی عبادت کرتا ہوں۔" اور تم مشرک لوگ اللہ کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو

دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اپنا انجام خود دیکھ لو گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں "اصلی گھاٹے والے وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا" سن لو یہی کھلا گھاٹا ہے۔

الْمُبِيْنُ ⑮ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

وہاں ایسے لوگوں کے اُوپر نیچے آگ کے شعلے ہی شعلے ہوں گے۔ اُس

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ

عذاب سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور کہتا ہے کہ" اے میرے

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ⑯ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

بندو! صرف مجھ سے ڈرو!" جو لوگ شیطان کی پوجا کرنے سے بچے

يَعْبُدُوهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے جنت کی خوشخبری ہے۔

عِبَادِ ۝١٧ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ میرے بندوں کو خوشخبری سنا دیں جو اس کلام کو غور سے سنتے اور اس کے زیادہ اچھے پہلو کو

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا

اختیار کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی اور یہی ہیں عقل والے!

الْاَلْبَابِ ۝١٨ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ

اے نبی ﷺ! کیا جس شخص پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہو ایسے دوزخی کو

تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝١٩ۚ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

آپ ﷺ عذاب سے بچا سکتے ہیں؟ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں،

لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ

ان کے لیے جنت میں بالاخانوں پر بالاخانے ہوں گے۔ وہاں نہریں بہتی

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝٢٠

ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ

کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین میں اس کے

يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا

چشمے جاری کر دیتا ہے۔ پھر اس سے ہر طرح کی کھیتی اگاتا ہے۔

اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

پھر وہ کھیتی خشک ہونے لگتی ہے تو تم اُسے زرد دیکھتے ہو۔ پھر اللہ اُسے

حُطَامًا ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع

چُورا چُورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ

کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ

نورِ ہدایت پر چل رہا ہو، ایک ایسے آدمی کے برابر ہوسکتا ہے جس کا دل سخت ہو چکا ہو؟ پس ہلاکت ہے ان کے لیے جن

اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہو کر سخت ہو گئے! ایسے لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے یہ بہترین کلام اُتارا ہے۔

الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

اس کے مضامین ہم رنگ اور تضاد سے پاک ہیں اور سمجھانے کے لیے اُن کو بار بار دہرایا گیا ہے۔ اس کلام کو سن کر ان

الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ

لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اُن کے بدن اور دل نرم ہو کر

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ

اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ ۭ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

وہ جسے چاہتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۭ

کیا ایسا شخص جسے قیامت کے دن اپنے منہ پر برا عذاب سہنا پڑے گا اس آدمی کی طرح

وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ

ہوسکتا ہے جو اس سے محفوظ رہے گا۔ وہاں ظالموں سے کہا جائے گا ''چکھو مزا اس کمائی کا جو تم کرتے تھے!'' ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آیا جدھر ان کا
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ
خیال بھی نہ تھا۔ پھر اللہ نے انھیں دنیا میں رسوائی کا مزا چکھایا
الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
اور آخرت کا عذاب تو اور بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے!
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں
مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ
تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے۔ اس میں کوئی
عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
اُلجھاؤ نہیں تا کہ لوگ اسے سمجھیں اور ڈریں۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے شرک اور توحید کی۔ ایک غلام ہے
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ
جس کے کئی حصے دار مالک ہیں، آپس میں جھگڑنے والے، اور دوسری طرف ایک غلام ہے جو پورے کا پورا ایک ہی مالک
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
کا ہے۔ کیا ان دونوں غلاموں کا حال یکساں ہو گا؟ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ لیکن اکثر لوگ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ
نہیں جانتے اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کو بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ پھر تم سب قیامت
اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾
کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

وقف لازم

ع ۱۷/۳

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَذَبَ عَلَی اللّٰہِ وَ کَذَّبَ

اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو

بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَہٗ ؕ اَلَیۡسَ فِیۡ جَہَنَّمَ مَثۡوًی

جھٹلا دیا جبکہ وہ اس کے پاس آئی۔ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم

لِّلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِیۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَ صَدَّقَ بِہٖۤ

میں نہیں؟ اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی

اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾ لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ

تو یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس

رَبِّہِمۡ ؕ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳۴﴾ۚۖ لِیُکَفِّرَ اللّٰہُ

وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔ یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا! تاکہ اللہ

عَنۡہُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِیۡ عَمِلُوۡا وَ یَجۡزِیَہُمۡ اَجۡرَہُمۡ

ان سے ان کی برائیاں دور کر دے اور ان کے اچھے اعمال کا

بِاَحۡسَنِ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اَلَیۡسَ اللّٰہُ

انھیں پورا اجر دے جو وہ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! کیا اللہ اپنے بندے کے لیے

بِکَافٍ عَبۡدَہٗ ؕ وَ یُخَوِّفُوۡنَکَ بِالَّذِیۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ؕ

کافی نہیں؟ یہ مشرک لوگ تو غیراللہ سے آپ ﷺ کو ڈراتے ہیں۔

وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ﴿۳۶﴾ۚ وَ مَنۡ یَّہۡدِ

جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور اللہ جسے ہدایت

اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِعَزِیۡزٍ

دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب

ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور انتقام لینے پر قادر نہیں؟ اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں ''آسمان

وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا

اور زمین کس نے پیدا کیے'' وہ کہیں گے ''اللہ نے!'' پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ''پھر تمہارا کیا خیال ہے

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ تمہارے بنائے ہوئے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟ یا اگر اللہ مجھ پر کوئی فضل کرنا چاہے تو کیا

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ

یہ تمہارے بت اس کے فضل کو روک سکتے ہو؟'' آپ ﷺ کہیں ''اللہ میرے لیے کافی ہے

یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی

اور بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسا کرتے ہیں۔'' اے نبی ﷺ! آپ کہیں ''اے میری قوم! تم لوگ اپنے

مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ

طریقے پر کام کرو، میں اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں۔ تم جلد جان

یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ

لو گے کس پر ذلت والا عذاب آتا ہے اور کس پر دائمی عذاب نازل

مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

ہوتا ہے!'' اے نبی ﷺ! ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے آپ ﷺ پر یہ کتاب حق کے

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

ساتھ اتاری۔ اب جو شخص ہدایت حاصل کرے گا اپنے لیے کرے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾

اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑے گا۔ لوگوں کے اعمال کے ذمہ دار آپ ﷺ نہیں ہیں۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ

اور دیکھو، لوگوں کی موت کے وقت اللہ اُن کی روحوں کو اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ جن کو ابھی موت نہیں آئی اُن کی روحیں بھی

تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا

نیند کی حالت میں اللہ کے پاس چلی جاتی ہیں۔ پھر اللہ جن کی موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ

کر چکا ہوتا ہے انھیں روک لیتا ہے اور باقی روحوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لیے رہا کر دیتا ہے۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

اس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں۔ کیا ان مشرکوں نے اپنے معبودوں کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا

اللہ کے ہاں سفارشی بنا رکھا ہے! اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''خواہ تمہارے معبود بالکل

يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ

بے اختیار ہوں اور بے سمجھ ہوں تو کیا پھر بھی وہ تمہارے سفارشی ہیں؟'' اور آپ ﷺ کہیں ''شفاعت ساری اللہ کے

جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ

اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

لوٹائے جاؤ گے۔'' اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا

کے دل کڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب

ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں!" اگر ظالم مشرکوں کے پاس روئے زمین کا سارا

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

مال و دولت موجود ہو اور اتنا ہی اور بھی ہو جب بھی وہ روزِ قیامت کے برے عذاب

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ

سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں دینے پر تیار ہو جائیں گے۔ اللہ کی طرف

مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ

سے انھیں وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا انھیں تصور نہ ہو گا۔ ان کے برے اعمال

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

ان کے سامنے آ جائیں گے۔ وہی عذاب انھیں گھیر لے گا جس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ز

وہ مذاق اڑاتے تھے۔ انسان کا حال یہ ہے جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے

ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر اپنا فضل کرتے ہیں تو کہتا ہے "یہ تو مجھے

عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

میری قابلیت کی وجہ سے ملا۔" حالاں کہ وہ نعمت بھی آزمائش ہوتی ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ

نہیں جانتے۔ ان سے پہلے والوں نے بھی ایسی باتیں کہی تھیں، پھر

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ

ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔ بلکہ انھوں نے

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

اپنی کمائی کے برے نتائج دنیا میں بھگتے۔ اور یہ ظالم مشرک بھی

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

جلد اپنی برائیوں کا نتیجہ بھگتیں گے اور ہمارے قابو سے باہر نکل سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

کیا انھیں معلوم نہیں اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی بڑھا دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک اس معاملے میں بھی بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ دیں کہ اللہ فرماتا ہے، اے میرے بندو! جنھوں نے گناہ کر کے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

اپنے اوپر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

اللہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاَنِيبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ
اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو۔ اس کے فرماں بردار بن جاؤ اس سے پہلے کہ
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا
تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی، اور تم پیروی کرو
اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
اس بہترین چیز کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بھیجی گئی، اس سے پہلے کہ تم پر
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ
کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی شخص کہے ''افسوس میری کوتاہی پر، جو میں نے اللہ کی
جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ
جناب میں کی اور میں مذاق اڑانے والوں میں شامل رہا!'' یا کوئی یہ کہنے لگے
لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾
''اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔''
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً
یا کوئی شخص عذاب دیکھ کر یہ کہے ''کاش مجھے دنیا میں دوبارہ
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ
بھیج دیا جاؤں تاکہ میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں!'' ارشاد ہو گا ''ہاں تیرے پاس میری
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ
آیتیں آئیں، تو نے انھیں جھٹلایا، تکبر کیا اور تو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

کافروں میں شامل رہا۔'' اور تم قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھو گے

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ

جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔ کیا تکبر کرنے والوں کا

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

ٹھکانا جہنم میں نہیں! مگر جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا، اللہ انھیں کامیاب کر کے

بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

عذاب سے نجات دے گا۔ اُنھیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور ہر چیز پر

وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

نگہبان ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ

اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں رہیں گے۔

ع ۶

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں ''اے نادانو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کہتے ہو؟''

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

حالاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی اور ان تمام نبیوں کی طرف بھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

ہو گزرے ہیں، وحی بھیجی گئی ہے کہ لوگو! اگر تم شرک کرو گے تو تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

خسارے میں رہو گے۔ لہٰذا اللہ کی عبادت کرو اور اسی کے شکر گزار بنو۔"

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

ان مشرکوں نے اللہ کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ حالاں کہ قیامت کے دن ساری زمین

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

وہ پاک ہے اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ جب پہلا صور پھونکا جائے گا

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

اُن کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے۔ پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا تو یکایک سب کے سب

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

قبروں سے اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ زمین اپنے رب کے نُور سے چمک اٹھے گی،

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ

لوگوں کو اُن کے اعمال نامے دیئے جائیں گے، پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

پھر لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ خوب جانتا ہے جو

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ

لوگ کرتے ہیں۔ پھر کافر لوگ گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ دوزخ کے محافظ

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

ان سے کہیں گے ''کیا تمہارے پاس تم لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیتیں سناتے

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

اور تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے؟''

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى

وہ جواب دیں گے ''ہاں، آئے تھے مگر ہم نے ایک نہ سنی۔ عذاب کا وعدہ ہم کافروں پر پورا ہو کر رہا۔''

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

حکم ہو گا ''جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے!''

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ

وہ کیسا برا ٹھکانا ہے متکبر لوگوں کا!'' اور جو لوگ دنیا میں رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا

لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے

وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ

تو جنت کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں گے۔ وہاں کے محافظ فرشتے ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر،

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا

خوش حال رہو، اب جنت میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ'' پھر جنتی لوگ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

کہیں گے ''شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ ہمیں اس سرزمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ

وارث بنادیا۔ ہم جنت میں جہاں چاہیں، رہیں۔ کیسا اچھا انعام ہے

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ

نیک عمل کرنے والوں کے لیے''۔ اور قیامت کے دن تم فرشتوں کو دیکھو گے وہ عرش کے گرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد وثنا اور تسبیح کر رہے ہوں گے، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا،

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور کہا جائے گا ''ساری تعریف اللہ کے لیے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع

جو رب العالمین ہے۔''

ع ۸ ۵

آیاتها ۸۵ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّیَّةٌ رکوعاتها ۸

سورہ مومن (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۲﴾ لا

حا، میم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو قوت والا اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ لا

جو گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا

ذِی الطَّوۡلِؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ③ مَا

اور بڑا فضل کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی طرف سب کو جانا ہے۔

یُجَادِلُ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰہِ اِلَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَلَا

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں میں منکر لوگ ہی جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔ مگر

یَغۡرُرۡکَ تَقَلُّبُہُمۡ فِی الۡبِلَادِ ④ کَذَّبَتۡ قَبۡلَہُمۡ

ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ ان سے پہلے

قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ ۪ وَ ہَمَّتۡ کُلُّ

نوح علیہ السلام کی قوم نے جھٹلایا۔ اس کے بعد دوسری قوموں نے بھی جھٹلایا۔ یہاں تک کہ ہر امت نے

اُمَّۃٍۭ بِرَسُوۡلِہِمۡ لِیَاۡخُذُوۡہُ وَ جٰدَلُوۡا بِالۡبَاطِلِ

اپنے پیغمبر پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی، ناحق جھگڑے پیدا کیے

لِیُدۡحِضُوۡا بِہِ الۡحَقَّ فَاَخَذۡتُہُمۡ ۟ فَکَیۡفَ کَانَ

تاکہ اس طرح حق کو پسپا کریں تو میں نے انھیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا تھا

عِقَابِ ⑤ وَ کَذٰلِکَ حَقَّتۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ عَلَی

میرا عذاب! اسی طرح تمہارے رب کی بات کافروں پر

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّہُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ⑥ۘ اَلَّذِیۡنَ

پوری ہو چکی کہ وہ دوزخی ہیں۔ جو فرشتے

یَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَ مَنۡ حَوۡلَہٗ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ

عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُس کے اردگرد ہیں، وہ اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ

رَبِّہِمۡ وَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِیۡنَ

تسبیح کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

کی دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔

فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ

لہٰذا تو معاف کر دے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور تیرے راستے پر چلیں

عَذَابَ الْجَحِیْمِ ⑦ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ

اور تو انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا! اے ہمارے رب! تو انھیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر

الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ

جن کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے۔ ان کے والدین، ان کی بیویوں

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں انھیں بھی جنت میں داخل کر دے!

الْحَكِیْمُ ⑧ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ

بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے اور انھیں برائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے اُس دن برائیوں کے برے انجام سے بچایا

یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ⑨ ع

اُس پر تو نے بڑا رحم کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔''

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

جن لوگوں نے کفر کیا، قیامت کے دن انھیں پکار کر کہا جائے گا کہ جتنی بیزاری آج تمھیں

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ

اپنے آپ سے ہے اِس سے زیادہ بیزاری اللہ کو تم سے تھی جب تمھیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا

فَتَكْفُرُوْنَ ⑩ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا

تو تم انکار کرتے تھے۔ وہ کہیں گے ''اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دوبار موت دی اور دو بار

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ
زندگی دی۔ ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، کیا اب بچ نکلنے

مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ
کا کوئی راستہ ہے؟'' ارشاد ہوگا ''نہیں، اس سے پہلے جب تمہیں اکیلے خدا کی طرف بلایا جاتا تھا

وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ
تو تم انکار کرتے تھے۔ اگر شرک کیا جاتا تھا تو تم اسے مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ
اب فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے جو بڑا مرتبے والا ہے۔'' وہی اللہ ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا

آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا
اور تمہارے لیے آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ مگر نصیحت

يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
وہی قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ مسلمانو! تم اللہ ہی کو پکارو، اُسی کی خالص اطاعت کرو،

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ
خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو! اللہ بڑے بلند

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ
درجوں والا اور عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾
وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے اس دن سے خبردار کر دے،

يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ
جس دن وہ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی ہوئی نہ ہوگی۔

شَیۡءٌ ؕ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡیَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

پوچھا جائے گا ''آج بادشاہی کس کی ہے!''...... کہا جائے گا ''صرف ایک زبردست اللہ کی!''۔

اَلۡیَوۡمَ تُجۡزٰی كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ ؕ لَا ظُلۡمَ

ارشاد ہوگا ''آج ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ ملے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا

الۡیَوۡمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔''اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کو قریب

یَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَی الۡحَنَاجِرِ كٰظِمِیۡنَ ؕ۬

آنے والی مصیبت کے دن سے خبردار کردیں جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے۔ لوگ غم سے بھرے ہوں گے۔

مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ حَمِیۡمٍ وَّلَا شَفِیۡعٍ یُّطَاعُ ﴿ؕ۱۸﴾

اس دن ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

یَعۡلَمُ خَآئِنَةَ الۡاَعۡیُنِ وَمَا تُخۡفِی الصُّدُوۡرُ ﴿۱۹﴾

اللہ نگاہوں کی چوری کو جانتا ہے اور سینوں کے چھپے رازوں کو بھی۔

وَاللّٰهُ یَقۡضِیۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَالَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ

وہی صحیح فیصلہ کرے گا۔ جنہیں مشرکین

دُوۡنِهٖ لَا یَقۡضُوۡنَ بِشَیۡءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیۡعُ

پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بے شک اللہ سننے والا

الۡبَصِیۡرُ ﴿٪۲۰﴾ اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا

دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے

كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

وہ ان سے زیادہ تھے طاقت میں بھی اور اثرات کے اعتبار سے بھی جو انھوں نے زمین پر چھوڑے۔

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

مگر اللہ نے اُن کے گناہوں پر انھیں پکڑ لیا۔ پھر کوئی انھیں اللہ کے عذاب سے

وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

بچانے والا نہ تھا! یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ

کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر انھوں نے انکار کیا۔ پھر اللہ نے انھیں پکڑ لیا۔

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

بے شک وہ قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

اور کھلے معجزے دے کر بھیجا۔ فرعون،

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا

ہامان اور قارون کے پاس۔ مگر انھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو جادو گر اور جھوٹا کہا۔ پھر جب

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ

موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس دینِ حق لے کر آئے تو انھوں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ''موسیٰ علیہ السلام کے وہ ساتھی جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا

اللہ پر ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھا جائے مگر ان کافروں

كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

کی یہ تدبیر ناکام رہی۔ فرعون نے درباریوں سے کہا

ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ

''مجھے چھوڑ دیں میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دوں۔ وہ اپنے رب کو اپنی مدد کے لیے پکار دیکھے۔ مجھے اندیشہ ہے

اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ

وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد پھیلائے گا''

الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰۤی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ

موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ''میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں،

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع

ہر اُس متکبر کے شر سے بچنے کے لیے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا''

۳ ع ۸

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ

فرعون کی قوم سے ایک مومن جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، بولا

اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ

''کیا تم لوگ ایک آدمی کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے،

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ یَّكُ

حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے

كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ

تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب سے وہ

بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ

تمہیں ڈراتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہیں پہنچ کر رہے گا۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ

جو حد سے گزرنے والا اور جھوٹا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہاری حکومت ہے۔

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ز فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

تم اس ملک میں غالب ہو۔ لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا

پھر کون ہمیں بچا سکے گا؟" مگر فرعون نے کہا "میں تم لوگوں کو وہی رائے دیتا ہوں جو میں

مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

سمجھ رہا ہوں اور بھلائی کے راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کر رہا ہوں۔"

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

وہ مومن بولا "اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہیں تم پر

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

وہی عذاب نہ آ جائے جو اس سے پہلے دوسری قوموں پر آ چکا۔ جیسے قومِ نوح علیہ السلام،

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا

قوم عاد اور قومِ ثمود پر اور اُن کے بعد والوں پر آیا۔ اللہ اپنے بندوں پر

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اے میری قوم! مجھے تمہارے بارے میں اس دن

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

کا ڈر ہے جب بڑی چیخ و پکار ہو گی۔ اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ جسے اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ

اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اس سے پہلے یوسف علیہ السلام تمہارے پاس

مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِیۡ شَكٍّ مِّمَّا

کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر تم اُن کی لائی ہوئی باتوں کے بارے میں شک میں پڑے رہے۔

جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ

یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہوگئی تو تم نے کہا ''ان کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا۔'' اس طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے

مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُ ۖۚ ﴿۳۴﴾ اۨلَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ

جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں، جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں

فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا

بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ ایسے لوگوں کی روش اللہ کو

عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ

اور ایمان والوں کو سخت ناپسند ہے۔ اس طرح اللہ ہر مغرور اور سرکش

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ

کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ فرعون نے کہا

فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ

''اے ہامان! میرے لیے اونچی عمارت بنا، تاکہ میں اُن بلندیوں تک

الۡاَسۡبَابَ ۙ﴿۳۶﴾ اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ

پہنچوں جہاں آسمان کے دروازے ہیں، پھر وہاں سے موسیٰ علیہ السلام کے خدا کو جھانک

مُوۡسٰى وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ

کر دیکھوں میں موسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔'' اور اس طرح

لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا

فرعون کے بُرے اعمال اس کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ۔وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْٓ

اس کی ساری تدبیریں برباد ہو کر رہ گئیں۔اس مومن نے کہا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج

"اے میری قوم! میری بات مانو، میں تمھیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ

اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے۔

الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

اصل منزل آخرت ہے۔ جو شخص برائی کرے گا اُسے اُس

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ

کی برائی کے برابر سزا ملے گی ۔ جو شخص نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

یا عورت بشرطیکہ وہ ہو مومن تو ایسے لوگ جنت میں

الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ

داخل ہوں گے۔ وہاں انھیں بے حساب رزق ملے گا۔ اے میری قوم!

مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى

کیا بات ہے میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں، تم مجھے دوزخ کی

النَّارِ ﴿۴۱﴾ ط تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ

طرف بلاتے ہو! تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور وہ شرک کروں

ع ۴

النصف

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ
جس کا میرے پاس کوئی علم نہیں۔ حالاں کہ میں تمہیں اللہ کی طرف بلا رہا ہوں

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ
جو غالب اور بار بار بخشنے والا ہے۔ یقینی بات ہے تم جن معبودوں کی طرف مجھے بلاتے ہو وہ اس لائق نہیں

لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ
کہ انھیں پکارا جائے، نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ بے شک ہم سب کو

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ
اللہ کے پاس جانا ہے۔ حد سے گزرنے والے آگ میں جانے والے ہیں۔

النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ
آگے چل کر تم میری بات کو یاد کرو گے۔ میں اپنا معاملہ اللہ کے

اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾
سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔"

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ
پھر اللہ نے اُس مردِ مومن کو اُن لوگوں کی بری چالوں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
برے عذاب نے گھیر لیا۔ ان لوگوں کو برزخ میں صبح و شام دوزخ

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۖ اَدْخِلُوْٓا
کی آگ کے سامنے کھڑا کیا جاتا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو حکم ہو گا

اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ
"فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالا جائے!" جب دوزخی ایک دوسرے سے

فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

جھگڑیں گے تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ''ہم تمہارے

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا

تابع تھے۔ کیا تم دوزخ کا کچھ عذاب ہم سے ہٹا سکتے ہو؟''

مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ

بڑے لوگ کہیں گے ''ہم سب اس میں ہیں۔

فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا'' اور دوزخی لوگ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ

جہنم کے محافظ فرشتوں سے کہیں گے ''تم اپنے رب سے دعا کرو

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ

وہ ہمارے عذاب میں ایک دن کی کمی کر دے۔'' وہ جواب دیں گے ''کیا تمہارے پاس

تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا

تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟'' وہ کہیں گے ''ہاں''

بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع

فرشتے کہیں گے ''پھر تم خود ہی دعا کرو'' اور کافروں کی پکار تو بیکار ہے۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ

بے شک ہم مدد کرتے ہیں دنیا کی زندگی میں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی،

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ ۙ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

اور اس دن بھی مدد کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے جس دن

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ

ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی بلکہ اُن کے لیے لعنت ہو گی اور اُن کے لیے

الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

برا ٹھکانا ہو گا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتابِ ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي

وارث بنایا۔ وہ کتاب عقل والوں کے لیے ہدایت

الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

اور نصیحت تھی۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ اپنی لغزشوں

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

کی معافی مانگیں اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ

جو لوگ بغیر صحیح دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں

اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ

ان کے دلوں میں تکبر ہے، جس کے باعث وہ کبھی مراد نہیں پائیں گے۔

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

تم اللہ کی پناہ مانگو۔ بےشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے دوبارہ پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جیسے

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ۵ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا

الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۞۵۸

اسی طرح باعمل مومن اور برے لوگ یکساں نہیں ہو سکتے۔ مگر تم لوگ بہت کم سمجھتے ہو

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

بیشک قیامت آ کے رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں۔لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞۵۹ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ

نہیں مانتے۔ تمہارے رب نے فرما دیا ہے ”مجھے پکارو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

میں تمہاری سنوں گا۔ مگر جو لوگ میری عبادت

عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۞۶۰ ع اَللّٰهُ

کو ٹھکراتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ لوگو! اللہ وہ ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

روشن کیا۔ بےشک اللہ بڑا مہربان ہے لوگوں پر لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۞۶۱ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ وہی اللہ تمہارا مالک ہے، ہر چیز کا خالق ہے،

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۞۶۲

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں بھٹکائے جاتے ہو!

ع ۶

وقف لازم

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اسی طرح پہلے لوگ بھی بھٹکے تھے جو اللہ کی آیتوں کا
يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
انکار کرتے تھے۔ اسی اللہ نے تمہارے لیے زمین کو
قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
ٹھکانا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اسی نے تمہاری شکل و صورت بنائی اور خوب بنائی۔
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ
اسی نے تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ بڑا بابرکت ہے
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اللہ جو سارے جہان کا رب ہے۔ وہی زندہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
تم اُسی کو پکارو۔ اخلاص کے ساتھ اسی کی اطاعت کرو۔ ساری تعریف اس اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
جو رب العالمین ہے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”مجھے اس سے منع کیا گیا
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ
ہے کہ میں ان کی پوجا کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ میرے پاس کھلی
الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ز وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ
دلیلیں آچکی ہیں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے میں رب العالمین کے آگے جھک جاؤں۔“
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر-وہ تمھیں بچہ بنا کر پیدا کرتا ہے۔

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ

وہ تمھاری پرورش کرتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر اس کے بعد بوڑھے ہوجاؤ۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا

تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔ یہ سلسلہ تمھیں قیامت کے مقررہ دن تک پہنچانے کے لیے ہے

مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

تاکہ تم اس پر غور کرو۔ وہی اللہ ہے جو زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

اور مارتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اتنا کہتا ہے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

''ہو جا'' اور وہ ہوجاتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ۚۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ان کی عقل ماری گئی ہے! یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے قرآن کو جھٹلایا

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ

اور ہمارے پہلے رسولوںؑ کی تعلیمات کا انکار کیا۔ انھیں اپنی اس روش کا نتیجہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ۙ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ

جلد معلوم ہو جائے گا۔ جب اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔

يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ۙ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ۚ

وہ گھسیٹے جائیں گے کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ع ۷/۸

معانقہ ۱۳

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

پھر ان سے کہا جائے گا، ''کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک بناتے تھے،

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُوا

اللہ کو چھوڑ کر؟'' وہ کہیں گے ''وہ ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پوجتے

مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

ہی نہ تھے۔'' اس طرح اللہ کافروں کو برباد کرتا ہے۔

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

پھر ان سے کہا جائے گا ''یہ نتیجہ ہے اس کا جو تم دنیا میں ناحق خوش ہوتے

وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور غرور کرتے تھے۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

اس میں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔'' تو دیکھو، کیسا بڑا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا!۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ صبر کریں۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ کافروں کو ہم جس عذاب سے ڈرا رہے ہیں ممکن ہے

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

اس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں آپ کو دکھا دیں، یا پھر آپ کی وفات کے بعد دکھائیں۔ بہر حال انھیں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن

ہمارے پاس آنا ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے جن میں سے بعض

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ

کے حالات آپ ﷺ کو سنائے ہیں اور بعض کے حالات نہیں سنائے۔

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ اللہ کی مرضی کے بغیر اپنی طرف سے کوئی معجزہ دکھائے۔

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

پھر جب اللہ کی طرف سے پہلی امتوں پر عذاب کا حکم آیا تو حق کے مطابق فیصلہ کیا گیا۔

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

اُس وقت غلط کار لوگ خسارے میں رہے۔لوگو! اللہ نے تمہارے لیے مویشی بنائے

الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ

تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ تمہارے لیے

فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ

ان میں اور بھی فائدے ہیں تا کہ تم اُن کے ذریعے اپنی اس حاجت تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ

ان کے علاوہ تم کشتیوں اور جہازوں پر بھی سواری کرتے ہو۔ اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔

فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

تاکہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں!

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

وہ ان سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور ان آثار میں

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

بھی جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے بڑھ کر تھے۔ پھر ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

جب ان کے پاس ہمارے پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ

تو وہ لوگ اپنے اس علم و ہنر پر مغرور رہے جو ان کے پاس تھا اور پھر ان پر وہ عذاب آ پڑا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ جب انھوں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

تو کہنے لگے "اب ہم اللہ واحد پر ایمان لائے۔ ہم ان معبودوں کو نہیں مانتے جنہیں اس سے

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

پہلے اللہ کے شریک بناتے تھے۔" مگر اس وقت اُن کا ایمان لانا اُن کے کام نہ آیا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

کیونکہ وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تھے۔ اس بارے میں اللہ کی یہی سنت ہے جو اس کے بندوں

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

میں جاری ہے کہ عذاب آنے پر کافروں کو برباد ہونا ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۴ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٦

(41) سورہ حٰم سجدہ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ

حا، میم۔ یہ کلام اُس اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے

فُصِّلَتۡ اٰیٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ۳

جس کی آیتوں کو الگ الگ واضح کیا گیا ہے۔ یہ عربی زبان کا قرآن ہے ان لوگوں کے لیے جو اسے جاننا چاہیں۔

بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ

یہ خوشخبری دیتا ہے اور خبردار بھی کرتا ہے لیکن اکثر مشرک لوگ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں

لَا یَسۡمَعُوۡنَ ۴ وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِیۡۤ اَکِنَّةٍ مِّمَّا

اور وہ اسے سن کر نہیں دیتے۔ بلکہ نبی ﷺ سے کہتے ہیں ”ہمارے دل پردوں میں محفوظ ہیں، جن پر تمہاری دعوت

تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَیۡهِ وَ فِیۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَیۡنِنَا

کا اثر نہیں ہو سکتا۔ ہمارے کان بھی اس کے لیے بہرے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان میں

وَ بَیۡنِکَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ ۵

ایک پردہ ہے۔ تم اپنا کام کرو، ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔“

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”میں تم جیسا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا

اِلٰـهُکُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا اِلَیۡهِ وَ اسۡتَغۡفِرُوۡهُ ؕ

معبود ایک ہی معبود ہے۔ تم اُسی کی طرف سیدھے رہو اور اس سے گناہوں کی معافی مانگو۔

وَ وَیۡلٌ لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ ۶ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوةَ

لیکن تباہی ہے ان مشرکوں کے لیے جو زکوۃ نہیں دیتے

وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ کٰفِرُوۡنَ ۷ اِنَّ الَّذِیۡنَ

اور آخرت کے منکر ہیں! البتہ جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۸

ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔“

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ
اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”کیا تم اُس خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو

فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ
دو دن میں بنایا اور تم اس کے شریک بناتے ہو حالاں کہ وہی رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
سارے جہانوں کا! اسی نے زمین پر پہاڑ بنائے۔ پھر دو دنوں میں پہاڑوں کے اندر

وَ بٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ
فائدے کی چیزیں رکھ دیں اور زمین میں اس کے رہنے والوں کے لیے غذائی وسائل رکھ دیے۔ یہ کام چار دنوں

اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى
میں ہوا تاکہ ضرورت مند اس سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ پھر اللہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا

السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ
جو ابھی دھواں تھا۔“ اللہ نے آسمان اور زمین سے کہا

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾
”تم دونوں تعمیل کرو ہمارے حکم کی، خوشی سے یا ناخوشی سے“ دونوں نے کہا ”ہم خوشی سے حاضر ہیں۔“

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى
پھر اللہ نے دو اور دنوں میں ساتوں آسمان بنائے اور ہر آسمان میں

فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
اس کا حکم بھیج دیا۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے

بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾
چراغوں سے سجایا اور اسے محفوظ کر دیا۔ یہ سارا نظام اس اللہ کا بنایا ہوا ہے جو غالب اور علم والا ہے۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُکُمۡ صٰعِقَۃً مِّثۡلَ
اے نبی ﷺ! پھر اگر یہ کفار آپ ﷺ کی دعوت سے منہ موڑتے ہیں تو آپ ﷺ اُن سے کہہ دیں ”میں
صٰعِقَۃِ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ جَآءَتۡہُمُ الرُّسُلُ
تمھیں اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جس طرح کا عذاب قومِ عاد اور قومِ ثمود پر آیا۔ اُن کے پاس بھی اللہ کے
مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا
رسول آگے پیچھے ہر طرف سے آئے اور انھیں دعوت دی ”تم اللہ کے سوا کسی کی
اِلَّا اللّٰہَ ؕ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِکَۃً
عبادت نہ کرو۔“ انھوں نے جواب دیا ”اگر ہمارا رب چاہتا تو اس کام کے لیے فرشتے بھیجتا۔
فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِہٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ
ہم اس دعوت کو نہیں مانتے جو تم لائے ہو۔“ قومِ عاد کا حال یہ تھا
فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ قَالُوۡا
کہ انھوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ وہ بولے ”ہم سے پاور ہیں
مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّۃً ؕ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ
کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے؟“ انھوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ نے
الَّذِیۡ خَلَقَہُمۡ ہُوَ اَشَدُّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً ؕ وَ کَانُوۡا
انھیں پیدا کیا وہ سپر پاور ہے اور قوت میں ان سے بڑھ کر ہے۔ وہ لوگ ہماری نشانیوں کا
بِاٰیٰتِنَا یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ رِیۡحًا
انکار کرتے رہے۔ پھر ہم نے ان کی نحوست کے دنوں میں اُن پر
صَرۡصَرًا فِیۡۤ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیۡقَہُمۡ عَذَابَ
سخت طوفانی آندھی بھیج دی تاکہ انھیں دنیا میں ذلت کا

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

عذاب چکھائیں اور آخرت کا عذاب

اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ

تو اس سے بھی زیادہ ذلت ناک ہے اور انھیں کوئی مدد نہ پہنچے گی۔ اور جو ثمود تھے تو ہم نے انھیں ہدایت کا راستہ دکھایا

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

مگر انھوں نے ہدایت پر چلنے کی بجائے اندھا بننا پسند کیا تو انھیں بھی ذلت کے

صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ج

عذاب کے دھماکے نے پکڑ لیا اُن کے برے اعمال کی وجہ سے۔

وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع وَيَوْمَ

لیکن ہم نے اُن لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے تھے۔ جس روز اللہ کے

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

دشمن دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے تو وہ جدا جدا کیے جائیں گے

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آ جائیں گے تو ان کے کان،

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

اُن کی آنکھیں اور کھالیں اُن پر اُن کے اعمال کی گواہی دیں گی۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا

وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے ”تم نے کیوں ہمارے خلاف گواہی دی؟“ وہ کہیں گی

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

”ہمیں اسی اللہ نے بولنا سکھایا جس نے سب کو بولنا سکھایا۔

ع ۲ ۱۶

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا

اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اس کے پاس تم لائے گئے۔ تم اپنے آپ کو

كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اس بات سے چھپا نہیں سکتے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان،

وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ

تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں۔ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ

اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ

اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔ تمہارے اسی گمان نے

ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا تمہیں برباد کیا اور تم

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

خسارا پانے والوں میں سے ہوگئے۔" اب صبر کریں تو بھی آگ ان کا ٹھکانا ہے

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور اگر معافی مانگیں تو بھی انھیں معافی نہ ملے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ

اور ہم نے کافروں پر ایسے بُرے ساتھی مسلط کر دیے جنھوں نے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

اُن کے اگلے پچھلے اعمال اُنہیں خوشنما بنا کر دکھائے۔

فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ

اُن پر عذاب کی وہی بات پوری ہو کر رہی جو جنوں اور انسانوں کے اُن گروہوں پر پوری ہوئی

وَالۡاِنۡسِ ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ
جو اُن سے پہلے گزر چکے۔ بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔اور کافروں نے

كَفَرُوۡا لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَالۡغَوۡا فِيۡهِ
ایک دوسرے سے کہا "یہ قرآن نہ سنو۔ بلکہ اِس وقت شور مچا دو

لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيۡقَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
تاکہ تم غالب رہو۔" ہم ان کافروں کو ضرور سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ
چکھائیں گے۔ ان کو ان کے برے اعمال کا پورا بدلہ دیں گے۔

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
اللہ کے ان دشمنوں کی سزا دوزخ کی آگ ہے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا
وہی ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا ہے کیونکہ وہ ہماری آیتوں کا

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ اَرِنَا
انکار کرتے تھے۔ کفار کہیں گے "اے ہمارے رب! ہمیں وہ سارے

الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا
جن اور انسان دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انھیں

تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾
اپنے پاؤں تلے روندیں اور تاکہ وہ ذلیل ہوں۔"

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا
بے شک جن لوگوں نے کہا "اللہ ہمارا رب ہے" پھر وہ ثابت قدم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا

تو یقیناً ان پر فرشتے اترتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں ''تم فکر نہ کرو

تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَـنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۝۳۰

اور غم نہ کرو۔ اس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔

وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا

وہاں تمہارے لیے سب کچھ ہے جو تم چاہو گے اور تمہارے لیے ہر چیز ہے

مَا تَدَّعُوۡنَ ؕ‏ ۝۳۱ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ۝۳۲ وَمَنۡ

جو تم طلب کرو گے! یہ اس اللہ کی طرف سے مہمانی ہوگی جو بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔'' اور اس شخص سے

ع ۱۸

اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًـا

بہتر کس کی بات ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے

وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝۳۳ وَلَا تَسۡتَوِى

اور لوگوں سے کہے ''میں اللہ کا فرماں بردار ہوں۔'' اور دیکھو بھلائی اور برائی

الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ‌ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

برابر نہیں ہو سکتی ۔ تم برائی کا جواب بھی بھلائی سے دو۔

فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ

پھر تم دیکھو گے تم میں اور جس شخص میں دشمنی تھی وہ گویا تمہارا

حَمِيۡمٌ ۝۳۴ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ

جگری دوست بن گیا ہے۔ لیکن یہ صفت اُن لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر والے ہیں

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا

اور یہ توفیق صرف اسے ملتی ہے جو بڑے نصیب والا ہے۔ اور اگر شیطان

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

تمہارے دل میں وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ رات اور دن،

وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

یہ سورج اور چاند سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور نہ چاند کو بلکہ اس کو سجدہ کرو جس نے

خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ

ان سب کو پیدا کیا، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔ اور اے نبی ﷺ مشرک لوگ

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ

اس حکم کو ٹھکرا دیں تو تیرے رب کو کیا پروا! اس کے مقرب فرشتے شب و روز

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدۃ ۱۱

اس کی تسبیح کرتے ہیں اور کبھی نہیں تھکتے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ

اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سوکھی پڑی ہے۔ جب ہم اس پر

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ

پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی اور پھولتی ہے۔ بے شک

السجدۃ ۱۱

الَّذِیْٓ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ

جس نے اسے زندہ کیا وہ مُردوں کو بھی زندہ کرے گا۔ وہ ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ

پر قادر ہے۔ جو لوگ ہماری آیتوں کو اُلٹے معنی پہناتے ہیں

اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ

وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔ وہ غور کریں کیا جس شخص کو آگ میں ڈالا جائے گا وہ

خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا

بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کے سائے میں ہو گا۔ تم لوگ جو چاہے کر لو۔

مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ

یاد رکھو تم جو بھی کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ

ایسے لوگوں ہی نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جبکہ وہ ان کے پاس آئی حالاں کہ یہ ایک

لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ

زبردست کتاب ہے، باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے،

یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ

نہ پیچھے سے۔ یہ اُس خدا کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو حکمت والا اور تعریف کے

حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ

لائق ہے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے خلاف وہی باتیں کہی جارہی ہیں جو آپ ﷺ سے پہلے رسولوں کے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ

خلاف کہی گئیں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب بخشش والا بھی ہے اور دردناک

عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا

عذاب دینے والا بھی۔ اور اگر ہم اس کتاب کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے

لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ

تو یہی لوگ اعتراض کرتے ''اس کی آیتیں صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں؟ دیکھو جی، قرآن عجمی اور رسول علیہ السلام عربی''

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہیں ''یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ

مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے کان بہرے اور

عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ

آنکھیں اندھی ہیں۔ گویا انھیں دور سے پکارا جا رہا ہے

بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ

اور وہ نہیں سنتے سمجھتے۔'' ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی مگر اُس میں بھی اختلاف پیدا کیا گیا۔

فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

تو ان کے درمیان دنیا میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ یہ کافر لوگ بھی قرآن کے بارے میں ایسے شک میں ہیں

مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ

جس نے انھیں الجھن میں ڈال رکھا ہے۔ یاد رکھو جو شخص نیک عمل کرے گا اپنے لیے کرے گا۔ جو شخص

اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

برائی کرے گا اُس کا وبال اُسی پر آئے گا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں۔

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ کوئی پکنے والا پھل اپنے خول

مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

سے باہر نہیں نکلتا، نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ

بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ

کے علم میں ہوتا ہے۔ جس دن اللہ اُن مشرکوں کو پکار کر پوچھے گا ''میرے شریک کہاں ہیں؟'' وہ کہیں گے

مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ

''ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں ہم میں سے کوئی بھی ان کو نہیں مانتا۔'' اور جن معبودوں کو وہ پہلے پکارتے تھے

مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسۡـَٔمُ

وہ سب ان سے گم ہو جائیں گے۔ مشرک لوگ سمجھ لیں گے ان کے لیے کوئی بچاؤ کی صورت نہیں۔

الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۗ وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ

انسان اپنے لیے بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔ اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس

قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَـئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ

اور دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ جب سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت سے نوازتے ہیں

مَسَّتۡهُ لَيَـقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

تو کہتا ہے ''یہ تو میرا حق ہے۔ میں نہیں سمجھتا قیامت آئے گی۔

وَّلَـئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَـلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو وہاں بھی میرے لیے بہتری ہے۔'' ایسے کافروں کو ہم ان کے اعمال سے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۗ وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ

ضرور آگاہ کریں گے اور پھر انھیں سخت عذاب کا مزا

غَلِیۡظٍ ﴿۵۰﴾ وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ

چکھائیں گے۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اُس پر فضل کرتے ہیں تو وہ اِعراض کرتا ہے اور ہم سے پہلو تہی

بِجَانِبِہٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ

کرتا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے

اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ ثُمَّ کَفَرۡتُمۡ بِہٖ مَنۡ

کہیں ''اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو اور تم اس کا انکار کرتے ہو تو بتاؤ اس شخص

اَضَلُّ مِمَّنۡ ہُوَ فِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِیۡہِمۡ اٰیٰتِنَا فِی

سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے؟'' عنقریب ہم انھیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے

الۡاٰفَاقِ وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَہُمۡ اَنَّہُ الۡحَقُّ ؕ

کائنات میں بھی اور خود ان کے اندر بھی۔ یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا یہ قرآن حق ہے۔

اَوَ لَمۡ یَکۡفِ بِرَبِّکَ اَنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّہُمۡ

اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ کی تسلی کے لیے یہ بات کافی نہیں کہ آپ ﷺ کا رب ہر چیز کا گواہ ہے۔ اور تم لوگ

فِیۡ مِرۡیَۃٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّہِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع

دیکھو یہ منکرین تو اپنے رب کی ملاقات میں شک کرتے ہیں۔ اور سنو، اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اٰیَاتُہَا ۵۳ سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّۃٌ رُکُوۡعَاتُہَا ۵

(42) سورہ شوریٰ (مکی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ کَذٰلِکَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡکَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ

حا، میم۔ عین، سین، قاف۔ اے نبی ﷺ! اُس اللہ کی طرف سے جو غالب حکمت والا ہے

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ لَهٗ مَا فِي

غالب اور حکمت والا ہے، آپ ﷺ پر اُسی طرح وحی کی جا رہی ہے جس طرح آپ ﷺ سے پہلے نبیوں پر کی گئی۔

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہی سب سے برتر اور عظیم ہستی ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

قریب ہے اُس کی ہیبت سے آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں۔ فرشتے اپنے رب کی

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ

حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

سن لو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ

کارساز بنائے، اللہ ان پر نگران ہے۔ اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

کے ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے اسی طرح آپ ﷺ کی طرف عربی قرآن نازل کیا

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

تا کہ آپ ﷺ مکے والوں کو اور اُس کے آس پاس والوں کو خبردار کر دیں۔ سب کو حشر کے

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي

دن سے ڈرائیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ پھر ایک گروہ جنت میں ہو گا اور ایک گروہ

السَّعِيْرِ ⑦ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

دوزخ میں۔ اگر اللہ چاہتا سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا
لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنے سایۂ رحمت میں داخل کرتا ہے، مگر ظالموں کا کوئی
لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ
حامی و مددگار نہ ہو گا۔ کیا مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں؟
اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى ۬ وَهُوَ
انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ ہی کارساز ہے۔ وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۹﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ
ہر چیز پر قادر ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو
شَىْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ
اُس کا فیصلہ اللہ کے حوالے ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے۔ اُسی پر
تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
میں نے بھروسا کیا۔ اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔'' وہی آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ
اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کیے۔ جانوروں کے بھی
اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ ۚ وَهُوَ
جوڑے بنائے۔وہ تمہاری نسل چلاتا ہے ۔ کوئی اس جیسا نہیں۔
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔اسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ
وہ جس کی روزی چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے، جس کی چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز کا

ع ۲/۱

عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا

علم رکھتا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوح علیہ السلام کو حکم دیا۔

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ

اور اے نبی ﷺ! اُسی دین کی وحی ہم نے آپ ﷺ کی طرف کی۔ اُسی پر چلنے کا حکم ہم نے ابراہیم علیہ السلام،

وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو!

فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ

لیکن اے نبی ﷺ! مشرکین کو وہ بات بہت ناگوار ہے جس کی طرف آپ بلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

اللہ جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے، اور ہدایت اسے دیتا ہے جو اُس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اور اہل کتاب کا تفرقہ ان کے پاس صحیح علم آنے کے بعد پیدا ہوا، وہ بھی ان کی باہمی

بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ

ضد کی وجہ سے۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک مقررہ وقت کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ

تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور اب اہل کتاب خود اپنی کتابوں کے بارے میں شک

مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ

میں پڑے ہیں جس نے اُنہیں اُلجھن میں ڈال رکھا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اُس

فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ

دین کی دعوت دیں جس کا آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے اور اسی پر قائم رہیں۔ لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔

وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ
اور اعلان کریں ''اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ مجھے یہ حکم ہوا ہے

لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا
کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں! اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ
اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہم

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ
سب کو جمع کرے گا۔ اُسی کے پاس سب کو جانا ہے۔'' اور جب بہت سے لوگ اسلام لاکر اللہ کو مان چکے ہیں

فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
تو جو اہل کتاب انھیں بہکانے کے لیے حجت کرتے ہیں اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ
اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے۔ اُن پر اللہ کا غضب ہے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔'' اللہ نے سچی کتاب اتاری

وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾
اور ترازو بھی۔ اور تمہیں کیا خبر شاید قیامت قریب ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ
مگر اس کی جلدی اُن لوگوں کو ہے جو اُس پر یقین نہیں رکھتے۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ
یقین رکھنے والے ہیں وہ اُس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں قیامت برحق ہے۔ یاد رکھو

إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَٰلٍ
جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور

بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ
چلے گئے۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو جتنی روزی چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ
وہ قوت والا اور غالب ہے۔ جو شخص آخرت کی کھیتی

الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَن كَانَ يُرِيدُ
چاہے ہم اس کی کھیتی میں برکت دیں گے۔ جو شخص صرف دنیا کی کھیتی چاہے

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ
ہم اُسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا

مِن نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ
کوئی حصہ نہیں۔ کیا ان مشرکوں نے کچھ ایسے شریک بنا رکھے ہیں جنھوں نے ان کے لیے

الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اگر قیامت کے

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
فیصلے کی بات پہلے طے نہ ہوچکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ بے شک ظالموں کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
دردناک عذاب ہے۔ اس دن تم ظالموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال کے برے انجام سے ڈر رہے

كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
ہوں گے جس سے انھیں دوچار ہونا پڑے گا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ

نیک کام کیے، وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ ان کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ

ان کے رب کے ہاں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ یہی بڑا انعام ہے۔ یہ وہ چیز ہے

الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

جس کی خوشخبری اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ

نیک عمل کیے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں "لوگو! میں تم سے تبلیغ کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ مگر تم لوگ رشتہ داری

فِی الْقُرْبٰی ؕ وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا

کا کچھ خیال کرو۔" آگاہ رہو جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی نیکی میں

حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی

برکت دیں گے۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا بڑا قدردان ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا کافر آپ ﷺ کے بارے

عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ

میں کہتے ہیں "اس شخص نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے؟" اگر بالفرض یہ بات ہوتی تو پھر اللہ آپ ﷺ کے دل پر

وَ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

مہر لگا دیتا۔ اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے۔

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ

وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ وہی ہے جو اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ

توبہ قبول کرتا ہے۔ برائیوں کو معاف کرتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝٢٥ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا

وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ اُن کی دعائیں قبول کرتا ہے جو

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ط

ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کیے۔ بلکہ وہ انھیں اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

وَالْكٰفِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝٢٦ وَلَوْ بَسَطَ

مگر کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔ اگر اللہ اپنے تمام

اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِن

بندوں کی روزی زیادہ کر دیتا تو وہ دنیا میں فساد مچاتے۔ لیکن

يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ط إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ

وہ اندازے کے ساتھ دیتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا

بَصِيرٌ ۝٢٧ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ

دیکھنے والا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد بارش

مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ ط وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝٢٨

برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ وہی سب کا کارساز اور تعریف کے لائق ہے۔

وَمِنْ آيٰتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ

اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اُن میں جانداروں

فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ط وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ

کا ہر جگہ پھیلا دینا۔ اور وہ اس پر قادر ہے کہ جب چاہے سب کو جمع

قَدِيرٌ ع ۝٢٩ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

کر لے۔ لوگو! تم پر جو مصیبت آتی ہے تمہارے اپنے اعمال

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

کا نتیجہ ہوتی ہے۔لیکن اللہ تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے۔ تم زمین میں ہمارے قابو

فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

سے باہر نکل نہیں سکتے۔ اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ

نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

کوئی مددگار! اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ سمندر میں جہاز چلتے ہیں پہاڑوں جیسے۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح پر رُک جائیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ

بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا ہے۔

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ

اللہ چاہے تو جہاز والوں کو ان کی بداعمالیوں کے سبب تباہ کر دے اور چاہے تو بہت سے لوگوں کو معاف کر دے۔

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

پھر ان لوگوں کو جو ہماری نشانیوں کو جھٹلانے کے لیے جھگڑتے ہیں، پتہ چل جائے، اب ان کے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا

لوگو! جو کچھ تمہیں ملا ہے دنیا کی زندگی برتنے کے لیے ہے۔ لیکن جو اجر

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

اللہ کے ہاں ہے وہ زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ مگر وہ ہے اُن لوگوں کے لیے

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ جو بڑے گناہوں اور

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ

بے حیائی سے بچتے ہیں جب انھیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ جو

اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ

اپنے رب کا حکم مانتے ہیں۔ نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اپنے کام باہمی مشورے سے

بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا

کرتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ انھیں دیا اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔ جب اُن پر

أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

کوئی زیادتی ہوتی ہے تو بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اتنا لیا جاسکتا ہے

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ

جتنی برائی کی گئی۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کرے اُس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے۔

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ

بے شک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ لیکن جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ﴿٤١﴾ إِنَّمَا

بدلہ لیں تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي

الزام صرف اُن پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ وَ

ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

لَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

اور جو صبر کرے اور معاف کر دے تو بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
اور دیکھو، جسے اللہ گمراہ کر دے اس کا کوئی کارساز نہیں۔
وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ
تم ظالموں کو دیکھو گے جب وہ عذاب سے دو چار ہوں گے تو کہیں گے
اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
"ہے کوئی راستہ دنیا میں واپس جانے کا؟" اور تم انھیں دیکھو گے وہ دوزخ کے سامنے
خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ
اس طرح لائے جائیں گے کہ ذلت سے جھکے ہوئے ہوں گے۔ چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اور ایمان والے کہیں گے "خسارے والے وہی ہیں جنھوں نے آج قیامت کے دن
اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈالا۔ سنو! ظالم لوگ
فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا
جو اللہ کے مقابلے میں ان کی کچھ مدد کریں۔ جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لیے
لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ
کوئی راستہ نہیں۔" لوگو! اپنے رب کا حکم مانو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ
جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔ اس دن تمھارے لیے نہ کوئی

مَّلْجَاٍ یَّوْمَىٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

پناہ ہوگی، نہ تم کسی بات کا انکار کر سکو گے۔ اے نبی ﷺ! اگر مشرک لوگ اعراض کریں

فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًاؕ اِنْ عَلَیْكَ اِلَّا الْبَلٰغُؕ

تو ہم نے آپ ﷺ کو ان پر نگران بنا کر تو نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کے ذمے پیغام پہنچانا ہے۔

وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَاۚ

انسان کو جب ہم اپنے فضل سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر مغرور ہو جاتا ہے۔

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ فَاِنَّ

اگر اس کے برے اعمال کے بدلے میں اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ

ناشکری کرنے لگتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے۔

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَهَبُ

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے

لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًاۚ

چاہتا ہے صرف بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا بیٹے بیٹیاں ملا کر دیتا ہے۔

وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًاؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾

اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ

کوئی انسان اس کی تاب نہیں لا سکتا کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے سے، یا

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا

پردے کے پیچھے سے، یا کسی فرشتے کو اس کے پاس بھیج دے تاکہ اپنے حکم کے

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ

مطابق جو وحی چاہے کر دے۔ بے شک اللہ سب سے بلند اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! اسی طرح ہم نے

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ

اپنی طرف سے آپ ﷺ کے پاس وحی بھیجی۔ ورنہ اس سے پہلے آپ ﷺ کتاب و ایمان سے

وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ

ناواقف تھے۔ لیکن ہم نے اس قرآن کو نور بنایا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ

جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ ان لوگوں کو وہ سیدھا راستہ

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

دکھا رہے ہیں جو اُس اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہے جو آسمانوں اور زمین کی

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

ہر چیز کا مالک ہے۔ لوگو! آگاہ رہو سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔

اٰیَاتُهَا ۸۹ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَّكِّیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

(43) سورہ زخرف (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حا، میم۔ یہ واضح کتاب خود گواہ ہے کہ اسے اللہ نے نازل کیا ہے۔ بے شک ہم نے اس قرآن

عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ

کو عربی زبان میں اُتارا تا کہ تم سمجھو۔ اور بے شک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ④ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ

یہ بلند مرتبہ اور حکمت بھری کتاب ہے۔ کیا تم جیسے حد سے گزرنے والوں کو

صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ⑤ وَكَمْ أَرْسَلْنَا

ہم اس قرآن کے ذریعے سمجھانا چھوڑ دیں؟۔ ہم نے پہلی قوموں کے لیے

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ⑥ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ

کتنے ہی نبی بھیجے۔ مگر کوئی نبی ان کے پاس ایسا نہ آیا

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑦ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

جس کا انھوں نے مذاق نہ اڑایا۔ پھر ہم نے ان سب کو جو اِن مشرکوں سے زیادہ طاقت ور تھے

وَّمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ⑧ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

ہلاک کر دیا۔ اس طرح پہلوں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨

''آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے ''اُس اللہ نے جو غالب اور علم والا ہے''۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا

لوگو! اسی نے تمھارے لیے زمین کا فرش بنایا۔ تمھارے لیے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑩ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ۔ وہی خاص اندازے کے ساتھ آسمان

مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ

سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح

تُخْرَجُونَ ⑪ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

تم بھی نکالے جاؤ گے۔ اسی نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کیں۔ تمھارے لیے

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى
ایسی کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی

ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ
پیٹھ پر جم کر بیٹھو۔ پھر اپنے رب کی اس نعمت کا شکر کرتے

عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا
ہوئے کہو کہ ''پاک ہے وہ اللہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے قابو میں کر دیا۔

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾
ورنہ ہم ایسے نہ تھے کہ انھیں قابو میں کرتے۔ بے شک ایک دن ہمیں اپنے رب کے پاس جانا ہے۔''

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ
ان مشرکوں نے اللہ کے بندوں میں سے فرشتوں کو اُس کی بیٹیاں قرار دیا۔ بے شک انسان

مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ
کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تمھیں

بِالْبَنِیْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ
بیٹوں سے نوازا؟ حالاں کہ جس چیز کو وہ لوگ خدائے رحمان کی طرف منسوب کرتے ہیں

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا
جب ان میں سے کسی کو اُس کی خبر دی جاتی ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کہتا ہے

فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا
''کیا وہ پیدا ہوئی ہے جو آرائش میں پلتی اور لڑائی میں پیچھے رہتی ہے۔'' اور انھوں نے فرشتوں کو جو

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
خدائے رحمان کے خاص بندے ہیں اللہ کی بیٹیاں بنا رکھا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت

ع ۱۵/۷

خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا

موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور اُن سے پوچھ ہوگی۔ اور وہ کہتے ہیں

لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۗ مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ

"اگر خدائے رحمان چاہتا ہم فرشتوں کی پوجا نہ کرتے۔" انھیں اس بارے میں کوئی

عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ

علم نہیں۔ وہ محض بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے انھیں اس سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے

قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا

جس سے وہ دلیل پکڑتے ہیں؟ نہیں، وہ تو کہتے ہیں "ہم نے اپنے

آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم اُن کے پیچھے چل رہے ہیں۔"

وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ

اے نبی ﷺ! اسی طرح ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جس بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا

إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

تو وہاں کے خوشحال لوگ یہی کہتے "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور

عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قُلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ

ہم اُن کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔" نبی اُن سے کہتا "اگرچہ میں اُس سے زیادہ صحیح راستہ تمھیں بتاؤں

مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ

جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟" وہ جواب دیتے "ہم تمہارے لائے ہوئے

بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

دین کو نہیں مانتے۔" پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا۔ تو دیکھو کیسا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

انجام ہوا اُن جھٹلانے والوں کا! یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے اور اپنی

وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ

قوم سے کہا "میں ان چیزوں سے بری ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہو۔ میں صرف

فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

اُس کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا۔ وہی میری رہنمائی کرے گا۔" اور ابراہیم علیہ السلام اسی کلمۂ توحید کو

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ

اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ پھر میں نے ان

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا

مشرکینِ قریش کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا۔ یہاں تک کہ اب اُن کے پاس حق آ گیا اور وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

جو کھول کر سنانے والا ہے۔ مگر جب ان کے سامنے یہ سچا قرآن آیا تو انھوں نے کہہ دیا "یہ جادو ہے۔ ہم اسے نہیں

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

مانتے" اور اعتراض کیا "یہ قرآن دو بستیوں کے کسی ایک بڑے آدمی پر

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

کیوں نہیں اتارا گیا؟" اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کی رحمت کے ٹھیکیدار ہیں!

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اس دنیا کی زندگی میں ان کی روزی ہم تقسیم کرتے ہیں۔

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

سے کام لیں۔ آپ ﷺ کے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو مال وہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک ہی کافرانہ طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ

لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

خدائے رحمان کے منکر ہیں ، ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے،

وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ ان کے گھروں کے دروازے بھی

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ۗ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ

اور ان کے تخت بھی جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بلکہ یہ ساری چیزیں سونے کی بنا دیتے۔ مگر پھر بھی

لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

یہ دنیا کی محض زندگی کا سامان ہوتا! اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کے پاس آخرت کی نعمتیں صرف

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ

پرہیزگاروں کے لیے ہیں۔ جو شخص رحمان کی یاد سے منہ موڑتا ہے ہم اس پر ایک

ع ۳ ۹

شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ پھر وہی شیاطین ان لوگوں کو

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا

اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں اور لوگ یہی سمجھتے ہیں وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

ایسا شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے ساتھی شیطان کو دیکھ کر کہے گا ''کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

مغرب کی دوری ہوتی، تو بہت برا ساتھی ہے۔'' اس وقت ایسے نافرمانوں سے کہا جائے گا

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

''تم نے دنیا میں ظلم کیے۔ اس لیے آج یہ بات تمہیں کچھ فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے ساتھ

اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَ مَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

ہو''۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے، یا اندھوں کو اور کھلی گمراہی میں پڑے ہوؤں کو راہ دکھائیں

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ

گے؟ ہم ان کافروں کو عذاب دے کر رہیں گے خواہ اس سے پہلے ہم آپ ﷺ کو دنیا سے اٹھالیں۔ یا پھر جس عذاب

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے وہ آپ کے ہوتے ہوئے آجائے اور آپ ﷺ ان کا انجام دیکھ لیں گے۔ کیونکہ ہم اُن

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

پر پوری طرح قادر ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں جو وحی کے ذریعے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

آپ ﷺ کے پاس بھیجی گئی۔ بے شک آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں۔ اس میں شک نہیں یہ قرآن آپ ﷺ

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

کے لیے اور قوم کے لیے باعثِ شرف و اعزاز ہے۔ عنقریب اس کے بارے میں پوچھ ہونی ہے۔ تم پہلے رسولوں کی

رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع

اُمتوں سے پوچھو'' کیا ہم نے کسی امت کے لیے رحمان کے سوا دوسرے معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے!''

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔

فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

انھوں نے جاکر کہا ”میں رب العالمین کا رسول ہوں۔“ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اُن کے سامنے

بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا نُرِیْهِمْ

ہماری نشانیاں پیش کیں تو وہ اُن کا مذاق اڑانے لگے۔ ہم ان لوگوں کو جو نشانیاں

مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا٘ وَ اَخَذْنٰهُمْ

دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں۔ پھر ہم نے انھیں

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَ

عذابوں میں پکڑا تاکہ وہ رجوع کریں۔ مگر وہ ہر عذاب کے وقت موسیٰ علیہ السلام سے کہتے ”اے

السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ١ۚ اِنَّنَا

جادوگر! جو آپ کو رب کے ہاں قُرب حاصل ہے اس کے حوالے سے ہمارے حق میں دعا کریں۔

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

اگر عذاب ٹل گیا تو ہم ضرور راہِ ہدایت پر چلیں گے۔“ پھر جب ہم ان لوگوں سے عذاب ہٹا دیتے

یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ

تو وہ فوراً اپنا عہد توڑ ڈالتے۔ فرعون نے اپنی قوم کو جمع کر کے کہا ”اے میری قوم!

اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ

کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں۔ یہ بہتی ہوتی نہریں میرے

تَحْتِیْ١ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ؕ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا

قبضے میں نہیں؟ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں؟ میں بہتر ہوں

الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ١ۙ۬ وَّ لَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ

اس حقیر شخص سے جو صاف بول نہیں سکتا۔ اگر

اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

سچا نبی ہے تو اس کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن کیوں نہیں ،یا فرشتے اس کے ساتھ پرا باندھے

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ

کیوں نہ اُترے؟'' اور اس طرح فرعون نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا۔ وہ اس کی باتوں میں آ گئے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا

اور وہ تھے ہی نافرمان لوگ! پھر جب انھوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا

بدلہ لیا اور سب کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے انھیں ماضی کی داستان اور دوسروں کے لیے

وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ؑ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا

عبرت کا نمونہ بنا دیا۔اے نبی ﷺ! جب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی مثال کسی شخص نے دی تو اسے سن کر

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا

آپ ﷺ کی قوم کے مشرک لوگ خوشی سے اُچھل پڑے۔ اور کہنے لگے 'اگر سارے جھوٹے

خَیْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ

معبود دوزخ میں جائیں گے۔تو پھر ہمارے معبود اچھے ہیں یا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام جن کی پوجا کی گئی؟''

قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ

یہ سوال انھوں نے صرف جھگڑنے کے لیے اٹھایا کیونکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو! عیسیٰ علیہ السلام تو ہمارے ایک بندے تھے

وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ؕ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا

جن پر ہم نے فضل فرمایا۔ جنھیں بنی اسرائیل کے لیے نمونۂ ہدایت بنایا۔ اگر ہم چاہیں تو تمہارے

مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ

اندر سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں۔ بے شک

لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا

عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی ایک نشانی ہے۔ لہٰذا اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان مشرکین سے کہیں "تم لوگ

صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ

قیامت کے بارے میں ہرگز شک نہ کرو۔ میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور دیکھو، شیطان

لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ

تمھیں اس سیدھے راستے سے روکنے نہ پائے۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے!" جب عیسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں

قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ

لے کر آئے تو انھوں نے کہا "اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں تا کہ تم پر سب

الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾

کچھ واضح کردوں جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو۔ میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے۔ اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ

راستہ ہے۔" مگر پھر عیسائیوں کے مختلف گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾

پس تباہی ہے دردناک دن کے عذاب کی، ان لوگوں کے لیے جنھوں نے ظلم کیا۔

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً

کیا کافر لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ ان پر اچانک آ جائے

وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ

اور انھیں خبر نہ ہو؟ اس دن سوائے نیک لوگوں کے تمام دوست ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۷﴾ یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ

دشمن ہوجائیں گے۔ ارشاد ہوگا ''اے میرے بندو! آج تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا

الْیَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا

اور نہ تم غمگین ہوگے۔'' لیکن یہ بات اُن سے کہی جائے گی جو دنیا میں ایمان لائے

وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿۶۹﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ

اور ہمارے فرماں بردار رہے۔ پھر ارشاد ہوگا ''تم اور تمہاری نیک بیویاں سب اس جنت میں داخل ہو جاؤ،

تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ یُطَافُ عَلَیْہِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَہَبٍ

ہنسی خوشی رہو''۔ ان کے سامنے سونے کی رکابیاں اور پیالے پیش کیے

وَّاَکْوَابٍ وَ فِیْہَا مَا تَشْتَہِیْہِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ

جائیں گے۔ وہاں وہ چیزیں ہوں گی جن کو جی چاہے گا۔ جن سے

الْاَعْیُنُ وَاَنْتُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ تِلْکَ الْجَنَّۃُ

آنکھوں کو لذت ملے گی۔ انھیں کہا جائے گا ''تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ تم اس جنت کے

الَّتِیْٓ اُوْرِثْتُمُوْہَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَکُمْ فِیْہَا

وارث اپنے اُن اعمال کی وجہ سے ہوئے ہو جو تم دنیا میں کرتے تھے۔ تمہارے لیے اس میں

فَاکِہَۃٌ کَثِیْرَۃٌ مِّنْہَا تَاْکُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ

بہت سے پھل میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے۔'' بے شک مجرم لوگ

فِیْ عَذَابِ جَہَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا یُفَتَّرُ عَنْہُمْ وَہُمْ

ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔ جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

فِیْہِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰہُمْ وَلٰکِنْ کَانُوْا

اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

ظالم تھے۔ وہاں وہ پکاریں گے ''اے مالک فرشتے! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے!''

رَبُّكَ ط قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ

فرشتہ کہے گا ''تمہیں اسی طرح پڑے رہنا ہے''۔ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

مگر تم میں سے اکثر حق سے بیزار رہے ۔اے نبی ﷺ! اگر ان لوگوں نے کوئی بات طے کی ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

تو ہم بھی ایک بات طے کر لیں گے! کیا انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کے رازوں کو اور ان کے مشوروں

وَنَجْوٰىهُمْ ط بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ

کو نہیں سن رہے ؟ ہم ضرور سنتے ہیں۔ ان پر ہمارے فرشتے مقرر ہیں جو سب کچھ لکھتے جا رہے ہیں۔

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ق صلے فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

اے نبیؐ! آپ ان لوگوں سے کہیں ''اگر بالفرض خدائے رحمان کی اولاد ہوتی تو اس اولاد کی عبادت کرنے والا سب سے پہلے میں ہوتا۔''

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

مگر وہ رب جو آسمانوں کا ، زمین کا اور عرش کا مالک ہے ایسی تمام باتوں سے پاک ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ لہٰذا آپ ﷺ انھیں چھوڑ دیں کہ وہ بحث کرتے رہیں اور کھیلتے رہیں ۔ یہاں تک

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

کہ اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ یاد رکھو،

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ

آسمانوں اور زمین میں وہی اکیلا معبود ہے جو حکمت والا

الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

علم والا ہے۔ بابرکت ہے وہ اللہ جس کے ہاتھ میں آسمان و زمین کی

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

بادشاہی ہے۔ اُسی کو قیامت کے بارے میں علم ہے۔ تم سب اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

لوٹائے جاؤ گے۔ اللہ کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِنْ

البتہ وہاں کچھ لوگ حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾

ان مشرکوں سے پوچھیں انھیں کس نے پیدا کیا تو کہیں گے ''اللہ نے''۔ پھر وہ کہاں بھٹکائے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ

نبی ﷺ کی اس فریاد کو بھی جانتا ہے کہ ''اے میرے رب! یہ مشرکین ایمان نہیں لاتے۔'' تو اے نبی ﷺ!

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

آپ ﷺ اِن لوگوں سے درگزر کریں اور اِن سے کہیں ''سلام ہے تمہیں''! عنقریب انھیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔

وقف لازم

ع ۱۴

ایاتھا ۵۹ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَّكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۳

(44) سورہ دخان (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

معٓ

حا، میم۔ یہ واضح کتاب خود گواہ ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے، ہم نے اسے ایک برکت والی رات

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

میں اُتارا تاکہ لوگوں کو ہم خبردار کریں۔ اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا

حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥

ہے۔ یہ سب ہمارے حکم سے ہوتا ہے۔ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور یہ

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦

کام آپ ﷺ کے رب کی رحمت سے ہوا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ وہی

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ

آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے، اگر تم یقین کرنے

مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ

والے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔

وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩

وہی تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی! مگر کافر لوگ شک میں پڑے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠

لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ انتظار کریں۔ ان پر آنے والی اُس دن کی شامت کا جب آسمان ایک کھلے دھوئیں کے ساتھ

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ

ظاہر ہوگا۔ جو سب لوگوں پر چھا جائے گا۔ وہ ایک دردناک عذاب ہوگا۔ اس وقت وہ فریاد کریں گے ''اے ہمارے

عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى

رب! یہ عذاب ہم سے دُور کر، ہم ایمان لاتے ہیں۔'' مگر وہ کب نصیحت مانتے ہیں؟ حالانکہ ان کے

وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

پاس کھول کر سمجھانے والا رسول ﷺ آ چکا۔ پھر بھی انھوں نے اس سے پیٹھ پھیری اور اس کے بارے میں کہا

وقف لازم

وقف لازم

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

''یہ شخص کسی کا سکھایا ہوا دیوانہ ہے!''۔ اگر ہم اس عذاب کو کچھ عرصے کے لیے تم لوگوں سے ہٹا بھی دیں

وقف لازم

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ

تم پھر کفر کی پہلی حالت پر آ جاؤ گے۔ یاد رکھو جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

اس دن ہم پورا بدلہ لیں گے۔ ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا۔

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ

اُن کے پاس بھی ایک مُعزز رسول آیا۔ جس نے ان سے کہا ''اللہ کے بندوں کو

اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

میرے حوالے کرو۔ میں تمہارے لیے معتبر رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔

اللّٰهِ ۭ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ

میں تمہارے سامنے ایک واضح نشانی پیش کرتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ تم کہیں مجھے کوئی نقصان

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ

پہنچاؤ میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو میری راہ چھوڑ دو!'' مگر

الثلثۃ

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

ان لوگوں نے مخالفت کی تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی ''یہ مجرم لوگ ہیں، ہمیں ان سے نجات دے!'' حکم ہوا

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

''اے موسیٰ علیہ السلام! میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جانا لیکن خیال رکھنا تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ اور سمندر رکو رُکا ہوا

رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

چھوڑ کر پار ہو جانا۔ اس میں ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے۔'' اس طرح قومِ فرعون غرق ہوئی۔ وہ اپنے پیچھے چھوڑ مری کتنے باغ،

وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا

چشمے، کھیتیاں، عمدہ مکانات، اور عیش و آرام کے سامان جن میں

فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾

وہ خوش رہتی تھی۔ اس طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا وارث بنا دیا۔

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا

پھر اُن پر نہ آسمان رویا نہ زمین، نہ انھیں

مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ

مہلت دی گئی۔ اس طرح ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب

الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

سے نجات دی یعنی فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش اور

مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى

حد سے گزرا ہوا تھا۔ البتہ ہم نے اپنے علم کی رُو سے بنی اسرائیل کو دنیا والوں

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا

پر ترجیح دی۔ انھیں ایسی نشانیاں دیں جن میں کھلا

مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا

انعام تھا۔یہ مشرکین تو مسلمانوں سے کہتے ہیں۔ ”ہم ایک بار مریں گے

مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا

پھر ہمیں نہیں اٹھایا جائے گا۔ اور اگر تم سچے ہو

بِاٰبَآٮِٕنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ

تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر دکھاؤ!“ کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا

قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ ۫ اِنَّہُمۡ

تُبّع کی قوم، اور وہ جو اُن سے بھی پہلے تھے؟ ہم نے سب کو ہلاک کیا کیونکہ

کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ

وہ نافرمان تھے۔ہم نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

وَ مَا بَیۡنَہُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقۡنٰہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ

سب کو کھیل تماشے کے طور پر نہیں بنایا۔ بلکہ اس کائنات کو مقصد کے تحت بنایا ہے

وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک ان سب کے فیصلے کے لیے

مِیۡقَاتُہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿ۙ۴۰﴾ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی

قیامت کے دن کا وقت مقرر ہے۔ جس دن کوئی عزیز کسی عزیز کے کام نہ آئے گا

شَیۡئًا وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿ۙ۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰہُ ؕ

اور نہ انھیں کوئی مدد پہنچ سکے گی مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

اِنَّہٗ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿٪۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿ۙ۴۳﴾

بے شک اللہ غالب رحم کرنے والا ہے۔ بے شک زقّوم کا درخت

طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿ۖۛ۴۴﴾ کَالۡمُہۡلِ ۚۛ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿ۙ۴۵﴾

گناہ گار کا کھانا ہوگا۔ جو تیل کی تلچھٹ جیسا گرم ہوگا۔ وہ پیٹ میں جا کر کھولے گا

کَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡہُ فَاعۡتِلُوۡہُ اِلٰی سَوَآءِ

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ فرشتوں کو حکم ہو گا ”اسے پکڑو اور گھسیٹ کر دوزخ کے

الۡجَحِیۡمِ ﴿٭ۖ۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِہٖ مِنۡ عَذَابِ

اندر لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر گرم کھولتا ہوا پانی ڈالو“

ع ۲ ۱۵ معانقۃ ۱۲

الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

پھر اس کافر مجرم سے کہا جائے گا "چکھو اس عذاب کا مزہ، تم بڑے معزز آدمی ہو۔

هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

یہ وہی چیز ہے جس میں تم لوگ شک کرتے تھے۔" بے شک اللہ سے ڈرنے والے

مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

امن کی جگہ میں ہوں گے۔ جہاں باغ اور چشمے ہوں گے۔ وہ باریک

مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ

اور موٹا ریشمی لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ بالکل ایسا ہی ہو گا۔

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

ہم اُن کا نکاح حوروں سے کر دیں گے جو بڑی بڑی آنکھ والی ہوں گی۔ وہاں وہ اطمینان سے

فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

ہر قسم کے پھل میوے طلب کر کے کھائیں گے۔ انھیں کبھی موت نہ آئے گی۔

الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

جو آنی تھی وہ پہلے دنیا میں آ چکی۔ اللہ نے انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

یہ سب تمہارے رب کے فضل سے ہو گا۔ یہی ہے بڑی کامیابی!

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

اے نبی ﷺ! ہم نے اس قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ یہ لوگ

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

نصیحت حاصل کریں۔ رہا انجام کا معاملہ، تو آپ ﷺ انتظار کریں وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

(45) سورہ جاثیہ (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾

حا، میم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ﴿۳﴾

بے شک آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لیے۔

وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ

اور اے لوگو! خود تمہارے پیدا ہونے میں اور روئے زمین پر پھیلے ہوئے جانوروں کے پیدا کیے جانے میں بڑی نشانیاں

يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں۔ اسی طرح رات اور دن کے آنے جانے میں، اُس بارش میں

مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ

جو روزی کا ذریعہ ہے اور جسے اللہ نے آسمانوں سے برسایا، پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کیا،

بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾

اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ

اے نبی ﷺ! یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد

بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ

اور کون سی بات ہے جسے سن کر وہ ایمان لائیں گے۔ ہلاکت ہے ایسے شخص کے لیے جو جھوٹا

اَثِيۡمٍۙ‏ ﴿۷﴾ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ

اور نافرمان ہے، جس کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کے ساتھ

مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا‌ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ‏ ﴿۸﴾

اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ اے نبی ﷺ! ایسے شخص کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی خوشخبری

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئَا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ

دیں۔ جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو اسے مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں

لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ‏ ﴿۹﴾ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ‌ ۚ وَلَا

کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے۔

يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ

ان کی کمائی ان کے کام نہ آئے گی۔ ان کے اپنے بنائے ہوئے کارساز بھی

دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ‏ ﴿۱۰﴾ هٰذَا

ان کے کام نہ آئیں گے اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور دیکھو

هُدًى‌ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ

یہ قرآن ہدایت ہے۔ مگر جن لوگوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا، ان کے لیے سختی کا

مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ‏ ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ

دردناک عذاب ہے۔ لوگو! اللہ نے تمہارے لیے سمندر کو کام پر لگا دیا

لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ

تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ‌ ۚ‏ ﴿۱۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ

اور اُس کے شکر گزار بنو۔ اسی نے اپنے کرم سے آسمانوں

ع ۱۷

وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اور زمین کی تمام چیزوں کوتمہاری خدمت پر لگا دیا۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا
کے لیے جو غور کرتے ہیں۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ایمان لانے والوں سے کہیں
لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا
وہ اُن لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے فیصلوں کے دنوں سے نہیں ڈرتے، تا کہ خود اللہ ایسے لوگوں کو
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
ان کے کیے کا بدلہ دے! یاد رکھو جو نیک عمل کرے گا اپنے فائدے کے لیے کرے گا۔ جو
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ہم نے
اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت دی۔
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ ۚ
انھیں پاکیزہ رزق عطا کیا اور دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔
وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا
ہم نے انھیں دین کے بارے میں واضح احکام دیے۔ مگر انھوں نے، جب ان کے پاس
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ
علم آ چکا تھا، محض آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف پیدا کر لیا۔ اے نبی ﷺ!
رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا
بے شک آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن تمام چیزوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ

اختلاف کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ! پھر ہم نے آپ ﷺ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا۔

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

لہٰذا آپ ﷺ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے۔

إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظّٰلِمِينَ

یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ ﷺ کے کچھ کام نہیں آ سکتے۔ ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۖ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

ایک دوسرے کے ساتھی ہیں مگر پرہیزگاروں کا ساتھی اللہ ہے۔ یہ قرآن

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

کی بصیرت افروز باتیں ہیں جو اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین کریں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّـَٔاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ

کیا برائیاں کمانے والوں کا یہ خیال ہے کہ آخرت میں ہم ان کا اور ان لوگوں کا انجام ایک جیسا کر دیں گے جو

كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ

ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے؟ اور کیا ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت کا حال

وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

یکساں ہے؟ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ دیکھو، اللہ نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اور زمین کو مقصد کے ساتھ پیدا کیا تاکہ ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ

اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا

ع ۱۸

هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ

معبود بنا لیا ! اور اللہ نے اُس کے علم کے باوجود اسے گمراہی میں ڈال دیا۔ اس کے کان

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

اور دل پر مہر لگا دی، اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا! ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ

جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو! کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ مشرکین کہتے ہیں ''زندگی صرف

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ

اسی دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔ ہمیں صرف زمانے کی گردش

اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ

ہلاک کرتی ہے۔'' انھیں اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ محض گمان کی بنا پر ایسا کہتے ہیں۔!

اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا

جب اُنھیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اُن کے پاس کوئی حجت اس کے سوا

كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ

نہیں ہوتی کہ ''ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لاؤ اگر تم سچے ہو!'' اے نبی ﷺ!

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

آپ ﷺ ان سے کہیں ''اللہ تمھیں زندہ کرتا ہے، وہی تمھیں مارتا ہے،

يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ

پھر وہی قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں،

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تمھیں جمع کر لے گا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یاد رکھو، آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ

اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے۔ جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن غلط کار لوگ

الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً ۟ قف کُلُّ

گھاٹے میں رہیں گے۔ تم دیکھو گے ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہو گی۔ ہر امت کو

اُمَّۃٍ تُدۡعٰۤی اِلٰی کِتٰبِہَا ؕ اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا

اُس کے نامۂ اعمال کی طرف بُلایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ''آج تمہیں

کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ ہٰذَا کِتٰبُنَا یَنۡطِقُ عَلَیۡکُمۡ

اپنے کیے کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا ریکارڈ ہے جو تمہارے بارے میں ٹھیک

بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا کُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

بتا رہا ہے۔ ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے۔''

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُہُمۡ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے تو ان کا رب انھیں اپنی رحمت

رَبُّہُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾ وَ اَمَّا

کے سائے میں لے کر جنت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔ لیکن

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۟ قف اَفَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا ''کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟

فَاسۡتَکۡبَرۡتُمۡ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا

پھر تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے! جب

قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ السَّاعَۃُ لَا رَیۡبَ فِیۡہَا

کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ
تو تم کہتے تھے ''ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ ہمیں اس کا کچھ وہم سا ہے
اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا
لیکن ہمیں اس پر یقین نہیں۔'' اس وقت اُن پر اُن کی بداعمالیاں
عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾
ظاہر ہوں گی اور عذاب انھیں آ گھیرے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔
وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ
ان سے کہا جائے گا ''آج ہم بھی تمہیں عذاب میں ڈال کر بھول جائیں گے جس طرح تم نے اپنے اِس دن
هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۴﴾
کے آنے کو بھلائے رکھا۔ اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔ کوئی تمہارا مددگار نہیں۔
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
کیونکہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا۔ دنیا کی زندگی نے
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا
تمہیں دھوکے میں رکھا۔'' غرض آج نہ انھیں دوزخ سے نکالا جائے گا، نہ ان کا
هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔ پس تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کا،
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ
زمین کا اور سارے جہان کا مالک ہے۔ آسمانوں اور زمین میں
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾ ع
اُسی کی بڑائی ہے۔ اور وہ، غالب حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۴

(46) سورہ احقاف (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②

حا، میم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو ایک مقصد کے ساتھ پیدا کیا

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③

اور ایک مقررہ مدت کے لیے بنایا ہے۔ مگر کافروں کا حال یہ ہے جس برے انجام سے انھیں ڈرایا جا رہا ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا

اُس کی پروا نہیں کرتے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں "جن چیزوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انھوں

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ

نے زمین میں کیا پیدا کیا یا آسمانوں کو پیدا کرنے میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

تو میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو

صٰدِقِيْنَ ④ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ پیش کرو۔" لیکن ایسے لوگوں سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

ایسے معبودوں کو پکاریں جو قیامت تک انھیں جواب نہ دے سکیں۔ بلکہ ان کی

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ
پکار سے بھی بے خبر رہیں۔ جب آخرت میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے تو یہی معبود اپنے
اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی پوجا سے انکار کریں گے۔ جب انھیں ہماری آیتیں
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ اس سچے قرآن کو کھلا جادو
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ
قرار دیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! کیا وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے۔''
افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ
آپ ﷺ کہیں ''اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو تم لوگ مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا نہیں بچا سکتے،
اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ
اور تم جو باتیں بناتے ہو اللہ انھیں خوب جانتا ہے۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے
وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا كُنْتُ
کافی ہے۔ وہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ! ان لوگوں سے کہیں ''میں کوئی
بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا
انوکھا رسول نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا معاملہ ہوگا اور تمہارے ساتھ
بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
کیا سلوک ہوگا۔ میں صرف اس بات کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ میں ایک صاف خبردار
مُّبِيْنٌ ﴿۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
کرنے والا ہوں۔'' آپ ﷺ کہیں ''کیا تم نے کبھی سوچا اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہے

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اورتم نے اس کا انکار کر دیا تو تم سے بڑھ کر گمراہ اور ظالم کون ہوگا، جبکہ بنی اسرائیل میں سے ایک بڑے گواہ نے

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

اسی کتاب کے نازل ہونے کی گواہی دی اور وہ ایمان بھی لا چکا ہے مگر تم اس کو ٹھکراتے ہو۔ بے شک اللہ

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔" کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں "اگر اس دین میں کوئی بھلائی ہوتی

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ

تو اسے ماننے میں تم لوگ ہم پر سبقت نہ لے جاتے۔" اور جب انھوں نے اس کتاب سے کوئی ہدایت نہیں پائی

فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

تو اب وہ یہی کہیں گے "یہ پرانا جھوٹ ہے۔" حالاں کہ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کی

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

کتاب بھی رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے۔ اور یہ ایک کتاب ہے جو اُس کتاب کو سچا کرتی ہے۔

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢

یہ عربی زبان میں ہے تا کہ ان لوگوں کو خبر دار کر دے جنھوں نے ظلم کیا اور نیک لوگوں کے لیے خوشخبری ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے۔ انھیں نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤ وَوَصَّيْنَا

اور اس میں ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان اعمال کے صلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔ ہم نے

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

انسان کو حکم دیا وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے۔ اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اسے جنا۔ اُس کو پیٹ میں رکھنا اور اُس کا دودھ چھڑانا تیس (30) مہینوں

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ

میں ہوا۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختہ عمر کو پہنچا اور چالیس (40) برس کو پہنچ گیا تو کہنے لگا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اور میرے والدین پر کیا، اور یہ کہ مَیں نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ

اور میری اولاد کو بھی نیک بنا! میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں تیرے

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ

فرماں برداروں میں سے ہوں!'' یہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول

مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ

کریں گے، ان کی برائیوں سے درگزر کریں گے۔ وہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْ

یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے۔اس کے برعکس جس نے اپنے ماں باپ سے کہا

قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ

''میں بیزار ہوں تم سے! کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ مجھے دوبارہ زندہ کر کے قبر سے نکالا جائے گا؟

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ
حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں۔'' اس کے والدین اللہ کا واسطہ دے کر کہتے ہیں

اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ
''ارے بد نصیب! ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔'' مگر وہ کہتا ہے

مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
''یہ سب پہلے لوگوں کی کہانیاں ہے۔'' اسی طرح کے لوگ اپنے سے پہلے جنوں اور انسانوں کے

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
ان گروہوں میں جا شامل ہوں گے جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کی بات پوری ہو

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ
چکی ہوگی۔ بے شک ایسے لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ وہاں لوگوں

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ
کے اعمال کے مطابق اُن کے اچھے برے درجے ہوں گے تا کہ اللہ سب کو ان کے کیے کا پورا بدلہ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى
دے اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۞ اس دن کافروں کو دوزخ کی آگ کے سامنے

النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
لایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ''تم اپنی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں لے چکے،

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
انھیں برت چکے۔ آج تمھیں ذلت ناک عذاب

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
دیا جائے گا کیونکہ تم دنیا میں ناحق تکبر اور

ع ۳

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ

نافرمانی کرتے تھے۔" اے نبی ﷺ! قومِ عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کو یاد کریں، جب

اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ

انھوں نے احقاف کے علاقے میں اپنی قوم کو خبردار کیا۔ ایسے خبردار کرنے والے

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

ہود علیہ السلام سے پہلے بھی ہو گزرے اور ان کے بعد بھی آئے۔ کہ "اللہ کے سوا کسی کی

اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔"

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

تو ان لوگوں نے ہود علیہ السلام سے کہا" کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تاکہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دو؟ اچھا، اگر

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا

تم سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے ہمیں ڈراتے ہو۔" ہود علیہ السلام نے کہا

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

"اس کے وقت کا علم اللہ کو ہے، میں تو تمھیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے،

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہو۔" پھر جب ان لوگوں نے اس عذاب کو

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو خوش ہو کر بولے "یہ بادل ہے

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا

جو ہم پر برسے گا۔" ...... "نہیں، بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے۔ یہ سخت آندھی ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا

جس میں درد ناک عذاب ہے، وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی۔"

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي

پھر وہ ایسے ہوئے کہ اُن کے مکانات کے سوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا ۔ مجرموں کو ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ

اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ اور اے مشرکو! ہم نے جو قوت و شوکت قومِ عاد کو دی تھی وہ تمہیں

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ

نہیں دی۔ انھیں ہم نے کان، آنکھیں اور دل و دماغ بھی دیے تھے۔ لیکن

اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ

چونکہ وہ اللہ کی آیتوں کے منکر تھے اس لیے وہ کان ان کے کچھ کام نہ آئے،

مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

نہ آنکھیں اور نہ دل و دماغ ۔ انھیں اُس عذاب نے آ گھیرا

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ہم نے تم لوگوں سے پہلے تمہارے آس پاس کی

مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

بستیاں بھی تباہ کیں۔ ان کے سامنے ہم نے بار بار اپنی نشانیاں پیش کیں تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

باز آ جائیں۔ پھر کیوں نہ ان بتوں نے ان کی مدد کی جنہیں انھوں نے اللہ کا تقرب

دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

حاصل کرنے کے لیے اپنا معبود بنا رکھا تھا؟ بلکہ وہ سب اُن سے کھو گئے۔ اور یہ سب

اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ
ان کا جھوٹ تھا اور ان کی گھڑی ہوئی بات تھی۔اے نبی ﷺ! یاد کریں جب ہم
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا
جنات کا ایک گروہ آپ ﷺ کی طرف لے آئے جنھوں نے قرآن پڑھنے کی آواز سُنی۔ جب
حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى
وہ اس مقام پر پہنچے جہاں آپ ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے ''خاموش رہو۔'' پھر
قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا
جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو وہ اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے تاکہ انھیں بھی خبردار کردیں۔ انھوں نے جا کر کہا
كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
''اے ہماری قوم! ہم ایک ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو اپنے سے
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾
پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، دینِ حق سکھاتی ہے اور سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ
اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے نبی ﷺ کی دعوت قبول کرو۔ اس پر ایمان لاؤ۔
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾
اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ تمھیں درد ناک عذاب سے بچائے گا۔
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي
جو اللہ کی طرف بلانے کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا وہ زمین پر کہیں بھی اللہ کے
الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ
قابو سے باہر نہیں نکل سکتا۔ نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
کھلی گمراہی میں ہیں۔" کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ
اور زمین کو پیدا کیا اور وہ اس کام سے بالکل نہیں تھکا،

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے، بلکہ وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى
قادر ہے۔ جب کافروں کو دوزخ کے سامنے لایا

النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ
جائے گا تو ان سے پوچھا جائے گا "کیا یہ حقیقت نہیں؟" وہ کہیں گے "ہاں، ہمارے رب کی قسم!

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾
یہ برحق ہے" ارشاد ہوگا "تو چکھو اس کے عذاب کا مزا، اُس کفر کے بدلے جو تم کرتے تھے۔"

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا
اے نبی ﷺ! آپ ﷺ! صبر کریں جس طرح ہمت والے رسولوں نے صبر کیا۔

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ
کافروں کے بارے میں جلدی نہ کریں۔ جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس سے انھیں ڈرایا جا رہا ہے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ
تو محسوس کریں گے گویا دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے۔ سنو، یہ ایک پیغام تھا جو پہنچا دیا گیا،

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع
اب اس کے بعد وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی کرنے والے ہیں۔

ع ٤ الربع

اٰیَاتُهَا ۳۸ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۴

(47) سورہ محمد ﷺ (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے تمام اعمال

اَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

ضائع کر دیے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور اُس قرآن کو مانا

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اور جو حق ہے ان کے رب کی طرف سے، تو اللہ نے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ

اُن کے گناہ اُس سے دور کردیے اور ان کا حال درست کر دیا۔ یہ اس لیے ہے کیونکہ

كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

کافروں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان والوں نے اُس حق کی پیروی کی جو

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳

اُن کے رب کی طرف سے ہے۔ اس طرح لوگوں کو سمجھانے کے لیے اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى

اے مسلمانو! جب کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ

اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ

جب ان کی طاقت اچھی طرح کچل ڈالو تو اُنہیں قیدی بنا لو۔ پھر اس کے بعد

مع ٣

وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ

یا تو احسان کر کے چھوڑ دو، یا معاوضہ لے کر، تا کہ دشمن ہتھیار ڈال دے اور جنگ بند ہو جائے۔ تمہارے

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ

لیے یہی حکم ہے۔ اللہ چاہتا تو کفار سے خود نبٹ لیتا مگر وہ جہاد کا حکم دے کر تم لوگوں کو ایک دوسرے کے

بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

ذریعے آزماتا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوئے، اللہ اُن کے اعمال ہرگز

اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ

ضائع نہ کرے گا۔ وہ اُن کی رہنمائی فرمائے گا۔ اُن کا حال درست کر دے گا۔ اُنھیں اُس جنت میں داخل

الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

کرے گا جس کی اُنھیں پہچان کرا دی گئی ہے۔اے ایمان والو! اگر

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

تم اللہ کے دین کی خدمت کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔ مگر کافروں

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

کے لیے تباہی ہے اور اللہ اُن کے اعمال ضائع کر دے گا۔ کیونکہ انھوں نے

كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ

اللہ کے نازل کیے ہوئے دین سے نفرت کی۔ اس لیے اللہ نے اُن کے تمام اعمال ضائع کر دیے۔

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں ،تا کہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ

ان سے پہلے گزر چکے۔ اللہ نے انھیں تہس نہس کر دیا۔ وہی انجام ان کافروں

اَمۡثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

کا ہونے والا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ایمان والوں کا کارساز اللہ ہے

وَاَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ

اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ

جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ

نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ دنیا میں فائدہ اٹھا رہے ہیں

وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ⑫

اور چوپایوں کی طرح کھا پی رہے ہیں، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ

اے نبی ﷺ! یہ مکے کی بستی جہاں کے رہنے والوں نے آپ ﷺ! کو ہجرت پر مجبور کیا،

الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ⑬ اَفَمَنۡ

ان سے بھی زیادہ زور آور کتنے ہی بستیوں والے تھے جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور کوئی اُن کی مدد کو نہ پہنچا۔ کیا

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ

جو لوگ اپنے رب کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر ہیں اپنے انجام کے لحاظ سے ان لوگوں جیسے ہو جائیں گے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ⑭ مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ

جن کی بدعملی ان کے لیے خوشنما بنا دی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں؟ ...... نہیں بلکہ

الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ

پرہیزگاروں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں

مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ یَتَغَیَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ وَ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ

ایسے پانی کی جو باسی اور خراب نہ ہوگا۔ اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزا نہ بدلے گا۔

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیۡنَ ۚ۬ وَ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّی ؕ وَ لَهُمۡ

اور نہریں ہوں گی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔ اور نہریں ہوں گی شہد کی جو

فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ

بالکل صاف اور خالص ہوگا۔ ان کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے۔ ان کے رب کی طرف

هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ وَ سُقُوۡا مَآءً حَمِیۡمًا فَقَطَّعَ

سے بخشش ہوگی! کیا وہ لوگ جنھیں یہ نعمتیں حاصل ہوں گی اُن جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّسۡتَمِعُ اِلَیۡكَ ۚ حَتّٰۤی اِذَا

اور انھیں ایسا کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بعض منافق

خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا لِلَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا

قرآن سننے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بظاہر کان لگاتے ہیں مگر جب آپؐ کے پاس سے اُٹھ کر باہر جاتے ہیں تو

قَالَ اٰنِفًا ۟ قف اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ

علم والوں سے پوچھتے ہیں ''ابھی اس شخص نے کیا کہا؟'' یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی،

وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ

وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جنھوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی اللہ انھیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور

هُدًی وَّ اٰتٰىهُمۡ تَقۡوٰىهُمۡ ﴿۱۷﴾ فَهَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ

انھیں ان کی پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔یہ منکر لوگ اب قیامت ہی کے

اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ فَقَدۡ جَآءَ اَشۡرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰی لَهُمۡ اِذَا

منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آ جائے؟ اس کی بعض نشانیاں تو ظاہر ہو چکیں۔ پھر جب وہ آ جائے گی

جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تو ان لوگوں کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں رہے گا؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ یقین رکھیں اللہ کے سوا

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

کوئی معبود نہیں۔ آپ ﷺ اپنے لیے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کریں۔ اللہ

يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خوب جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو۔ سچے مسلمان تو یہ کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ

کہ حکموں والی کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوئی۔ پھر جب ایک واضح سورت نازل ہوگئی

وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

جس میں جہاد کا ذکر تھا تو اے نبی ﷺ! آپ ﷺ نے دیکھا کہ جن لوگوں کے دلوں میں کھوٹ ہے

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے اُن پر موت طاری ہو۔

الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف

افسوس ہے ان لوگوں کے حال پر! چاہیے تو یہ تھا کہ حکم مانا جاتا اور بھلی بات کہی جاتی۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا

جب معاملے کا قطعی فیصلہ کر لیا جاتا تو اگر وہ اللہ کے ساتھ سچے رہتے تو ان کے لیے بہت

لَّهُمْ ۚ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي

بہتر ہوتا۔ اے منافقو! تم سے کچھ بعید نہیں کہ اگر تم نے جہاد سے منہ موڑا تو زمین میں فساد

الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کرو گے اور آپس کے رشتے ناطے کا لحاظ نہ کرو گے۔ یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

اللہ نے لعنت کی ، انھیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا یہ لوگ

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ

قرآن پر غور نہیں کرتے یا اِن کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟ اور دیکھو

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

جو لوگ ہدایت واضح ہونے کے بعد اس سے پھر گئے.

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ

وہ شیطان کے فریب میں آ گئے، جس نے انھیں خوش فہمیوں میں مبتلا کر دیا۔ اس کا سبب یہ ہے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

کہ ان منافقوں نے ان یہودیوں اور مشرکوں سے جو اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرتے ہیں، یہ کہا کہ

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ

"بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے۔" اللہ ان کی راز داری کو جانتا ہے پھر اُس وقت

اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرتے ہوئے ان کے منہ پر اور ان کی پیٹھ پر مارتے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

اور یہ اس لیے ہوگا کہ انھوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی اور انھوں نے اس کی رضا کو

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیے۔ کیا وہ منافق جن کے دلوں میں کھوٹ ہے

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ اُن کے بغض اور کینے کو ظاہر نہیں کرے گا؟ اے نبی ﷺ! اگر ہم چاہتے

ع ۳ / ۷

لَاَرَیۡنٰکَهُمۡ فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِیۡمٰهُمۡ ؕ وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ فِیۡ
تو آپ ﷺ کو ایک ایک منافق دکھا دیتے۔ پھر آپ ﷺ انھیں ان کی علامتوں سے پہچان لیتے۔ ویسے
لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّکُمۡ
آپ ﷺ ان کے طرزِ کلام سے بھی انھیں ضرور پہچان لیں گے۔ اور اے لوگو! اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اے
حَتّٰی نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَالصّٰبِرِیۡنَ ۙ وَنَبۡلُوَاۡ
مسلمانو! ہم ضرور تمھیں آزمائیں گے تاکہ جو تم میں سے مجاہد بنیں اور ثابت قدم رہیں تو انھیں دوسروں
اَخۡبَارَکُمۡ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ
سے ممتاز کر دیا جائے اور تمہارے حالات کو اچھی طرح جانچ لیا جائے۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انھوں نے
سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ
دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا اور رسول ﷺ کی مخالفت کی جبکہ ہدایت اُن پر واضح
لَهُمُ الۡهُدٰی ۙ لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیۡـًٔا ؕ وَسَیُحۡبِطُ
ہو چکی تھی، تو وہ یاد رکھیں کہ وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے بلکہ اللہ ان کے اعمال
اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰهَ
ضائع کر دے گا۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو،
وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَکُمۡ ﴿۳۳﴾ اِنَّ
اور اپنے اعمال برباد نہ کرو۔ بیشک
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ
جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا، پھر
مَاتُوۡا وَ هُمۡ کُفَّارٌ فَلَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ﴿۳۴﴾ فَلَا
وہ کفر کی حالت میں مر گئے تو اللہ انھیں کبھی نہ بخشے گا۔ اے مسلمانو!

تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

ہمت نہ ہارو۔ صلح کی درخواست نہ کرو۔ تم ہی غالب رہو گے۔

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال کے ثواب میں ہرگز کمی نہ کرے گا۔اور دیکھو،

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا

دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ لیکن اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تو اللہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور وہ تم سے تمہارا سارا مال نہیں مانگتا۔ اگر

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

وہ تم سے تمہارا سارا مال طلب کرے تو تم بخل کرنے لگو۔ پھر تمہارے ناگواری اور کدورت ظاہر ہو جائے۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

ہاں تم وہی لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا

بلایا جاتا ہے تو تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ اپنے

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

آپ سے بخل کرتا ہے۔ یاد رکھو اللہ بے نیاز ہے تم محتاج ہو۔

وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا

اور اگر تم اللہ کے احکام سے منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ

يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

دوسری قوم لے آئے گا جو تم جیسی نہ ہوگی۔

ع ۸

آیَاتُهَا ۲۹ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۴

(48) سورہ فتح (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝۱ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

اے نبی ﷺ! بے شک ہم نے آپ ﷺ کو کھلی فتح دے دی۔ تاکہ اس کے بعد اللہ آپ ﷺ کی اگلی پچھلی

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

خطائیں معاف فرما دے۔ آپ ﷺ پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے۔

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

آپ ﷺ کو سیدھی راہ پر گامزن رکھے۔اور آپ کو زبردست مدد اور نصرت

عَزِيْزًا ۝۳ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

عطا کرے۔وہی اللہ ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں اطمینان

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اُتارا تاکہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو۔ یاد رکھو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۴

اور زمین کی فوجیں اللہ کی ہیں۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور تاکہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو جنت کے باغوں میں داخل کرے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ

جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور تاکہ اللہ اُن کے گناہ اُن سے دور کرے

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥ وَّيُعَذِّبَ

اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ۔ اور تاکہ اللہ عذاب

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

دے اُن منافق مردوں، منافق عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ

جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں۔ اب وہ خود مصیبت کے چکر میں آ گئے۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ

ان پر اللہ کا غضب ہوا، ان پر اللہ نے لعنت کی اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کی ہے

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ کی ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

جو غالب اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! بے شک ہم نے آپ ﷺ کو حق کی گواہی دینے والا،

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا۔ تاکہ تم لوگ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ،

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝٩

اُس کی مدد کرو، اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ

اے نبی ﷺ! جو لوگ آپ ﷺ سے بیعت کر رہے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔

اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى

اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو اس بیعت کو توڑے گا اس کے توڑنے کا وبال

نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

اسی پر پڑے گا۔ جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اُس نے اللہ سے کیا ہے اللہ اسے بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

ع ۱/۹

عطا فرمائے گا۔اے نبی ﷺ! جو دیہاتی اس موقع پر پیچھے رہ گئے، وہ اب آپ ﷺ سے کہیں گے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

''ہمیں ہمارے مال اور بال بچوں نے مشغول رکھا۔ لہٰذا آپ ﷺ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں''!

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''کون ہے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ

جو اللہ کے مقابلے میں تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہے؟

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ

اللہ اُس سے باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔بلکہ تمہارا خیال تھا

اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ

کہ اب رسول ﷺ اور مومنین اپنے گھر والوں کے پاس زندہ سلامت لوٹ کر

اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَ

نہ آئیں گے۔ یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت اچھا لگا تھا۔ تم نے اور بہت سے برے گمان کیے

كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے۔'' جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہ لائیں

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تو ہم نے ایسے کافروں کے لیے دوزخ کی دہکتی آگ تیار [illegible] ہے۔ آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تم خیبر کا مالِ غنیمت لینے جاؤ گے

اِذَا انْطَلَقۡتُمۡ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ

تو یہی پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے ''ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔''

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا

وہ چاہتے ہیں اللہ کی بات کو بدل دیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں جاسکتے۔

كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ

اللہ پہلے ہی سے یہ بات فرما چکا ہے۔'' پھر یہ لوگ کہیں گے کہ تم تو

تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

ہم سے حسد کرتے ہو۔ یہ لوگ سمجھتے کم ہیں۔اے نبی ﷺ!

لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ اُولِىۡ

پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے آپ ﷺ کہیں ''عنقریب تمہیں ایسے لوگوں کی طرف بلایا جائے گا جو

بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ اَوۡ يُسۡلِمُوۡنَ ۚ فَاِنۡ تُطِيۡعُوۡا

بڑے زور آور ہیں۔ تم ان سے لڑو گے یا وہ اسلام لائیں گے۔ اس وقت اگر تم حکم

يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ

مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا لیکن اگر تم نے پہلے کی طرح

مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۶﴾ لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى

حکم عدولی کی تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ البتہ جو اندھے ،

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ
لنگڑے اور بیمار ہوں تو ایسے لوگوں پر کوئی گناہ نہیں۔"
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
جو شخص اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا، اللہ اُسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا
جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ لیکن جو اُس کے حکم سے منہ موڑے گا اسے وہ دردناک
اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
عذاب دے گا۔اے نبی ﷺ! اللہ اُن ایمان والوں سے راضی ہوگیا جو آپ ﷺ سے درخت کے نیچے
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
بیعت کر رہے تھے۔ اللہ نے ان کے دلوں کا خلوص دیکھ کر ان پر سکینت اور تسلی
عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً
نازل فرمائی اور انھیں انعام میں ایک قریبی فتح دیدی۔جس سے انھیں بہت سا مالِ غنیمت ہاتھ آئے گا۔
يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ
اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں سے اور بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے
اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ
جنہیں تم آئندہ حاصل کرو گے لیکن ابھی فوری طور پر اس نے تمہیں قریبی فتح کی غنیمت دلا دی۔
وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
ابھی کافرلوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ہیں تا کہ اہل ایمان کے لیے یہ ایک نشانی بن جائے اور تا کہ اللہ تمہیں
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا
سیدھے راستے پر چلائے رکھے۔ اس کے علاوہ ایک اور فتح ہوگی جس پر ابھی تم قادر نہیں

ع ۲ النصف

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

ہوئے، اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے، اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرًا ۝۲۱ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

قادر ہے۔ اگر کفارِ مکہ اُس وقت مسلمانوں سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے۔

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۲۲ سُنَّةَ اللّٰهِ

پھر نہ کوئی اپنا حمایتی پاتے اور نہ مددگار۔ یہ اللہ کی سنت ہے

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

جو پہلے سے چلی آ رہی ہے۔ تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی

تَبْدِيْلًا ۝۲۳ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

نہ پاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے مکّے کے قریب کفار کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے۔

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ

حالانکہ تمہیں اُن پر غلبہ دیا تھا

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۲۴ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔ وہ ہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا،

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا

تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی اُن کے ٹھکانے پر نہ پہنچنے دیا۔

اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ

لیکن اگر مکّے میں بہت سے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

جنہیں تم اس وقت لاعلمی میں پیس ڈالتے اور اُن کے باعث تم پر بے خبری میں

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

الزام آتا تو ہم تمھیں جنگ کی اجازت دے دیتے۔ لیکن اللہ کو کچھ اور منظور تھا تاکہ وہ جس کو چاہے

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

اپنی رحمت کے سائے میں لے لے۔ اگر وہاں کے مسلمان کہیں الگ ہوگئے ہوتے تو ہم کفارِ مکہ کو دردناک

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

سزا دیتے۔ جب کافروں نے اپنے دل میں ضد

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

پیدا کر لی تھی جو جاہلیت کی ضد تھی تو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

اور ایمان والوں پر سکینت اور تسلی نازل فرمائی، اور انھیں تقوے کی بات پر جمائے رکھا

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل بھی تھے۔ اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

بے شک اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو سچا خواب دکھایا جو واقعہ کے مطابق ہے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

کہ اللہ نے چاہا تو تم لوگ مسجدِ حرام میں امن کے ساتھ ضرور داخل ہوگے۔ تم میں سے بعض

رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ

اپنے سر منڈواؤ گے اور بعض صرف بال کترواؤ گے اور تمھیں کوئی ڈر نہ ہوگا۔ مگر اللہ اس بات کو

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

جانتا تھا جسے تم نہیں جانتے تھے، اس لیے اس نے اس سے پہلے ہی تمھیں ایک قریبی فتح دے دی۔ وہی

الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ

اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ﴿۲۸﴾

تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی

محمد ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

سخت اور آپس میں مہربان ہیں۔ تم انھیں رکوع و سجود میں دیکھو گے،

یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ

وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا مندی چاہتے ہیں، ان کی پیشانیوں

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ

پر سجدوں کا اثر ہے۔ ان کی یہ شان توریت میں بھی لکھی ہوئی ہے

وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور انجیل میں بھی کہ ان کا عُروج ایسے ہوگا جیسے ایک کھیتی ہو جس نے پہلے زمین سے اپنی سُوئی نکالی،

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ اور موٹی ہوئی یہاں تک کہ اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی۔ وہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے

لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

مگر کافروں کے دل جلاتی ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۠﴿۲۹﴾

تو اللہ نے اُن سے بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہوا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۸ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

(49) سورہ حجرات (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے آگے

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے اونچی مت کرو

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

اور نہ نبی ﷺ کو اس طرح آواز دے کر پکارو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

پکارتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یاد رکھو جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کے آگے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ

وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوے کے لیے چن لیا۔ ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ آپ ﷺ کو

وَرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ

حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے

صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

یہاں تک کہ آپ ﷺ خود باہر نکل کر ان کے پاس آ جاتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي

تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچاؤ

مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

پھر تمہیں اپنے کیے پر پچھتانا پڑے۔ اور جان لو تمہارے درمیان اللہ کا

اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

رسول ﷺ ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اسے تمہارے دلوں میں پسندیدہ بنایا۔

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور کفر، فسق اور نافرمانی سے تمہیں نفرت دلائی۔ ایسے لوگ ہی

الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ اللہ کا فضل اور انعام ہے۔ اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ۝۸ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

حکمت والا ہے۔ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو اُن کے درمیان صلح

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا
کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو
الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو۔ بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مسلمان سب بھائی بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں
بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع
میں صلح کرا دیا کرو۔ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

ع ۱۴ الثالثة

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى
اے ایمان والو! مرد مردوں کا مذاق نہ اُڑائیں۔ ہو سکتا ہے
اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ
وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں،
عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں۔ نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو،
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
کا نام ہی برا ہے۔ اور جو باز نہ آئیں وہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! زیادہ گمان کرنے

مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو۔

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ

تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرے گا کہ

اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اسے تم خود ناگوار سمجھتے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

ایک عورت سے پیدا کیا۔ تمہیں قوموں اور خاندانوں میں تقسیم کر دیا

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ

تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ

زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے۔ دیہاتی گنوار کہتے ہیں ''ہم ایمان لائے۔''

لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم ایمان نہیں لائے'' بلکہ یوں کہو ''ہم نے اسلام قبول کیا''۔

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

تو اللہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے،

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

پھر انھوں نے شک نہ کیا اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں۔'' لیکن اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان دیہاتیوں سے کہیں ''کیا تم اللہ کو

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اپنے دین سے آگاہ کرتے ہو؟ حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔'' اے نبی ﷺ! یہ لوگ آپ ﷺ پر احسان

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

رکھتے ہیں کہ انھوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو۔

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ

یہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تمھیں ایمان کی ہدایت دی، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

تم سچے ہو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

جانتا ہے، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔''

آیاتھا ۴۵ سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ رکوعاتھا ۳

(50) سورہ ق (مکی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ

قاف۔ گواہ ہے یہ باعظمت قرآن کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ سچے رسول ہیں۔ مگر کافروں کو تعجب ہوا

مُّنْذِرٌ مِّنْھُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝۲

کہ ان کے پاس انھیں میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا، وہ کہنے لگے "یہ تعجب کی بات ہے،

ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِکَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۝۳

کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو دوبارہ زندہ ہوں گے؟ یہ دوبارہ زندہ ہونا ناممکن ہے!"

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْھُمْ ۚ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ

حالانکہ ہمیں معلوم ہے زمین مردے کے جسم سے کیا گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس لوحِ محفوظ ہے جس میں

حَفِیْظٌ ۝۴ بَلْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَھُمْ فَھُمْ فِیْٓ

سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ اور ان لوگوں نے اُس حق کو جھٹلایا ہے جو اُن کے پاس آ چکا ہے۔

اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَھُمْ

اب وہ اُلجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا

کَیْفَ بَنَیْنٰھَا وَزَیَّنّٰھَا وَمَا لَھَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶

اسے ہم نے کیسے بنایا، ستاروں سے سجایا۔ اس میں کوئی رخنہ نہیں؟

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰھَا وَاَلْقَیْنَا فِیْھَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا

زمین کو ہم نے پھیلایا۔ اس میں پہاڑ ڈال دیے۔ اس میں

المنزل ۷

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى
ہر قسم کی رونق کی چیز اگائی، ہر اُس بندے کو سمجھانے اور یاد دلانے کے لیے
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا
جو ہماری طرف رجوع کرے۔ ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ
پھر اس سے باغ اگائے، کاٹی جانے والی فصلیں اگائیں، کھجوروں
بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا
کے لمبے درخت پیدا کیے جن میں تہ بہ تہ خوشے لگتے ہیں۔ یہ سب کچھ کس لیے ہے؟ بندوں کو
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ
روزی دینے کے لیے! اور ہم نے پانی کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اس طرح لوگ قبروں سے نکلیں گے۔
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢
ان کافروں سے پہلے بھی بہت سے لوگ جھٹلا چکے ہیں، جیسے قومِ نوح عَلَیْہِ السَّلَام، اصحاب الرس، قومِ ثمود
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
قومِ عاد، قومِ فرعون، قومِ لوط عَلَیْہِ السَّلَام۔ جنگل والے اصحاب اِیکہ
وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝١٤
اور قومِ تُبَّع۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا پھر ان پر میرا عذاب آ کر رہا۔
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ
کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے عاجز آگئے؟ اصل بات یہ ہے یہ لوگ دوبارہ پیدا کیے جانے
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ
کے بارے میں شک میں ہیں۔ ہم نے انسان کو پیدا کیا۔ ہم اُن باتوں کو جانتے ہیں

ع ۱ ۱۵ ۱۵

مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

جو اُس کے دل میں آتی ہیں۔ ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

اُس کے قریب ہیں۔ اور دیکھو، نیکی اور بدی لکھنے والے دو فرشتے انسان کے دائیں

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا

اور بائیں طرف بیٹھے ہوتے ہیں۔ جو لفظ وہ اپنی زبان سے نکالتا ہے

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

اسے محفوظ کر لینے کے لیے مستعد نگران موجود ہوتا ہے۔ اے انسان! جب تیرے اوپر موت کی بے ہوشی

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

طاری ہوگی اس وقت تجھے آخرت کی حقیقت معلوم ہوگی جس سے تو دنیا میں بھاگتا تھا۔ جب صور

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

پھونکا جائے گا تو وہی ڈراوے کا دن ہوگا۔ ہر شخص اس طرح حاضر ہوگا کہ اس کے ساتھ

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

ایک ہانکنے والا فرشتہ ہوگا اور ایک اعمال کی گواہی دینے والا۔ اور کافر شخص سے کہا جائے گا کہ

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

”تو اس دن سے غافل رہا، اب تیری آنکھوں پر پڑا ہوا پردہ ہم نے ہٹا دیا، آج تیری نگاہ تیز ہے!“

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ

اس کے اعمال والا فرشتہ کہے گا ”اے اللہ! اس شخص کا اعمال نامہ حاضر ہے۔“ دونوں فرشتوں کو حکم ہوگا

جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

”ڈال دو جہنم میں ہر ایسے شخص کو جو کافر اور دین حق کا مخالف ہے، جو نیکی سے روکنے والا ہے، حد سے بڑھنے والا ہے

مُّرِيۡبِ ۝۲۵ الَّذِىۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِيٰهُ

اور جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے۔ اسے لے جاکر جہنم کے

فِى الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ۝۲۶ قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ

سخت عذاب میں ڈال دو۔'' وہ کہے گا مجھے میرے شیطان ساتھی نے بہکایا تھا۔ اس کا ساتھی شیطان عرض کرے گا

اَطۡغَيۡتُهٗ وَلٰـكِنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا

''اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا، یہ خود پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا تھا۔'' ارشاد ہوگا

تَخۡتَصِمُوۡا لَدَىَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ۝۲۸

''میرے سامنے جھگڑا نہ کرو۔ میں نے پہلے ہی تمہیں عذاب سے ڈرا دیا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَىَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۝۲۹

میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ذرا ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔'' اس دن ہم

يَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امۡتَلَئۡتِ وَتَقُوۡلُ هَلۡ مِنۡ

جہنم سے پوچھیں گے ''کیا تو بھر گئی؟'' وہ کہے گی ''کچھ اور بھی؟'' اور جنت اللہ سے ڈرنے والوں کے

مَّزِيۡدٍ ۝۳۰ وَاُزۡلِفَتِ الۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ ۝۳۱

اتنی قریب لائی جائے گی کہ کچھ فاصلہ نہ رہے گا۔ ارشاد ہوگا ''یہ وہ جنت ہے جس کا تم میں سے ہر اُس شخص کے ساتھ

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيۡظٍ ۝۳۲ مَنۡ خَشِىَ

وعدہ کیا جاتا تھا جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا اور اُس کے احکام کی پابندی کرنے والا ہو۔ جو خدائے رحمان سے بن

الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ وَجَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِيۡبِ ۝۳۳ ادۡخُلُوۡهَا

دیکھے ڈرتا رہا، اور اب ایک جھکے ہوئے نیک دل کے ساتھ حاضر ہوگیا۔'' پھر ان سے کہا جائے گا ''داخل ہوجائیے اس

بِسَلٰمٍ‌ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ ۝۳۴ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ

جنت میں، سلامتی کے ساتھ! اب ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔'' وہاں اُن کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

اور ہمارے پاس تو اس سے بھی زیادہ ہے۔ اور ہم ان کافروں سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک

قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ

کر چکے ہیں جو قوّت و طاقت میں اُن سے زیادہ تھیں۔ اُنہوں نے شہر شہر کی خاک چھانی

هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ

مگر مرتے وقت انھیں کوئی جائے پناہ نہ ملی۔ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے

كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

ایسے شخص کے لیے جس کے پہلو میں دل ہو اور وہ بات توجہ سے سنتا ہو۔

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں

اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

پیدا کیا اور ہم ذرا نہیں تھکے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں کی باتوں پر

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ

صبر کریں۔ اپنے رب کی تسبیح کریں، سورج نکلنے سے پہلے

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ

اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے۔ اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کریں اور ہر نماز سے

السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ

فارغ ہونے کے بعد بھی۔ غور سے سنو! جس دن پکارنے والا فرشتہ مُردوں کو قریب

قَرِيْبٍ ۙ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

ہی سے پکارے گا۔ یقیناً اس دن لوگوں کو اُس کی چنگھاڑ سنائی دے گی۔ وہ

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا

قبروں سے نکلنے کا دن ہوگا۔ بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف

الْمَصِیْرُ ﴿۴۳﴾ یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًاؕ

ہی سب کو آنا ہے۔ اور جس دن زمین اُن کے اوپر سے کھل جائے گی اور وہ زندہ ہوکر دوڑتے ہوں گے،

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے بہت آسان ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم اچھی طرح جانتے ہیں

یَقُوْلُوْنَ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ

جو کچھ یہ کافر کہتے ہیں۔ مگر آپ ﷺ ان پر جبر کرنے والے نہیں۔ بلکہ آپ ﷺ ہر اس شخص کو

مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ﴿۴۵﴾ ع

جو میرے عذاب سے ڈرتا ہو، قرآن کے ذریعے سمجھاتے رہیں۔

ایاتها ۶۰ سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ مَكِّیَّةٌ رکوعاتها ۳

(51) سورہ ذاریات (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِیٰتِ

گواہ ہیں وہ تیز ہوائیں جو گرد و غبار اڑاتی ہیں، پھر بادلوں کا بوجھ اٹھائے ہوتی ہیں، پھر نرمی

یُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

سے چلتی ہیں، پھر بارش تقسیم کرتی ہیں کہ اے لوگو! تمہیں جس قیامت سے ڈرایا جارہا ہے

لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

وہ سچ ہے۔ اور بے شک انصاف ضرور ہونا ہے۔ راستوں والا خوشنما آسمان

الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ یُّؤْفَكُ عَنْهُ

بھی گواہ ہے کہ تم لوگ رسول ﷺ اور قرآن کے بارے میں ایک دوسرے سے مختلف باتیں کہتے ہو۔

مَنْ اُفِكَ ۝۹ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ

اور اس سے وہی لوگ گمراہ ہوتے ہیں جن کی عقل ماری گئی ہو۔ ہلاکت ہو اُن کے لیے جو اٹکل سے باتیں کرتے

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۱۲

ہیں! جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں کب ہے بدلے کا دن!

یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ۝۱۳ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ

جس دن انھیں آگ کا عذاب دیا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ”چکھو یہ عذاب!

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۴ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

یہی ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچاتے تھے۔ بے شک اللہ سے ڈرنے والے

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝۱۵ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ

جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ وہ حاصل کر رہے ہوں گے جو کچھ ان کے رب نے انھیں دیا۔

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ

وہ اس سے پہلے بڑے نیک تھے، راتوں کو

الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸

کم سوتے تھے، سحر کے اوقات میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتے تھے۔

وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِی الْاَرْضِ

اور ان کے مال میں سائل اور محتاج کا حصہ ہوتا تھا۔“ اے لوگو! زمین میں

اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ۝۲۰ وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۲۱

بہت سی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے، اور خود تمہارے اندر بھی ہیں کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ

اور سنو! تمہاری روزی آسمان میں ہے اور تمہارے لیے عذاب وثواب کا فیصلہ بھی وہیں سے آئے گا۔ آسمان

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ

اور زمین کے رب کی قسم! جزا و سزا اس طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا

تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ

یہ بولنا یقینی ہے۔اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ کے پاس ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمان فرشتوں

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

کی بات پہنچی!۔ جب وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور انھیں سلام کیا تو جواب میں ابراہیم علیہ السلام نے

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ

بھی انھیں سلام کہا، اور دل میں کہا کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے۔ اُسے مہمانوں کے آگے پیش کر دیا۔ ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا "آپ لوگ کھاتے کیوں

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ

نہیں؟" پھر انھوں نے دل میں اُن سے کچھ ڈر محسوس کیا۔ مہمانوں نے کہا "آپ فکر اندیشہ نہ کریں۔"

بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ

پھر انھوں نے ابراہیم علیہ السلام کو ایک علم والے بیٹے کی خوش خبری دی۔ اتنے میں ابراہیم علیہ السلام کی بیوی

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا

بولتی ہوئی آئیں اور اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہنے لگیں "کیا بوڑھی بانجھ کے ہاں بیٹا ہوگا؟"

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

مہمان فرشتوں نے کہا "بی بی! آپ کے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

ع ۱۸ وقف لازم

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا ''اے بھیجے گئے فرشتو! آپ کا پروگرام کیا ہے؟'' انھوں نے جواب دیا

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

''ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ تاکہ اُس پر پکی ہوئی مٹی کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

ایسے پتھر برسا دیں جو آپ کے رب کے ہاں نشان زدہ ہیں اُن لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں۔''

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

پھر وہاں جتنے اہل ایمان تھے انھیں ہم نے نکال لیا لیکن وہاں

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی اور گھر نہ تھا۔ ہم نے اس بستی کو

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ

تباہ کر کے عبرت کا نشان بنا دیا، ان لوگوں کے لیے جو درد ناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔اور

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں بھی نشانی ہے۔ یاد کرو جب ہم نے انھیں کھلے معجزے دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

مگر فرعون نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر بات نہ مانی۔ اُس نے موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ

''یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔'' پھر ہم نے اُس کی فوجوں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ اور فرعون تھا ہی مجرم!

عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ

قومِ عاد کے واقعے میں بھی سبق ہے۔ یاد کرو جب ہم نے ان پر ایسی منحوس آندھی بھیجی

مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِیْ
جو جس چیز پر گزرتی اسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔ اسی طرح

ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ
قومِ ثمود کے واقعے میں بھی عبرت ہے۔ یاد کرو جب ان سے کہا گیا ”اب تھوڑی مدت تک کے لیے فائدہ اٹھالو۔

اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾
مگر انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کے آنکھوں دیکھتے اُنھیں ایک زور کی کڑک نے پکڑ لیا۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾
پھر نہ وہ اٹھ سکے، نہ اپنا بچاؤ کر سکے!

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾
ان سے پہلے قومِ نوح علیہ السلام کو ہم نے ہلاک کیا کیونکہ وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ
ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم توسیع کرنے والے ہیں۔ زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا
ہم نے بچھایا، تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں؟ اور ہم نے ہر چیز

زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ
جوڑا جوڑا بنائی تا کہ تم غور کرو۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے کہیں ”دوڑو اللہ کی طرف

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ
میں اُس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ تم اللہ کے ساتھ کوئی

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾
اور معبود نہ بناؤ، میں اُس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرتا ہوں۔“

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

اسی طرح اُن کے اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جسے انھوں نے

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

جادو گر یا دیوانہ نہ کہا ہو۔ کیا یہ ایک دوسرے کو اِس کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ بلکہ یہ سب

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ ۚ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

سرکش لوگ ہیں۔لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کی پروانہ کریں۔آپ ﷺ پر ان لوگوں کی ذمہ داری

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا

نہیں۔ لیکن آپ ﷺ سمجھاتے رہیں کیونکہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ میں نے

خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ

جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

رزق نہیں مانگتا، نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

بے شک اللہ ہی روزی دینے والا، قوت والا اور زور آور ہے۔ ان

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا

ظالموں کے حصے میں بھی اُسی طرح کا عذاب آئے گا جس طرح اُن کے پہلے ساتھیوں پر آیا تھا۔

يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ

اس لیے یہ عذاب کی جلدی نہ کریں۔ کافروں کو جس دن سے ڈرایا جارہا ہے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

وہ ان کے لیے تباہی کا دن ہوگا۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۹ رُكُوْعَاتُهَا ۲

(52) سورہ طور (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳

گواہ ہے کوہِ طُور۔ گواہ ہیں لکھی ہوئی آسمانی کتابیں۔ جو کھلے اوراق میں درج ہیں،

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ

گواہ ہے آباد بیت اللہ، گواہ ہیں آسمان کی اونچی چھت! اور گواہ ہیں دہکتے ہوئے

الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ

سمندر! بے شک تمہارے رب کا عذاب کافروں پر آ کر رہے گا۔ کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔

دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

جس دن آسمان تھرتھرائے گا۔ پہاڑ چلنے لگیں

سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ

گے۔ اُس دن اِن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہوگی، جو آج باتیں بناتے

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ

اور مذاق اُڑاتے ہیں۔ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف لائے

دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴

جائیں گے ان سے کہا جائے گا ''یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلاتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا

کیا یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ نظر نہیں آتا؟ اس میں گھس جاؤ۔

وقف لازم

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

پھر صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے برابر ہے۔یہ اسی کا بدلہ مل رہا ہے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾

جو تم کرتے تھے۔'' بے شک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

بہت خوش ہوں گے ان چیزوں سے جو اُن کے رب نے انھیں دی ہوں گی اور اس پر بھی کہ اُن کے رب نے انھیں

الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـــًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

دوزخ کے عذاب سے بچایا۔ ان سے کہا جائے گا ''کھاؤ پیو مزے سے، اپنے ان اعمال کے نتیجے میں جو تم کرتے تھے۔

مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾

وہ آمنے سامنے مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

اُن کی شادی کریں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی ایمان لاکر اُن کے طریقے پر چلی

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ

تو ہم اُن کے ساتھ ان کی اولاد کو بھی جنت میں جمع کر دیں گے۔ اُن کے اپنے اعمال کے ثواب میں

شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

کوئی کمی نہ کریں گے۔ وہاں ہر شخص کی نجات کا فیصلہ اس کے اعمال کی بنیاد پر ہوگا۔ اور جنتیوں کو ہم ان کی

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

پسند کے پھل میوے اور گوشت برابر دیتے رہیں گے۔ اُن کے درمیان شراب کے پیالوں کے تبادلے

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

ہوں گے۔ شراب ایسی ہوگی جس سے کوئی بیہودگی اور گناہ سرزد نہ ہوگا۔ اُن کی خدمت میں

غِلۡمَانٌ لَّهُمۡ كَاَنَّهُمۡ لُؤۡلُؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ
لڑکے دوڑتے: پھریں گے، جو ایسے خوبصورت ہوں گے جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی! جنتی ایک دوسرے

عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِىۡۤ
کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے، وہ کہیں گے "ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں

اَهۡلِنَا مُشۡفِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا وَوَقٰٮنَا عَذَابَ
ڈرتے رہتے تھے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل فرمایا۔ہمیں دوزخ کی گرم لُو کے

السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡبَرُّ
عذاب سے بچایا۔ ہم اس سے پہلے صرف اللہ ہی کو پکارتے تھے۔ بے شک وہ اچھا سلوک کرنے والا

الرَّحِيۡمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ
مہربان ہے۔" اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو سمجھاتے رہیں اور یقین رکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے فضل

ع ۴۸ ۲

وَّلَا مَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۹﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ
سے نہ تو کاہن ہیں، نہ دیوانے۔ کیا کافر لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہتے ہیں "یہ شاعر ہے" ہم اِس کے بارے میں

رَيۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾ قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ
گردشِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہیں "تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ

الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ اَمۡ
انتظار کر رہا ہوں۔" کیا ان کی عقلیں انھیں یہی سکھاتی ہیں

هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۳۲﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا
یا وہ سرکش لوگ ہیں؟ کیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟"

يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا
اصل میں وہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔ اگر وہ سچے ہیں تو اس قرآن جیسا کوئی کلام

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ

پیش کریں؟ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہوگئے یا وہ اپنے خود

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا

خالق ہیں؟ کیا زمین و آسمان کو انھیں نے پیدا کیا ؟ اصل میں وہ اللہ پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

یقین نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں؟ یا ہر جگہ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ

انھیں کا زور چلتا ہے۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان کی باتیں سن لیتے ہیں؟

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

اگر ہے تو ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل پیش کرے۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور تمہارے لیے بیٹے؟۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے معاوضہ مانگتے ہیں اور وہ تاوان کے بوجھ تلے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

دبے جا رہے ہیں۔ یا ان کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ ساری باتیں لکھ لیتے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ

کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو یاد رکھیں کافروں کی ہر چال اُن پر اُلٹی پڑے گی۔ کیا

لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اگر وہ لوگ آسمانی آفت کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں گے تو بھی یہی کہیں گے ''یہ تو ایک تہ بہ تہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے۔'' لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے

يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا

دو چار ہوں جس میں ان کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ اُس دن ان کی چالیں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

اور نہ انھیں کوئی مدد ملے گی۔ اوراس سے پہلے بھی ان ظالموں کے لیے عذاب ہے

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ آپ ﷺ صبر کے ساتھ اپنے رب کے فیصلے

رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

کا انتظار کریں۔ بے شک آپ ﷺ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ آپ ﷺ اپنے رب کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

کریں، جب سو کر اٹھتے ہیں اور رات کو بھی، اور فجر کے وقت بھی جب ستارے ڈوبنے لگتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۶۲ — سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

(53) سورہ نجم (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

گواہ ہیں وہ ستارے جو غروب ہو جاتے ہیں۔ کہ اے کفار مکہ تمہارے ساتھ رہنے والے نبی ﷺ نہ بھٹکے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾

ہوئے ہیں اور نہ گمراہ۔ وہ اپنی طرف سے نہیں کہتے۔ یہ تو وحی ہے جو اُن پر نازل ہوتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۞ ذُوْمِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۞ وَهُوَ

اُن کو تعلیم دیتا ہے ایک زبردست قوت والا اور دانا فرشتہ ،جو اصلی شکل میں نمودار ہوا۔

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ ۞ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۞ فَكَانَ قَابَ

جب وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ پھر وہ نزدیک ہوا اور اُتر آیا۔ پھر دو کمانوں کے برابر

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۞ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ ۞

یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اللہ نے اپنے بندے پر جو وحی کرنی تھی وہ کر دی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۞ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا

نبی ﷺ نے آنکھ سے جو کچھ دیکھا اُن کے دل نے اسے صحیح سمجھا۔ تو کیا اے لوگو! تم نبی ﷺ سے ایسی چیز کے

يَرٰى ۞ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۞ عِنْدَ سِدْرَةِ

بارے میں جھگڑتے ہو جو اُنہوں نے خود دیکھی ہے۔ نبی ﷺ نے ایک بار اور بھی جبرئیل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت

الْمُنْتَهٰى ۞ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ ۞ اِذْ يَغْشَى

میں اترتے ہوئے دیکھا۔ سدرۃ المنتھیٰ کے پاس، جس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔ جو نیک لوگوں کا ٹھکانا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۞ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۞

ہوگا۔ اُس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ اس موقع پر نبی ﷺ کی نگاہ نہ اِدھر اُدھر ہٹی اور نہ حد سے آگے

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۞ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ

بڑھی۔ انھوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ اے مشرکینِ مکہ! تم نے غور کیا اپنے بتوں لات،

وَالْعُزّٰى ۞ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۞ اَلَكُمُ الذَّكَرُ

عُزّیٰ اور تیسرے منات پر۔ کیا یہ اللہ کی بیٹیاں ہیں؟ کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں

وَلَهُ الْاُنْثٰى ۞ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۞ اِنْ هِيَ

اور اللہ کے لیے بیٹیاں۔ یہ تو بڑی بے ڈھنگی تقسیم ہوئی! ۔ یہ بت

اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے، اللہ نے ان کے معبود ہونے

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اصل میں وہ لوگ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں

الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ ﴿۲۳﴾ اَمْ

اور خواہش نفس کی حالانکہ اُن کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے مگر وہ مانتے نہیں۔ کیا

لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ

ہر انسان کو اُس کی من مانی مراد مل جائے گی؟ جبکہ دنیا اور آخرت کا مالک صرف اللہ ہے۔ آسمانوں

مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا

میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آ سکتی، جب تک

مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ

اللہ ان فرشتوں کو اس کی اجازت نہ دے ایسے شخص کے حق میں جسے اللہ چاہے اور جس سے وہ راضی ہو۔ بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے

تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

زنانہ نام رکھتے ہیں۔ حالانکہ ایسے لوگوں کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ وہ محض گمان

اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾

پر چل رہے ہیں اور گمان تو حقیقت کے سامنے کام نہیں دیتا۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے اعراض کریں جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں اور صرف

ع ۴۵ / ۵

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۟ؕ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ

دنیا کی زندگی کے طالب بنے ہوئے ہیں۔ ان کی سمجھ یہیں تک ہے۔

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ

آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۟ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

یہ بھی جانتا ہے کون سیدھی راہ پر ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے جو کچھ

الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

زمین میں ہے۔ وہی برائی کرنے والوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے گا اور اُن بھلائی

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۟ۚ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

کرنے والوں کو اُن کی بھلائی کا بدلہ دے گا۔ جو بڑے گناہوں سے

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ

اور بے حیائی سے بچتے ہیں۔ مگر چھوٹے گناہوں سے انسان کہاں بچ سکتا ہے؟ بے شک آپ ﷺ کے رب

الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کی بخشش کا دامن بڑا وسیع ہے۔ وہ تم لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین کی حالت میں تھے۔ لہٰذا تم اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۟ ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

مقدس نہ سمجھو۔ وہی بہتر جانتا ہے کون پرہیز گار ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ نے ایسے شخص کو دیکھا

تَوَلّٰى ۟ۙ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۟ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ

جس نے منہ موڑا؟ اس نے اپنی نجات کی خاطر تھوڑا سا مال خرچ کیا پھر ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝۳۵ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ

غیب کا علم ہے جس سے وہ اپنا انجام دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے اُن باتوں کی خبر نہیں پہنچی

مُوْسٰى ۝۳۶ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝۳۷ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں لکھی ہوئی ہیں، اور ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں بھی، جس نے اپنا قول پورا کر دیا؟

وِّزْرَ اُخْرٰى ۝۳۸ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝۳۹

یہ کہ کوئی جان کسی دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ اور یہ کہ انسان کو آخرت میں وہی کچھ ملے گا جو اس نے کمایا۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝۴۰ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

اور یہ کہ وہاں اُس کی کمائی دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا بدلہ

الْاَوْفٰى ۝۴۱ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝۴۲ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ

دیا جائے گا۔ اور یہ کہ سب کو تمہارے رب کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا بھی ہے

وَاَبْكٰى ۝۴۳ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝۴۴ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

اور رُلاتا بھی ۔ وہی مارتا بھی ہے اور زندہ بھی کرتا ہے۔ اور یہ کہ اسی نے

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝۴۵ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝۴۶

نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا، ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝۴۷ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى

اور یہ کہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا بھی اسی اللہ کے ذمے ہے۔ اور یہ کہ وہی مال دیتا ہے

وَاَقْنٰى ۝۴۸ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝۴۹ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ

اور دولت مند بناتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارے کا بھی رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے

عَادَا الْاُوْلٰى ۝۵۰ وَثَمُوْدَا۠ فَمَآ اَبْقٰى ۝۵۱ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

قومِ عاد اول کو ہلاک کیا۔ قومِ ثمود کو بھی نہ چھوڑا۔ ان سے پہلے قومِ نوح کو

قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَاَطۡغٰى ﴿۵۲﴾ وَالۡمُؤۡتَفِكَةَ

ہلاک کیا جو بڑے ظالم اور سرکش لوگ تھے۔ اسی نے قومِ لوط علیہ السلام کی اُلٹی ہوئی بستیوں کو

اَهۡوٰى ۙ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰٮهَا مَا غَشّٰى ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ

پھینک مارا۔ پھر ان پر پتھراؤ کی جو آفت آنی تھی وہ آئی۔'' تو اے کافر انسان! تُو اپنے رب کی

تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِيۡرٌ مِّنَ النُّذُرِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ

کون کون سی نشانیوں کو جھٹلائے گا؟ یہ نبی ﷺ بھی خبردار کرنے والے ہیں جیسے پہلے خبردار کرنے والے بھیجے گئے۔

الۡاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ﴿۵۸﴾ اَفَمِنۡ

اور دیکھو، قریب آنے والی قیامت قریب آگئی۔ اللہ کے سوا کوئی اُسے ہٹانے والا نہیں۔ کیا تم

هٰذَا الۡحَدِيۡثِ تَعۡجَبُوۡنَ ۙ﴿۵۹﴾ وَتَضۡحَكُوۡنَ وَلَا تَبۡكُوۡنَ ۙ﴿۶۰﴾

لوگ قرآن کی بات پر تعجب کرتے ہو؟ اسے سن کر ہنستے ہو، روتے نہیں ہو،

وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَاعۡبُدُوۡا ۩ ﴿۶۲﴾

کیسے غافل ہو گئے ہو! اللہ کو سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

ربع ۷ السجدۃ ۱۳

اٰیاتھا ۵۵ سُوۡرَةُ الۡقَمَرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۳

(54) سورہ قمر (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ مگر کافر لوگ جو نشانی بھی دیکھیں اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں

يُّعۡرِضُوۡا وَيَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا

اور کہتے ہیں ''یہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔'' اس طرح ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ
پیروی کی۔ ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ ان لوگوں کے پاس پہلی قوموں کے حالات پہنچ

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ
چکے ہیں جن میں کافی عبرت ہے۔ اور اعلیٰ درجے کی حکمت ہے۔ مگر یہ ساری تنبیہات

النُّذُرُ ⑤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ
ان کو کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں سے اعراض کریں۔ جس دن ایک پکارنے والا

وقف لازم

نُّكُرٍ ⑥ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ
ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔ وہ سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے جیسے

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ
بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔ وہ پکارنے والے کی طرف بھاگتے جا رہے ہوں گے! اس وقت کافر لوگ کہیں گے

هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا
"یہ بڑا سخت دن ہے!" ان سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم نے جھٹلایا۔

عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ⑨ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ
اس نے ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ اس کے بارے میں کہا "یہ دیوانہ ہے" اور اُسے دھمکیاں دی گئیں۔ جس پر اس نے

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ
اپنے رب سے دعا کی "میں مغلوب ہوں، تو ہی میرا بدلہ لے!" پھر ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے

مُّنْهَمِرٍ ⑪ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى
کھول دیے۔ زمین سے چشمے بہا دیے ۔وہ سارا پانی مل گیا اُس کام کو کرنے کے لیے

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ⑬
جس کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اور نوح علیہ السلام کو ہم نے چند تختوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کرایا

تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ

جو ہماری نگرانی میں تیرتی رہی۔ وہ عذاب ہم نے بھیجا بدلہ لینے کے لیے اُس بندے کی طرف سے جس کا کہنا نہ مانا گیا

تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ

ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا دیا، تو ہے کوئی دھیان کرنے والا! پھر کیسا رہا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور میرا ڈرانا! اور ہم نے اِس قرآن کو ہدایت کے لیے آسان کر دیا تو ہے کوئی ہدایت

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾

حاصل کرنے والا؟ اسی طرح قوم عاد نے جھٹلایا، تو اُن پر کس طرح میرا عذاب آیا اور میری تنبیہات پوری ہوئیں!

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِیْ يَوْمِ نَحْسٍ

ہم نے اُن پر ایک اٹل منحوس دن میں سخت آندھی

مُّسْتَمِرٍّ ۙ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

مسلط کر دی۔ جو لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ جڑ سے اُکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

پھر کیسا رہا میرا عذاب اور میرا ڈرانا! اور ہم نے اِس قرآن کو نصیحت کے لیے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ قوم ثمود نے پیغمبروں کا انکار کیا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ

اور کہا ”ہم اپنے اندر کے ایک بشر کی پیروی کیوں کریں؟ اگر ہم نے ایسا کیا تو پھر ہم گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ

اور دیوانگی میں جا پڑے۔ کیا ہم میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہوئی؟ نہیں یہ

كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

شخص جھوٹا اور مغرور ہے۔'' انھیں کل معلوم ہو جائے گا کون جھوٹا اور مغرور ہے۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

ہم ان لوگوں کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ لہٰذا تم ان کا انتظار کرو اور صبر کرو۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

اور انھیں آگاہ کردو ''اب تمہارے لیے اور اونٹنی کے لیے پانی کی باری مقرر ہے۔ ہر کوئی اپنی باری کے دن

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ

حاضر ہوا کرے۔'' پھر انھوں نے اپنے ساتھی کو پکارا جس نے وار کیا اور اونٹنی کو ہلاک کر دیا۔ پھر کیسا رہا

عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اُن پر میرا عذاب اور میرا ڈرانا! ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ مسلط کی تو وہ

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

ایسے ہو کر رہ گئے جیسے کسی باڑھ والے کی روندی ہوئی باڑھ! اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اسی طرح قومِ لوط علیہ السلام نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ

ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ صرف لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے اس عذاب سے بچے

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ

جنھیں ہم نے صبح ہوتے ہی وہاں سے نکال لیا، اپنے خاص فضل سے۔ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو شکر کرے۔

شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

لوط علیہ السلام نے ان لوگوں کو ہماری پکڑ سے ڈرایا مگر انھوں نے اس ڈرانے کی پروا نہ کی اور حجت بازیاں کرنے لگے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

وہ لوط علیہ السلام کے خوبصورت مہمان فرشتوں کو لینے آگئے تو ہم نے اُن لوگوں کی آنکھیں اندھی کر دیں

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

اور ان سے کہا ''اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا! صبح سویرے اُن پر ایک اٹل عذاب

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

آ گیا۔ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا! اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ

کے لیے آسان کردیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور فرعون والوں کے پاس بھی

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ

خبردار کرنے والے آئے۔ مگر انھوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انھیں ایسا سخت پکڑا،

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ

جیسے کوئی زبردست قوت والا پکڑتا ہے۔ اے قریش مکہ! کیا تمہارے کفار پہلی قوموں کے کافروں سے بہتر ہیں؟

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِی الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ

یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں معافی لکھی ہوئی ہے؟ کیا انھیں یہ دعویٰ ہے کہ وہ ایک ایسی جماعت ہے

مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ

جو غالب ہو کر رہے گی؟ عنقریب اُن کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ

ان سے اصل مقابلے کا وعدہ قیامت کے دن کا ہے جو بڑا کٹھن اور تلخ ہوگا۔ بے شک

الْمُجْرِمِيْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِی

مجرم لوگ گمراہی اور بے عقلی میں ہے۔ وہ اس دن کو یاد رکھیں جس دن منہ کے بل

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اُن سے کہا جائے گا "چکھو آگ کی لپٹ اور شعلوں کا مزا!" اور دیکھو

شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ

ہم نے ہر چیز کو خاص اندازے سے پیدا کیا۔ ہمارا حکم آنکھ جھپکنے میں

بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْیَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

پورا ہو جاتا ہے۔ اور اے کفارِ مکہ! تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ تو ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَ كُلُّ

سبق حاصل کرنے والا؟ ان لوگوں نے جو کچھ کیا ہے، وہ سب ان کے اعمال ناموں میں درج ہے اور ہر

صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ

چھوٹی بڑی بات لکھ دی گئی ہے۔ بے شک اللہ سے ڈرنے والے لوگ جنت کے باغوں اور اس کی

وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

نہروں کے عیش میں ہوں گے۔ جہاں انھیں قادرِ مطلق بادشاہ کے ہاں اعلیٰ مقام حاصل ہوگا۔

اٰیَاتُهَا ۷۸ — سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

(55) سورہ رحمان (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

وہ خدائے رحمان ہے۔ جس نے قرآن سکھایا۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسے

الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ

بولنا سکھایا۔ یہ سورج اور چاند ایک حساب کے ساتھ چلتے ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ اسی نے آسمان کو بلند کیا اور

الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

ترازو رکھ دی تاکہ تم لوگ تولنے میں زیادتی نہ کرو۔ بلکہ انصاف سے

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا

پورا تولو، کم نہ تولو۔ اسی اللہ نے مخلوق کے فائدے کے لیے

لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾

زمین بنائی۔ اس میں پھل میوے ہیں، کھجور کے درخت ہیں جن کا پھل غلافوں میں لپٹا ہوتا ہے۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بھس والے اناج بھی ہیں اور خوشبودار پھول بھی۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

جھٹلاؤ گے؟۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا ایسے گارے سے جو سُوکھ کر بجنے لگتا ہے۔

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اُسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ پھر تم اپنے رب کے کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ

کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟۔ وہی مالک ہے دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا۔ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾

اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔ اسی نے دو طرح کے سمندر بنائے اور انھیں آپس میں ملا دیا۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

مگر ان کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ
کو جھٹلاؤ گے؟۔ پھر ان دونوں قسم کے سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي
اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔ اور اسی کے اختیار میں ہیں وہ جہاز جو سمندر میں اُونچے

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ
کھڑے ہوئے ایسے نظر آتے ہیں جیسے پہاڑ ہوں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
اے نبی ﷺ! زمین پر جو کچھ ہے فنا ہونے والا ہے۔ صرف آپ ﷺ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت والی

وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ
اور عزت والی ہے۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ آسمان والے اور

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾
زمین والے سب اُس کے سوالی ہیں۔ وہ ہر وقت کام کرتا رہتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا
پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔ اے جنو اور انسانو! ہم عنقریب حساب لینے کے لیے

الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ
تمہاری طرف متوجہ ہونے والے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔ اے جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اور انسانوں کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے تو ہمارے عذاب سے بچنے کے لیے

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ، مگر ایسا کرنا تمہارے

النصف ۲۵ ع

بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ

بس میں نہیں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اگر نکل بھاگنے کی کوشش کرو گے

عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

تو تم پر آگ کے شعلے اور گیسوں کا دھواں برسایا جائے گا جس سے تم اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔جب آسمان پھٹ کر

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تلچھٹ کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ پوچھنے کی

وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ

ضرورت نہ پڑے گی۔ توتم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

اپنی شکل سے پہچانے جائیں گے۔ پھرانھیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے پکڑ کر دوزخ میں پھینکا جائے گا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ارشاد ہو گا ”یہ ہے جہنم جسے

یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ

مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔“ آج وہ اسی جہنم اور اس کے کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَ لِمَنْ

بے قراری سے چکر لگائیں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟جو شخص

وقف لازم

ع ۲

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اسے جنت میں دو باغ ملیں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ بہت سی شاخوں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درختوں) سے ہرے بھرے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ تکیے لگائے ہوئے

بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ

ایسے بچھونوں پر ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پھل جھکے ہوئے ہوں۔ تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی نگاہ والی حوریں ہوں گی جنہیں

یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہو گا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ وہ ایسی ہوں گی جیسے یاقوت اور مرجان! تو تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہونا چاہیے!

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنۡ دُوۡنِہِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ۚ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ عام جنتیوں کے لیے ان سے الگ دو باغ ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ۙ مُدۡہَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ۚ فَبِاَیِّ

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ خوب ہرے بھرے ہوں گے۔

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ۚ فِیۡہِمَا عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ۚ

تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو چشمے اُبلتے ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ۚ فِیۡہِمَا فَاکِہَۃٌ وَّنَخۡلٌ

تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں باغوں میں پھل میوے، کھجوریں

وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ۚ فِیۡہِنَّ

اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں

خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ۚ حُوۡرٌ

نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں ہوں گی

مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ۚ

خیموں میں رہنے والیاں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

لَمۡ یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

ان سے پہلے اُن کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا، نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ۚ مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِیٍّ

کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ سبز مسندوں پر تکیے لگائے ہوئے قیمتی نفیس بچھونوں

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ

پر بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! بڑا بابرکت ہے نام

ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

آپ ﷺ کے رب کا جو بڑی عظمت والا اور بزرگ وبرتر ہے!

اٰیَاتُھَا ۹٦ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُھَا ۳

(56) سورہ واقعہ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

لوگو! جب قیامت آئے گی۔ جس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

تو وہ کسی کو پستی میں گرائے گی، کسی کو بلندی عطا کرے گی۔ اُس وقت زمین ہلا ڈالی جائے گی۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾

پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ اور وہ گرد و غبار کی طرح اُڑتے پھریں گے۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ

پھر تمہارے تین گروہ بن جائیں گے۔ایک گروہ دائیں والوں کا ہو گا، تو کیا

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ

کہنے دائیں والوں کے! دوسرا گروہ بائیں والوں کا ہو گا، تو کیا برا حال ہوگا

الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ

بائیں والوں کا! اور تیسرا گروہ آگے والوں کا ہو گا اور وہ تو ہیں ہی آگے والے! وہ

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

مقرب لوگ ہوں گے۔ نعمت بھرے باغوں میں ہوں گے۔ ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہو گی۔

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾

تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے۔ وہ سونے کے جڑاؤ تختوں پر،

مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کی خدمت کے لیے لڑکے ہوں گے جو

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ

ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ ان کے درمیان پیالے، جگ اور صاف شراب کے جام لیے ہوئے

مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ

پھریں گے۔ جس کے پینے سے نہ سر درد ہو گا اور نہ عقل میں فتور آئے گا۔ وہاں اُن کی پسند کے

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ

پھل میوے ہوں گے۔ پرندوں کا گوشت ملے گا ان کا پسندیدہ۔ بڑی آنکھوں والی حوریں

عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

ہوں گی۔ ایسی خوبصورت جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی! یہ صلہ ہو گا ان کے اعمال کا

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

جو وہ کرتے تھے۔ وہاں وہ کوئی بیہودہ گفتگو اور گناہ کی بات نہ سنیں گے۔ صرف

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

سلام سلام کی آواز ہو گی۔ اور جو دائیں والے ہیں، تو کیا کہنے

الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾

دائیں والوں کے! وہ وہاں ہوں گے جہاں بیریاں ہوں گی بغیر کانٹے کے۔ تہ بہ تہ گُجھے ہوئے کیلے ہوں گے۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ

لمبے لمبے سائے ہوں گے، بہتا ہوا پانی ہو گا۔ بکثرت پھل

كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ
میوے ہوں گے۔ جو نہ ختم ہوں گے، نہ کوئی روک ٹوک ہو گی۔ اونچے بچھونے ہوں گے۔
مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ
ایسی حوریں ہوں گی جنہیں ہم نے اچھی اُٹھان پر پیدا کیا۔ پھر اُن کو
اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ
کنواریاں بنایا، وہ پیاریاں اور ہم عمر ہوں گی۔ یہ ساری نعمتیں دائیں والوں کے لیے ہوں گی۔ اور
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ
اس گروہ میں بہت سے اگلے لوگ ہوں گے۔ اور بہت سے پچھلے۔ اور جو بائیں والے
الشِّمَالِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾
ہوں گے، کیا برا حال ہو گا ان بدبختوں کا! وہ لُو کی لپیٹ میں، کھولتے پانی میں۔
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ
اور سیاہ دھوئیں کے ایسے سائے میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ کسی کام کا۔ وہ لوگ
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى
اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے۔ اور شرک کے عظیم گناہ پر
الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۥ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
اصرار کرتے تھے۔ کہتے تھے ''کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیوں
تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾
کا چورا بن جائیں گے کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی دوبارہ پیدا ہوں گے؟''
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۥ
اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''بے شک اگلے اور پچھلے، سب

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر اے بھٹکنے والو اور
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾
جھٹلانے والو! تمہیں دوزخ میں زقوم یعنی تھوہر کا درخت کھانا پڑے گا۔
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
اسی سے اپنا پیٹ بھرو گے، اُوپر سے کھولتا ہوا
الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ
پانی پیو گے، اس مریض اونٹ کی طرح جو پانی پیتا چلا جائے گا مگر اُس کی پیاس نہ بجھے۔ یہ تواضع ہوگی
يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
اُن کی انصاف کے دن!'' لوگو! ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تم دوبارہ پیدا ہونے کو سچ کیوں نہیں مانتے؟
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ
کیا تم نے غور کیا، یہ نطفہ جو تم بیویوں کے رحم میں ٹپکاتے ہو، کیا اس سے بچہ تم بناتے ہو یا
نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا
ہم ہیں بنانے والے؟ ہم نے تمہارا مرنا ٹھہرا دیا
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ
اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور بھی پیدا کر دیں۔
وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
تمہیں ایسی صورت میں بنا دیں جسے تم جانتے نہیں۔ تم تو ہماری پہلی
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
پیدائش کو بھی جانتے ہو پھر سوچتے کیوں نہیں؟ کیا تم نے غور کیا،

تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

یہ کھیتی جو تم بوتے ہو، کیا تم اسے اُگاتے ہو یا ہم ہیں اُگانے والے؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اگر ہم چاہیں اسے ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَیْتُمُ

اور کہنے لگو "ہم پر چٹی پڑ گئی۔" "ہم بالکل محروم ہو گئے۔" کیا تم نے غور کیا،

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

یہ پانی جو تم پیتے ہو، کیا تم نے اسے بادلوں سے

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

اتارا، یا ہم ہیں اُتارنے والے؟ ہم چاہیں تو اسے

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ

کھاری بنا دیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ کیا تم نے غور کیا، یہ آگ جو

تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

تم جلاتے ہو، کیا اس کے درخت تم نے پیدا کیے یا ہم ہیں ان کے

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

پیدا کرنے والے؟ ہم نے یہ آگ بنائی ہے یاد دہانی کے لیے اور مسافروں کے

لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ

فائدے کے لیے! لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ تسبیح کریں

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

اپنے عظیم رب کے نام کی! گواہی دیتا ہے ستاروں کا ڈوب جانا! اگر تم غور کرو تو یہ بہت

عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾

بڑی گواہی ہے! کہ بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ جو لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

اسے وہی چھوتے ہیں جو پاک ہیں۔ یہ اُتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

طرف سے۔ کیا تم لوگ اس کلام سے لاپروا ہو،

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا

اس سے اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو؟ اور دیکھو جب

بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

جان حلق تک پہنچتی ہے۔ اور تم مرنے والے کو دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

اس وقت ہم تم سے زیادہ اُس شخص کے قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

پھر اگر تم نے حساب نہیں دینا۔ تو اس جان کو واپس کیوں نہیں لوٹا لاتے، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

تم سچے ہو؟ پھر اگر وہ مرنے والا مقربین میں سے ہوا۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

تو اس کے لیے راحت بھی ہے، عمدہ رزق بھی اور نعمت بھی۔ اور اگر وہ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

دائیں والوں میں سے ہوا۔ تو اسے کہا جائے گا سلام ہے تجھ پر اے دائیں

الْيَمِينِ ۟ؕ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

والے! اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں

الضَّآلِّيْنَ ۙ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ

میں سے ہو گا۔ تو اُس کی تواضع کھولتے پانی سے کی جائے گی۔ اور اسے دوزخ میں

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ

جھونک دیا جائے گا۔ بے شک یہ سب کچھ یقینی اور برحق ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ!

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع

آپ ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

ع ۳ ۱۶

اٰیاتُھا ۲۹ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ رُکُوعاتُھا ۴

(57) سورہ حدید (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ

اور حکمت والا ہے۔ ساری کائنات کی بادشاہی اُسی کے پاس ہے۔ زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ اول بھی ہے آخر بھی،

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ

ظاہر بھی ہے باطن بھی، اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اُسی نے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے، جو

یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ

اس سے باہر نکلتا ہے، جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾

تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ لوگو! اللہ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ۔

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ

اُس مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو جو اس نے پہلے لوگوں کے بعد اب تمہیں دیا ہے۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمْ لَا

تم میں سے ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں، اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ

تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ رسول ﷺ تمہیں بلاتا ہے کہ تم اپنے اُس رب پر ایمان لاؤ

قَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ⑧ هُوَ

جو تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم ایمان لانا چاہتے ہو۔ وہی

الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ

اللہ ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تمھیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

اندھیروں سے روشنی کی طرف لائے۔ اللہ تم پر شفقت کرنے والا

رَّحِیْمٌ ⑨ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

مہربان ہے۔ تمھیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے؟

وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ

حالاں کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے۔ تم مسلمانوں میں سے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓىِٕكَ

جنھوں نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جہاد کیا

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ

وہ دوسروں کے برابر نہیں، بلکہ اُن کا درجہ بعد والوں سے بڑا ہے

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اگرچہ اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ جانتا ہے

خَبِیْرٌ ⑩ ع مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

جو کچھ تم کرتے ہو۔ ایسا کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے

فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ⑪ ج یَوْمَ تَرَی

تاکہ اللہ اسے اس کا کئی گناہ زیادہ ثواب دے اور عُمدہ اجر دے؟ اس دن جب تم دیکھو گے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نُور اُن کے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہو گا۔

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

ان سے کہا جائے گا ''آج تمہارے لیے خوشخبری ہے ایسے باغوں میں داخل ہونے کی

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

جن میں نہریں بہتی ہیں۔ جہاں تم ہمیشہ رہو گے!'' یہ بڑی

الْعَظِيْمُ ۚ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

کامیابی ہے۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

سے کہیں گے ''ہمیں موقع دو تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھا لیں'' جواب ملے گا

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

پیچھے ہٹ جاؤ، کوئی اور روشنی تلاش کرو۔'' پھر اُن کے درمیان دیوار

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ

کھڑی کر دی جائے گی جس میں دروازہ ہو گا۔ اس کے اندر کی طرف رحمت ہو گی،

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

باہر کی طرف عذاب ہو گا۔ منافق انھیں پکاریں گے ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟''

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

وہ کہیں گے ''ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں مُبتلا کیا، تم انتظار کرتے رہے، شک میں

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

پڑے رہے، تمہیں جھوٹی اُمیدوں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ پہنچا

وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

اور بڑے دھوکے باز نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیا۔ آج نہ تم سے

فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ

کوئی فدیہ لیا جائے گا نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ

وہی تمہارے لیے مناسب جگہ ہے۔ وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے!'' کیا ایمان والوں کے لیے

اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اُس حق کے آگے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

جو نازل ہو چکا ہے؟ اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

دی گئی۔ پھر اُن پر لمبی مدت گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ

اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ اے لوگو! یقین کرو، اللہ ہی مردہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

زمین کو زندہ کرتا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا

تم سمجھو۔ بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا تو ایسے لوگوں کو اُس کا ثواب کئی گنا زیادہ ملے گا۔ ان کے لیے عُمدہ اجر ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہ اپنے رب کے نزدیک

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ

صدیق اور شہید ہیں۔ انھیں ان جیسا اجر بھی ملے گا اور ان جیسا نور بھی

نُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ

ان کے ساتھ ہو گا۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا،

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

وہ دوزخی ہیں۔ دیکھو، دنیا کی زندگی نام ہے

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ

کھیل تماشے کا، نمود و نمائش کا، ایک دوسرے پر فخر کرنے کا اور مال و اولاد میں

فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

ایک دوسرے سے بڑھنے کا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے زمین پر بارش برسی۔ پھر اُس کی

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

پیداوار دیکھ کر کسان خوش ہوئے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہو کر زرد نظر آنے لگی اور پھر

حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

چُورا چُورا ہو کر رہ گئی۔ اس زندگی کے بعد آخرت میں یا تو سخت عذاب ہے یا اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ

بخشش اور خوشنودی۔ اور یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا

الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

مال ہے۔ لوگو! دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور ایسی جنت کی طرف

ع ۲ ۹ ۱۸

عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ

جس کی وسعت آسمان و زمین کے برابر ہے۔ وہ اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ

جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔

اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ

وہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اللہ بڑے

الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۱﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ فِى الۡاَرۡضِ

فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت ایسی نہیں جو دنیا میں آئے

وَلَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ

یا تمھیں پیش آئے مگر جسے ہم نے اُس کے پیدا کرنے سے پہلے لوحِ محفوظ میں

نَّبۡرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۲۲﴾ ۚ لِّكَيۡلَا

لکھ نہ دیا ہو۔ بے شک یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ تاکہ تم

تَاۡسَوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا تَفۡرَحُوۡا بِمَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ

غم نہ کرو اس چیز کا جو تم سے جاتی رہے اور نہ اتراؤ اُس پر جو تمھیں اللہ دے۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرِۙ ﴿۲۳﴾ اۨلَّذِيۡنَ

اللہ کسی اِترانے والے فخر کرنے والا کو پسند نہیں کرتا۔ ایسے لوگ

يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ ؕ وَمَنۡ

خود بخل کرتے اور دوسروں کو بخل سکھاتے ہیں۔ اور جو حکم سے

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدۡ

منہ موڑے گا تو اللہ بے نیاز تعریف والا ہے۔ بے شک

اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَیِّنٰتِ وَ اَنۡزَلۡنَا مَعَهُمُ

ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیاں دے کر بھیجا۔ اُن کے ساتھ

الۡکِتٰبَ وَ الۡمِیۡزَانَ لِیَقُوۡمَ النَّاسُ بِالۡقِسۡطِ ۚ

کتابیں نازل کیں اور ترازو بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡهِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ وَّ مَنَافِعُ

ہم نے لوہا اُتارا جس میں بڑی قوت ہے اور لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ وَ لِیَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ یَّنۡصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ

فائدے ہیں۔ یہ سب کچھ اس لیے کیا تا کہ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر دے جو اُسے دیکھے بغیر

بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿٢٥﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا

اُس کے دین کی خدمت کریں اور اُس کے پیغمبروں کا ساتھ دیں۔ بے شک اللہ طاقت والا غالب ہے۔ یہ واقعہ ہے ہم

نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ جَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ

وَ الۡکِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ ۚ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٢٦﴾

جاری رکھا۔ پھر ان میں سے کچھ نے ہدایت پائی مگر اکثر نافرمان رہے۔

ثُمَّ قَفَّیۡنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیۡنَا

اُن کے بعد ہم نے اور پیغمبر بھیجے۔ اُن کے بعد

بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ وَ اٰتَیۡنٰهُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۬ۙ

عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا اور انھیں انجیل عطا کی۔

وَ جَعَلۡنَا فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُ رَاۡفَةً

جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت

ع ۱۹ ۳

وَّ رَحْمَةً ۭ وَ رَهْبَانِیَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا
اور رحمت رکھ دی۔ رہبانیت یعنی دنیا کا ترک کرنا انھوں نے خود نکال لیا جس کا حکم
عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا
ہم نے نہیں دیا تھا بلکہ انھوں نے اللہ کی رضا کے لیے اسے خود اختیار کر لیا۔ پھر انھوں نے جیسا اُس کو
حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ
نباہنا چاہیے تھا، نباہ نہ سکے۔ پھر ہم نے ان میں سے سچے ایمان والوں کو
اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
ان کا اجر دیا لیکن ان کی اکثریت نافرمان رہی۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ
اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمھیں اپنے فضل سے دوہرا اجر دے گا
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ
اور تمھیں ایسا نور عطا کرے گا جو تمھاری رہنمائی کرتا رہے گا۔
وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا یَعْلَمَ
اللہ تمھیں بخش دے گا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ
دوسرے اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ بغیر رسول ﷺ پر ایمان لائے انھیں اللہ کا فضل حاصل
اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ
نہیں ہو سکتا اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے
وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ ع
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

ع ۴

اٰیَاتُهَا ۲۲ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۳

(58) سورہ مجادلہ (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا

اے نبی ﷺ! اللہ نے اُس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ ﷺ سے جھگڑتی

وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ

اور اللہ سے فریاد کرتی تھی۔ اللہ تمہاری گفتگو سن رہا تھا۔ بے شک

اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ① اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ مسلمانو! تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں

نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ

تو وہ اُن کی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان کی مائیں وہی ہیں جنھوں نے

وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ

انھیں جنا۔ ایسا کہنے والے ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ

بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں

نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کریں تو آپس میں ہاتھ لگانے سے پہلے مرد کو

قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

ایک غلام آزاد کرنا ہو گا۔ تمہیں یہ حکم سمجھایا جا رہا ہے۔ اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ پھر جسے غلام میسر نہ ہو تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے مرد دو مہینے
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
کے لگاتار روزے رکھے۔ جس سے یہ بھی نہ ہو سکے وہ
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ
ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے یہ حکم اس لیے دیا جاتا ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴
یہ اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لیے درد ناک عذاب ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہوں گے جیسے
كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۭ
ان سے پہلے کافر لوگ ذلیل ہوئے ۔ ہم نے واضح آیتیں نازل کر دی ہیں۔
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا اُس دن جب اللہ ان سب کو دوبارہ
جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ
زندہ کر کے اٹھائے گا۔ انھیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ اللہ نے سب کچھ گن رکھا ہے۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
وہ سب بھول چکے ہیں۔ اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ
جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کوئی

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

سرگوشی تین آدمیوں میں ایسی نہیں ہوتی جن کے ساتھ چوتھا اللہ موجود نہ ہو۔ نہ پانچ آدمیوں میں

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

کوئی سرگوشی ہوتی ہے جن کے ساتھ چھٹا اللہ نہ ہو۔ خواہ اس سے کم لوگ ہوں یا زیادہ ہوں، اور جہاں

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

بھی ہوں اللہ ان کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔ وہ قیامت کے دن انھیں ان کے اعمال سے آگاہ

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى

کرے گا۔ بے شک اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا

جنہیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا مگر وہ وہی کرتے ہیں جس سے اُن کو

عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

منع کیا گیا۔ ایسے لوگ گناہ کی، ظلم و زیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں

الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ

کرتے ہیں۔ جب آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو ایسے الفاظ سے آپ ﷺ کو سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے

اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا

اللہ نے آپ ﷺ کو سلام نہیں بھیجا۔ دل میں کہتے ہیں ”ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب

نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

کیوں نہیں دیتا۔“ ان کے لے جہنم کافی ہے جس میں وہ ڈالے جائیں گے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو

بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَتَنَاجَوۡا

گناہ کی، ظلم و زیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشی ہرگز نہ کرو بلکہ

بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

نیکی اور تقوے کی باتوں کی سرگوشی کرو۔ اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجۡوٰی مِنَ الشَّیۡطٰنِ لِیَحۡزُنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

بری سرگوشی کرنا شیطان کا کام ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو پریشان کرے

وَلَیۡسَ بِضَآرِّہِمۡ شَیۡـًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ

حالاں کہ اللہ کی مشیت کے بغیر وہ انھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ ایمان والوں کو

فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِیۡلَ

اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تمھیں کہا جائے

لَکُمۡ تَفَسَّحُوۡا فِی الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا یَفۡسَحِ اللّٰہُ لَکُمۡ ۚ

مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ اللہ تمھیں کشادگی دے گا۔

وَاِذَا قِیۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا یَرۡفَعِ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ

جب کہا جائے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ پختہ

اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ ۙ وَالَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰہُ

ایمان والے ہیں جن کو علم دیا گیا ہے اللہ اُن کے درجے بلند کرے گا۔ تم جو

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَیۡتُمُ

کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے۔ اے ایمان والو! جب

الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰىکُمۡ صَدَقَۃً ؕ

رسول ﷺ سے کوئی رازدارانہ بات کرو تو پہلے کچھ صدقہ دو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ

یہ تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ اگر تم صدقہ دینے کی طاقت نہیں رکھتے تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم اس حکم سے ڈر گئے کہ نبی ﷺ سے

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

اپنی راز دارانہ باتیں کرنے سے پہلے صدقہ دینا پڑے گا؟ اب اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ نے تمہیں

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

معاف کیا۔ لہٰذا نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو،

وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ

تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ کیا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا

منافقوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔

هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ

منافق نہ تمہارے ساتھی ہیں، نہ اُن کے۔ وہ جھوٹی بات پر جان بوجھ کر قسم

يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ

کھا جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ بہت برا ہے

سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

جو وہ کرتے ہیں! انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

وہ اللہ کی راہ سے خود رُکتے اور دوسروں کو روکتے ہیں۔ ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

وہاں اللہ کے عذاب سے بچانے کے لیے اُن کے مال و اولاد کچھ کام نہ

شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

آئیں گے۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا وہ اُس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں

لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ صحیح کام کر رہے ہیں۔ سن لو! یہی لوگ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ

جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان مسلط ہو گیا ہے جس نے انھیں اللہ کی یاد سے

ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

غافل کر دیا۔ یہ شیطان کا گروہ ہے۔ سن لو شیطان کا

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ

گروہ خسارے میں رہے گا۔ جو لوگ اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ

رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہو کر رہیں گے۔ اللہ نے لکھ دیا ہے

اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

میں اور میرے رسول ہی معرکے میں غالب رہیں گے۔" بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

تم ان لوگوں کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا
کبھی اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے مخالفوں سے دوستی کی پینگیں بڑھاتے نہ دیکھو گے اگرچہ وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ
ان کے باپ یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندان والے ہی کیوں نہ ہوں۔

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ
یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور انھیں اپنے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
فیض سے قوت دی۔ اللہ انھیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ
وہ اللہ سے راضی۔ یہ ہے اللہ کا گروہ

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع
یاد رکھو، اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہے۔

ع ۳

اٰیَاتُهَا ۲۴　　سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ　　رُكُوْعَاتُهَا ۳

(59) سورہ حشر (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا
جو غالب اور حکمت والا ہے۔ اسی اللہ نے یہودی کافروں کو
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا
اُن کے گھروں سے پہلے ہلے میں اکٹھا کر کے نکال دیا۔
ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ
مسلمانو! تمہارا خیال بھی نہ تھا وہ کبھی نکلیں گے۔ وہ خود بھی خیال کرتے رہے اُن کے قلعے
مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ
اُن کو اللہ سے بچا لیں گے۔ لیکن اللہ کا قہر اُن پر وہاں سے نازل ہوا جہاں سے اُنھیں گمان تک نہ تھا۔
فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ
اللہ نے اُن کے دلوں پر ایسا رُعب ڈالا وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے
وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ② وَلَوْ
اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے برباد کروانے لگے۔ اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔ اگر
لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي
اللہ نے اُن کے لیے جلاوطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا ہی میں انھیں
الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ ذَٰلِكَ
عذاب دیتا اور آخرت میں تو اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ یہ سب اس لیے ہوا
بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ
کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ
تو اللہ اُسے سخت سزا دیتا ہے۔ مسلمانو! اُن کے کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے

وقف النبی علیہ السلام

تَرَكْتُمُوهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

یا سلامت چھوڑ دیے تو یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا تاکہ اس طرح اللہ اپنے نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

ذلیل کرے۔ اور دیکھو، اللہ نے ان کی طرف سے جو مالِ فئے اپنے رسول ﷺ کو منتقل کیا

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

تو اُس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ بلکہ اللہ

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اپنے رسولوں کو جن لوگوں پر چاہتا ہے تسلط دیتا ہے۔ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

قادر ہے۔ یاد رکھو، جو مال اللہ اپنے رسول ﷺ کو دوسری بستیوں والوں سے بطور فئے دلا دے تو اس میں حق ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اللہ کا، اس کے رسول ﷺ کا، رسول ﷺ کے مومن رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا،

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

اور مسافروں کا تاکہ وہ مال صرف تمہارے مالداروں کے درمیان گردش

مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

نہ کرتا رہے۔ اور رسول ﷺ جو کچھ تمہیں دے وہ لے لو اور جس بات سے تمہیں روکے

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾

اُس سے رُک جاؤ۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ عذاب دینے میں بہت سخت ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور اس مالِ فئے میں اُن غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جنھوں نے اپنا گھر بار اور

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا

مال و اسباب چھوڑا۔ جو اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ وَ

جو اللہ کے دین کی خدمت کرتے اور رسول ﷺ کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہی سچے ایمان والے ہیں۔

الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

اور اس مال میں اُن انصار کا بھی حق ہے جو مہاجرین کے آنے سے پہلے ایمان لائے اور دار الاسلام مدینے

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

میں رہ رہے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے اُن کے پاس آتے ہیں۔ وہ اپنے دلوں میں

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

کوئی تنگی نہیں پاتے اس سے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور وہ انھیں اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں

خَصَاصَةٌ ؕقف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

چاہے خود ضرورت مند ہوں۔ اور جس نے اپنے آپ کو لالچ سے محفوظ رکھا وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

فلاح پائیں گے۔ اور اس مال میں اُن مسلمانوں کا بھی حق ہے جو ان دونوں گروہوں کے بعد آئے۔ جو یہ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے۔

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ! اے ہمارے رب! تو

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ

شفقت کرنے والا مہربان ہے۔'' مسلمانو! کیا تم نے منافقین کو نہیں دیکھا جو اپنے

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ

کافر اہل کتاب بھائیوں سے کہتے ہیں ''اگر تمھیں گھروں سے نکالا گیا

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے۔ تمہارے بارے میں کسی کی بات نہ مانیں گے۔

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ

اگر تم سے جنگ کی گئی ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے'' مگر اللہ گواہی دیتا ہے

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

وہ جھوٹے ہیں۔ اگر انھیں نکالا گیا تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

اور اگر ان کی مسلمانوں سے جنگ ہوئی تو یہ منافق ان یہودیوں کی مدد نہیں کریں گے۔ اگر ان کی مدد

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۲ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

کے لیے آئے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر انھیں کہیں سے مدد نہ ملے گی۔ ان کے دلوں میں

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے کیونکہ یہ لوگ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۱۳ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ مل کر بھی میدان میں تم لوگوں سے لڑنے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ صرف اپنی قلعہ بند

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ

بستیوں میں محصور ہو کر یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر لڑیں گے۔ یہ آپس میں ایک دوسرے سے عداوت رکھتے ہیں۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

تم سمجھتے ہو یہ باہم متحد ہیں حالانکہ اُن کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا

عقل سے کام نہیں لیتے۔ ان یہودیوں کا حال بھی پہلے یہودیوں جیسا ہو گا جو ان سے کچھ عرصہ پہلے

ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ

اپنے کیے کا وبال چکھ چکے۔ اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ جیسے

الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

شیطان کسی آدمی سے کہے ''تو کفر کر!'' جب وہ کفر کر بیٹھے تو شیطان اس سے کہے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

''میں تم سے بری ہوں۔ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔''

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ

پھر دونوں کا انجام یہ ہو کہ وہ دوزخ میں جائیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں۔

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

اللہ سے ڈرو۔ ہر شخص دیکھے اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔ ہر حال میں

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور دیکھو، ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے اُن کو خود اُن کی جانوں سے غافل کر دیا۔ یہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ

نافرمان ہیں۔ اور دیکھو، دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔

ع ۷ / ۵

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ ہُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا

جنت والے ہی کامیاب ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو

الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ

کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے وہ خدا کے خوف سے دب جاتا

خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ

اور پھٹ جاتا! ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ عٰلِمُ

غور و فکر کریں۔ وہی اللہ ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پوشیدہ

الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ ہُوَ اللّٰہُ

اور ظاہر کو جاننے والا، بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے

الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ، ہر عیب سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا،

الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا

نگہبان، غالب، زور آور اور بڑائی والا ہے۔ اللہ اُس شرک سے پاک ہے

یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ہُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ

جو لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے، پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت گری کرنے والا۔ اسی کے ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ

سارے اچھے نام۔ آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں اُسی کی تسبیح کرتی ہیں۔

وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾ ع

وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

آیاتھا ۱۳ سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتھا ۲

(60) سورہ ممتحنہ (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

نہ بناؤ۔ تم اُن سے دوستی کا اظہار کرتے ہو حالاں کہ وہ اُس دین حق کے منکر ہیں

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

جو تمھارے پاس آیا ہے۔ انھوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اور تمھیں صرف اِس قصور پر جلاوطن کیا کہ تم لوگ

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ

اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اب تم میری راہ میں جہاد کے لیے اور میری

سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ

رضا طلبی کے لیے نکل کر بھی اُن کو خفیہ طور پر دوستی کا پیغام بھیجتے ہو

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

جبکہ میں تمھارے ظاہر اور باطن کو جانتا ہوں...... تو یاد رکھو جو تم میں

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ

سے ایسا کرے گا وہ سیدھی راہ سے بھٹک جائے گا۔ وہ اگر تم پر قابو پالیں

يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ

تو تمھارے دشمن بن جائیں گے، تمھیں اپنے ہاتھ اور زبان سے

اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝۲ لَنْ

آزار پہنچائیں گے اور چاہیں گے تم بھی کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ یاد رکھو،

تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

قیامت کے دن تمہارے رشتہ دار کام نہ آئیں گے، نہ تمہاری اولاد کام آئے گی۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳ قَدْ

اس دن اللہ تمہارے اور اُن کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔

كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی زندگیوں میں۔

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ

جبکہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا ''ہم الگ ہیں تم سے اور اُن چیزوں سے جنہیں تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

کے سوا پوجتے ہو۔ ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

دشمنی اور نفرت پیدا ہو گئی ہے جب تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان نہ لاؤ۔'' البتہ وہ الگ

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

بات تھی جو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہی تھی کہ ''میں آپ کے لیے بخشش کی دعا ضرور کروں گا اگرچہ اس بارے

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

میں اللہ کے آگے مجھے کچھ اختیار نہیں۔'' ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں نے یہ دعا بھی کی ''اے ہمارے رب!

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

ہم نے تجھ پر بھروسا کیا، تیری طرف رجوع کیا اور تیرے ہی پاس ہمیں جانا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں

فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ

کافروں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا! اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے! بے شک تُو

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۵﴾ لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ

غالب اور حکمت والا ہے۔'' اُن لوگوں کی زندگی میں ایسے شخص کے لیے اچھا نمونہ ہے

لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ

جو اللہ سے ملاقات اور یومِ آخرت کے اجر کی اُمید رکھتا ہے۔ جو اس سے منہ موڑے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ

ع ۷

اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ ممکن ہے اللہ کسی وقت تمہارے اور ان کے درمیان،

بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ

جن سے آج تمہاری دشمنی ہے، دوستی پیدا کر دے۔ اللہ

قَدِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ

سب کچھ کر سکتا ہے وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ تمہیں ان لوگوں سے بھلائی اور منصفانہ برتاؤ کرنے سے

الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ

نہیں روکتا جنھوں نے دین کے معاملے میں نہ تم سے جنگ کی اور نہ تمہیں

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ

تمہارے گھروں سے نکالا۔ بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ

اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے

الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ

جو دین کے معاملے میں تمہارے خلاف لڑے، تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اور انھوں نے تمہارے نکالنے میں دشمنوں کی مدد کی۔ جو ایسے لوگوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

سے دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تم اُن کے مومن ہونے کی تحقیق کرو اگرچہ اللہ

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

ان کے ایمان کو بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو وہ ایمان والی ہیں تو انھیں

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ۔ کیونکہ نہ وہ مسلمان عورتیں کافروں سے نکاح کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ کافر

وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

ان سے نکاح کے لیے حلال ہیں۔ کافر شوہروں نے جو کچھ ان پر خرچ کیا تھا وہ انھیں ادا کر دو۔ تمہارے لیے ان مسلمان

اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم انھیں اُن کے مہر ادا کرو۔ اور تم اپنی کافر بیویوں کو بھی اپنے نکاح

وَاسْئَلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ

میں نہ روکے رکھو بلکہ جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا وہ کافروں سے مانگ لو۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کے کافر شوہر اپنے

حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ

دیئے ہوئے حق مہر تم سے مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ اس نے اس معاملے میں تم لوگوں کے لیے فیصلہ کر دیا ہے۔ اللہ

فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اگر تمہاری بیویوں کے مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے اور تمہاری نوبت آئے تو

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

جن مسلمان شوہروں کی بیویاں اُدھر رہ گئی ہوں، ان شوہروں کو اتنی رقم ادا کردو جو اُن کے خرچ کیے ہوئے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا

مہر کے برابر ہو جس کی وصولی ابھی تک نہ ہوئی ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ اے

النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا

نبی ﷺ! جب آپ ﷺ کے پاس مسلمان عورتیں اس بات پر بیعت کے لیے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا

شریک نہ بنائیں گی، چوری نہ کریں گی، بدکاری نہ کریں گی،

يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے کسی ناجائز بچے کو اپنے شوہر

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ

کی طرف منسوب نہ کریں گی اور وہ کسی نیک اور معروف کام میں

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آپ ﷺ کی نافرمانی نہ کریں گی تو اُن سے بیعت لے لیں۔ اُن کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اُن لوگوں سے دوستی نہ کرو

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ جو آخرت کے اجر و ثواب سے اس طرح نا امید ہیں

كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع

جیسے کافروں کو اپنے اُن مردوں کے دوبارہ زندہ ہونے کی امید نہیں جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

النصف ع ۷ ۸

آیاتھا ۱۴ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ رُکُوعَاتُھَا ۲

(61) سورہ صف (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کر رہی ہے جو

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

غالب اور حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

جو کرتے نہیں؟ اللہ کے نزدیک یہ بہت ناراضی کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جو کرو نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ قَالَ

اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ یاد کرو جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تمھیں معلوم ہے

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔" پھر جب وہ لوگ پھر گئے تو اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ

اُن کے دلوں کو پھیر دیا۔ اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یاد کرو جب

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّي رَسُوْلُ
عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے کہا تھا "اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا
اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
بھیجا ہوا رسول ہوں۔ جو توریت مجھ سے پہلے موجود ہے میں اُس کی تصدیق کرتا ہوں۔
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا
ایک ایسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا۔" پھر جب
جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ
وہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم بنی اسرائیل کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انھوں نے کہہ دیا "یہ کھلا جادو ہے۔"
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسے
اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷
اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ
وہ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔ حالانکہ اللہ
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ
ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کردے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ
خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی

عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنۡجِیۡکُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤۡمِنُوۡنَ

تجارت بتاؤں جو تمھیں ایک درد ناک عذاب سے بچا لے! تم اللہ اور

بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تُجَاہِدُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ

اُس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے

بِاَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ

جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ وَ یُدۡخِلۡکُمۡ جَنّٰتٍ

جانو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ تمھیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ وَ مَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیۡ جَنّٰتِ

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں تمھیں عمدہ گھر

عَدۡنٍ ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿ۙ۱۲﴾ وَ اُخۡرٰی تُحِبُّوۡنَہَا ؕ نَصۡرٌ

عطا کرے گا۔ یہ ہے بڑی کامیابی! ایک اور چیز جس کی تم تمنا رکھتے ہو، وہ ہے

مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّہَا

اللہ کی مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح!" اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ایمان والوں کو اس کی خوشخبری دیں! اے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ کَمَا قَالَ عِیۡسَی

ایمان والو! اللہ کے دین کے خادم بن جاؤ۔ جیسا کہ عیسیٰ

ابۡنُ مَرۡیَمَ لِلۡحَوَارِیّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ

ابن مریم علیہ السلام نے حواریوں نے کہا کون ہے جو میرا ساتھی بنتا ہے اللہ کے دین کی خدمت کرنے میں۔

قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَۃٌ مِّنۡ

حواریوں نے جواب دیا "ہم ہیں اللہ کے دین کے خادم!" پھر بنی اسرائیل میں سے

بَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ

کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ نے انکار کیا۔ ہم نے ایمان لانے والوں کی

اٰمَنُوۡا عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ۝۱۴

اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی جس سے وہ غالب آ گئے۔

اٰيَاتُهَا ۱۱　سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ　رُكُوۡعَاتُهَا ۲

(62) سورہ جمعہ (مدنی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے اُس اللہ کی جو بادشاہ،

الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝۱ هُوَ الَّذِيۡ بَعَثَ فِي

پاک، غالب اور حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اَن پڑھ لوگوں میں

الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ

رسول ﷺ بھیجا جو انھیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا، انھیں پاک کرتا

وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ

اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ وہ اس سے پہلے

لَفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۲ وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ

کھلی گمراہی میں تھے۔ یہ رسول ﷺ دوسروں کے لیے بھی ہے جو ابھی تک عرب مسلمانوں میں شامل نہیں ہوئے

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۳ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ

اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ سب اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

نوازتا ہے۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جن ۔ لوگوں کو توریت کا

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

حامل بنایا گیا اور انھوں نے اپنی ذمہ داری پوری نہ کی تو اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے

اَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہو۔ کیسی بری حالت ہے اُن لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی آیتوں

اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''اے

الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دنیا میں صرف تم لوگ اللہ کے چہیتے ہو اور

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾

آخرت کی ساری نعمتیں صرف تمہارے لیے ہیں تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو!''

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ

مگر وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے اپنے بُرے اعمال کی وجہ سے جو اُنہوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اللہ ان ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اچھی طرح جانتا ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''جس موت سے تم بھاگتے ہو،

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ تمہیں آ کر رہے گی۔ پھر تم اللہ کے سامنے پیش کیے جاؤ گے، جو ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جانتا ہے۔''

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔'' اے ایمان والو!

ع ۱۱/۱۸

اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی
جب جمعے کے دن کی نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی
ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ ذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ
طرف چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانۡتَشِرُوۡا فِی
تم سمجھو! پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں
الۡاَرۡضِ وَ ابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ وَ اذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا
پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اللہ کو کثرت سے یاد کرو
لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا رَاَوۡا تِجَارَۃً اَوۡ لَہۡوَۨا انۡفَضُّوۡۤا
تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اے نبی ﷺ! بعض لوگ جب کوئی تجارت یا کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف
اِلَیۡہَا وَ تَرَکُوۡکَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ مِّنَ
دوڑ جاتے ہیں اور آپ ﷺ کو خطبہ پڑھتے کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''جو اللہ کے پاس ہے
اللَّہۡوِ وَ مِنَ التِّجَارَۃِ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾ ع
وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔''

ع ۲ / ۱۴

اٰیَاتُہَا ۱۱ سُوۡرَۃُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوۡعَاتُہَا ۲

(63) سورہ منافقون (مدنی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اِذَا جَآءَکَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡہَدُ اِنَّکَ لَرَسُوۡلُ اللّٰہِ ۘ
اے نبی ﷺ! جب منافق لوگ آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم گواہی دیتے ہیں آپ ﷺ

وقف لازم

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

بے شک اللہ کے رسول ﷺ ہیں،' اور اللہ جانتا ہے بے شک آپ ﷺ اس کے رسولؐ ہیں مگر اللہ گواہی دیتا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ١ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

یہ منافقین جھوٹے ہیں۔ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

اور وہ اللہ کی راہ سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ ان کے کرتوت بہت

يَعْمَلُوْنَ ٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

برے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ پہلے ایمان لائے، پھر انھوں نے کفر کیا یہاں تک

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ٣ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

کہ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ اب وہ نہیں سمجھتے۔ مسلمانو! تم اِن منافقوں کے

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

جُثے دیکھو تمھیں بڑے اچھے نظر آئیں گے۔ اگر وہ بات کریں تم اُن کی باتیں سنتے رہ جاؤ گے۔

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

مگر وہ ایسے ہیں جیسے ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں۔ ہر ہنگامہ ان کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ یہی

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ٤ وَاِذَا

لوگ تمہارے دشمن ہیں۔ ان سے بچ کر رہو۔ اللہ انھیں غارت کرے، ان کی عقل کہاں ماری گئی! جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

ان سے کہا جاتا ہے آؤ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں، وہ تمہارے لیے استغفار کریں؟ تو اپنا

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ٥

سر پھیر لیتے ہیں۔ تم انھیں دیکھو وہ تکبر کرتے ہوئے بے رُخی کرتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ

اے نبی ﷺ! اُن کے لیے برابر ہے خواہ آپ ﷺ اُن کے حق میں بخشش کی دعا کریں

لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

یا نہ کریں۔ اللہ انھیں ہر گز معاف نہ کرے گا۔ بے شک اللہ نافرمانوں کو

الۡفٰسِقِيۡنَ ۞ هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى

ہدایت نہیں دیتا۔ یہی منافق دوسروں سے کہتے ہیں ''دیکھو جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے

مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

پاس ہیں اُن پر خرچ مت کرو تاکہ وہ منتشر ہو جائیں۔'' لیکن انھیں معلوم ہونا چاہیے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۞

آسمانوں اور زمین کے سارے خزانے اللہ کے ہیں مگر منافقین نہیں جانتے۔

يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ

وہ سفر سے آتے ہوئے کہتے ہیں اگر ہم مدینے واپس پہنچے تو جو عزت والے ہیں

مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ

وہ ذلت والوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔'' حالانکہ عزت تو ہے ہی اللہ کے لیے، اُس کے رسول ﷺ کے لیے اور

لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

مومنین کے لیے، مگر منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو!

لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ

تمہارے مال و اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں۔ جو

يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۞ وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ

غافل ہو گئے وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ اور دیکھو، جو کچھ ہم نے

مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تمہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو، اِس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے،

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ

پھر وہ کہے ''اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ مہلت کیوں نہ دی میں صدقہ کرتا

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا

اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا!'' لیکن اللہ کسی جان کو جب اُس کی موت آ جاتی ہے

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اٰیاتُھا ۱۸ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ رُکُوْعَاتُھَا ۲

(64) سورہ تغابن (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اُسی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

اللہ کی بادشاہی ہے۔ تعریف اُسی کے لیے ہے ۔وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہو گیا کوئی مومن۔ اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

ٹھیک ٹھیک بنایا۔ اسی نے تمہاری صورت بنائی اور اچھی بنائی۔ آخر اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ ہر چھپی اور ظاہر چیز

وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ

سے آگاہ ہے بلکہ اللہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ کیا تمہیں

يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ ۫ فَذَاقُوا وَبَالَ

ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا؟ پھر انھوں نے اپنے کیے کا وبال

أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت

چکھا۔ اُن کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ کیونکہ ان کے پاس

تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا ۫

اُن کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر کافر لوگوں نے کہا ''کیا انسان ہمیں ہدایت دیں گے؟''

فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا ۚ وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾

غرض انھوں نے انکار کیا اور منہ موڑا۔ اللہ نے بھی اُن کی پروا نہ کی۔ اللہ بے نیاز اور تعریف والا ہے۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلٰى وَرَبِّي

کافروں کا دعویٰ ہے انھیں دوبارہ زندہ کر کے نہیں اُٹھایا جائے گا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ''کیوں

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

نہیں اٹھایا جائے گا میرے رب کی قسم! تمہیں ضرور اٹھایا جائے گا؟ پھر تمہیں بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا۔

يَسِيرٌ ﴿٧﴾ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي

ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔'' لوگو! ایمان لاؤ اللہ پر، اُس کے رسول ﷺ پر اور اُس نور پر جو

اَنۡزَلۡنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۸﴾ يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ

ہم نے نازل کیا۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ جس دن اللہ تم سب کو

لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِكَ يَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ

جمع کرے گا وہ ہار جیت کا دن ہو گا۔ جو لوگ اللہ پر ایمان لائے ہوں گے

وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدۡخِلۡهُ

اور انھوں نے نیک کام کیے ہوں گے، اللہ اُن کے گناہ اُن سے دُور کر دے گا اور اُنہیں

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ

ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا

یہی ہے بڑی کامیابی۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا، ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَبِئۡسَ

جھٹلایا، وہ دوزخی ہوں گے۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو

الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۰﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ

برا ٹھکانا ہے۔ لوگو! جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے

اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

حکم سے آتی ہے۔ لیکن جو شخص اللہ پر یقین رکھتا ہے اللہ اس کے دل کو اپنی طرف متوجہ رکھے گا۔ اللہ

شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ

ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔

فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۲﴾

لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو ہمارے رسول ﷺ کی ذمہ داری صاف پیغام پہنچانے کی ہے۔

ع ۱۵ - الثلثة

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬

یاد رکھو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں بھی تمہارے

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

دشمن ہیں ۔اُن سے ہوشیار رہو۔ اگر تم ان کی غلطیاں معاف کر دو ، ان سے درگزر کرو

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ

اور انھیں بخش دو تو اللہ بھی تمہارے حق میں بخشنے والا مہربان ہے۔ یاد رکھو، تمہارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮ فَاتَّقُوا

اور تمہاری اولاد تمہارے لیے آزمائش ہیں۔ البتہ اللہ کے ہاں اُن کا بڑا اجر ہے۔ لہٰذا تم اللہ سے

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

ڈرو جہاں تک ہو سکے۔ اس کا حکم سنو اور مانو۔ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرو۔

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے ۔جس نے اپنے آپ کو لالچ سے محفوظ رکھا تو ایسے لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو

يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ⑰

تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر واپس دے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ اللہ قدر دان، تحمل والا ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱

غائب اور حاضر کو جاننے والا، غالب اور حکمت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۲ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

(65) سورہ طلاق (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے نبی ﷺ! جب تم لوگ بیویوں کو طلاق دو تو ان کی عِدّت کے شروع میں

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

طلاق دو اور عدت کو گنتے رہو۔ اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ

اور عدت کے دوران میں انھیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، نہ وہ خود نکلیں سوائے ایسی

يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

صورت میں جب وہ کھلی بے حیائی کریں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا

جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے

تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝۱ فَاِذَا

شاید اللہ طلاق کے بعد موافقت کی کوئی صورت پیدا کر دے! پھر جب

بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

وہ عورتیں اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو انھیں بھلے طریقے سے رکھ لو یا بھلے طریقے سے چھوڑ دو۔

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا

دونوں صورتوں میں مسلمانوں۔ میں سے دو معتبر آدمیوں کو گواہ بنا لو۔ اور اے گواہو! تم اللہ

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

کے لیے ٹھیک گواہی دینا۔ یہ باتیں ہر اس شخص کو سمجھائی جا رہی ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے لیے کوئی

مَخْرَجًا ۙ ۝۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ

راہ نکالے گا۔ اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو۔ جو

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ

اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ

اُس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ تمہاری بیویوں میں سے وہ جنہیں

مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ

حیض آنے کی امید نہیں رہی اگر تمہیں ان کی عدت کے بارے میں شک ہو تو ان کی عدت

ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

تین مہینے شمار کرلو۔ یہی عدت ان مطلقہ عورتوں کی ہے جنہیں حیض آنے کی نوبت نہیں آئی۔ اور جو مطلقہ عورتیں حاملہ

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

ہوں اُن کی عدت وضع حمل تک ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

تو اللہ اس کے کام آسان کر دے گا۔ یہ اللہ کے احکام ہیں

اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

جو اس نے تمہاری طرف اتارے ہیں۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے گناہ اُس سے دور کر دے گا

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

اور اسے بڑا اجر دے گا۔ تم اپنی گنجائش کے مطابق مطلقہ عورتوں کو رہنے کا مکان دو

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

جہاں تم رہتے ہو۔ اُنہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ پہنچاؤ۔

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کے بچہ جننے تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

خرچہ دو۔ اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو اُنہیں اُس کا

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

معاوضہ دو۔ اِس کے لیے بھلے طریقے سے مشورہ کر لو۔اگر کوئی پیچیدگی ہو تو

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ؕ ⑥ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ

کوئی اور عورت دودھ پلا دے گی۔ جس کا معاوضہ خوشحال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق

سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ

دے اور کم آمدنی والا اتنا دے جتنا اللہ نے اسے توفیق

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ

دی ہے۔ اللہ کسی پر مالی بوجھ نہیں ڈالتا مگر اُتنا جتنا اُسے مال دے رکھا ہے۔ ویسے

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

اللہ سختی کے بعد جلد آسانی پیدا کر دے گا۔ ایسی بہت سی بستیاں تھی جہاں کے باشندوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

اپنے رب اور اُس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت

ع ۱۷

شَدِيۡدًا ۙ وَّعَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ۝۸ فَذَاقَتۡ وَبَالَ

احتساب کیا۔ انہیں ہولناک سزا دی۔ اس طرح انھوں نے اپنے کیے

اَمۡرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا خُسۡرًا ۝۹ اَعَدَّ اللّٰهُ

کا وبال چکھا۔ اُن کا انجام خسارا تھا۔ اللہ نے اُن کے لیے

لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۛۚ

سخت عذاب تیار کیا ہے۔ لہٰذا اے عقل والو اور ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۛۚ قَدۡ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ۙ ۝۱۰

اللہ نے تمہاری طرف قرآن کی صورت میں نصیحت اتاری ہے۔

رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ

اور ایسا رسول ﷺ بھیجا ہے جو تمہیں اللہ کی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ان لوگوں کو جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اندھیروں سے نکال کر روشنی کی

النُّوۡرِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ

طرف لائے۔ جو اللہ پر ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے، اللہ انھیں

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ

ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اُن میں ہمیشہ

اَبَدًا ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِىۡ

رہیں گے۔ بے شک اللہ نے اُن کے لیے بہت اچھی روزی رکھی ہے۔

خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ

اور دیکھو، اللہ نے سات آسمان بنائے اور ویسی زمینیں بنائیں۔ ان سب

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کے اندر اللہ کا حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تم جان لو اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

ع ۲ ۱۸

اٰیاتُھا ۱۲ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

(66) سورہ تحریم (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کیوں اپنی بیویوں کی دلداری میں اُس چیز کو حرام کرتے ہیں

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ

جو اللہ نے آپ ﷺ کے حلال کی ہے؟ ویسے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ نے

فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ

تم لوگوں کے لیے قسموں کا کفارہ مقرر کیا ہے۔ اللہ تمہارا کارساز ہے

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جب نبی ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ

کوئی بات چھپا کر کہی مگر اُس نے وہ بات کسی اور بیوی کو بتا دی۔ اس پر

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ

اللہ نے نبی ﷺ کو اس سے آگاہ فرما دیا تو نبی ﷺ نے اپنی پہلی بیوی کو کچھ بات جتا دی اور کچھ ٹال دی۔

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ

پھر جب نبی ﷺ نے اُسے وہ بات جتائی تو وہ بولیں ''آپ ﷺ کو کس نے بات بتائی ہے؟'' نبی ﷺ نے

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۳ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ

جواب دیا ''مجھے خدائے علیم وخبیر نے آگاہ فرمایا ہے۔'' اے نبی ﷺ کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی طرف رجوع کرو تو

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

تمہارے دل تو جھک پڑے ہیں۔ لیکن اگر تم نبی ﷺ کے خلاف ایکا کرو گی تو یاد رکھو، نبی ﷺ کا اللہ

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

کارساز ہے، جبرئیل علیہ السلام اور تمام نیک مسلمان اُن کے حامی ہیں اور سارے فرشتے اُن

ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ۝۴ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ

کے مددگار ہیں۔ اگر نبی ﷺ تمہیں طلاق دے دیں تو یہ بھی ممکن ہے اُن کا رب اُنہیں

اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ

تم سے بہتر بیویاں دیدے، اطاعت شعار، ایمان والی، فرماں بردار،

تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝۵

توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ یا کنواری۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ اس پر تندخو اور سخت گیر فرشتے

شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا

مقرر ہیں۔ اللہ اُنہیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ وہ وہی کرتے ہیں جس کا

يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

اُنہیں حکم ملتا ہے۔ اُس دن کہا جائے گا ”اے کافرو! آج عذر

الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا

نہ پیش کرو تمہیں اپنے کیے کی سزا مل رہی ہے۔“ اے ایمان والو!

ع ۱۷ / ۱۹

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ پھر امید ہے

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ تمہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي

جنت کے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ اُس دن ہو گا جب

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى

اللہ اپنے نبی ﷺ کو اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ

اُن کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی۔ وہ دعا کرتے جائیں گے ”اے ہمارے رب! ہمارے لیے

لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨

ہماری اِس روشنی کو اخیر تک قائم رکھ! ہماری بخشش فرما! بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کافروں کے خلاف تلوار سے اور منافقوں کے خلاف زبان سے

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ

جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اللہ

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

کافروں کو سمجھانے کے لیے مثال بیان کرتا ہے نوح علیہ السلام کی بیوی کی اور

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

لوط علیہ السلام کی بیوی کی۔ وہ دونوں عورتیں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا

انھوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی۔ پھر دونوں نبی اپنی بیویوں کو اللہ کی پکڑ سے نہ بچا سکے۔

وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَ ضَرَبَ

ان دونوں عورتوں کو حکم ہوا ”جاؤ تم بھی دوسرے دوزخیوں کے ساتھ دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔“ ایمان والوں

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

کے اطمینان کے لیے اللہ مثال دیتا ہے فرعون کی بیوی کی، جس نے دعا کی

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

”اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے۔ مجھے

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ لا

فرعون اور اُس کے برے اعمال سے بچانا۔ مجھے ظالم لوگوں سے نجات دینا!“

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

دوسری مریم بنت عمران کی ہے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا

اپنی طرف سے اُس میں ایک روح پھونک دی۔ اس خاتون نے اپنے رب کے کلمات کی

وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢ ع

اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں سے تھیں۔

وقف لازم

ع ۲ ۲۵

اٰیاتُھَا ۳۰ سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ رُکُوْعَاتُھَا ۲

(67) سورہ ملک (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۙ ① الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ② الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اُسی نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ تمہیں آزمائے تم میں سے کون اچھا عمل کرتا ہے، اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔ اُسی نے اُوپر تلے سات آسمان بنائے۔ تم خدائے رحمان کی اِس تخلیق میں کوئی نقص نہیں دیکھو گے۔ پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو، کہیں تمہیں کوئی نقص دکھائی دیتا ہے؟ بار بار نگاہ دوڑا کر دیکھو، تمہاری نظر تھک ہار کر ناکام واپس لوٹ آئے گی۔ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے چراغوں سے سجایا ہے۔ ہم اُن سے اُن شیطانوں کو مار بھگانے کا کام بھی لیتے ہیں جن کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۞

جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے جو برا ٹھکانا ہے۔

اِذَاۤ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۞

وہ جب اس کے اندر ڈالے جائیں گے تو اُس کے دھاڑنے کی ہولناک آوازسنیں گے۔ وہ جوش مار رہی ہو گی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

ایسا معلوم ہو گا وہ غصے سے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو دوزخ کے

خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۞ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

نگران فرشتے اُس سے پوچھیں گے ''کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟'' وہ جواب دیں گے ''ہاں،

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۖۚ اِنْ

ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا مگر ہم نے اُسے جھٹلا دیا۔ ہم نے کہہ دیا ''اللہ نے کوئی کتاب نہیں اتاری، تم لوگ

اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۞ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

بڑی گمراہی میں پڑے ہو'' اور وہ کہیں گے ''اگر ہم کچھ سنتے یا سمجھتے ہوتے

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

تو دوزخیوں میں سے نہ ہوتے''! اس طرح وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

ایسے دوزخیوں پر لعنت! مگر جو لوگ اپنے رب سے دن دیکھے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں، اُن کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ تم اپنی بات چھپا کر کہو

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞ اَلَا

یا پکار کر کہو، اللہ دلوں کی باتیں بھی جانتا ہے۔ کیا وہ نہ

يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِىۡ

جانے گا جس نے پیدا کیا ہے۔ وہ باریک بیں باخبر ہے! اُس نے

جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِىۡ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوۡا

تمہارے لیے زمین بچھا رکھی ہے تا کہ تم اُس کے راستوں پر چلو پھرو اور اللہ کے دیے ہوئے

مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ

رزق میں سے کھاؤ۔ آخر ایک دن اُسی کے پاس جانا ہے۔ کیا تم آسمان والے کے

اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ۙ ﴿۱۶﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ

قہر سے نہیں ڈرتے کہیں وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جو پھر لرزنے لگے؟ کیا تم

مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ

آسمان والے سے نہیں ڈرتے وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا مسلط کر دے؟ اچھا، تمہیں جلد معلوم

كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

ہو جائے گا میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے۔ پہلے لوگوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا

فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ

دیکھو، میرا انکار کرنے پر اُن کا کیا حال ہوا۔ کیا انھوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے پرندے نہیں دیکھے؟ جو اپنے پروں

وَّيَقۡبِضۡنَ ؔؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ

کو پھیلاتے اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ خدائے رحمان کے سوا کون ہے جو انھیں تھامے رکھتا ہے؟ بے شک وہ ہر چیز کو

بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ

دیکھ رہا ہے۔ لوگو، تمہارے پاس ایسا کون سا لشکر ہے جو خدائے رحمان کے

مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡـكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ﴿۲۰﴾

مقابلے میں تمہاری کچھ مدد کر سکے؟ کافر لوگ بالکل دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔

ع ۱

وقف منزل
وقف لازم
وقف غفران

اَمَّنۡ ھٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَہٗ ۚ بَلۡ
اگر اللہ اپنی روزی روک لے تو کون ہے جو تمہیں روزی دے گا؟ بلکہ
لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ
وہ لوگ سرکشی پر اور حق سے بدکنے پر اڑے ہوئے ہیں۔ کیا جو شخص اوندھے منہ چل رہا ہے
اَھۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ
وہ زیادہ صحیح راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا ایک سیدھے راستے پر چل رہا ہے؟ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں
ھُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ
"وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ تمہارے لیے کان، آنکھ اور
وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ ھُوَ الَّذِیۡ
دل بنائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو!" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں "اُسی اللہ نے
ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی
تمہیں زمین میں پھیلایا ہے۔ پھر تم اُسی کی طرف اکٹھے بھی کیے جاؤ گے۔" کافر لوگ مسلمانوں
ھٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ
سے کہتے ہیں "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟" اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں "اِس کا علم
عِنۡدَ اللّٰہِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡہُ زُلۡفَۃً
اللہ کے پاس ہے۔ میں صرف خبردار کرنے والا ہوں!" جب یہ آخرت کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے
سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ قِیۡلَ ھٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ
تو اِن کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا "یہ ہے وہ عذاب
بِہٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَھۡلَکَنِیَ اللّٰہُ وَ مَنۡ
جو تم مانگتے تھے"! اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہیں "فرض کرو اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کرتا ہے

مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾
یا وہ ہم پر رحم فرماتا ہے، مگر بتاؤ تم کافروں کو درد ناک عذاب سے کون بچائے گا؟
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
آپ ﷺ ان سے کہیں ''وہی رحمان ہے جس پر ہم ایمان لائے۔ اسی پر ہمارا بھروسا ہے۔تم عنقریب
مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
جان لو گے ہم دونوں میں سے کون کھلی گمراہی میں ہے۔'' اور آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں ''اگر
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾
تمہارا پانی زیر زمین چلا جائے تو کون ہے جو تمہیں صاف پانی مہیا کر دے؟''

اٰیَاتُهَا ۵۲ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

(68) سورہ قلم (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
نون۔ قسم ہے قلم کی اور اُس کی جو لوگ لکھتے ہیں۔ کہ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اپنے رب کے فضل سے
بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَ اِنَّكَ
دیوانے نہیں۔ بے شک آپ ﷺ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ اور آپ ﷺ کے
لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ بِاَیِّكُمُ
اخلاق بہت بلند ہیں۔ عنقریب آپ ﷺ بھی دیکھ لیں گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے
الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ
کون دیوانہ ہے۔ آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے اُن کو جو اُس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۞ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۞ وَدُّوْا

اور وہ جانتا ہے کون راہِ ہدایت پر ہیں! اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں۔ وہ چاہتے ہیں

لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۞ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۞

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نرم پڑ جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۞ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۞

کھانے والا بے وقعت ہو، طعنے دینے والا، چغلی لگاتا پھرتا ہو، مال میں بخل کرنے، حد سے گزر جانے والا، بدعمل ہو،

عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۞ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۞

سنگ دل ہو اور اس کے علاوہ بے نسب ہو۔ اس کے کفر کا سبب یہ ہے کہ وہ مال و اولاد والا ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۞

جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں کہتا ہے ''یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔''

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۞ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ

عنقریب ہم اس کی بڑی ناک پر داغ لگائیں گے۔ ہم نے ان لوگوں کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح

الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۞ وَلَا

ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جنہوں نے رات کو قسم کھائی کہ صبح سویرے اپنے باغ کا سارا پھل ضرور توڑ لیں

يَسْتَثْنُوْنَ ۞ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ

گے۔ اس میں سے کچھ باقی نہ چھوڑیں گے۔ لیکن ابھی وہ سوئے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کی طرف سے اس

نَآئِمُوْنَ ۞ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۞ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۞

باغ پر ایک ناگہانی آفت نازل ہوئی۔ جو اسے صفاچٹ کر گئی۔ ادھر ان لوگوں نے صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۞ فَانْطَلَقُوْا

پکارا کہ اپنے کھیت میں سویرے چلو اگر تمہیں پھل توڑنا ہے۔ پھر وہ چل پڑے

وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿۲۳﴾ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے کہ آج کوئی محتاج تمہارے باغ میں
مِسْكِينٌ ﴿۲۴﴾ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا
نہ آنے پائے۔ وہ اپنے آپ کو اپنے مقصد پر قادر سمجھ کر چلے۔ مگر جب باغ کو دیکھا
قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۲۷﴾ قَالَ
تو کہنے لگے ''شاید ہم راستہ بھول گئے؟ نہیں ہم تو محروم ہوگئے!'' ان میں
أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾ قَالُوا سُبْحَانَ
سے جو بہتر آدمی تھا اس نے کہا ''کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا تم لوگ اللہ کا شکر اور اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے؟'' وہ
رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
بولے ''ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ظالم تھے۔'' پھر وہ آپس میں ایک دوسرے
يَتَلَاوَمُونَ ﴿۳۰﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿۳۱﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا
کو الزام دینے لگے۔ آخر سب بولے ''افسوس ہم پر! ہم حد سے بڑھنے والے لوگ تھے۔ ہم امید کرتے ہیں
أَنْ يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿۳۲﴾ كَذَٰلِكَ
ہماری توبہ کے بعد ہمارا رب ہمیں اس سے اچھا باغ دیدے۔ ہم اُسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اس طرح
الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾
عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے!
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿۳۴﴾ أَفَنَجْعَلُ
بے شک پرہیزگاروں کے لیے اُن کے رب کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔ کیا ہم
الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۳۶﴾
فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم ایسی بات پڑھتے ہو؟ اور اُس میں وہی کچھ لکھا ہوا ہے

تَخَيَّرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ

جسے تم پسند کرتے ہو؟ یا تم نے ہم سے قیامت کے حوالے سے قسمیں

الۡقِيٰمَةِ‌ ۙ اِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ‌ ﴿۳۹﴾ سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ

لے رکھی ہیں کہ تم جس چیز کی فرمائش کرو گے وہ تمہیں آخرت میں مل جائے گی۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

زَعِيۡمٌ ‌ۛ‌ ﴿۴۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ‌ۛۚ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا

پوچھیں ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ یا ان کے بنائے ہوئے شریک ضامن بنتے ہیں۔اگر یہ اپنے دعوے میں

صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۱﴾ يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى

سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں! جب وہ کڑا وقت آئے گا۔ لوگ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے

السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۙ‏ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ

تو کافر لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے۔اس وقت ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت

ذِلَّةٌ‌ ؕ وَقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ‏ ﴿۴۳﴾

چھائی ہوگی۔ دنیا میں بھی جب انھیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تو انکار کرتے تھے حالاں کہ صحیح سالم تھے۔

فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ‌ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس کلام کو جھٹلانے والوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں۔ ہم انھیں آہستہ آہستہ

مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ‏ ﴿۴۴﴾ وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ

وہاں لا رہے ہیں جہاں کی اُنہیں خبر نہیں۔ میں انھیں مہلت دے رہا ہوں۔ بے شک میری تدبیر

مَتِيۡنٌ‏ ﴿۴۵﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ‌ۚ‏ ﴿۴۶﴾

مضبوط ہے۔ کیا آپ ﷺ ان لوگوں سے صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟

مع ۵

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ

یا ان کے پاس غیب کی خبریں آتی ہیں جنہیں وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اپنے

لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰى

رب کے فیصلے تک صبر کریں اور مچھلی والے نبی ﷺ کی طرح نہ بن جائیں جنھوں نے اپنے رب کو پکارا

وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ ؕ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ

اور وہ غم سے نڈھال تھے۔ اگر ان کے رب کا فضل اُن کے شاملِ حال نہ ہوتا تو

لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ

ان کا برا حال کر کے چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔ لیکن اُن کے رب نے انھیں اپنی رحمت سے نوازا

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور اپنے نیک بندوں میں شامل کر لیا۔ اور اے نبی ﷺ! جب منکر لوگ قرآن سن رہے ہوتے ہیں

لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ

تو آپ ﷺ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں ''یہ شخص

اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ ۘ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ع

دیوانہ ہے''۔ حالاں کہ یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

وقف لازم

وقف لازم ع ۲ ۔ الربع

سُوۡرَةُ الۡحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۵۲ رُکُوعاتُھا ۲

(69) سورہ حاقہ (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾

وہ سچ مچ ہونے والی! کیا ہے وہ سچ مچ ہونے والی! اور تم کیا جانو کیا ہے وہ سچ مچ ہونے والی!

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ④ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

ثمود اور عاد نے بھی اسی کھڑکھڑانے والی قیامت کا انکار کیا۔ پھر ثمود کی قوم

بِالطَّاغِيَةِ ⑤ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ

ایک سخت حادثے سے ہلاک کر دی گئی اور عاد کی قوم ایک ایسی سخت ہوا سے ہلاک کی گئی

عَاتِيَةٍ ⑥ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ

جسے اللہ نے سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار اُن پر مسلط کیے رکھا۔

حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

تم دیکھتے وہ لوگ وہاں اس طرح گرے پڑے تھے جیسے کھجور کے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ⑦ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧

کھوکھلے تنے۔ کیا آج تمھیں اُن میں سے کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے؟

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨

فرعون نے، اُس سے پہلے والوں نے اور قومِ لوط علیہ السلام نے جس کی بستیاں اُلٹ دی گئیں،

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩ اِنَّا

ان سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے انھیں سخت پکڑا۔ اے لوگو!

لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ⑪ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

نوح علیہ السلام کے وقت میں جب پانی کا طوفان آیا تو ہم نے تمھیں کشتی میں سوار کرایا۔ تاکہ ہم اس واقعے

تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ

کو تمھارے لیے یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ جب یک دم صُور پھونکا جائے گا۔

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ

دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ

کر دیے جائیں گے۔ اس دن وہ واقع ہونے والی قیامت واقع ہو جائے گی۔ آسمان

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ

پھٹ جائے گا۔ اس دن وہ بالکل کھوکھلا ہو جائے گا۔ فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾ ؕ

تیرے رب کے عرش کو اُس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ

لوگو! اس دن تم پیش کیے جاؤ گے۔ تمہاری کوئی بات چھپی نہیں رہے گی۔ پھر جس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ ۚ

اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوش ہو کر دوسروں سے کہے گا، ”لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ ۚ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

مجھے یقین تھا کہ میرا حساب پیش آنے والا ہے۔“ پھر وہ ایک پسندیدہ

رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ ۙ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ ۙ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

عیش میں ہو گا، اونچے باغ میں، جس کے پھل میوے قریب جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

ان لوگوں سے کہا جائے گا ”کھاؤ اور پیو، مزے کے ساتھ، ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے

الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ

دنوں میں کیے تھے۔“ اور جس کا اعمال نامہ اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ ۚ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ ۚ

کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا۔ مجھے خبر نہ ہوتی میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾

کاش پہلی موت میرا خاتمہ کر دیتی! میرا مال میرے کام نہ آیا!

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ

میری بادشاہی ختم ہو گئی!" فرشتوں کو حکم ہو گا "اسے پکڑو اور طوق پہناؤ، پھر اسے لے کر

صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

جہنم میں جھونک دو۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے

فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾

اسے جکڑ دو" کیونکہ یہ شخص خدائے عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا،

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

محتاج کو کھانا کھلانے کی تاکید نہ کرتا تھا۔ آج یہاں اس کا

هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ

کوئی ہمدرد نہیں۔ پیپ کے سوا اُس کے لیے کوئی کھانا نہیں۔ یہی کھانا ہے

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا

جس کو گناہ گار کھائیں گے۔ مجھے اُن چیزوں کی قسم جو تم دیکھتے ہو اور جو

تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

نہیں دیکھتے یہ ایک باعزت فرشتے جبرئیل کا لایا ہوا کلام ہے۔ یہ کسی شاعر کا

شَاعِرٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيْلًا

کلام نہیں۔ تم لوگ بہت کم ایمان لاتے ہو۔ یہ کسی کاہن کا کلام بھی نہیں، تم لوگ

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ

بہت کم غور کرتے ہو۔ یہ قرآن پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اگر یہ نبی ﷺ!

رکوع ۵

تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ

اپنی طرف سے کوئی بات جھوٹ بنا لیتے تو ہم ان کا دایاں ہاتھ

بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ

پکڑ لیتے۔ پھر ہم ان کی شہ رگ کاٹ دیتے پھر تم میں سے کوئی ہمیں

اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾

اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ یہ قرآن ایک یاد دہانی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ

ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض ایسے ہیں جو اسے جھٹلاتے ہیں۔ لیکن کافروں کا (یہ جھٹلانا) عنقریب

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحۡ

اُن کے لیے پچھتاوا ہو گا۔ یہ بات یقینی اٹل ہے۔ پس اے نبی ﷺ! آپ ﷺ

بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾

عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

اٰيَاتُهَا ۴۴ سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ رُكُوۡعَاتُهَا ۲

(70) سورہ معارج (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ

ایک مانگنے والے نے وہ عذاب مانگا جو قیامت کے دن واقع ہو کر رہے گا کافروں پر۔ کوئی اسے ٹال نہیں سکتا۔

دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

وہ اللہ کی طرف سے آئے گا جو سیڑھیوں جیسے اُوپر تلے آسمانوں کا مالک ہے۔ اُسی کی طرف فرشتے

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ

اور جبرئیل چڑھ کر جاتے ہیں۔ قیامت کے اُس دن کی مقدار پچاس ہزار

سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶

سال ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کی حرکتوں پر صبر کریں، خوبصورت صبر! وہ عذاب کو دُور دیکھتے ہیں

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸

مگر ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ وہ عذاب اس دن ہوگا جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح سیاہی مائل سرخ ہوگا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰

پہاڑ ایسے ہو نگے جیسے دُھنی ہوئی رنگ برنگی اُون۔ کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ

حالاں کہ ایک دوسرے کو نظر آ رہے ہوں گے۔ اس وقت مجرم چاہے گا کاش! اس دن کے عذاب

يَوْمِىِٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ

سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں کو، اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو، اپنے کنبے کو

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴

جو اسے پناہ دیتا تھا اور تمام زمین والوں کو فدیے میں دے کر اپنے آپ کو بچا لے!

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ

مگر ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو چمڑی اُدھیڑ دے گی۔ وہ ہر اس شخص کو

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

بلائے گی جس نے دنیا میں حق سے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا تھا۔ جو ساری عمر مال جمع کرتا رہا، اسے گن گن کر رکھتا رہا اور

هَلُوْعًا ۝۱۹ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

ذخیرہ کرتا رہا۔ بے شک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ جب خوشحالی ملتی ہے

مَنُوۡعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ

تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر ان لوگوں کا یہ حال نہیں ہوتا جو نمازی ہیں۔ اپنی نماز کی

دَآئِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۲۴﴾

پابندی کرتے ہیں۔ اپنے مال کا ایک مقررہ حصہ دیتے ہیں

لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ بِيَوۡمِ

مانگنے والوں کو اور ناداروں کو۔ جو انصاف کے دن پر یقین

الدِّيۡنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ

بے شک اُن کے رب کے عذاب سے کسی کو بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔ اور جو اپنے ستر کی

حٰفِظُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ

حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے، جن پر انھیں

فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

کوئی ملامت نہیں۔ پھر جو اس کے سوا کچھ اور چاہے تو ایسے لوگ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ

حد سے بڑھنے والے ہیں اور جو اپنی امانتوں اور

وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾

اپنے عہد کو نباہتے ہیں۔ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِىۡ جَنّٰتٍ

اور جو اپنی نماز کی پابندی رکھتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے باغوں میں

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

عزت کے ساتھ ہوں گے۔ اے نبی ﷺ! کافروں کو کیا ہو گیا ہے آپ ﷺ کی طرف یلغار کرتے چلے آتے ہیں،

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ

دائیں اور بائیں سے جتھے بن بن کر۔ کیا ان میں سے ہر کوئی

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا

خواہش رکھتا ہے اُسے نعمت بھری جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ایسا ہرگز نہ ہو گا۔

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

یہ خوب جانتے ہیں ہم نے انھیں کس حقیر پانی کی بوند سے پیدا کر دکھایا۔ پس میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

اور مغربوں کے رب کی ہم پوری طرح قادر ہیں اس پر کہ ان کافروں کی جگہ ان سے بہتر

مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

لوگ پیدا کر کے لے آئیں۔ ایسا کرنے سے ہم عاجز نہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان کافروں کو چھوڑ دیں،

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ

وہ باتیں بنائیں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اُس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ اس دن

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

یہ لوگ قبروں سے نکلیں گے دوڑتے ہوئے جیسے وہ کسی نشانے کی طرف

يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ

بھاگ رہے ہوں۔ اُس وقت ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہو گی۔ یہی

الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

ہو گا وہ عذاب کا دن جس سے اُنہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

آیاتها ۲۸ سُورَةُ نُوحٍ مَّكِّيَّةٌ رکوعاتها ۲

(71) سورہ نوح علیہ السلام (مکی)

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ

یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کو خبردار کر دو اس سے پہلے

أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱ قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ

کہ ان پر درد ناک عذاب آجائے۔ پھر نوح علیہ السلام نے کہا ”اے میری قوم کے لوگو! میں تمہیں صاف

مُّبِينٌ ۲ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۳ يَغْفِرْ

خبردار کرنے والا ہوں۔ تم صرف اللہ کی عبادت کرو، اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ایسا

لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ

کرو گے تو اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر کرے گا۔ تمہیں ایک مقررہ وقت تک دنیا میں باقی رکھے گا۔ بے شک

ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۴ قَالَ رَبِّ

وقف لازم

جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو ٹالا نہیں جا سکتا۔ کاش تم جانتے! نوح علیہ السلام نے کہا ”اے میرے رب!

إِنِّى دَعَوْتُ قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىٓ

میں اپنی قوم کو دن رات بلاتا رہا۔ مگر میرے بلانے سے وہ

إِلَّا فِرَارًا ۶ وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓا۟

اور زیادہ بھاگتے۔ میں نے جب بھی انھیں بلایا تاکہ تو انھیں معاف کر دے تو انھوں نے

أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَٱسْتَغْشَوْا۟ ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا۟

اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں، اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لیے، ضد کی

وَّاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۟ۚ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۟ۙ
اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انھیں کھلے طور پر پکارا،
ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۟ۙ فَقُلْتُ
سرِعام تبلیغ کی اور چپکے سے سمجھایا۔ میں نے کہا
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۟ۙ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ
''اپنے رب سے معافی مانگو، وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے
عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۟ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ
خوب بارش برسائے گا، تمھارے مال و اولاد میں برکت دے گا، تمھارے لیے
لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۟ؕ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ
باغ پیدا کرے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری کرے گا۔ تمھیں کیا ہو گیا ہے تم
لِلّٰهِ وَقَارًا ۟ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۟ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ
اللہ کی عظمت کو نہیں مانتے؟ حالاں کہ اس نے تمھیں کئی حالتوں میں بنایا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا
خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۟ۙ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ
اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنائے۔ ان میں چاند کو
نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۟ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ
نور اور سورج کو چراغ بنایا۔ اللہ نے تمھیں
الْاَرْضِ نَبَاتًا ۟ۙ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۟
زمین سے نکال کر پروان چڑھایا۔ پھر تمھیں اسی مٹی میں دوبارہ لے جائے گا۔ پھر ایک دن اس سے تمھیں باہر نکال کھڑا
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۟ۙ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا
کرے گا۔ تمھارے لیے اللہ نے زمین کو ہموار بنایا تاکہ تم اُس کے کھلے راستوں

فَجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن

پر چلو پھرو۔" نوح علیہ السلام نے عرض کی "اے میرے رب! ان لوگوں نے میرا کہا نہ مانا بلکہ ایسے

لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا

لیڈروں کی پیروی کی جن کے مال و اولاد نے اُن کے گھاٹے میں اضافہ کیا۔ انھوں نے میرے خلاف

كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

بڑی چالیں چلیں۔" انھوں نے کہا "تم اپنے معبودوں کو ہر گز نہ چھوڑنا۔ وَدّ،

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا

سُواع، یغوث، یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا"۔ اس طرح انھوں نے بہت سے لوگوں کو

كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ

گمراہ کیا۔ خدایا! ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے! نوح علیہ السلام کی قوم کو اُن کے گناہوں کے سبب سے

أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ

پانی میں غرق کیا گیا۔ پھر انھیں دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ کے مقابلے میں اُنھیں اپنے لیے

اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

کوئی مددگار نہ ملے گا۔ نوح علیہ السلام نے بددعا کی "اے میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی زمین

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا

پر بسنے والا نہ چھوڑ! اگر تو نے انھیں چھوڑ دیا تو یہ تیرے اور بندوں کو بھی

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي

گمراہ کریں گے۔ ان کی نسل سے جو پیدا ہوگا وہ بھی برا اور سخت کافر ہوگا۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے، میرے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

والدین کی مغفرت فرما اور جو میرے گھر یعنی کشتی میں مومن ہو کر داخل ہوا اسے بھی بخش دے، سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

اور مومن عورتوں کو معاف فرما دے۔ مگر ظالموں کو اور زیادہ برباد کرا!"

آیاتہا ۲۸ — سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا ۲

(72)سورہ جن (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

اے نبی ﷺ! کہیں "مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن سنا تو انھوں نے اپنی قوم سے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ

جا کر کہا "ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا

ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

اُس کی نہ کوئی بیوی ہے، نہ اولاد۔ ہمارے کئی نادان لوگ اللہ کے بارے میں اس طرح کی

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ

نامناسب باتیں کہتے رہے ہیں۔ ہم خیال کرتے تھے کہ انسان اور جن

وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اللہ کے متعلق کوئی جھوٹی بات نہیں کہہ سکتے۔ انسانوں میں کچھ ایسے تھے جو جنوں

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ

میں سے بعض کی پناہ لیتے تھے۔ اس طرح انھوں نے ان جنوں کو اور زیادہ مغرور بنا دیا۔ اور تم جنوں کی طرح

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا

کئی انسانوں نے بھی گمان کیا کہ اللہ کسی اور نبی کو مبعوث نہیں کرے گا۔ ہم نے

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا

آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے

وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ

بھرا ہوا ہے۔ اور ہم وہاں کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے

الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا

مگر اب جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے تیار شعلہ پاتا ہے۔ ہماری سمجھ

لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

میں نہیں آتا اس تبدیلی سے زمین والوں کو کوئی نقصان پہنچانا مقصود ہے یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ بھلائی

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔ ہم جنوں میں بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

یوں ہم مختلف طریقوں پر ہیں۔ اب ہمیں یقین آگیا ہے ہم زمین میں

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى

اللہ کو نہیں ہرا سکتے اور نہ کہیں اور بھاگ کر اُسے ہرا سکتے ہیں۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا

کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا، نہ اُس کے ثواب میں کمی ہوگی، نہ اس کی

رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ

حق تلفی ہو گی، اور یہ کہ ہم میں بعض فرماں بردار ہیں اور بعض بے راہرو ہیں۔

اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا

جن لوگوں نے اللہ کی فرماں برداری کی، انھوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا اور جو بے راہرو ہیں، وہ دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔''

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ

اور اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں کہ ''مجھ پر یہ وحی بھی کی گئی ہے کہ اگر انسان اور جن صحیح راستے پر قائم ہو جائیں تو ہم انھیں

لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ

خوب سیراب کریں اور روزی میں برکت دیں۔ لیکن اس خوشحالی کی نعمت میں بھی ہم اُن کی شکر گزاری کا امتحان لیں گے۔ یاد رکھو

عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ

جو کوئی اپنے رب کی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے گا تو اللہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔'' اور یاد رکھو عبادت گاہیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ

صرف اللہ کے لیے ہیں لہٰذا تم اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب اللہ کے ایک بندے یعنی محمد ﷺ صرف اللہ کی

اللّٰهِ يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ؑ قُلۡ اِنَّمَاۤ

عبادت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کافر لوگ اُن کا گھیراؤ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ''میں صرف اپنے

اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلۡ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَـكُمۡ

رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔'' اور آپ ﷺ کہہ دیں ''میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلۡ اِنِّىۡ لَنۡ يُّجِيۡرَنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ

رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا۔'' اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں ''اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو مجھے اس کی پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

وَّلَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کے دامن کے سوا میرے لیے کوئی جائے پناہ نہیں۔ میری ذمہ داری ہے کہ میں اللہ کا پیغام اور اُس کے بھیجے ہوئے احکام لوگوں

وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

تک پہنچا دوں۔ اس کے بعد جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کریں گے اُن کے لیے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔'' یہاں تک کہ جب وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ

کیا جا رہا ہے تو جان لیں گے کس کے حامی کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں! اے نبی ﷺ!

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ''میں نہیں جانتا جس عذاب کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ

میرے رب نے اُس کے لیے لمبی مدت مقرر کر رکھی رہے۔ وہی غیب کا علم جانتا ہے اور وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں

ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

کرتا۔ البتہ اپنے پیغمبر کو جسے اُس نے چن لیا ہو اُس میں سے آگاہ کر دیتا ہے اور وہ بھی اس احتیاط کے ساتھ کہ اس کے

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

آگے پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔ تاکہ واضح ہو جائے اُن رسولوں نے اپنے اُس رب کے پیغامات لوگوں تک ٹھیک

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

ٹھیک پہنچا دیئے ہیں جس نے اُن کے سب کچھ کا احاطہ کیا ہوا ہے اور ہر چیز کی گنتی کر رکھی ہے۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۲۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

(73) سورہ مزمل (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اے نبی ﷺ! اے چادر میں لپٹنے والے! رات کا کچھ حصہ نماز میں کھڑے رہ کر گزاریں، آدھی رات یا

اَنْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

اس سے کچھ وقت کم کر لیں، یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا لیں اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ

پڑھیں۔ ہم آپ ﷺ پر عنقریب ایک بھاری بات ڈالنے والے ہیں۔ بے شک

الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي

رات کا اٹھنا نفس کو اچھی طرح کچلتا ہے۔ اُس وقت بات بھی ٹھیک نکلتی ہے۔ بے شک آپ ﷺ

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

کو دن کے وقت بہت سا کام ہوتا ہے۔ اور آپ ﷺ اپنے رب کے نام کا ذکر کریں۔ سب سے الگ ہو کر

اِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

صرف اُسی کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ وہی مشرق اور مغرب کا رب ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ

اسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ کافر لوگ جو کچھ کہتے ہیں آپ ﷺ اُس پر صبر کریں اور

هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ اُولِي النَّعْمَةِ

خوبصورتی سے نظر انداز کر دیں۔ جھٹلانے والے دولت مندوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں۔

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا

انھیں کچھ دیر مہلت دیں۔ بے شک ہمارے پاس اُن کے لیے بیڑیاں ہیں، دوزخ ہے، حلق میں

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

پھنسنے والا کھانا اور درد ناک عذاب ہے، اُس دن جس دن زمین

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

اور پہاڑ لرز اٹھیں گے۔ پہاڑ اس طرح ہو جائیں گے جیسے ریت کے بھُربھُرے ٹیلے۔ لوگو ہم نے

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

تمہاری طرف رسول ﷺ بھیجا ہے جو تمہارے سامنے حق کی گواہی دیتا ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف

رَسُوۡلًا ؕ‏ ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا

رسول ﷺ بھیجا۔ مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اُسے سخت عذاب

وَّبِيۡلًا‏ ﴿۱۶﴾ فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ

میں پکڑا۔ اب اگر تم نے رسول ﷺ کا انکار کیا تو اُس دن کے عذاب سے کیسے بچو گے جو بچوں کو

الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ۖ ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ

بوڑھا کر دے گا؟ اُس دن آسمان پھٹ جائے گا۔ اللہ کا یہ وعدہ پورا

مَفۡعُوۡلًا‏ ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

ہو کر رہے گا۔ یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ جو شخص چاہے اس کے ذریعے اپنے رب کی

رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ

راہِ ہدایت اختیار کر لے۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کا رب جانتا ہے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے

ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ

ساتھی رات کو قیام اور عبادت کرتے ہیں، کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات۔

مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ

اللہ رات اور دن کا ٹھیک اندازہ کر سکتا ہے۔ اس نے جانا

تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ

تم لوگ اسے نباہ نہیں سکو گے تو اس نے تم پر رحم کیا۔ اب جتنا قرآن نماز میں آسانی سے پڑھ سکو، پڑھ لیا کرو۔

عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ

اللہ کو معلوم ہے تم میں بعض بیمار ہوں گے، بعض

فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

اللہ کے فضل کی تلاش میں زمین میں سفر کریں گے۔ کچھ ایسے بھی ہوں گے جو اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

جہاد کریں گے۔ لہٰذا نماز میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔ اور دیکھو نماز

وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا

قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو اچھا قرض دو۔ یاد رکھو، تم اپنے لیے جو نیکی

لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ

آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے ہاں اس طرح پاؤ گے کہ وہ پہلے سے بہتر اور ثواب میں

أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾ ع

زیادہ ہو گی۔ اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آیاتها ۵۶ — سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها ۲

(74) سورہ مدثر (مکی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾

اے نبی ﷺ! اے چادر میں لپٹنے والے! اُٹھیں اور لوگوں کو خبردار کریں۔ اپنے رب کی بڑائی بیان کریں۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُن

کپڑے پاک رکھیں۔ ناپاکی سے دُور رہیں۔ کسی کو اس لیے نہ دیں کہ اُس سے

تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾

اور زیادہ لیں گے۔ اور اپنے رب کے لیے صبر کریں۔ جب صُور پھونکا جائے گا

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ⑨ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

وہ بڑا سخت دن ہو گا۔ کافروں کے لیے وہ کوئی اچھا دن

يَسِيْرٍ ⑩ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ⑪ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

نہ ہو گا۔ لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اسے بہت سا

مَّمْدُوْدًا ⑫ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ⑬ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ⑭

مال دیا۔ اس کے علاوہ اُسے ساتھ رہنے والے بیٹے دیے۔ اس کے لیے ہر طرح کا سرو سامان مہیا کیا۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ⑮ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ⑯

پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے میں اسے اور نعمتیں دوں؟ نہیں، ایسا ہرگز نہیں ہو گا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ⑰ ؕ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱ فَقُتِلَ كَيْفَ

عنقریب میں اُسے عذاب کی ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔ کیونکہ جب اس سے قرآن کے بارے میں پوچھا گیا تو

قَدَّرَ ⑲ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑳ ثُمَّ نَظَرَ ㉑ ثُمَّ

اس نے پہلے کچھ سوچا، پھر ایک بات بنائی۔ وہ ہلاک ہو اُس نے کیا بات بنائی! پھر وہ ہلاک ہو اس نے کیسی بات بنائی!

عَبَسَ وَبَسَرَ ㉒ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ㉓ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ

پھر اس نے دیکھا، پھر تیوری چڑھائی، منہ بنایا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چل دیا اور تکبر کرنے لگا۔ پھر بولا ''یہ تو

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ㉔ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ㉕ ؕ سَاُصْلِيْهِ

جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے! یہ تو انسانی کلام ہے''! میں عنقریب اسے

سَقَرَ ㉖ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ㉗ ؕ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ㉘

دوزخ میں داخل کروں گا۔ اور تم کیا سمجھے وہ دوزخ کیا ہے؟ وہ نہ باقی رہنے دے گی، نہ چھوڑے گی۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ㉙ ۚۖ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ㉚ ؕ وَمَا جَعَلْنَآ

وہ تن بدن کو مسخ کر ڈالے گی۔ اُس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ ہم نے

أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً

فرشتوں کو دوزخ کا رکھوالا بنایا ہے۔ اُن کی تعداد اتنی رکھی ہے جو کافروں کے لیے

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

آزمائش بن جائے، اہل کتاب کے یقین کو پختہ کردے اور ایمان والوں کے

الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِيمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ

ایمان میں اضافہ کر دے۔ اس طرح اہل کتاب اور اہل ایمان دونوں اس بارے میں

وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُونَ

کسی شک میں نہ رہیں۔ تا کہ منافق اور کافر لوگ یہ کہنے لگیں کہ ایسی باتوں سے

مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ

اللہ کی کیا مراد ہے؟ دیکھو، اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا

جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تمہارے رب کے لشکروں کو صرف

هُوَ ۭ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَالَّيْلِ

وہی جانتا ہے۔ یہ سب باتیں لوگوں کو سمجھانے کے لیے ہیں۔ بے شک چاند اور اُس کا گھٹنا بڑھنا، رات

إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَآ أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾

کا پیچھے ہٹنا، صبح کا روشن ہونا سب اس بات پر گواہ ہیں کہ قیامت بڑی ہولناک چیز ہے۔

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّتَقَدَّمَ أَوْ

جو انسانوں کے لیے بہت بڑی تنبیہ ہے تا کہ تم لوگوں میں سے جس کا جی چاہے اسے مان کر آگے نکل جائے یا

يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ ۭ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ ۙ إِلَّآ أَصْحٰبَ

اس کا انکار کر کے پیچھے رہ جائے۔ یاد رکھو، ہر شخص اعمال کے باعث پکڑا جائے۔ گا لیکن جن کا اعمال نامہ ان کے

ع ۱۵

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ پوچھیں گے مجرموں سے

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ

"تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟" وہ کہیں گے "ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ ہم

نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ ہم دین کے خلاف بحث کرنے والوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا

ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔ پھر

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

وہاں کوئی سفارشی نہ ہوگا جس کی سفارش ان کے کچھ کام آئے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے وہ قرآن

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ

سے منہ موڑتے ہیں! گویا وہ بدکے ہوئے وحشی گدھے ہیں۔ جو شیر سے ڈر کر

قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

بھاگتے جا رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے اسے کھلے آسمانی

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ

صحیفے دئے جائیں۔ مگر ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ اصل بات یہ ہے وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ اس لیے

اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ

قرآن سننا نہیں چاہتے۔ یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے۔ جس کا جی چاہے اس نصیحت کو قبول کرے۔ لیکن وہ اس نصیحت کو

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

اس وقت قبول کریں گے جب اللہ چاہے گا...... اللہ وہ ذات ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی ہے جو بخشنے کے لائق ہے۔

اٰیاتُھَا ۴۰ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۲

(75) سورہ قیامہ (مکی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ ﴿۲﴾

قیامت کا دن خود گواہ ہے۔ اس کے برحق ہونے پر انسان کا ضمیر گواہ ہے جو اُسے برے کام پر ملامت کرتا ہے۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ ﴿۳﴾ بَلٰی قٰدِرِیْنَ

انسان خیال کرتا ہے ہم اُس کے مرنے کے بعد اُس کی ہڈیاں جمع نہ کرسکیں گے۔ کیوں نہیں، ہم تو اس کی

عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ﴿۴﴾ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ

انگلیوں کی پوروں کو بھی درست کر دینے پر قادر ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ صرف وہی انسان

اَمَامَہٗ ﴿۵﴾ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ

قیامت کا منکر ہے جو چاہتا ہے کہ بداعمالیاں کرتا پھرے۔ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب آئے گا؟ مگر جب

الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ﴿۹﴾

قیامت آئے گی تو آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ چاند بے نور ہو جائے گا۔ سورج اور چاند آپس میں ٹکرا جائیں گے۔

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ کَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾

اس وقت انسان کہے گا "کہاں بھاگوں؟" جواب ملے گا "کہیں نہیں، اب کوئی جائے پناہ نہیں۔"

اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِ اِۨلْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍۭ

اس دن تمہارے رب کے ہاں ٹھکانا ہو گا۔ اُس روز انسان کو بتایا جائے گا اس نے کیا

بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِہٖ بَصِیْرَۃٌ ﴿۱۴﴾

آگے بھیجا، کیا پیچھے چھوڑا۔ حقیقت یہ ہے انسان اپنے آپ کو اچھی طرح جانتا ہے

وَ لَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَہٗ ﴿ؕ۱۵﴾ لَا تُحَرِّکۡ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعۡجَلَ

چاہے وہ کتنے ہی بہانے پیش کرے۔ اے نبی ﷺ! جب قرآن نازل ہو تو آپ ﷺ اسے جلد سیکھنے کے لیے اپنی

بِہٖ ﴿ؕ۱۶﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَہٗ وَ قُرۡاٰنَہٗ ﴿ۚۖ۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡنٰہُ

زبان کو تیزی سے نہ چلائیں۔ کیونکہ اس کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ جب ہم آپ ﷺ کو قرآن

فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَہٗ ﴿ۚ۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَہٗ ﴿ؕ۱۹﴾ کَلَّا بَلۡ

سنائیں تو آپ ﷺ اس تلاوت کی پیروی کریں۔ پھر اس قرآن کو کھول کر بیان کر دینا بھی ہمارے ذمے ہے۔ لوگو!

تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَۃَ ﴿ۙ۲۰﴾ وَ تَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَۃَ ﴿ؕ۲۱﴾ وُجُوۡہٌ

تم صرف دنیا کے فوری فائدے دیکھتے ہو آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ یاد رکھو، کچھ چہرے

یَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ ﴿ۙ۲۲﴾ اِلٰی رَبِّہَا نَاظِرَۃٌ ﴿ۚ۲۳﴾ وَ وُجُوۡہٌ

قیامت کے دن بارونق ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ کچھ چہرے

یَّوۡمَئِذٍۭ بَاسِرَۃٌ ﴿ۙ۲۴﴾ تَظُنُّ اَنۡ یُّفۡعَلَ بِہَا فَاقِرَۃٌ ﴿ؕ۲۵﴾

اُس دن اداس ہوں گے جو گمان کرتے ہوں گے ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

کَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿ۙ۲۶﴾ وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ﴿ۙ۲۷﴾ وَّ ظَنَّ

اور دیکھو، جب جان بدن سے کھنچ کر حلق میں اٹک جائے گی۔ پاس کھڑے لوگ آہستہ سے کہیں گے ''ہے کوئی جھاڑ

اَنَّہُ الۡفِرَاقُ ﴿ۙ۲۸﴾ وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿ۙ۲۹﴾ اِلٰی رَبِّکَ

پھونک کرنے والا، جو اُس کی جان بچائے؟'' اور مرنے والے کو یقین ہو جائے گا اب دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔ پنڈلی

یَوۡمَئِذِۣ الۡمَسَاقُ ﴿ؕ٪۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی ﴿ۙ۳۱﴾ وَ لٰکِنۡ

پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔ وہ وقت ہو گا تیرے رب کی طرف جانے کا۔ لیکن غافل انسان نے نہ اللہ کے کلام کو سچ مانا، نہ

کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿ۙ۳۲﴾ ثُمَّ ذَہَبَ اِلٰۤی اَہۡلِہٖ یَتَمَطّٰی ﴿ؕ۳۳﴾ اَوۡلٰی

نماز پڑھی بلکہ اُلٹا جھٹلایا، منہ موڑا، پھر اکڑتا ہوا اپنے لوگوں کی طرف چلا گیا۔ ارے افسوس

ع ۱ ۷

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

تجھ پر افسوس۔ پھر افسوس تجھ پر افسوس۔ کیا

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ

انسان خیال کرتا ہے اسے مرنے کے بعد یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟ وہ غور کرے، کیا وہ

مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾

ٹپکائی ہوئی منی کی ایک بوند نہ تھا؟ پھر لوتھڑا بنا۔ پھر اللہ نے اُس کا ناک نقشہ بنایا۔ اس کے اعضاء درست کیے۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ

پھر اس کی دو قسمیں کر دیں، مرد اور عورت۔ کیا وہ

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

اللہ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے؟

ع ۱۸

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

(76) سورہ دہر (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

انسان پر زمانے میں ایسا وقت بھی گزرا جب وہ کوئی

مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ ہم نے انسان کو ملے جُلے نطفے سے پیدا کیا۔

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

پھر کئی مرحلوں سے گزارنے کے بعد اسے دیکھنے سننے والا بنایا۔ ہم نے اسے نیکی اور بدی

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۳ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
کی راہ سجھائی۔ اب چاہے شکر کرنے والا بنے یا ناشکرا بنے۔ ہم نے کافروں کے لیے
سَلٰسِلَا۠ وَ اَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ
زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔ لیکن نیک لوگ ایسے جام پئیں
كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۵ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ
گے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی۔ ایک چشمے سے اللہ کے نیک بندے
اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۶ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ
پئیں گے۔ اُس میں سے جہاں چاہیں گے اُس کی شاخیں اور نالیاں نکال لیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۷ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى
جو دنیا میں اپنی نذریں اور اپنے فرائض پورے ادا کرتے رہے اور اُس دن سے ڈرتے رہے جس کی دہشت ہر طرف
حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ
پھیلی ہو گی۔ یہ وہ تھے جو مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ ”ہم صرف
اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۹ اِنَّا نَخَافُ
اللہ کی رضا کے لیے تمھیں کھلاتے ہیں۔ تم سے اس کا کوئی بدلہ نہیں چاہتے، نہ شکریہ مانگتے ہیں۔ ہمیں
مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۱۰ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ
اپنے رب کے اُس دن کے عذاب کا ڈر ہے جو سخت بھاری اور کٹھن ہو گا۔“ اس پر اللہ نے انھیں
ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۱۱ وَجَزٰىهُمْ بِمَا
اس دن کی سختی سے بچا لیا۔ انھیں تازگی اور خوشی عطا فرمائی۔ ان کے صبر کے بدلے میں
صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۱۲ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ
انھیں جنت اور ریشمی لباس عطا کیا۔ وہ اونچی مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِیَةً عَلَیْهِمْ
وہاں نہ دُھوپ ہو گی اور نہ سخت سردی ۔ جنت کے سائے اُن پر جھکے

ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾ وَیُطَافُ عَلَیْهِمْ
ہوں گے اور اُس کے پھل میوے ان کے پاس ہی ہوں گے۔ اُن کے آگے

بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِیْرَاۡ ﴿۱۵﴾ قَوَارِیْرَاۡ
چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش میں ہوں گے۔ وہ شیشے سفید چاندی

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَیُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا
کے ہوں گے جنہیں بھرنے والوں نے مناسب طریقے سے بھر کر سجا رکھا ہو گا۔ اس کے علاوہ انھیں

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ﴿۱۷﴾ عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِیْلًا ﴿۱۸﴾
وہاں ایک اور جام پلایا جائے گا جس میں ادرک کی آمیزش ہو گی۔ یہ ایک چشمہ ہو گا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔

وَیَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَیْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ یوں نظر آئیں گے

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّمُلْكًا كَبِیْرًا ﴿۲۰﴾
جیسے بکھرے موتی۔ جدھر دیکھو گے تمہیں بڑی نعمتیں اور شاہانہ سروسامان نظر آئے گا۔

عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْۤا اَسَاوِرَ
جنتی لوگوں پر باریک اور موٹے ریشم کا لباس ہو گا۔ انھیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ
پہنائے جائیں گے۔ ان کا رب انھیں پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ ان سے کہا جائے گا

هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا
"یہ سب تمہارے اعمال کا صلہ ہے، تمہاری محنت مقبول ہوئی۔" اے نبی ﷺ! ہم نے

قرءحفص بغیر الالف فی الوصل فیھما و وقف علی الاول بالالف و علی الثانی بغیر الالف ۱۲

ع ۱

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ۚ﴿۲۳﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ

آپ ﷺ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔ آپ ﷺ اپنے رب کے حکم پر

رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ۚ﴿۲۴﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ

صبر کریں۔ ان میں سے کسی پاپی گناہ گار یا کافر کی بات نہ مانیں۔ صبح و شام

رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۖۚ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ

اپنے رب کا ذکر کریں۔ رات کو بھی اُس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور

وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ يُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ

رات کا بڑا حصہ اس کی تسبیح کرتے گزاریں۔ یہ کافر لوگ دُنیا چاہتے ہیں۔

وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿۲۷﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ

انھوں نے اپنے آگے آخرت کے بھاری دن کو چھوڑ رکھا ہے۔ مگر وہ یاد رکھیں، ہم نے

وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ

انھیں پیدا کیا، ان کے جوڑ بند مضبوط کیے۔ ہم جب چاہیں گے انھیں ہلاک کر کے اُن کی جگہ اور لوگوں کو

تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

لے آئیں گے۔ لوگو، یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ لہٰذا جو شخص چاہے اپنے رب کا

رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

سیدھا راستہ اختیار کرے۔ یاد رکھو، تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۖۗ﴿۳۰﴾ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ

بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے سائے

فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيۡنَ اَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۳۱﴾

میں لے لیتا ہے۔ لیکن نافرمانوں کے لیے اس نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اٰیاتُھَا ۵۰　سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ　رُکُوْعَاتُھَا ۲

(77) سورہ مرسلات (مکی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ

گواہ ہیں وہ فرشتے جنہیں نیکی کا پیغام دے کر بھیجا جاتا ہے، جو باطل کو اُڑا کر رکھ دیتے ہیں، اور وہ فرشتے بھی

نَشْرًا ۙ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا ۙ﴿۵﴾ عُذْرًا

جو مردہ شے میں زندگی کی لہر دوڑا دیتے ہیں۔ اور وہ بھی جو حق و باطل میں فرق کر دیتے ہیں اور وہ بھی جو وحی نازل کرتے

اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ

ہیں تاکہ لوگوں کو عذاب سے بچایا جائے یا اس سے خبردار کر دیا جائے اے لوگو، تم سے جس قیامت کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ

طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ

ضرور واقع ہو کر رہے گی۔ اُس وقت ستارے بے نُور ہو جائیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، پہاڑ

نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾

ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، پیغمبر مقررہ وقت پر جمع کیے جائیں گے۔ لیکن ان باتوں میں دیر کس لیے ہے؟

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿۱۴﴾

فیصلے کے دن کے لیے! اور تم کیا سمجھے وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُھْلِکِ الْاَوَّلِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾

تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے! کیا ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک نہیں کیا؟

ثُمَّ نُتْبِعُھُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ کَذٰلِکَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾

ہم یہی سلوک بعد والوں کے ساتھ کریں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے! کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے

مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ

پیدا نہیں کیا؟ پھر اس نطفے کو محفوظ جگہ میں رکھا، مقررہ مدت

مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ

تک کے لیے۔ پھر ہم نے اس کے بارے میں اندازہ مقرر کیا۔ ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں! اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے! کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟

اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

جو زندوں کو بھی سمیٹے ہوئے ہے اور مردوں کو بھی! ہم نے اُس میں اونچے پہاڑ بنا دیے۔

وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾

تم لوگوں کو میٹھا خوش گوار پانی پلایا۔ لیکن تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے!

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

اس دن حکم ہو گا جھٹلانے والوں کو "چلو دوزخ کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے! چلو دھوئیں کے

ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ

تین شاخوں والے سائے کی طرف! جس میں نہ سائے کی ٹھنڈک ہے، نہ وہ شعلوں کی لپٹ سے

اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

بچاتا ہے۔ اس میں سے اتنے بڑے انگارے برس رہے ہوں گے جیسے اُونچے محل۔ دُور سے ایسے دکھائی دیں گے

صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا

جیسے زردی مائل سیاہ رنگ کے اونٹ! تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے! اُس دن وہ لوگ

يَنطِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ

کوئی بات نہ کر سکیں گے نہ انہیں اجازت ہو گی کہ کوئی عذر پیش کر سکیں۔ اُس دن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَاكُمْ

تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے! ارشاد ہو گا ''یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں

وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ

اور تم سے پہلے گزرے ہوئے سب لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اب تم میرے خلاف کوئی چال چل سکتے ہو تو چل دیکھو!'' تباہی

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾

ع ۱

ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ البتہ جو لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں، وہ سایوں اور چشموں کے عیش میں ہوں

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

گے۔ انھیں اپنی پسند کے پھل میوے ملیں گے۔ ان سے کہا جائے گا کھاؤ پیو مزے سے،

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم نے دنیا میں کیے۔ نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیں گے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا

مگر اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے! اے نافرمانو! آج دنیا میں کھا پی لو۔ کچھ دن عیش کر لو۔

إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

بے شک تم مجرم ہو! یاد رکھو، اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے!

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

جب اُن سے کہا جاتا ہے اپنے رب کے آگے جھکو تو نہیں جھکتے۔ اُس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

ع ۲

جھٹلانے والوں کے لیے! تو اس قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟

اٰيَاتُهَا ۴۰ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

(78) سورہ نبا (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ

کافر لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ کیا قیامت کی اُس بڑی خبر کے بارے میں جس میں

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا

وہ اختلاف کرتے ہیں، خیر، اُنہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ اُنہیں

سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ

جلد پتہ چل جائے گا۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہم نے زمین کو فرش بنایا۔ پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹

میخوں کے طور پر گاڑ دیا۔ تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ تمہارے آرام کے لیے نیند بنائی۔

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا

رات کا پردہ بنایا۔ دن کو کمائی کرنے کے لیے بنایا۔ ہم نے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ سورج کا چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ ہم نے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵

پانی بھرے بادلوں سے زور دار بارش برسائی اور اُگایا اُس کے ذریعے غلہ، سبزہ،

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ

اور گھنے باغ! بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ أَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

صُور پھونکا جائے گا۔ پھر تم گروہ کے گروہ چلے آؤ گے۔ آسمان کھول دیا جائے گا۔

فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ إِنَّ

اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ پہاڑ چلا دیئے جائیں گے اور وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے۔

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ

بے شک دوزخ گھات میں ہے۔ جو سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اس میں وہ

فِيْهَآ أَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

مدتوں پڑے رہیں گے۔ اُس میں اُنہیں ٹھنڈک نصیب ہو گی، نہ پینے کو کچھ ملے گا۔

إِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ إِنَّهُمْ كَانُوْا لَا

ملے گا تو کھولتا پانی اور پیپ! یہ ہو گا اُن کے برے اعمال کا بدلہ! کیونکہ اُنہیں آخرت

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

کے حساب کا ڈر نہ تھا۔ انھوں نے ہماری آیتوں کو بالکل جھٹلا دیا تھا۔ ہم نے ہر چیز کا حساب

أَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

ربع

لکھ رکھا ہے۔ پھر ان سے کہا جائے گا "اب چکھو اپنے کیے کا مزا، تمہارے لیے عذاب ہی عذاب ہے۔"

إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ

بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے بڑی کامیابی ہے۔ اُن کے لیے باغ اور انگور ہوں گے۔ نوجوان

أَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

ہم عمر حوریں ہوں گی۔ چھلکتے جام ہوں گے۔ وہاں وہ کوئی بیہودہ اور جھوٹی بات نہ سنیں گے۔

كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

یہ صلہ ملے گا اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی طرف سے لوگوں کو ان کے نیک اعمال کا اور مزید نعمتیں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

بھی ملیں گی، اُس رحمان کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ جس سے بات کرنے کی کسی میں ہمت نہیں!

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

اُس دن جبریل علیہ السلام اور دوسرے فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ کوئی بول نہ سکے گا،

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

مگر وہی جسے خدائے رحمان بولنے کی اجازت دے گا اور وہ ٹھیک بات کہے گا۔ وہ دن برحق ہے۔

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

اب جو کوئی چاہے اپنے رب کے ہاں اپنے لیے اچھا ٹھکانا بنانے کی کوشش کرے! لوگو! ہم نے

قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

تمھیں قریب آ جانے والے قیامت کے عذاب سے ڈرا دیا ہے۔ جس دن آدمی دیکھ لے گا

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور کافر کہے گا "اے کاش میں مٹی ہوتا!"

ع ۲

اٰيَاتُهَا ۴۶ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

(79) سورہ نازعات (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

گواہ ہیں اس بات پر...... وہ فرشتے جو سختی سے کفار کی جان نکالتے ہیں، جو نرمی کے ساتھ مومن کی روح قبض کرتے ہیں،

سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ

جو کائنات میں تیز رفتاری سے چلتے پھرتے ہیں، جو حکم بجالانے کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔ جو حکم کے

وقف لازم

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ

مطابق کام چلاتے ہیں..... کہ قیامت آ کر رہے گی۔ لوگو! اُس دن سے ڈرو جب سخت زلزلہ آئے گا۔ اس کے بعد ایک

وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ

دوسرا جھٹکا آئے گا۔ اُس دن کتنے دل خوف کے مارے دھڑک رہے ہوں گے، نظریں جھکی اور سہمی ہوئی ہوں گی۔ کافر

فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ قَالُوا تِلْكَ إِذًا

لوگ اعتراض کرتے ہوئے پوچھتے ہیں ''کیا ہمیں دوبارہ زندگی کی طرف لوٹایا جائے گا۔ جب ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَإِذَا هُم

ہوں گے؟''۔ اور وہ کہتے ہیں ''اچھا، تو پھر یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی!'' مگر وہ قیامت ایک دھماکے کی طرح آئے

بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ نَادَاهُ

گی۔ اس کے بعد سب لوگ حشر کے میدان میں پہنچ جائیں گے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ کے پاس موسیٰ علیہ السلام

رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

کا قصہ پہنچا؟ جب ان کے رب نے اُنہیں طُور کی پاک وادی طُوىٰ میں پکارا۔ ''اے موسیٰ علیہ السلام! فرعون کی طرف جائیں،

إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَأَهْدِيَكَ

وہ سرکش ہوگیا ہے۔ اسے کہیں ''کیا تم چاہتے ہو تمہاری اصلاح ہو؟ میں تمہیں تمہارے

إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ

رب کی راہ دکھاؤں تاکہ تم اس سے ڈرنے والے بنو!'' پھر موسیٰ علیہ السلام نے جا کر اسے عصا کا بڑا معجزہ دکھایا۔ مگر فرعون نے

وَعَصَىٰ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ أَنَا

جھٹلایا۔ وہ نہ مانا۔ پھر وہ پلٹا اور موسیٰ علیہ السلام کے خلاف تدبیریں کرنے لگا۔ اس نے اپنے لوگوں کو جمع کیا، پکارا اور کہا

رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٤﴾ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾

''میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔'' پھر اللہ نے اسے دنیا اور آخرت کے عذاب میں پکڑا۔

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ﴿۲۶﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا

بے شک اس واقعے میں بڑی عبرت ہے، اُس شخص کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہو۔ لوگو، کیا تمہیں

اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰہَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمۡکَہَا فَسَوّٰىہَا ﴿۲۸﴾ وَ اَغۡطَشَ

دوبارہ پیدا کرنا اللہ کے لیے زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو پیدا کرنا؟ جسے اللہ نے بنایا۔ اُس کی چھت کو بلند کیا۔ پھر اُسے

لَیۡلَہَا وَ اَخۡرَجَ ضُحٰىہَا ﴿۲۹﴾ وَ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِکَ دَحٰىہَا ﴿ؕ۳۰﴾

درست بنایا۔ رات کو تاریک بنایا۔ دن کو روشن کر دیا۔ اس کے علاوہ زمین کو بچھایا۔

اَخۡرَجَ مِنۡہَا مَآءَہَا وَ مَرۡعٰىہَا ﴿۳۱﴾ وَ الۡجِبَالَ اَرۡسٰىہَا ﴿۳۲﴾

اس میں سے پانی اور چارا نکالا۔ اور پہاڑوں کو قائم کر دیا۔

مَتَاعًا لَّکُمۡ وَ لِاَنۡعَامِکُمۡ ﴿ؕ۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّۃُ

یہ سب کچھ تمہارے فائدے کے لیے کیا، اور تمہارے مویشیوں کی خاطر! جب قیامت کا وہ بڑا ہنگامہ

الۡکُبۡرٰی ﴿۳۴﴾ یَوۡمَ یَتَذَکَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰی ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ

برپا ہوگا۔ اُس دن انسان کو اپنا کیا ہوا سب کچھ یاد آ جائے گا۔ دوزخ اُن

الۡجَحِیۡمُ لِمَنۡ یَّرٰی ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ طَغٰی ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ الۡحَیٰوۃَ

لوگوں کے سامنے ظاہر کی جائے گی جو اُس سے دو چار ہوں گے۔ جس نے سرکشی کی اور دنیا کی

الدُّنۡیَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الۡجَحِیۡمَ ہِیَ الۡمَاۡوٰی ﴿ؕ۳۹﴾ وَ اَمَّا مَنۡ خَافَ

زندگی کو آخرت پر ترجیح دی، اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ مگر جو اپنے رب کے سامنے

مَقَامَ رَبِّہٖ وَ نَہَی النَّفۡسَ عَنِ الۡہَوٰی ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الۡجَنَّۃَ

پیش ہونے سے ڈرتا رہا۔ اپنے جی کو ناجائز خواہشوں سے روکتا رہا۔ اُس کا ٹھکانا

ہِیَ الۡمَاۡوٰی ﴿ؕ۴۱﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ السَّاعَۃِ اَیَّانَ مُرۡسٰىہَا ﴿ؕ۴۲﴾

جنت ہوگا۔ اے نبی ﷺ! کفار آپ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب آئے گی؟

فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا

تو آپ ﷺ کو قیامت آنے کے وقت سے کیا کام! یہ معاملہ آپ ﷺ کے رب کے حوالے ہے۔ آپ ﷺ کا

أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

کام اُن لوگوں کو خبردار کرنا ہے جو قیامت سے ڈریں۔ جس دن یہ کافر لوگ اپنی آنکھوں سے قیامت کو دیکھ لیں گے

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

انھیں ایسا معلوم ہوگا گویا دنیا میں ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے!

آیاتها ۴۲ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۱

(80) سورہ عبس (مکی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ

نبی ﷺ نے ناگواری محسوس کی اور منہ موڑا، اس بات پر کہ ایک نابینا صحابی مجلس میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔ اے

لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ

نبی ﷺ! آپ ﷺ کو کیا معلوم، شاید وہ سدھر جائے۔ یا نصیحت سنے اور وہ نصیحت اُس کے کام آ جائے۔ دوسری

اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾

طرف جو شخص دین سے لاپروائی کرتا ہے۔ آپ ﷺ اس کی فکر میں پڑتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنتَ عَنْهُ

آپ ﷺ پر کچھ الزام نہیں۔ لیکن جو شخص آپ کے پاس شوق سے آتا ہے۔ اللہ سے ڈرتا ہے۔ آپ ﷺ اس سے

تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾ فِي

بے رُخی کرتے ہیں! لوگو، یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا جی چاہے اس سے ہدایت حاصل کرے۔

ع ۲

وقف لازم

صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿۱۴﴾ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾

یہ اُن صحیفوں میں درج ہے جو تعظیم کے لائق ہیں، بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔ وہ لکھنے والے ایسے فرشتوں

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿۱۷﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ

کے ہاتھوں میں رہتے ہیں جو معزز اور نیک ہیں۔ برا ہو کافر آدمی کا، کیسا ناشکرا ہے! وہ ذرا سوچے اللہ نے اُسے

خَلَقَهُ ﴿۱۸﴾ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ

کس چیز سے پیدا کیا! حقیر بوند سے اسے پیدا کیا۔ پھر مناسب اندازے سے بنایا۔ پھر اس کے لیے ہدایت

يَسَّرَهُ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿۲۲﴾

کی راہ آسان کر دی۔ اُسے ایک خاص وقت پر موت دی۔ پھر اسے قبر میں دفن کرا دیا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اُسے دوبارہ

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿۲۴﴾

زندہ کر دے گا۔ ایسا ہرگز نہیں کہ قیامت برپا نہ ہو۔ مگر انسان کا حال یہ ہے اُس نے وہ کام نہیں کیا جس کا اللہ نے اُسے حکم

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

دیا۔ انسان اپنی غذا کو دیکھ لے۔ جسے تیار کرنے کے لیے ہم نے اوپر سے اچھی طرح پانی برسایا۔ پھر زمین کو پھاڑا۔

فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿۲۹﴾

پھر اُس سے اُگائے غلے، انگور، ترکاریاں، زیتون، کھجوریں،

وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

گھنے باغات، پھل میوے اور سبزہ۔ یہ سب کچھ پیدا کیا تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾

پھر جب وہ کانوں کو بہرا کر دینے والا صُور پھونکا جائے گا تو انسان بھاگے گا اپنے بھائی سے،

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اپنی ماں سے، اپنے باپ سے، اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔ اُس دن ہر شخص کو

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

اپنی پڑی ہوگی۔ کچھ چہرے اُس دن روشن ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾

ہنستے ہوئے، خوشی مناتے ہوئے۔ کچھ چہروں پر اُس دن خاک اُڑ رہی ہوگی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع

اُن پر سیاہی چھائی ہوگی۔ وہ کافر نافرمان لوگ ہوں گے۔

اٰیَاتُھَا ۲۹ سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۱

(81) سورہ تکویر (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، جب تارے بے نور ہو جائیں گے، جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا

پہاڑ چلائے جائیں گے، جب دس مہینے کی گابھن اونٹیاں آوارہ پھریں گی، جب

الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا

وحشی جانور ڈر کے مارے اکٹھے ہو جائیں گے، جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے، جب

النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ

روحوں کو جسموں سے دوبارہ ملا دیا جائے گا، جب زندہ گاڑی گئی بچی سے پوچھا جائے گا کہ وہ

ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

کس گناہ پر ماری گئی؟ جب لوگوں کے اعمال نامے کھولے جائیں گے، جب آسمان

كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ

کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔ جب دوزخ بھڑکائی جائے گی، جب جنت قریب لائی جائے گی،

أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

اُس وقت ہر شخص جان لے گا وہ کیا اعمال لے کر اللہ کے سامنے پیش ہوا۔ میں گواہ بناتا ہوں......

بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

اُن ستاروں کو جو پیچھے ہٹتے ہیں۔ کبھی آگے چلتے ہیں۔ پھر چھپ جاتے ہیں۔ اور رات کو جب وہ ڈھل جاتی ہے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

اور صبح کو جب وہ روشن ہو جاتی ہے۔ ...... کہ یہ ایک باعزت قاصد جبریل علیہ السلام کا لایا ہوا کلام ہے۔

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ

جو قوت والا ہے اور عرش والے اللہ کے نزدیک بلند مرتبہ فرشتہ ہے، جس کے ماتحت فرشتے اُس کا حکم مانتے ہیں اور

أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ

وہ امانت دار ہے۔ لوگو! تمہارے ساتھ رہنے والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی دیوانہ نہیں۔ انھوں نے جبرائیل علیہ السلام کو

الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

آسمان کے روشن افق پر دیکھا۔ وہ وحی کی پوشیدہ باتوں کو چھپاتے بھی نہیں بلکہ بیان کر دیتے ہیں۔ یہ قرآن

بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ

کسی شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟ یہ قرآن سارے

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ ایسے شخص کے لیے جو تم میں سے سیدھے راستے پر چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾ ع

یاد رکھو، تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے جب تک سارے جہانوں کا رب نہ چاہے۔

آیاتها ۱۹ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۱

(82) سورہ انفطار (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا، جب تارے بکھر جائیں گے۔ جب

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ

سمندر اُبل پڑیں گے۔ جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ اُس وقت ہر شخص

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

جان لے گا اس نے کیا آگے بھیجا، کیا پیچھے چھوڑا۔ اے انسان! تجھے اپنے ربِ کریم سے

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾

کس چیز نے بہکا دیا؟ حالاں کہ اسی رب نے تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھاک کر کے بنایا،

فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾

تیرے جوڑ جوڑ مناسب انداز سے بنائے۔ تجھے جس صورت میں چاہا جوڑ کر بنا دیا۔ لوگو! تم انصاف

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾

کے دن کو جھٹلاتے ہو۔ حالاں کہ تمہارے اعمال لکھنے کے لیے تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں۔ کراماً کاتبین۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾

جو جانتے اور لکھتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾

بُرے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ وہ قیامت کے دن اُس میں ڈالے جائیں گے۔

وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

پھر ہمیشہ وہیں رہیں گے۔ اور اے لوگو! تم کیا سمجھے انصاف کا

الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ

دن کیا ہے؟ پھر تم کیا سمجھے انصاف کا دن کیا ہے؟ اُس دن

لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾

کوئی جان کسی دوسری جان کے کام نہ آ سکے گی۔ سارا معاملہ اُس دن اللہ کے اختیار میں ہو گا۔

ع ۱۹ / ۷

اٰيَاتُهَا ٣٦ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١

(83) سورہ مطففین (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے! جو دوسروں سے مال لیں

يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾

تو پورا لیں۔ مگر جب خود ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾

کیا ایسے لوگ نہیں سمجھتے کہ اُن کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ اُس بڑے سخت دن کی پیشی کے لیے۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ اور دیکھو، برے لوگوں کے اعمال نامے

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾

سجین میں ہوں گے۔ تمہیں کیا معلوم سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ
وہ مجرموں کے اعمال کا دفتر ہے۔ اُس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے! جو
يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ جسے وہی شخص جھٹلاتا ہے جو
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
حد سے گزرنے والا گناہ گار ہو۔ جب اُسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے "یہ پہلے لوگوں کی
الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا
کہانیاں ہیں۔" اصل میں ان لوگوں کے دلوں پر اُن کی بد اعمالیوں کا زنگ
يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥
لگ گیا ہے۔ اور دیکھو، اس دن کافروں کو ان کے رب کے دیدار سے محروم رکھا جائے گا۔
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
پھر وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا یہ وہی عذاب
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ
ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔ اور دیکھو، نیک لوگوں کے اعمال نامے
عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠
علیین میں ہوں گے۔ تمھیں کیا معلوم علیین کیا ہے؟ وہ نیک لوگوں کے اعمال کا دفتر ہے۔
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢
جس کی نگرانی خاص مقرب فرشتے کرتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ جنت میں ہوں گے۔
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔ اُن کے چہروں پر عیش و آرام کی تازگی

النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتَامُهُ

اور بشاشت ہو گی۔ انھیں مُہر لگی خالص شراب پائی جائے گی جس پر مُشک کی مہر

مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ

لگی ہوگی۔ یہ وہ انعام ہے جسے حاصل کرنے کے لیے تمھیں ایک دوسرے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہیے! اور اُس شراب

مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ

میں تسنیم کے چشمے کی آمیزش ہوگی۔ جو ایک خاص چشمہ ہوگا جس سے اللہ کے مقرب بندے خوب سیر ہو کر پییں گے۔

الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

اور دیکھو، دنیا میں ان مجرموں کا کیا حال تھا؟ وہ ایمان والوں پر ہنستے تھے۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ

وہ جب اُن کے سامنے سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ پھر جب اپنے لوگوں کے

أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا

پاس جاتے تو وہاں بھی دل لگی کا یہ مشغلہ جاری رکھتے۔ ایمان والوں کو جہاں دیکھتے جھٹ سے کہتے

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾

"یہ تو بھٹکے ہوئے ہیں۔" حالاں کہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى

تو آج آخرت کی زندگی میں مومن لوگ کافروں پر ہنسیں گے، جو

الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا

مسندوں پر بیٹھے اُن کو دیکھ رہے ہوں گے۔ اب مل گیا کافروں کو

يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

اپنے کیے کا بدلہ۔

ع ۱ ۸

رُكُوعَاتُهَا ۱ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۵

(84) سورہ انشقاق (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اپنے رب کا حکم سن لے گا اور اُسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔ جب

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ

زمین پھیلا دی جائے گی۔ وہ اپنے اندر کی تمام چیزوں اُگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ وہ بھی

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

اپنے رب کا حکم سن لے گی اور اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔ اے انسان ! تو مشقتیں اُٹھا کر اپنے رب کی طرف

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷

جا رہا ہے اور آخرت میں اُس سے ملنے والا ہے۔ وہاں جس کسی کو اُس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ

تو اس کا حساب ہلکا ہو گا۔ وہ اپنے لوگوں کے پاس خوش خوش

مَسْرُوْرًا ۝۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ

آئے گا۔ اور جس کو اُس کا اعمال نامہ اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ وہ موت کو

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ

پکارے گا۔ اُسے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ کیونکہ وہ دنیا میں اپنے لوگوں میں

مَسْرُوْرًا ۝۱۳ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ

مگن رہتا تھا۔ وہ خیال کرتا تھا اُسے مرنے کے بعد کسی کے سامنے پیش نہیں ہونا۔ حالاں کہ اُس کا رب

معانقہ ۱۷

كَانَ بِهٖ بَصِيرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا

اس کے برے اعمال دیکھ رہا تھا۔ اور دیکھو، گواہ ہے شفق کی سُرخی۔ اور گواہ ہے رات اور گواہ ہیں

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ

وہ ساری چیزیں جن پر رات چھا جاتی ہے۔ اور گواہ ہے چاند جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ کہ تم لوگوں کو ایک کے بعد

طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

دوسری حالت میں جانا ہے۔ مگر کافروں کو کیا ہو گیا ہے وہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے؟ جب اُن کے سامنے قرآن

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ

پڑھا جاتا ہے تو اللہ کی طرف نہیں جھکتے۔ بلکہ اُلٹا قرآن کو جھٹلاتے ہیں! اللہ

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا

کو معلوم ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ انھیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیں۔ البتہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، اُن کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

اٰيَاتُهَا ۲۲ — سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۱

(85) سورہ بروج (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

گواہ ہے تاروں بھرا آسمان۔ اور وہ دن اپنا گواہ آپ ہے جس کے آنے کا وعدہ کیا جا رہا ہے۔ اور گواہ ہے اس دنیا میں

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

دیکھنے والی ہر آنکھ۔ اور گواہ ہے یہاں کا ہر منظر کہ ایک دن کافروں کے لیے بھی اُسی طرح تباہی اور ہلاکت ہوگی۔ جس

الْوَقُوْدِ ۞ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۞ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

طرح خندق والے تباہ و ہلاک ہوئے۔ جنہوں نے ایمان والوں کے لیے بھڑکتے ہوئے ایندھن کی آگ تیار کی۔ وہ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۞ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

اُس کے قریب بیٹھے ہوئے تھے، جو ظلم و ستم مومنین پر ڈھارہے تھے اُسے دیکھ رہے تھے۔ اُن کا صرف یہ قصور تھا وہ اُس

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۞ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔ جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے اور ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا اور توبہ نہ کی اُن کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ

دوزخ میں جلنے کا عذاب ہے۔ لیکن جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں

الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۞ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۞

بہتی ہوں گی۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ! بے شک آپ ﷺ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۞ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۞ ذُو

وہ پہلے بھی پیدا کرتا ہے، دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ وہ

الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۞ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۞ هَلْ اَتٰىكَ

عرش والا بڑی عظمت والا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا کچھ لشکروں

آیۃ حمصیۃ ۱۲

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کے حالات بھی آپ ﷺ تک پہنچے جو فرعون اور ثمود کے لشکر تھے؟ مگر کافر تو اس

فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ

قرآن کو جھٹلانے پر لگے ہوئے ہیں۔ جبکہ اللہ اُنہیں ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ اور یہ تو

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

عظمت والا قرآن ہے۔ جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔

ع ۱۰

اٰيَاتُهَا ۱۷ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(86) سورہ طارق (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ

گواہ ہے آسمان اور گواہ ہے رات کو آنے والی چیز۔ اور تم کیا سمجھے وہ رات کو آنے والی چیز کیا ہے؟ وہ چمکتے

الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ

ستارے ہیں۔ اور یہ سب گواہ ہیں اس بات پر کہ ہر شخص کے لیے اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا کوئی نہ کوئی نگران موجود

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ

ہے۔ انسان ذرا غور کرے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا؟ پانی کی حقیر بوند سے جو اُچھل کر نکلتی ہے،

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾

پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔ بے شک اللہ اسی انسان کو دوبارہ پیدا کرنے پر بھی پوری طرح قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾

یاد رکھو، جس دن لوگوں کی ساری چھپی باتیں پرکھی جائیں گی۔ اُس دن عذاب سے بچنے کے لیے انسان کے پاس کوئی

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

زور نہ ہوگا نہ اُس کا کوئی مددگار رہوگا۔ گواہ ہے آسمان جس سے بارش برستی ہے۔ اور گواہ ہے زمین جو پیداوار اُگاتے وقت

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ

پھٹ جاتی ہے کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔ کوئی مذاق نہیں۔ اے نبی ﷺ! یہ کافر لوگ اپنی چالیں

كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

چل رہے ہیں۔ اور میں بھی اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔ آپ ان کافروں کو ڈھیل دیں، بس تھوڑی سی ڈھیل!

اٰیَاتُهَا ۱۹ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(87) سورہ اعلیٰ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند مرتبہ ہے۔ جس نے ہر چیز کو پیدا کیا،

وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ

اسے ٹھیک ٹھاک بنایا، اس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اسے اُس کی راہ بتادی۔ وہی زمین سے چارا نکالتا ہے۔ پھر اُسے سیاہ

غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

کوڑا بنا دیتا ہے۔ اور ہم آپ ﷺ کو یہ قرآن پڑھا دیں گے تو آپ ﷺ اسے نہیں بھولیں گے۔ مگر جو اللہ

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ

چاہے۔ اور اونچی آواز سے پڑھا جائے یا آہستہ سے، اللہ بہرحال سنتا اور جانتا ہے۔ اور ہم آپ ﷺ کے لیے راہِ حق

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

پر قائم رہنا آسان کر دیں گے۔ جب تک لوگوں کے لیے نصیحت مفید ہو، آپ ﷺ انھیں سمجھاتے رہیں۔ جس کے

الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

دل میں اللہ کا ڈر ہوگا وہ نصیحت قبول کرے گا۔ اس سے گریز وہی کرے گا وہ بڑا ابد بخت ہوگا۔ اور وہ دوزخ کی بڑی آگ

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ

میں پڑے گا۔ پھر اُس میں نہ مرے گا نہ جیے گا! البتہ کامیاب ہوا وہ جس نے اپنے آپ کو پاک کیا۔ جو اپنے رب

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ

کا نام جپتا رہا۔ نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالاں کہ آخرت

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ

اس سے بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ یہی نصیحت پہلے صحیفوں میں بھی تھی،

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

ع ۱۹ / ۱۴

اٰيَاتُهَا ۲۶ — سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۱

(88) سورہ غاشیہ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُس چھا جانے والی قیامت کی خبر پہنچی! اُس دن کچھ چہرے اُترے ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

نڈھال اور تھکے ہارے ہوں گے۔ انھیں دوزخ کی دہکتی آگ میں ڈالا جائے گا۔ جہاں اُنہیں کھولتے ہوئے

اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ

چشمے کا پانی پینے کو دیا جائے گا۔ کانٹوں کے سوا اُنہیں کوئی کھانا نہ ملے گا۔ جو نہ موٹا کرے،

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ⑦ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧ لِّسَعْيِهَا

نہ اُس سے بھوک مٹے! اور کچھ چہرے اُس دن بارونق ہوں گے۔ اپنی کمائی پر

رَاضِيَةٌ ⑨ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ⑪

خوش ہوں گے۔ اعلیٰ جنت میں جائیں گے۔ کوئی بیہودہ بات اُن کے کان نہیں سنیں گے۔

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ⑬ وَّاَكْوَابٌ

وہاں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ بیٹھنے کے لیے اُونچے تخت ہوں گے۔ سلیقے سے رکھے ہوئے

مَّوْضُوْعَةٌ ⑭ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ⑮ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ⑯

جام ہوں گے۔ ترتیب سے لگے ہوئے گاؤ تکیے ہوں گے۔ اور عمدہ قالین بچھے ہوں گے۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰ وَاِلَى السَّمَآءِ

کیا یہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسے پیدا کیا گیا؟ آسمان کو نہیں دیکھتے

كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲ وَاِلَى

کیسے بلند کیا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کیسے کھڑے کیے گئے؟ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉑

زمین کو نہیں دیکھتے کس طرح بچھا دی گئی؟ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان لوگوں کو نصیحت کرتے رہیں۔ آپ ﷺ

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ㉒ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ㉓

کا کام سمجھانا ہے۔ آپ ﷺ ان پر جبر تو نہیں کر سکتے۔ پھر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا،

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ㉔ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ㉕

تو اللہ اُسے بڑا عذاب دے گا۔ ہمارے پاس ہی ان کو آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉖

پھر ہمارے ذمے اُن سے حساب لینا ہے۔

وقف لازم

ع النصف

اٰيَاتُهَا ۳۰ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(89) سورہ فجر (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

گواہ ہے صبح۔ گواہ ہیں دس راتیں۔ گواہ ہے جفت اور طاق ۔گواہ ہے رات جب

يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

وہ گزرتی ہے...... ان سب چیزوں میں عقل مند آدمی کے لیے دلیل موجود ہے کہ جزا و سزا ضرور ہوگی۔ کیا تم نے

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

نہیں دیکھا تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ جو اُونچے ستونوں والی قوم اِرَم کہلاتی تھی۔ جس کے برابر

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾

دنیا میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی۔ اور قوم ثمود کے ساتھ اللہ نے کیا برتاؤ کیا، جو وادیوں میں چٹانیں کاٹ کر گھر بناتی تھی۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

اور فرعون کا کیا انجام ہوا جو بڑے لاؤ لشکر والا تھا؟ ان سب نے دنیا میں سرکشی کی۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

بہت فساد پھیلایا۔ تمہارے رب نے اُن پر عذاب کا

عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

کوڑا برسایا۔ بے شک تمہارا رب نا فرمانوں کی گھات میں رہتا ہے۔ مگر انسان کا حال یہ ہے جب

مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

اُس کا رب اُسے آزماتا ہے، اُسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ خوش ہو کر کہتا ہے ”میرے رب نے مجھے عزت دی۔“

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

لیکن جب اللہ اُسے اس طرح آزماتا ہے کہ اُس کی روزی کم کر دیتا ہے تو پھر وہ کہنے لگتا ہے ”میرے رب نے

اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ ۙ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

مجھے ذلیل کر دیا۔“ بات یہ ہے تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے، مسکین کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ ۙ

کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔ وراثت کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ ؕ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

اور مال سے انتہائی محبت رکھتے ہو۔ اُس وقت کو یاد رکھو جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ

دَكًّا ﴿۲۱﴾ ۙ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ ۚ وَجِايْٓءَ

کر دی جائے گی۔ تمہارا رب آئے گا، فرشتے پرے باندھے کھڑے ہوں گے۔ اُس دن

يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

جہنم سب کے سامنے لائی جائے گی۔ اُس وقت انسان کو سمجھ آئے گی مگر اس وقت سمجھنے کا

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ ؕ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ ۚ فَيَوْمَئِذٍ

کیا فائدہ! وہ کہے گا ”کاش، میں آخرت کی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیج دیتا!“ پھر اس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ ۙ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ ؕ

اللہ نافرمانوں کو وہ عذاب دے گا جو کسی کو نہ دیا ہوگا۔ اللہ انھیں اس طرح جکڑے گا جیسا کسی نے نہ جکڑا ہوگا۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ۖق ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

دوسری طرف ہر نیک بندے کو ارشاد ہوگا ”اے اطمینان پانے والی جان! چل اپنے رب کی طرف، تو اُس سے راضی

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ ۚ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ ۙ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ ع

ع ۱۴ ۱

وہ تجھ سے راضی۔“ پھر اللہ اُسے فرمائے گا ”شامل ہو جا میرے نیک بندوں میں، اور داخل ہو جا میری جنت میں!“

اٰيَاتُهَا ٢٠ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١

(90) سورہ بلد (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾

اے نبی ﷺ! گواہ ہے یہ شہر مکہ جس میں آپ ﷺ رہتے ہیں۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾

اور اے لوگو! گواہ ہے تم سب کا باپ آدم علیہ السلام، اور اس کی ساری اولاد۔ کہ ہم نے انسان کو محنت ومشقت کے لیے پیدا کیا

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

ہے۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے، اس پر کسی کا زور نہ چلے گا؟ کہتا ہے ”میں نے

مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

بہت مال خرچ کیا۔“ کیا وہ خیال کرتا ہے اسے کوئی نہیں دیکھ رہا؟ کیا ہم نے اسے

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

دو آنکھیں نہیں دیں؟ ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور ہم نے اسے نیکی اور بدی کے دونوں راستے نہیں دکھائے؟

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ

مگر وہ دینداری کی گھاٹی پر نہیں چڑھا۔ اور اے لوگو! تمہیں کیا معلوم وہ گھاٹی کیا ہے؟ وہ ہے

رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا

غلام کو آزاد کرنا۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا کسی رشتہ دار

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

یتیم کو، یا محتاج کو جو خاک نشین ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں میں

وقف لازم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

شامل ہو جائے جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی اور باہمی ہمدردی کی نصیحت کی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

یہی لوگ بڑے نصیب والے ہیں۔ مگر جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

بدبخت ہیں۔ اور وہ دوزخ کی آگ میں گھرے ہوں گے۔

ع ۱۵

اٰيَاتُهَا ۱۵ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(91) سورہ شمس (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَ النَّهَارِ

گواہ ہے سورج، گواہ ہے اُس کی دھوپ چڑھنا، گواہ ہے چاند جب وہ سورج ڈوبنے کے بعد نکلتا ہے، گواہ ہے دن

اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَ السَّمَآءِ وَ مَا

جب وہ خوب روشن ہو جاتا ہے، گواہ ہے رات جب وہ چھا جاتی ہے، گواہ ہے آسمان اور وہ جس

بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾

نے اسے بنایا۔ گواہ ہے زمین اور وہ جس نے اسے پھیلایا۔ گواہ ہے انسان اور وہ جس نے اسے ٹھیک بنایا۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾

پھر اسے نیکی اور بدی کی تمیز دی...... کہ جزا و سزا ضرور ہوگی۔ بے شک کامیاب ہوا وہ جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔

وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾

اور ناکام ہوا وہ جس نے اُسے خاک میں ملا دیا۔ اور دیکھو، قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر پیغمبر کو جھٹلایا۔

اِذِ انۢبَعَثَ اَشۡقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

جبکہ اس قوم میں سے ایک بڑا بد بخت آدمی اٹھ کھڑا ہوا۔ اللہ کے رسول نے کہا "خبردار، اللہ کی اونٹنی کو ہاتھ نہ لگانا

اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ

اور اسے پانی پینے سے نہ روکنا۔" مگر ان لوگوں نے رسول کی بات نہ مانی اور اونٹنی کو مار ڈالا۔ ان کے رب نے

رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾

اُن کے گناہوں کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور اُن کا صفایا کر دیا۔ اور اللہ اِس سے نہیں ڈرتا کہ بعد میں کیا ہوگا۔

سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُہَا ۲۱ رُکُوۡعَاتُہَا ۱

(92) سورہ لیل (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

گواہ ہے رات جب وہ چھا جاتی ہے۔ گواہ ہے دن جب وہ خوب روشن ہو جاتا ہے، گواہ ہے

الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى

نر مادہ کا پیدا ہونا کہ اے لوگو! تمہاری کوشش الگ ہے تو اُس کا نتیجہ بھی الگ ہے۔ اور دیکھو، جس کسی نے

وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ؕ﴿۷﴾

اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا، نیک بات کو سچ جانا تو ہم اسے جنت کی سہولت میں پہنچا دیں گے۔

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۹﴾

مگر جس نے بخل کیا، دین سے لاپروائی برتی۔ نیک بات کو جھوٹ جانا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا

ہم اُسے دوزخ کی سختی میں پہنچا دیں گے۔ اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب

تَرَدّٰىؕ ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰىۖ ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ

وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا۔ بے شک ہمارے ذمے ہے راہ دکھا دینا! اور ہمارے اختیار میں ہے آخرت بھی

وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰىۚ ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ

اور دنیا بھی! لوگو! میں نے تمہیں دوزخ کی بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔ اس میں وہی گرے گا

اِلَّا الْاَشْقَىۙ ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا

جو بڑا بدبخت ہو گا جس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔ البتہ اس آگ سے

الْاَتْقَىۙ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰىۚ ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ

وہ شخص محفوظ رہے گا جو اللہ سے ڈرتا رہا۔ اُس کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا رہا تا کہ پاک ہو جائے۔ جس نے

عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓىۙ ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ

اس لیے خرچ نہیں کیا کہ کسی کے احسان کا بدلہ اتارے۔ بلکہ صرف اس لیے تا کہ اپنے رب کی،

الْاَعْلٰىۚ ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

جو سب سے اعلیٰ ہے خوشنودی حاصل کرے۔ اللہ اس سے جلد خوش ہو جائے گا۔

ع ۱۷

اٰيَاتُهَا ۱۱ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(93) سورہ ضحیٰ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰىۙ ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰىۙ ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

اے نبیؐ! گواہ ہے دھوپ چڑھنے کا وقت۔ گواہ ہے رات جب وہ چھا جاتی ہے۔ کہ آپؐ کے رب نے نہ

وَمَا قَلٰىؕ ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ

تو آپؐ کو چھوڑا اور نہ وہ آپؐ سے بیزار ہوا۔ یقیناً آخرت آپؐ کے لیے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ آپ کا رب عنقریب

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۵ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶

آپ ﷺ کو اتنا دے گا کہ آپ ﷺ خوش ہو جائیں گے۔ اور دیکھیں، کیا اللہ نے آپ ﷺ کو یتیم نہیں پایا

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸

پھر ٹھکانا دیا! آپ ﷺ کو راستہ ڈھونڈنے والا پایا تو راستہ دکھایا! آپ ﷺ کو تنگ دست پایا تو غنی کر دیا!

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰

لہٰذا آپ ﷺ کسی یتیم کو نہ ڈانٹیں۔ کسی سائل کو نہ جھڑکیں۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

اور اپنے رب کی نعمتیں بیان کرتے رہیں۔

اٰيَاتُهَا ۸ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(94) سورہ انشراح (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲

اے نبی ﷺ! کیا ہم نے آپ ﷺ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ آپ ﷺ سے وہ بوجھ اتار دیا۔

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ

جس نے آپ ﷺ کی پیٹھ جھکا دی تھی۔ اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا۔ بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ

مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ لہٰذا جب آپ ﷺ دعوت کے کام سے فارغ ہوں

ع ۸/۱۹

فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

تو عبادت میں لگ جائیں۔ اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(95) سورہ تین (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ

گواہ ہے انجیر، اور زیتون کی سر زمین، گواہ ہے طورِ سینا۔ گواہ ہے یہ امن والا

الْاَمِيْنِ ۙ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫ ﴿۴﴾

شہرِ مکہ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

مگر اس کی نافرمانی کی وجہ سے اسے سب سے نچلے مقام پر پہنچا دیا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۭ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

انھوں نے نیک کام کیے تو ان کے لیے بے انتہا اجر ہو گا۔ تو اے انسان! تو کیوں

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۭ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾ ع

بدلے کے دن کو جھٹلاتا ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(96) سورہ علق (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ پڑھیں اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کو پیدا کیا۔ جس نے انسان کو

مِنْ عَلَقٍ ۞ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۞ الَّذِيْ عَلَّمَ

جمے ہوئے لہو سے بنایا۔ آپ ﷺ قرآن پڑھیں اور یقین رکھیں آپ ﷺ کا رب بڑا کریم ہے۔ اس نے

بِالْقَلَمِ ۞ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۞ كَلَّآ اِنَّ

قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ انسان کو وہ علم دیا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ مگر

الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ۞ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۞ اِنَّ اِلٰى

انسان سرکشی کرتا ہے۔ اپنے آپ کو اللہ سے بے نیاز سمجھتا ہے۔ حالاں کہ اے نبی ﷺ! سب لوگوں کو

رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۞ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۞ عَبْدًا

ایک دن آپ ﷺ کے رب کی طرف جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ہمارے بندے محمد ﷺ

اِذَا صَلّٰى ۞ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۞ اَوْ اَمَرَ

کو جب وہ نماز پڑھتے ہیں۔ دیکھو، اگر وہ نبی ﷺ ہدایت پر ہے۔ یا اللہ سے

بِالتَّقْوٰى ۞ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۞ اَلَمْ يَعْلَمْ

ڈرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور دیکھو اُس شخص کو جو حق کو جھٹلاتا اور منہ موڑتا ہے۔ کیا اسے خبر نہیں

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۞ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا

کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ اچھا، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اُسے پیشانی کے بالوں سے

بِالنَّاصِيَةِ ۞ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۞ فَلْيَدْعُ

گھسیٹیں گے۔ وہ پیشانی جو جھوٹی گناہگار ہے۔ پھر وہ بُلا لے

نَادِيَهٗ ۞ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۞ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ

اپنے حامیوں کو! ہم دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ایسے شخص کی پروا نہ

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۞ ۩

کریں بلکہ صرف اللہ کو سجدہ کریں۔ اُسی کا قرب حاصل کریں۔

آیَاتُهَا ۵ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(97) سورہ قدر (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

بے شک ہم نے اِس قرآن کو شبِ قدر میں اُتارا۔ اور تمھیں کیا معلوم شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اُس رات فرشتے اور جبریل علیہ السلام اپنے رب کے حکم سے سارے کاموں کے لیے اترتے ہیں۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے۔ اُس کی خیر و برکت صبح ہونے تک رہتی ہے۔

آیَاتُهَا ۸ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(98) سورہ بینہ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

اہل کتاب اور مشرکین اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک اُن کی طرف واضح نشانی نہ آ جاتی۔ وہ یہ کہ اللہ کی جانب سے ایک رسول ﷺ آئے

وقف منزل

ع ۲۵ معانقۃ ۱۸

يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا

جو اُن لوگوں کو پاک صحیفے یعنی قرآن سنائے۔ جس میں پکی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ اِس سے

تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

پہلے اہل کتاب نے بھی واضح دلیل آ جانے کے بعد دین میں تفرقہ

الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾ وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ

پیدا کیا۔ حالاں کہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف اللہ کی

لَهُ الدِّينَ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

عبادت کریں، اُسی کی فرماں برداری کرتے ہوئے اور یکسو ہو کر۔ اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں۔

وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

یہی سچا دین ہے۔ بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا،

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَآ أُولٰٓئِكَ

وہ دوزخ کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ایسے لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے، انھوں نے نیک کام کیے،

أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ اُن کا صلہ اُن کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے کے

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا

باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾

اللہ اُن سے راضی وہ اللہ سے راضی! یہ انعام اُس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

اٰیَاتُهَا ۸ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۱

(99) سورہ زلزال (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین زلزلے سے ہلائی جائے گی۔ وہ اپنے اندر کا سارا بوجھ

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

نکال باہر کرے گی۔ انسان کہے گا اسے کیا ہو گیا؟ وہ اُس دن اپنی باتیں

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

بیان کرے گی۔ کیونکہ تمہارے رب کا اُسے یہی حکم ہو گا۔ اُس دن لوگ

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

گروہ در گروہ ہو کر آئیں گے تا کہ انھیں اُن کے اعمال دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

نیکی کی ہو گی وہ اُسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اُسے دیکھ لے گا۔

اٰیَاتُهَا ۱۱ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۱

(100) سورہ عادیات (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ

گواہ ہیں گھوڑے...... جو اپنے مالکوں کی خاطر ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ ٹاپوں کی ٹھوکر سے چنگاریاں نکالتے ہیں، پھر

صُبۡحًا ۟ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۟ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۟ۙ﴿۵﴾

صبح کے وقت دھاوا بول دیتے ہیں، راستے میں گرد وغبار اُڑاتے جاتے ہیں۔ پھر دشمن کی صفوں میں گھس جاتے ہیں......

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ۚ﴿۷﴾

کہ انسان اپنے مالک کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور وہ اِس بات کو اچھی طرح جانتا بھی ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ

اُسے مال و دولت سے بڑا پیار ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ جو قبروں میں ہیں اُن کو دوبارہ

مَا فِى الۡقُبُوۡرِۙ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوۡرِۙ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمۡ

زندہ کیا جائے گا۔ جو دلوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا؟ بے شک اُن کا رب

بِهِمۡ يَوۡمَٮِٕذٍ لَّخَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ ع

اُس دن اُن سے خوب واقف ہوگا۔

ايَاتُهَا ۱۱ سُوۡرَةُ الۡقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوۡعَاتُهَا ۱

(101) سورہ قارعہ (مکی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾

وہ کھٹکھٹانے والی! کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی! اور تم کیا سمجھے وہ کیا ہے کھٹکھٹانے والی!

يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوۡنُ

وہ قیامت ہو گی اور اس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ اور

الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ

پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دُھنی ہوئی رنگین اُون۔ پھر جس کی نیکیوں

مَوَازِيْنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنْ

کا پلڑا بھاری ہو گا، وہ من مانے عیش میں ہو گا۔ اور جس کی نیکیوں کا پلڑا

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ

ہلکا ہو گا، اس کا ٹھکانا ہاویہ گڑھا ہو گا۔ اور تم کیا سمجھے

مَا هِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

وہ کیا چیز ہے؟ وہ دوزخ کی دہکتی ہوئی آگ ہے۔

اٰيَاتُهَا ۸ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(102) سورہ تکاثر (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا

لوگو! تمہیں بہت زیادہ حرص نے غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔ اچھا،

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا

تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا! ہاں، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔ تم ایسے

لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶

نہ ہوتے اگر تمہیں آخرت کا یقینی علم ہوتا۔ تم لوگ ضرور دوزخ دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ

پھر تم اُسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر اس دن تم سے نعمتوں

عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

اٰیَاتُهَا ۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(103) سورہ عصر (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۲ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

تیزی سے گزرنے والا وقت گواہ ہے کہ کافر انسان گھاٹے میں رہے گا۔ البتہ وہ لوگ گھاٹے میں نہیں رہیں گے جو ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۳

لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، ایک دوسرے کو حق بات کی تاکید کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

اٰیَاتُهَا ۹ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(104) سورہ ہمزہ (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۱ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا

تباہی ہے ہر طعنہ دینے والے اور عیب نکالنے والے کے لیے۔ جو مال جمع کرتا

وَّعَدَّدَهٗ ۲ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۳ كَلَّا

اور اُسے گن گن کر رکھتا ہے۔ خیال کرتا ہے اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا

لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵

بلکہ اُسے اُس کے مال سمیت پھینک دیا جائے گا کچل ڈالنے والی جگہ میں۔ اور تم کیا جانو وہ کچل ڈالنے والی جگہ کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۶ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۷

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو جسموں کے اندر دلوں تک جا پہنچے گی۔

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

وہ دوزخیوں پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی۔ جہاں وہ بڑے بڑے ستونوں کے ساتھ بندھے ہوں گے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ٥ — رُکُوْعَاتُهَا ١

(105) سورہ فیل (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا تمہیں معلوم نہیں تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا ان کی چال

فِىْ تَضْلِيْلٍ ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيْهِمْ

ناکام نہیں بنا دی؟ اور اُن پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ مسلّط کر دیے۔ جو اُن پر

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾

کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر اُنہیں کھائے ہوئے بُھس کی طرح کر دیا۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ٤ — رُکُوْعَاتُهَا ١

(106) سورہ قریش (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

چونکہ قریش مانوس ہیں۔ یعنی وہ کعبے سے وابستہ ہونے کی وجہ سے سردیوں اور گرمیوں کے تجارتی سفروں سے مانوس

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

ہیں۔ لہٰذا انھیں چاہیے اس گھر کے مالک ہی کی عبادت کریں۔ جس نے اُنہیں بھوک میں

جُوۡعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾

کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔

اٰیَاتُہَا ۷ سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوۡعَاتُہَا ۱

(107) سورہ ماعون (مکی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ

کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جو جزا وسزا کو نہیں مانتا؟ یہ وہی ہے جو یتیم کو

الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَیۡلٌ

دھکّے دیتا ہے۔ اور محتاج کے کھانے کی تاکید نہیں کرتا۔ پس تباہی ہے

لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾

ایسے نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔

الَّذِیۡنَ ہُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾ وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ٪﴿۷﴾

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور کسی کو معمولی استعمال کی چیز نہیں دیتے۔

اٰیَاتُہَا ۳ سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَرِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوۡعَاتُہَا ۱

(108) سورہ کوثر (مکی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾ اِنَّ

اے نبیؐ! ہم نے آپؐ کو بہت کچھ عطا کر دیا۔ لہٰذا آپؐ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور اُسی کے لیے قربانی کریں۔

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

بے شک آپ ﷺ کا دشمن بے نام ونشان رہے گا۔

اٰیَاتُهَا ۶ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(109) سورہ کافرون (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ

اے نبی! آپ کہہ دیں "اے کافرو! میں اُس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور تم اُس کی عبادت نہیں

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾

کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ میں اُس کی عبادت کرنے والا نہیں ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین، میرے لیے میرا دین!

اٰیَاتُهَا ۳ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱

(110) سورہ نصر (مدنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

اے نبی ﷺ! جب اللہ کی مدد آپہنچے اور فتح ہو جائے اور آپ ﷺ دیکھ لیں کہ لوگ جوق در جوق اللہ کے دین

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

میں داخل ہو رہے ہیں تو آپ ﷺ اپنے رب کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔

وقف النبی علیہ السلام

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ٥ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١

(111) سورہ لہب (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوا۔ نہ اُس کا مال اس کے کام آیا، نہ اُس کی اولاد کام آئی۔ وہ جلد شعلوں والی آگ میں پڑے گا۔ اور اُس کی بیوی بھی اس کے ساتھ ہو گی جو لگائی بجھائی کرتی پھرتی ہے۔ اُس کی گردن میں کھجور کی مضبوط رسی پڑی ہو گی۔

اٰیَاتُهَا ٤ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ١

(112) سورہ اخلاص (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں " بات یہ ہے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور اُس جیسا کوئی نہیں۔

اٰیَاتُھَا ۵ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۱

(113) سورہ فلق (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں تاکہ شر سے محفوظ رہوں، خواہ وہ شر کسی مخلوق

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

کا ہو۔ یا جب اندھیری رات چھا جائے تو اُس وقت ظاہر ہو۔ یا گرہوں میں پھونک مارنے والے

فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

جادوگروں کے باعث ہو۔ یا کسی حسد کرنے والے کے حسد کی وجہ سے ہو۔“

اٰیَاتُھَا ۶ سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۱

(114) سورہ الناس (مکی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں ”میں اُس کی پناہ میں آتا ہوں جو لوگوں کا رب ہے، لوگوں کا بادشاہ ہے، لوگوں کا

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۬ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ

معبود ہے، تاکہ شیطان کے شر سے محفوظ رہوں جو وسوسے ڈالتا اور پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

ع ۶ / ۲۹

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ کبھی جنوں میں سے ہوتا ہے کبھی انسانوں میں سے!

دُعائے ختمُ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ
ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَاجَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ
تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً
یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

رموزِ اوقاف قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں۔ جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے اِن رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں:

O　جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا حلقہ لکھ دیا جاتا ہے اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م　یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اِحتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی امثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ "اٹھو۔ مت بیٹھو۔" جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو، پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جاتے تو "اٹھو مت۔ بیٹھو" ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔

ط　وقفِ مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج　وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز　علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص　علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے　الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قِؔ　قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل　قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف　یہ لفظ قفِ ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے۔ جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ　سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ　لمبے سکتے کی علامت ہے یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے میں زیادہ۔

لا　لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اِس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ک　کذٰلک کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مترجم

چندیں سخنِ نغز کہ گفتند و شنیدند
کس حقِ محبت نتوانست ادا کرد [1]

برسوں سے آرزو تھی کہ قرآن مجید کا کوئی ایسا ترجمہ ہو جو عام اردو خواں طبقے کے لیے قرآن فہمی کی ضرورت پوری کرے۔ جسے سمجھنے کے لیے حاشیوں، بریکٹوں اور تفسیروں کی ضرورت نہ پڑے۔ جو اپنی وضاحت آپ کرنے والا (Self Explanatory) ہو۔ عام آدمی اسے پڑھنے لگے تو ساتھ ساتھ قرآن مجید کا سیدھا سادا اور صحیح مفہوم اخذ کرتا چلا جائے۔ جس کی عبارت اتنی مشکل، گنجلک، مبہم اور غیر مربوط نہ ہو کہ فہم قرآن میں دشواری پیش آئے۔ اس کے علاوہ وہ ایک عمدہ کلام کی طرح بیان کی خوبی اور اثر انگیزی بھی رکھتا ہو۔

بحمد اللہ آج اردو زبان میں قرآن پاک کے تراجم کی کمی نہیں مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ میرے علم کی حد تک ان میں سے کوئی ایک بھی مکمل ترجمۂ قرآن ایسا نہیں جو مذکورہ بالا ضرورت کو بطریق احسن پورا کرتا ہو۔

تیرا جلوہ محیطِ عالم ہے — میری آنکھوں میں روشنی کم ہے
لاکھ آنکھوں نے ترجمانی کی — صورتِ حال پھر بھی مبہم ہے

اس سے کسی کو یہ غلط فہمی لاحق نہ ہو کہ میں اپنے سے پہلے مترجمین حضرات کی تنقیص کرنا چاہتا ہوں۔ میرا یہ مدعا ہرگز نہیں۔ میں ان بزرگوں کے علم وتفقہ اور ان کی بصیرت وعربیت کا معترف ہوں۔ ان کی قرآنی خدمت کی بنا پر میرے دل میں ان کی بڑی قدر و منزلت ہے۔ شاہ رفیع الدینؒ اور ان کے بھائی شاہ عبدالقادرؒ سے لے کر معاصر مترجمین تک سبھی میرے لیے واجب الاحترام ہیں۔

اصل میں ترجمۂ قرآن کا معاملہ کچھ ایسا ہے اور اس راہ میں حائل رکاوٹیں کچھ ایسی ہیں کہ اس صورت حال کا وہی نتیجہ نکلنا تھا جو کہ واقع میں نکلا ہے۔ ع

ہم قصۂ عجیب وحدیثِ غریب است

(۱) لوگوں نے محبت کے بارے میں بہت عمدہ باتیں کہیں اور سُنیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اُس کو بیان کرنے کا پورا حق کسی سے بھی ادا نہ ہوسکا۔

قرآن کے ایک بڑے مترجم نے بالکل صحیح کہا تھا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرتے وقت ''ہزاروں دقتیں'' پیش آتی ہیں۔ چنانچہ انہی دقتوں میں سے ایک ماحول کا اختلاف ہے۔ ایک مترجم اپنے اور دورِ نزولِ قرآن کے ماحول کی خلیج کو پاٹ نہیں سکتا۔ وہ اس زمانی بُعد اور ماحولیاتی اجنبیت کو دُور نہیں کرسکتا، جو اتفاقاً پہلے سے موجود ہے۔ معلوم ہے کہ قرآن مجید جب نازل ہوا تو اس کی عالمگیر دعوت کا ظہور ایک خاص واقعاتی پس منظر اور ماحول میں ہوا۔ اُس کے اولین مخاطبین اہلِ عرب تھے جن کا ایک خاص طرزِ زندگی اور جن کی خاص ذہنی وفکری سطح تھی۔ اُن میں اصنام پرست مشرکین بھی تھے، اہلِ کتاب یہودی اور عیسائی بھی تھے اور صابی بھی تھے۔ پھر ان میں منافقین کا گروہ بھی پیدا ہوگیا۔ ان میں سے ہر ایک گروہ کے الگ الگ مذہبی عقائد اور رسوم واعمال تھے۔ قرآن حکیم ان سب کے احوال وظروف کو مدنظر رکھ کر اپنے اصول وکلیات کے ذریعے ان کی اصلاح کرتا، ان سے بحث و مجادلہ کرتا، ان کی تہذیب وتربیت کرتا اور انہیں دعوتِ حق دیتا ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ اس کا اندازِ بیان تحریری نہیں، خطیبانہ ہے۔ وہ ایک مقرر اور خطیب کی طرح جس کے سامنے مختلف الخیال سامعین ہوں، کبھی انہیں بحیثیت مجموعی خطاب کرتا، کبھی کسی خاص طبقۂ فکر کو مخاطب کرتا اور اس کے کسی باطل نظریے کو بیان کرکے یا بغیر بیان کئے اس کی تغلیط وتردید کرتا، کبھی کسی گروہ کا نام لیے بغیر اس تک اپنا پیغام پہنچاتا، کبھی اشاروں کنایوں سے سمجھاتا اور کبھی محض ضمائر کے ذریعے ان سے مخاطبت کرتا ہے۔ وہ اپنے بیان میں کئی کئی محذوفات چھوڑ جاتا ہے کہ سننے والے خود اُس خلا کو پُر کرلیں۔ اُس کے ہاں ایجاز بھی ہے اطناب بھی، اجمال بھی ہے تفصیل بھی، التفات بھی ہے تعریض بھی۔ وہ اتنے گوناگوں اور بُوقلموں اسالیب کلام رکھتا ہے کہ بعض اوقات یہ تک پتہ نہیں چلتا کہ کسی خاص آیت اور جملے میں مخاطَب کون ہے اور مخاطِب کون۔ کیونکہ ان میں سے کوئی بھی اس جگہ مذکور نہیں ہوتا۔ کہیں ضمائر کے استعمال بلکہ بعض مقامات پر انتشارِ ضمائر کی وجہ سے کسی ضمیر کا مرجع معیّن کرنا نہایت مشکل ہو جاتا ہے۔ کبھی اسلوبِ التفات کے سبب سے ایک ہی مقام پر مخاطب بدل جاتے ہیں۔ ابتدائے کلام میں خطاب کسی واحد سے ہوتا ہے پھر اچانک جمع سے ہوجاتا ہے یا جمع سے شروع ہوتا ہے پھر یکایک واحد سے ہوجاتا ہے اس اس طرح ایک ہی آیت میں خطاب بار بار بدلتا ہے۔ یہ ساری چیزیں قرآنِ مبین کا اعجاز، اُس کے کلام کا حسن اور اُس کی بلاغت کی اعلیٰ خوبیاں ہیں۔ لیکن جب انہی کا ترجمہ کرنا پڑے تو بے شمار اُلجھنیں پیش آتی ہیں جو صرف تفسیر ہی

کے ذریعے دور ہو سکتی ہیں۔

اگرچہ قرآن مجید ایک آسان کتاب ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ (القمر : 17)

''اور ہم نے اس قرآن کو ہدایت و نصیحت کے لیے بہت آسان کر دیا ہے، تو ہے کوئی اس سے ہدایت پانے والا؟''

لیکن یاد رہے قرآن کریم کا آسان ہونا اس پہلو سے ہے کہ اس سے ہدایت و ایمان کی راہ آسانی سے کھلتی ہے۔ آیت میں لِلذِّكْر اور مُدَّكِر کے الفاظ خود بتا رہے ہیں کہ قرآن کا آسان ہونا کس پہلو سے ہے۔ آیت کا یہ مطلب نہیں کہ جو شخص بھی تھوڑی بہت عربی زبان کی شُد بُد رکھتا ہو وہ قرآن کے الفاظ پڑھ کر اس کے سارے رُموز و غوامض سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے اور اس کے تمام احکام و تعلیمات کی جزئیات تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ خود صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی پاکیزہ جماعت میں بھی چند افراد ہی علم قرآن کے ماہرین شمار ہوتے تھے اور ہر دور میں کچھ لوگ ہی رہے ہیں جنہیں فہم قرآن سے حصہ وافر ملا، ورنہ واقعہ یہ ہے کہ فہم قرآن میں مہارت پیدا کرنے کے لیے پہلے سے کئی علوم و فنون میں دستگاہ اور ذوق لطیف ضروری ہے اور یہ چیز اللہ کی خاص عنایت اور توفیق کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔

ہمارے ہاں قرآن کے جو اردو تراجم ہوئے ہیں انہیں درج ذیل انواع میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(1) لفظی یا تحت اللفظ ترجمہ

اس قسم کے ترجمے کو ترجمۂ قرآن کہنا تو مشکل ہے کیونکہ اس میں قرآن کے عربی الفاظ کے محض اردو مترادفات لکھ دیے جاتے ہیں۔ اسے قرآنی الفاظ کی اردو ڈکشنری کہنا زیادہ موزوں ہے۔ اس کی افادیت اپنی جگہ ہے تاہم اس سے قرآن فہمی کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اردو زبان میں شاہ رفیع الدین دہلویؒ کا ترجمۂ قرآن اسی ذیل میں آتا ہے اور زمانہ حال میں اس طرح کے کئی اور تراجم بھی طبع ہو چکے ہیں۔

(2) بامحاورہ ترجمہ:

اس قسم کے ترجمے میں قرآنی عبارت کا مفہوم و مطلب بیان کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کا سب سے قدیم اور معتبر ترجمہ شاہ عبدالقادر دہلویؒ کا ہے۔ پھر دورِ مابعد میں اس قسم کے بہت سے تراجم ہوئے اور اردو زبان میں

ایسی ہی نوعیت کے ترجموں کی کثرت ہے۔ اس طرز کا ترجمہ فنی لحاظ سے قرآنی عبارت کا ترجمہ تو ضرور ہوتا ہے مگر اس کے مفہوم کو پوری طرح واضح کرنے والا نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک عام قاری اسے مطلب خیز نہیں پاتا۔ بلکہ جملوں میں عام طور پر بے ربطی اور عبارت میں ابہام محسوس کرتا ہے جس کے سبب سے اس پر قرآن فہمی کا دروازہ ٹھیک طرح نہیں کھلتا۔ کہا جا سکتا ہے کہ فنی اعتبار سے تو وہی ترجمہ صحیح ہوتا ہے۔ جس میں اتنی بات ہی کہی جائے جتنی اصل عبارت میں مذکور ہو۔ دوسرے علمی دیانت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اصل عبارت سے سرِ مُو انحراف نہ ہو۔ یہ سب باتیں اپنی جگہ درست اور اصولی طور پر صحیح ہیں۔ اسی لیے ہمارے ہاں قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی عام شاہراہ یہی رہی ہے۔ مگر اس کا نتیجہ بالعموم یہ نکلا ہے کہ قرآن کا ترجمہ تو اردو زبان میں لکھا ہوتا ہے مگر اردو جاننے والے بھی اس کا مفہوم سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں اور بعض اوقات تو کسی حاشیے یا تفسیر کی مدد کے بغیر اسے بالکل سمجھ نہیں پاتے۔

اس مشکل کا ایک حل یہ ہے کہ ایسے تمام ترجموں کے ساتھ ایک ایک حاشیہ، فٹ نوٹ یا تفسیر شامل کر دی جائے۔ دوسرا حل یہ ہے کہ اردو ترجمے کی عبارت کو مطلب خیز اور پوری طرح قابل فہم بنانے کے لیے درمیان میں قوسین یا بریکٹوں کے اندر کچھ توضیحی الفاظ بڑھا دیئے جائیں۔ چنانچہ بعض مترجمین نے یہ طریقہ بھی اپنایا ہے۔ مولوی نذیر احمد دہلویؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ اور مولانا فتح محمد خاں جالندھریؒ کے ترجمے اسی انداز کے ہیں۔ بلاشبہ یہ طریق ترجمہ بڑی احتیاط اور دیانتِ علمی پر مبنی ہے مگر اس سے یہ اُلجھن پیش آتی ہے کہ جملے کے دریمان قوسین کا بار بار آنا تسلسل مطالعہ میں حارج ہوتا ہے۔ نیز اس سے قاری کو کئی غلط فہمیاں لاحق ہوتی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ جو عبارت بغیر قوسین کے ہے شاید وہ تو قرآن یا اس کا ترجمہ ہے اور جو قوسین میں ہے وہ مترجم کے اپنے الفاظ یا اس کی اپنی رائے ہے حالانکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ قرآن کا ترجمہ سراسر مترجم ہی کے الفاظ ہوتے ہیں وہ اللہ کا کلام ہرگز نہیں ہوتا۔ کلام الٰہی تو وہی ہے جو عربی زبان میں ہے اور بین الدفتین مصحف میں درج ہے۔ ترجمہ صرف اس معنی و مفہوم کا نام ہے جو کسی مترجم نے قرآنی عبارت سے اخذ کیا ہوتا ہے اور یہ امر ملحوظ رہے کہ قرآن کا کوئی ترجمہ بھی قرآن نہیں ہوتا۔

مذکورہ اُلجھن کا تیسرا حل یہ ہے کہ حتی الامکان قرآن مجید کی اصل عبارت کا تتبع کرتے ہوئے اس کا بامحاورہ اور سلیس ترجمہ کیا جائے۔ اس کے باوجود جہاں کہیں ترجمے کی عبارت مطلب خیز نہ ہو وہاں توضیحی اور تفسیری الفاظ کی مدد سے محذوف وغیرہ ظاہر کرتے ہوئے اسے مطلب خیز بنانے کی کوشش کی جائے اور کلماتِ

ربط کے ذریعے اس عبارت کو عام فہم اور مربوط بنایا جائے۔اصولی طور پر اس طریق ترجمہ کو بہت سے دوسرے مترجمین نے بھی صحیح مانا ہے اور ایک حد تک اسے اختیار بھی کیا ہے۔مثلاً شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے اپنے فارسی ترجمہ قرآن ''فتح الرحمٰن'' میں قرآنی عبارت ﴿ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ﴾ (البقرہ:276) کا ترجمہ ان الفاظ میں فرمایا کہ:

''نابود می سازد خدا برکتِ سود را وافزون می سازد برکتِ خیرات را۔''

اس ترجمے میں دو جگہ برکت کا لفظ تفسیری کلمے کے طور پر لایا گیا ہے جبکہ اصل عربی متن میں اس کے لیے کوئی لفظ موجود نہیں ہے جس کا یہ ترجمہ ہو۔

اسی طرح شاہ صاحبؒ نے ﴿وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى﴾ (الضحیٰ آیت 7) کا ترجمہ یوں کیا ہے کہ:

''ویافت ترا راہ گم کردہ یعنی شریعت نمی دانستی پس راہ نمود''

اس ترجمے میں ''یعنی شریعت نمی دانستی'' کے الفاظ بطور تفسیر آئے ہیں اور ترجمے میں شامل ہیں۔

ایک اور مقام:﴿وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ﴾ (البینہ : 5) کا ترجمہ یہ فرمایا کہ

''واین ست احکام ملت درست'' (اور یہ ہیں ملت کے درست احکام)

اور اس ترجمہ میں ملت کا لفظ توضیحی طور پر محذوف نکالتے ہوئے لایا گیا ہے۔اصل عربی متن میں اس کے لیے کوئی لفظ موجود نہیں۔

اسی طرح سورہ بقرہ آیت 138 میں ﴿ صِبْغَةَ اللّٰهِ ﴾ کا فقرہ آیا ہے اور اس کا ترجمہ ہے ''اللہ کا رنگ'' لیکن چونکہ یہ ترجمہ مطلب خیز نہیں اس لیے مترجمین حضرات نے یہاں پر کچھ الفاظ کو محذوف مان کر ان کو ترجمہ میں شامل کیا ہے تاکہ مفہوم واضح ہو سکے۔یا مثلاً سورۂ یوسفؑ میں جہاں مصر کو ایک خواب آتا ہے جس کی تعبیر سے سب لوگ عاجز آجاتے ہیں تو شاہی ساقی اجازت چاہتے ہوئے یوسف کے پاس جاتا ہے تاکہ اُن سے اِس خواب کی تعبیر پوچھ کر بادشاہ کو بتائے۔وہاں قرآنی عبارت یہ ہے کہ ﴿ فَاَرْسِلُوْنِ ٥ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ ﴾ (سورہ یوسف : 45.46) جس کا اردو ترجمہ ہے ''پس تم مجھے بھیجو۔یوسفؑ اے بڑے سچے۔''

مگر چونکہ اس عبارت کے دونوں ٹکڑوں کا باہمی ربط واضح نہیں اس لیے مترجمین نے اس عبارت کو مربوط بنانے کے لیے بعض توضیحی اور تفسیری الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔چند معروف تراجم یہ ہیں:

(1) پس بفرستید مرا۔گفت اے یوسفؑ، اے راست گو (فتح الرحمٰن از شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

(2) سوتم مجھ کو بھیجو۔ جا کر کہا اے یوسفؑ اے سچے (موضح القرآن از شاہ عبد القادر رحمہ اللہ)

(3) سوتم مجھ کو بھیجو۔ جا کر کہا اے یوسفؑ اے سچے (احسن التفاسیر از سید احمد حسن دہلوی رحمہ اللہ)

(4) سوتم مجھ کو بھیجو۔ جا کر کہا یوسفؑ اے سچے (مواہب الرحمٰن از سید امیر علی رحمہ اللہ)

(5) تم مجھے (ایک جگہ) جانے دو (چنانچہ وہ قید خانے میں آیا اور کہا:) اے یوسفؑ اے کہ مجسم سچائی ہے! (ترجمان القرآن از مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ)

(6) کہ مجھ کو (قید خانے تک) جانے کی اجازت ہو...... (چنانچہ اس کی اجازت دی گئی اور اس نے یوسفؑ سے جا کر کہا کہ) اے یوسف (تم خواب کی) بڑی سچی تعبیر دینے والے (ہو) (از مولوی نذیر احمد دہلوی رحمہ اللہ)

(7) مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجیے۔ (غرض وہ یوسف علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسفؑ، اے بڑے سچے (فتح الحمید از مولانا محمد خاں جالندھریؒ)

(8) سوتم مجھ کو بھیجو۔ جا کر کہا اے یوسفؑ اے سچے (شیخ الہند مولانا محمد حسن دیوبندی رحمہ اللہ)

(9) مجھے ذرا (قید خانے میں یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے۔ اس نے جا کر کہا "یوسف علیہ السلام، اے سراپا راستی" (تفہیم القرآن از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ)

ان تمام تراجم میں سے ہر ایک میں کچھ ایسے تشریحی الفاظ موجود ہیں جو کہیں قوسین میں ہیں اور کہیں قوسین کے بغیر آئے ہیں۔ جن کے لیے عربی متن میں کوئی ایسا لفظ موجود نہیں ہے جس کا یہ ترجمہ ہوں۔ یہ توضیحی اضافہ اردو میں جملوں کو مربوط اور قابل فہم بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔

لہٰذا معلوم ہوا کہ ترجمے کے اسلوب کو کہ عبارت کو مطلب خیز، قابل فہم اور مربوط بنانے کے لیے کوئی اضافی لفظ بڑھا دیا جائے اصولی طور پر بہت مترجمین قرآن نے تسلیم کیا ہے اور بعض اوقات اسے اختیار بھی کیا ہے۔ البتہ بعض حضرات نے ایسا اضافہ قوسین میں درج کیا ہے اور بعض نے قوسین کے بغیر مسلسل عبارت میں بھی تحریر کر دیا ہے۔

یہی وہ بنیاد ہے جس پر میں نے تفسیری ترجمے کا انداز اپنایا ہے اور اس میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھا ہے:

1۔ چونکہ یہ طریق ترجمہ بڑا نازک اور احتیاط کا متقاضی تھا اس لیے میں نے توضیحی اور تفسیری الفاظ کے

اضافے اور کلمات ربط کا استعمال ڈر ڈر کر کیا ہے اور اس میں حتی الوسع یہ سعی کی ہے کہ:

(ا)......قرآن کی تفسیر خود قرآن ہی کی روشنی میں کی جائے۔

(ب)......سنت ثابتہ اور احادیث صحیح کے مطابق تفسیر اختیار کی جائے۔

(ج)......آثار صحابہ اور تابعین سلف صالحین کے اقوال مدد سے تفسیر کی جائے۔

(د)......اجماع مفسرین یا پھر جمہور مفسرین کی آراء یا کم سے کم کسی معتمد مفسر کے رائے کی مطابق تفسیر کی جائے۔

(ہ)......سلف کی تفسیر میں جہاں کہیں اختلاف واقع ہوا ہے وہاں کسی ایک قول کو بوجوہ راجح قرار دے کر تفسیر کی جائے۔

(و)......مستند لغت کے حوالے سے تفسیر کی جائے۔

2۔ جہاں ضرورت کا تقاضا تھا وہاں کسی موزوں کلمۂ ربط کا اضافہ کر کے ترجمے کی عبارت کو مربوط بنایا گیا ہے۔

3۔ مفسرین کرام نے قرآنی عبارت میں جہاں جہاں لفظی یا معنوی طور پر کچھ محذوفات مانے ہیں انہیں اس ترجمے میں پوری طرح کھول دیا گیا ہے۔

4۔ قوسین یا بریکٹوں کا استعمال بالکل ختم کر دیا گیا ہے تاکہ قاری کے مطالعے کا تسلسل برقرار رہے۔

5۔ قرآن مجید کے جن الفاظ کے کئی کئی معنی از روئے لغت ممکن ہیں ان کے وہی معنی لیے ہیں جو جمہور مفسرین نے اختیار کیے یا سیاق کلام کے لحاظ سے زیادہ مناسب معلوم ہوئے یا پھر جن کی لغت صحیح میں گنجائش موجود تھی۔

6۔ اس امر کا خاص التزام ہر جگہ کیا ہے کہ یہ معلوم ہو سکے کہ کلام میں خطاب کس سے ہے اور کس کی طرف سے ہے۔ گویا ہر مقام پر کلام کے مخاطبین کو ظاہر کیا گیا ہے۔

7۔ مشکل ضمائر کے مناسب مراجع متعین کرنے کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔

8۔ حتی الامکان ایسی زبان اختیار کی گئی ہے جو معمولی اردو خواں اور کم پڑھے لکھے لوگوں کے لیے بھی آسان ہو۔

آخر میں مجھے عرض کرنا ہے کہ میں نے یہ کام محض حصولِ برکت کے لیے نہیں کیا، نہ میرے پیش نظر یہ ہے کہ قرآن مجید کے مترجمین کی فہرست میں ایک اور نام کا اضافہ ہو جائے۔ میرا مقصد قرآن فہمی کی راہ کو زیادہ سے زیادہ آسان بنانا ہے۔ یہ تفسیری ترجمہ اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ یہ قرآن مجید کا نہایت آسان، رواں اور مربوط ترجمہ ہے جس سے ہمارے جدید تعلیم یافتہ طبقے کے لیے بالعموم اور معمولی پڑھے لکھے لوگوں کے لیے بالخصوص، فہم قرآن کی راہ کو سہل بنانے میں بڑی مدد ملے گی۔ یہ ترجمہ انہیں ایک حد تک کئی تفسیری کتب کی ورق گردانی سے بے نیاز کر دے گا۔ اہل نظر بھی انشاء اللہ قرآن حکیم کی بعض مشکلات حل کرنے میں اسے سودمند پائیں گے۔ اس کی افادیت کا صحیح اندازہ اس وقت ہو سکے گا جب اسے دیگر ترجموں سے موازنہ کر کے دیکھا جائے گا۔ یہ ترجمہ اپنی روانی، آسانی اور سلاست کی وجہ سے ایسا ہے کہ اسے درس وتدریس اور وعظ وتبلیغ کی مجالس میں پڑھ کر سنایا جا سکتا ہے۔

اُس رب العالمین کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے اپنے کلامِ پاک کی اس خدمت کی اس عاجز کو توفیق عطا فرمائی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ میری لغزشیں معاف کر دے۔ اس کام کو لوگوں کے مفید اور باعث خیر وبرکت بنائے اور یہ میرے لیے نجات کا ذریعہ بن جائے! آمین۔ (الحمدللہ میرے اس کام کو خاصی پذیرائی ملی۔ اب اس کا تیسرا نظر ثانی شدہ ایڈیشن حاضر خدمت ہے جو آمنے سامنے کے بجائے بین السطور میں ہے اور اس میں مضامین قرآن کا انڈیکس بھی شامل ہے۔)

15 ربیع الثانی 1431ھ مطابق 2 اپریل 2010ء

(پروفیسر مولانا) محمد رفیق

لاہور
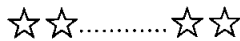
مختصر مضامین قرآن

(INDEX)

(ا)

ب

پ

ت

ث

ج

ز

س

ش

ص

ض

ط

ظ

ع

غ

ف

ق

ک

گ

ل

و

ہ

ی

سرٹیفیکیٹ مُصححین

میں نے اس قرآن شریف کو حرفاً حرفاً پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے عربی متن میں کوئی کمی بیشی یا کتابت کی کوئی غلطی نہیں ہے۔

(1) مولانا عبدالرشید، پروف ریڈر، لاہور

(2) مولانا محمد رفیق، پروف ریڈر۔ لاہور

ضروری گذارش

اس قرآن پاک کی طباعت اور جلد بندی میں پوری احتیاط برتی گئی ہے تاہم اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے اور صفحات درست نہ ہوں تو براہِ کرم اسے واپس کر کے دوسرا صحیح نسخہ وصول کرلیں۔

ناشر